(آسام) قانون ۲- سنہ [illegible] عیسوی
دفعہ ۴۷-۱،

(اپر برہما) قانون ۷- سنہ [illegible] عیسوی
دفعہ ۲۰ اور ضمیمہ ۱
اور ۲
قانون ۱۴- سنہ [illegible]
دفعہ ۴،

(لوور برہما)۔ ایکٹ ۳- سنہ [illegible]- دفعہ ۵-
(کب اور کہاں وسعت پذیر
ہوا)،

(اضلاع سرحدی پنجاب)۔ قانون ۴- سنہ [illegible] عیسوی
دفعات ۷- و ۹- و ۳۷
(۲) و ۴۶،

(مدراس)۔ ایکٹ ۵- سنہ [illegible]- دفعہ ۴، جزواً منسوخ اور ترمیم ہوا،

فہرست مضامین ابواب دفعہ وار ایکٹ نمبر ۱-مجموعہ ضابطہ فوجداری بابت سنہ ۱۸۸۲ء

دفعہ	مضمون
۵۱	اشخاص گرفتار شدہ کی تلاشی لینی،
۵۲	عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ،
۵۳	لڑائی کے ہتھیار لے لینے کا اختیار،
	(ب)۔ بابت گرفتاری بلا وارنٹ،
۵۴	کب بلا وارنٹ پولیس گرفتار کرسکتا ہے،
۵۵	آوارہ گردوں اور ان لوگوں کی گرفتاری جو عادۃً رہزن وغیرہ ہوں،
۵۶	ضابطۂ کارروائی جبکہ عہدہ دار پولیس اپنے اہلکار ماتحت کو بلا وارنٹ گرفتاری کے لیے بھیجے،
۵۷	نام اور سکونت کے بتانے سے انکار کرنا،
۵۸	مجرموں کا اور اور علاقہ اختیار کے اندر تعاقب کرنا،
۵۹	گرفتاری غیر سرکاری آدمیوں کے ذریعہ سے، ضابطۂ کارروائی ویسی گرفتاری کے بعد،
۶۰	شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ یا اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس کے روبرو لیجایا جائیگا،
۶۱	شخص گرفتار شدہ کو ۲۴ گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہ رکھا جائے،
۶۲	پولیس گرفتاری کی رپورٹ کریگا،
۶۳	شخص گرفتار شدہ کی رہائی،
۶۴	وہ جرم جس کا ارتکاب مجسٹریٹ کے روبرو ہو،
۶۵	مجسٹریٹ کے ذریعہ سے یا اسکے روبرو گرفتاری،

دفعہ	مضمون
۶۶	فرار ہونے پر یہ اختیار کہ اسکا تعاقب کرکے اسکو گرفتار کیا جائے،
۶۷	احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ گرفتاری تحت دفعہ ۶۶ سے متعلق ہونگے،

باب — ۶
بابت حکمنامجات احضار بالجبر،
(الف)۔ سمن،

دفعہ	مضمون
۶۸	سمن کا نمونہ، تعمیل سمن کس کے ذریعہ سے ہوگی،
۶۹	تعمیل سمن کیونکر ہوگی، سمن پانے کی نسبت دستخط،
۷۰	تعمیل سمن جبکہ وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جائے نہ ملے،
۷۱	ضابطہ جبکہ رسید نہ حاصل ہوسکے،
۷۲	تعمیل سمن ملازم سرکار یا ملازم ریلوے کمپنی پر،
۷۳	تعمیل سمن حدود اراضی کے باہر،
۷۴	ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتوں میں اور جب عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن حاضر نہ ہو،
	(ب)۔ وارنٹ گرفتاری
۷۵	نمونہ وارنٹ گرفتاری، وارنٹ گرفتاری کا نفاذ پذیر رہنا،
۷۶	عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کرسکتی ہے چلکہ بھیجا جائیگا،

دفعہ	مضمون
۱۴۱	ضابطہ جبکہ جوری نہ مقرر کی جاوے یا جوری اپنی راے ظاہر نہ کرے،
۱۴۲	حکم امتناعی تازمان تحقیقات،
۱۴۳	مجسٹریٹ امور باعث تکلیف عام کے مکرر کرتے رہنے سے منع کرسکتا ہے،
	باب - ۱۱
	احکام چندروزہ بمقدمات ضروری امور باعث تکلیف خلایق،
۱۴۴	ضروری مقدمات امور باعث تکلیف خلایق مین یکسر حکم ناطق صادر کرنے کا اختیار،
	باب - ۱۲
	نزاعات بابت جایداد غیر منقولہ
۱۴۵	ضابطہ جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے امن مین فتور پڑنے کا احتمال ہو،
	تحقیقات درخصوص قبضہ کے،
	جسکا قبضہ ہے وہ قابض رہیگا جبتک کہ قانونًا اسکو بیدخل نکیا جاوے،
۱۴۶	شے متنازعہ کے قرق کرنے کا اختیار،
۱۴۷	تنازعات متعلق حق آسایش وغیرہ کے،
۱۴۸	تحقیقات مقامی،
	حکم درخصوص خرچہ کے،

دفعہ	مضمون
	باب - ۱۳
	پولیس کا عمل انسدادی،
۱۴۹	پولیس کا اختیار دربارہ انسداد جرائم قابل دست اندازی کے،
۱۵۰	ویسے جرمون کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع،
۱۵۱	ویسے جرمون کے انسداد کے لیے گرفتاری،
۱۵۲	سرکاری جایداد کے نقصان پہونچانے کا انسداد،
۱۵۳	باٹون یا پیمانون کا معاینہ،
	حصہ پنجم،
	پولیس کو اطلاع پہونچانے اور پولیس کے اختیارات تفتیش کا بیان،
	باب - ۱۴
۱۵۴	مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع،
۱۵۵	مقدمات غیر قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع،
	مقدمات غیر قابل دست اندازی کی تفتیش،
۱۵۶	مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش،
۱۵۷	ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو،
	کب تفتیش موقع کی ضرورت نہین،

حصہ ششم،

کارروائی ہائے متعلقہ نالشات،

باب — ۱۵

اختیارات عدالت ہائے فوجداری درباره تحقیقات وتجویز

(الف) - مقام تحقیقات وتجویز،

دفعہ	مضمون
۱۸۰	مقام تجویز جب فعل اس وجہ سے جرم ہے کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے،
۱۸۱	ٹھگ ہوتا یا ڈاکوؤں کی کسی جماعت کا شریک ہوتا یا حراست سے مفرور ہونا وغیرہ،
	تصرف مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ،
	چوری کرنا،
۱۸۲	تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ موقع جرم غیر محقق ہو یا صرف ایک ضلع میں نہ ہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جاوے یا چند افعال پر مشتمل ہو،
۱۸۳	جرم جب سفر میں مرزد ہو،
۱۸۴	جرائم برخلاف حکم ایکٹ ہائے متعلقہ ریلوے اور ٹیلیگراف اور ڈاکخانہ اور اسلحہ کے،
۱۸۵	شبہہ ہونے کی صورت میں ہائی کورٹ ٹھہرادیگی کہ کس ضلع میں تحقیقات یا تجویز ہونی چاہیے،
۱۸۶	سمن یا وارنٹ جاری کرنے کا اختیار بعلت اس جرم کے جو علاقہ اختیار کے باہر وقوع میں آیا ہو،
	گرفتار ہونے پر مجسٹریٹ کا ضابطہ کارروائی
۱۸۷	ضابطہ جبکہ وارنٹ از طرف مجسٹریٹ ماتحت کے جاری ہو،

دفعہ	مضمون
۱۸۸	رعایاے برطانیہ کی ماخوذی ان جرائم کی بابت جو برٹش انڈیا کے باہر سرزد ہوں
	پولیٹیکل ایجنٹ تصدیق کریگا کہ الزام لائق تحقیقات ہے،
۱۸۹	یہ ہدایت کرنے کا اختیار کہ نقلیں گواہان کی اظہارات یا دستاویزات کی وجہ ثبوت میں مقبول ہوں،
۱۹۰	"پولیٹیکل ایجنٹ" کی تعریف،
	(ب) - شرائط جو واسطے شروع کرنے کارروائی کے ضرور ہیں،
۱۹۱	جرموں کی سماعت مجسٹریٹ کے روبرو،
۱۹۲	انتقال مقدمات مجسٹریٹوں کے ذریعہ سے
۱۹۳	سماعت جرائم عدالت اجلاس سشن میں،
	مقدمات جنکی تجویز بذریعہ ایڈیشنل سشن جج اور جائنٹ سشن جج کے ہوگی
	بذریعہ اسسٹنٹ سشن جج کے،
۱۹۴	سماعت مقدمہ ہائی کورٹ کے روبرو،
۱۹۵	نالش بعلت توہین اختیار جائز ملازمان سرکاری کے
	نالش بعلت بعض جرائم نقیض انصاف عام کے،
	نالش بعلت بعض جرائم متعلق ان دستاویزات کے جو ثبوت میں دیجائیں،
	قسم منظوری کی جسکی ضرورت ہے،

دفعہ	مضمون
	جنکو کمتر اختیار بخشا گیا ہے،
۲۶۲	مقدمات لائق اجرائے سمن مین اور مقدمات لائق اجرائے وارنٹ مین ضابطہ جو متعلق ہو سکیگا،
	قید کی حد،
۲۶۳	ریکارڈ اُن مقدمات مین جنکا اپیل نہو،
۲۶۴	ریکارڈ اُن مقدمات مین جو لائق اپیل ہوں،
۲۶۵	ریکارڈ اور تجویز کس زبان مین لکھی جائیگی کلارک کے مامور کرنے کے بینچ کو اختیار دیا جا سکتا ہے،

باب-۲۳

بابت تجویز مقدمات بجلاس ہائی کورٹ اور عدالت سشن

(الف) - ابتدائی،

دفعہ	مضمون
۲۶۶	ہائی کورٹ کی تعریف،
۲۶۷	ہائی کورٹ کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہونگی،
۲۶۸	عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری یا بشرکت اسیسرون کے ہونگی،
۲۶۹	لوکل گورنمنٹ حکم کر سکتی ہے کہ عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہوں،
۲۷۰	ہر مقدمہ مین نالش کی کارروائی معرفت کسی پیروکار سرکاری کے ہوگی،

(ب) - آغاز کارروائی،

دفعہ	مضمون
۲۷۱	شروع تجویز،
	جواب شعر مجرمیت،
۲۷۲	جواب دینے سے انکار کرنا یا تجویز کیے جانے کا دعوی کرنا،
	ایکہی جوری یا ایکہی جماعت اسیسران کے ذریعہ سے چند ملزمون کی تجویز یکے بعد دیگرے عمل مین آسکتی ہے،
۲۷۳	فرد قرارداد جرم مین الزام غیر قابل ثبوت کا مندرج ہونا،
	اندراج کی تاثیر،

(ج) بابت انتخاب جوری،

دفعہ	مضمون
۲۷۴	اہل جوری کی تعداد،
۲۷۵	جوری واسطے تجویز اُن اشخاص کے عدالت سشن کے روبرو جو اہل یورپ یا اہل امریکا ہوں،
۲۷۶	اہل جوری بذریعہ قرعہ اندازی کے منتخب کیے جائینگے،
	موجودہ طریقہ کا برقرار رہنا،
	جو اشخاص طلب نہ کیے جائین وہ کب مستحق ہونگے،
	خاص اہل جوری کے روبرو تجویزات،
۲۷۷	اہل جوری کے نام پکارے جائینگے،
	اہل جوری کی نسبت اعتراض،

باب — ۲۶
بابت تجویز کے،

باب — ۲۷
بابت ترسیل احکام سزا بغرض بحالی عدالت اعلی مین

دفعہ	مضمون
۴۳۰	اپیل مین احکام کا ناطق ہونا،
۴۳۱	اپیلون کا ساقط ہوجانا،
	باب - ۳۲
	بابت استصواب اور نظر ثانی
۴۳۲	پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا استصواب ہائی کورٹ سے،
۴۳۳	انفصال مقدمہ مطابق نیصلہ ہائی کورٹ کے،
	ہدایتین درباب خرچہ کے،
۴۳۴	اُن امور کے ملتوی رکھنے کا اختیار جو ہائی کورٹ کے اختیارات صیغہ ابتدائی کے عمل مین لاتے وقت پیدا ہون،
	ضابطہ جبکہ کسی بحث کا تصفیہ موقوف رکھا جاے،
۴۳۵	عدالت ہاے ماتحت کی مثلون کے طلب کرنے کا اختیار،
۴۳۶	حکم سپردگی کا اختیار،
۴۳۷	حکم تحقیقات صادر کرنے کا اختیار،
۴۳۸	ہائی کورٹ کو رپورٹ کرنا،
۴۳۹	ہائی کورٹ کے اختیارات دربارہ نظر ثانی کے،
۴۴۰	فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر موقوف ہے،
۴۴۱	پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا بیان جسمین اُسکے

دفعہ	مضمون
	فیصلہ کی وجوہ رہینگی اور اُسپر ہائی کورٹ غور کریگی،
۴۴۲	ہائی کورٹ کے حکم کا سرٹیفکٹ عدالت ماتحت یا مجسٹریٹ کو دیا جائیگا،
	حصۂ ہشتم،
	کارروائی ہاے خاص
	باب - ۳۳
	کارروائی صیغہ فوجداری بمقابلہ اہل یورپ اور اہل امریکا
۴۴۳	صاحبان مجسٹریٹ اُن الزامون کی تحقیقات اور تجویز کرینگے جو رعایاے برطانیہ اہل یورپ پر لگائے جائین،
۴۴۴	سشن جج رعیت برطانیۂ اہل یورپ ہوگا اسسٹنٹ سشن جج تین برس تک عہدہ پر رہا ہو اور اُسکو خاص اختیار ملا ہو،
۴۴۵	سماعت اُس جرم کی جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو،
۴۴۶	احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل صادر کرسکتے ہین،
۴۴۷	ملزم کب عدالت سشن مین اور کب ہائی کورٹ مین سپرد کیا جائیگا،
۴۴۸	اُن جرمون کی تجویز جنمین سے ایک جرم لایق سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کے ہو اور باقی جرائم اس سزا کے لایق نہین

باب ۳۴
اشخاص فاترالعقل

دفعہ	مضمون
	حاضر کے اظہار لینے کا اختیار،
۵۴۰	مقام قید کے مقرر کرنے کا اختیار،
۵۴۱	-(الف) - ایسے اشخاص ملزم یا مجرم کو فوجداری جیل مین بھیجنا جو کسی دیوانی جیل مین مقید ہون،
	انکو پھر دیوانی جیل مین بھیجنا،
۵۴۲	مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا اختیار درخصوص صادر کرنے اس حکم کے کہ جیلخانے کا قیدی واسطے اظہار دینے کے حاضر کیا جاے،
۵۴۳	ترجمان کو ترجمہ راست راست بیان کرنا لازم ہے،
۵۴۴	مستغیثون اور گواہون کے اخراجات،
۵۴۵	عدالت کا اختیار دربارۂ دلانے اخراجات یا معاوضہ کے جرمانہ سے،
۵۴۶	جو روپے ادا کیے جائین انکا لحاظ نالشس البعد مین کیا جائیگا،
۵۴۷	وہ روپے جنکے ادا کرنے کا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کیے جائینگے،
۵۴۸	روبکاری مقدمہ کی نقول،
۵۴۹	اُن لوگون کو حکام فوجی کے حوالہ کرنا جنکی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل کے ہونی چاہیے ویسے لوگون کی گرفتاری،
۵۵۰	بڑے درجے کے عہدہ داران پولیس کے اختیارات،
۵۵۱	بھگائی ہوئی عورتون کو جبراً حوالہ کرنے کا اختیار

دفعہ	مضمون
۵۵۲	معاوضہ اُن اشخاص کو جنکو بلدۂ پریزیڈنسی مین بلا وجہ سپرد حوالات کیا جاے،
۵۵۳	سندشاہی کی رو سے مقرر کی ہوئی ہائی کورٹ کا اختیار کہ عدالت اپنے ماتحت کی مثلون کے معاینہ کے لیے قواعد وضع کرین،
	اور اور ہائی کورٹون کا اختیار درباب وضع کرنے قواعد واسطے دیگر غرضون کے
۵۵۴	نمونے،
۵۵۵	وہ مقدمہ جسمین جج یا مجسٹریٹ غرض ذاتی رکھتا ہو
۵۵۶	اختیار دربارۂ فیصل کرنے اس امر کے کہ کونسی زبان عدالتون کی زبان ہوگی،
۵۵۷	جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کے اختیارات وقتاً فوقتاً عمل مین آسکینگے،
۵۵۸	مقدمات دائرہ،
۵۵۹	عہدہ داران متعلق نیلام نہ جایداد کو خرید سکتے اور نہ اُسکے لیے بولی بول سکتے ہین
	ضمیمہ ۱ - قوانین منسوخہ،
	ضمیمہ ۲ - نقشۂ جرائم،
	ضمیمہ ۳ - اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ مفصل،
	ضمیمہ ۴ - اختیارات زائد جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل کو عطا ہو سکتے ہین،
	ضمیمہ ۵ - نمونجات،

ایکٹ نمبر ۱۰ - بابت ۱۸۸۲ء ×

(۱۵ - ستمبر ۱۸۹۹ء تک کی ترمیموں کے ساتھ)

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند
باجلاس کونسل کا

(۱۰ - مارچ ۱۸۸۲ء کو جناب محتشم الیہ نے
اس ایکٹ کو منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین
متعلق ضابطۂ فوجداری

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے - کہ قوانین متعلقۂ ضابطۂ فوجداری کا مجتمع و ترمیم کیے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

حصۂ اول

مراتب ابتدائی

باب - ۱

دفعہ ۱ - جائز ہو کہ یہ ایکٹ بہ تسمیۂ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری مصدرۂ ۱۸۸۲ء مختصر نام اور موسوم کیا جاوے - اور وہ یکم جنوری ۱۸۸۳ء کو نافذ پذیر ہوگا

× یہ مجموعۂ ضابطہ بعض اصلاحات کے ساتھ قانون ۶ - ۱۸۸۴ء کی رو سے ایریاہائے (ریاستہائے ریاست اے نشان کے) وسعت پذیر کیا گیا ہے

نیز قانون ۳ - ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳ - کی رو سے (جیسی قانون ۳ - ۱۸۹۹ء کی دفعہ ۲ - کی رو سے اسکی ترمیم ہوگئی ہے) اس مجموعۂ ضابطہ کا سنتال پرگنات میں نافذ العمل ہونا اعلان کر دیا گیا ہے جزائر

وسعت مقامی

یہ ایکٹ تمام قلمرو برٹش انڈیا سے متعلق ہے اِلّا درصورت نہ ہونے کسی اور حکم خاص خلاف اسکے کوئی عبارت اس ایکٹ کی کسی قانون خاص یا قانون مختص المقام نافذ الوقت پر یا کسی خاص اختیار سماعت یا اختیار یا کسی خاص طریقۂ کارروائی پر جو کسی قانون نافذ الحال کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو موثر نہ ہوگی اور نہ کسی شخص متعلقۂ ذیل سے متعلق ہوگی

(الف)۔ صاحبان کمشنر پولیس متعینہ بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی یا اشخاص پولیس متعلقہ بلاد کلکتہ و بمبئی سے،

(ب)۔ کسی عہدہ دار سے جسکو اختیار تجویز جرائم خفیف موقوعہ لشکری بازارگاں اُن چھاونیوں اور مقامات میں تفویض ہوا ہو جنمیں پریزیڈنسی اے مدراس یا بمبئی کی افواج مقیم ہیں

(ج)۔ [ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۹ ع کی رو سے منسوخ ہوا ہے]

جزائر انڈمن و نکوبریں اس مجموعۂ ضابطہ کے تعلق پذیر کرنے وقت اسمین قانون ۳ سنہ ۱۸۷۶ء کی دفعہ ۱۲۔ کی رو سے جیسی قانون ا سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۲۔ کی رو سے اُسکی ترمیم ہوئی ہے۔ ترمیم کی گئی ہے،

(قانون ۲ سنہ ۱۸۸۰ء متعلق اقلاع سرحدی آسام کی رو سے جیسی قانون ۲ سنہ ۱۸۸۴ء کی رو سے اُسکی رست پذیری ہوئی ہے) اس مجموعۂ ضابطہ کا پہاڑی اے ناگا اور قلعۂ سرحدی ڈبروگڑھ اور پہاڑی اے شمالی کچار دیکھو آسام گزٹ ۱ مئی سنہ ۱۸۸۴ء حصہ ۲۔ صفحہ ۲۱۲۔ اور ضلع گارو اور ضلع کوہی خاصی و جینتیا میں دیکھو آسام گزٹ ۲۲۔ دسمبر سنہ ۱۸۸۴ء۔ حصہ ۱۔ صفحہ ۲۷۰ اور قلعہ کوہ ہائے میکری مین۔ دیکھو آسام گزٹ ۲۱۔ نومبر سنہ ۱۸۸۴ء حصہ ۲۔ صفحہ ۵ ۷۔ موقوف العمل ہونا اعلان کر دیا گیا ہے،

۱؎ اور قوانین مین جو جو حوالجات مجموعۂ ضابطہ کی طرف کیے گئے ہیں وہ یون پڑھے جائینگے کہ گویا ایکٹ سنہ ۱۸۸۲ء کی رو سے ترمیم کیے ہوئے مجموعہ کی طرف کیے گئے ہیں۔ دیکھو دفعہ ۱۲ (۲) اُس ایکٹ کا در خصوص اُس اختیار کے جسکی رو سے لوور برہما کے صاحب جوڈیشیل کمشنر اور صاحب ریکارڈر رنگون اور ہائی کورٹ کو مجریہ کے اُن اجزا کی تاثیر سے جو متعلق اسکے ہے کہ کس طریق پر فیصلہ جات اور احکام اور احکام گواہون کی شہادت قلمبند کیے جائینگی مستثنیٰ کیا جاوے۔ دیکھو ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۸۹ء دفعہ ۲ و ۳

(و) - افسران پولیس موقع واقع پریزیڈنسی بمبئی سے،

(ہ) - اور کوئی عبارت دفعات ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ کی پولیس متعلقہ تالیدۂ مدراس سے متعلق نہ ہوگی،

احکام قوانین کی منسوخی،

دفعہ ۲ - یکم جنوری ۱۸۸۳ء کو اور اُسکے بعد قوانین مفصلہ ضمیمہ اول اُسقدر منسوخ ہوجائینگے جسقدر ضمیمہ مذکور کے خانہ ۴ مین مندرج ہین - مگر اس طور پر نہین کہ کوئی اختیار سماعت یا طریقہ کارروائی جو اسوقت موجود یا مستعمل ہو بحال ہوجاے یا کہ برقرار رہنا کسی قید کا جو اُس وقت جائز ہو ناجائز ہوجاے

اشتہارات وغیرہ ایکٹ ہاے منسوخ شدہ کی روسے،

تمام اشتہارات اور اعلانامجات اور اختیارات اور نقشہ جات اور حدود اراضی اور احکام سزا اور دیگر احکام و قواعد اور تقررات جو مطابق کسی قانون ایسے کے جو اس قانون کی روسے منسوخ ہواہے یا کسی اور قانون کے مطابق جو قانون اول الذکر سے منسوخ ہواہو مشتہر اور جاری اور عطا اور متعین اور صادر ہوئے یا عمل مین آئے ہون اور جو عین ماقبل یکم جنوری ۱۸۸۳ء اثر پذیر ہون ایسے سمجھے جاینگے کہ گویا وہ اشتہارات و اعلانامجات وغیرہ اسی مجموعہ کی دفعہ مناسب کے بموجب مشتہر اور جاری اور عطا اور مقرر اور تشخیص اور صادر کیے گئے اور عمل مین آئے تھے،

مجموعہ ضابطہ فوجداری اور دیگر احکام قوانین منسوخ شدہ کا حوالہ کیا جانا،

دفعہ ۳ - ہر قانون مین جو مجموعہ ہذا کے اثر پذیر ہونے سے پہلے نافذ ہوچکا ہو اور جسمین حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ ۲۵ - ۱۸۶۱ء خواہ ایکٹ ۱۰ - ۱۸۷۲ء کا یا اُنکے کسی باب یا دفعہ کا یا کسی اور قانون کا جو از روے مجموعہ ہذا منسوخ ہوا ہے کیا گیا ہو وہ حوالہ جہانتک کہ ممکن ہو اسی مجموعہ کا یا اس مجموعہ کے باب یا دفعہ ہم مضمون کا حوالہ سمجھا جائیگا،

سابق ایکٹون کی عبارتیں،

ہر قانون مین جو قبل اثر پذیر ہونے مجموعہ ہذا کے صادر ہوا ہو عبارت مفصلہ ذیل سے یعنی عہدہ دار جو اختیارات (یا اختیارات کامل) مجسٹریٹی نافذ کرتا (یا رکھتا ہو) اور مجسٹریٹ ماتحت اور مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم اسے مجسٹریٹ درجہ اول اور مجسٹریٹ درجہ دوم اور

مجسٹریٹ درجہ سوم مراد لیے جاوینگے - اور لفظ "مجسٹریٹ حصہ ضلع" سے مجسٹریٹ سب ڈویژن اور لفظ "مجسٹریٹ ضلع" سے ضلع کا مجسٹریٹ اور لفظ "مجسٹریٹ پریزیڈنسی" سے مجسٹریٹ پریزیڈنسی مراد لیا جائیگا،

تعریفین، دفعہ ۴ - اس مجموعہ مین الفاظ اور اصطلاحات مسطورہ ذیل سے وہی معنی لیے جاوینگے جو آیندہ اُنکے ساتھ لکھے ہین - الا اُس صورت مین کہ مضمون یا سیاق عبارت سے اُسکے خلاف پایا جاے،

"نالش" (الف) - لفظ "نالش" سے کسی شخص کا بیان مراد ہے جو تقریراً یا تحریراً مجسٹریٹ کے روبرو کیا جاے اس مضمون سے کہ کوئی دوسرا شخص معلوم یا نامعلوم جرم کا مرتکب ہوا ہے اس مراد سے کہ مجسٹریٹ اُس پر اس مجموعہ کے مطابق عمل کرے - لیکن اُسمین رپورٹ اہلکار پولیس داخل نہین ہے،

"تفتیش" (ب) - لفظ "تفتیش" مین ہر کارروائی حسب مجموعہ ہذا شامل ہے جو واسطے بہمرسانی ثبوت معرفت پولیس یا کسی اور شخص علاوہ مجسٹریٹ یا افسر پولیس کے جسے مجسٹریٹ نے اس کام کی اجازت دی ہو عمل مین آوے،

"تحقیقات" (ج) - لفظ "تحقیقات" مین ہر تحقیقات شامل ہے جو کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آوے،

"عدالتی کارروائی" (د) - "عدالتی کارروائی" سے ہر کارروائی مراد ہے جسکے اثنا مین ثبوت لیا جاے یا ثبوت کا لینا قانوناً جائز ہو،

"تحریر" اور "تحریری" (ہ) - لفظ "تحریر" اور "تحریری" مین چھاپہ سیسہ کا اور چھاپہ پتھر کا اور چھاپہ عکس آفتاب کا اور حروف و نقوش کندہ اور ہر دیگر طریقہ جسمین الفاظ یا ہندسے کاغذ یا کسی اور شے پر ظاہر ہو سکین شامل ہین،

"سب ڈویژن" (و) - لفظ "سب ڈویژن" سے ضلع کا ایک حصہ مراد ہے جو مجموعہ ہذا کے بموجب قائم کیا جاے،

"ملک" (ز) - لفظ "ملک" سے وہ قلمرو مراد ہے جو کسیوقت کسی لوکل گورنمنٹ کے تابع حکومت ہو

"محکمہ پریزیڈنسی"

(ح)- لفظ "محکمہ پریزیڈنسی" سے عدالت ہاے ہائی کورٹ آف جوڈیکچر واقعۂ فورٹ ولیم بنگالہ یا مدراس یا بمبئی کے معمولی اختیارات سماعت ابتدائی مقدمات دیوانی کی حدود اراضی موجودہ وقت مراد ہین،

"ہائی کورٹ"

(ط)- × لفظ "ہائی کورٹ" سے جہان کہین اُن کارروائیون کا حوالہ کیا جاے جو رعایاے برطانیۂ اہل یورپ کے مقابلہ مین ہون یا اُن اشخاص کے مقابلہ مین ہون جنپر بشراکت اہالیان یورپ رعایاے برطانیہ کے الزام قائم کیا گیا ہو عدالت ہاے ہائی کورٹ آف جوڈیکچر واقعۂ فورٹ ولیم مدراس و بمبئی و ہائی کورٹ آف جوڈیکچر ممالک مغربی و شمالی اور چیف کورٹ ممالک پنجاب اور عدالت رکارڈر رنگون مراد ہے اور صورتون مین لفظ "ہائی کورٹ" سے وہ عدالت مراد ہے جو کسی رقبہ اراضی کے لیے معاملات فوجداری مین سب مین اعلیٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نظر ثانی ہو- یا جہان کوئی ایسی عدالت از روے کسی قانون نافذ الوقت کے قائم نہ ہو تو ایسا عہدہ دار مراد ہے جسکو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً اس کام کے لیے تقرر کرین-

"چیف جسٹس"

(ی)- لفظ "چیف جسٹس" مین ⊗ چیف کورٹ پنجاب کے جج اعلیٰ اور صاحب رکارڈر رنگون بھی شامل ہین ⊗،

"ایڈووکیٹ جنرل"

(ک)- لفظ "ایڈووکیٹ جنرل" مین سرکاری ایڈووکیٹ یعنے وکیل شامل ہے- یا جہان کوئی ایڈووکیٹ جنرل یا وکیل سرکار نہ ہو وہ عہدہ دار شامل ہے جسکو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اُس کام کے لیے مقرر کرے،

× — اپر برہما مین ہائی کورٹ سے کیا مراد ہے اسکے لیے قانون ۶ بابت ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱- دیکھو- صاحب رکارڈر رنگون یا عدالت اسپیشل کورٹ - برہما مین - بعض غرضون کے لیے عدالت ہائی کورٹ ہے- دیکھو ایکٹ ۱۱- سنہ ۱۸۸۹ء- دفعات ۳، ۴، ۶، ۲، ۲، ۶، ۱، ۷،

⊗-⊗ یہ عبارت سابق عبارت کے عوض ایکٹ ۱۱- سنہ ۱۸۸۹ء کی دفعہ ۹- کی رو سے قائم کی گئی ہے،

"کلارک آف دی کراؤن"

(ل) لفظ "کلارک آف دی کراؤن" کے لیئے کلارک شاہی میں ایسا ہر عہدہ دار شامل ہے جسکو چیف جسٹس نے اُن خدمات کی تعمیل کے لیے بالخصوص مقرر کیا ہو جو اس مجموعہ کی روسے کلارک شاہی کو مفوض ہوئی ہیں،

"پیرو کار منجانب سرکار"

(م)۔ لفظ "پیرو کار منجانب سرکار" سے ہر شخص مراد ہے جو دفعہ ۴۹۲۔ کے بموجب مقرر ہوا ہو۔ اور اُس میں ہر ایسا شخص شامل ہے جو مطابق ہدایات پیرو کار منجانب سرکار کے عمل کرے۔ اور ایسا شخص بھی شامل ہے جو ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی طرف سے کسی ہائی کورٹ میں بوقت نفاذ اسکے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کے کسی نالش کی پیروی کرے،

"پلیڈر"

(ن)۔ لفظ "پلیڈر" سے جب وہ کسی عدالت کی کسی کارروائی کی نسبت مستعمل کیا جاوے وہ وکیل مراد ہے جو عدالت مذکور میں از روے کسی قانون مجریہ وقت کے وکالت کرنے کا مجاز ہو۔ اور اُسمیں اوراُوہ ایڈوکیٹ اور وکیل اور اٹرنی ہائی کورٹ کا جو اُس بات کا اختیار رکھتا ہو اور شامل ہے ہر مختار یا دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے ایسی کارروائی میں عمل کرنے کے لیے مقرر کیا جاوے شامل ہے،

"پولیس اسٹیشن"

(س)۔ لفظ "پولیس اسٹیشن" سے ہر تھانہ مراد ہے جسے بالعموم یا بالخصوص لوکل گورنمنٹ واسطے اغراض مجموعہ ہذا کے پولیس اسٹیشن قرار دے۔ اور اُسمیں ہر رقبہ ارضی داخل ہے جسکی صراحت لوکل گورنمنٹ اس باب میں کرے۔ اور لفظ "افسر مہتمم پولیس اسٹیشن" سے جب افسر

"افسر مہتمم پولیس اسٹیشن"

مہتمم پولیس اسٹیشن ⊙ اسٹیشن گھر سے ⊙ غیر حاضر یا بیماری کے سبب سے اپنا کام انجام نہ دے سکتا ہو وہ پولیس افسر مراد ہے ⊗ جو اسٹیشن گھر میں حاضر ہو ⊗ اور عہدہ دار مذکور کے عین مابعد رتبہ رکھتا ہو اور جو کانسٹبل سے بڑھکر رتبہ رکھتا ہو یا جب کہ لوکل گورنمنٹ اس نہج کی ہدایت کرے ہر دوسرا اہلکار پولیس موجودہ اسٹیشن مراد ہے ـــ

◡ ـــ ایر برہما میں "افسر مہتمم پولیس اسٹیشن" کے لیے قانون ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۱۔ دیکھو،
○ ـــ ⊙ تا ⊙ ـــ ⊗ تا ⊗ ـــ یہ الفاظ دفعہ ۴۔ کی ضمن (س) میں ایکٹ ۵۔ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۔ کی رو سے سابق الفاظ کے عوض قائم کیے گئے ہیں،

"جرم"

(ع) - لفظ "جرم" سے ایسا ہر فعل یا ترک فعل مراد ہے جو کسی قانون نافذ الوقت کی روسے لائق سزا قرار پایا ہو،

"جرم قابل دست اندازی" "مقدمہ لائق دست اندازی"

(ف) - لفظ "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے اور "مقدمہ لائق دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہے جسکے لیے اور جسمین افسر پولیس کو بلا وارنٹ پریزیڈنسی کے اندر یا باہر مطابق ضمیمہ دوم یا کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب اختیار ہے کہ بلاحصول وارنٹ گرفتار کرے

"جرم غیر قابل دست اندازی" "مقدمہ غیر قابل دست اندازی"

لفظ "جرم غیر قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے اور "مقدمہ غیر قابل دست اندازی" وہ مقدمہ مراد ہے جسکے لیے اور جسمین پولیس افسر بلا پریزیڈنسی کے اندر یا باہر بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ہے،

"جرم قابل ضمانت"

(ص) - لفظ "جرم قابل ضمانت" سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم مین قابل ضمانت قرار پایا ہے۔ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی روسے لائق ضمانت ٹھہرایا گیا ہے اور لفظ "جرم غیر قابل ضمانت" سے باقی ہر قسم کا جرم مراد ہے۔

"جرم غیر قابل ضمانت"

"مقدمہ قابل اجراے وارنٹ"

(ق) - لفظ "مقدمہ قابل اجراے وارنٹ" سے ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جسکی سزا پھانسی یا حبس بعبور دریاے شور یا - چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔

"مقدمہ قابل اجراے سمن"

(ر) - لفظ "مقدمہ قابل اجراے سمن" سے ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جسکی سزا اقسام سزاے مفصلہ بالا مین سے نہین ہے،

"رعیت برطانیہ اہل یورپ"

(ش) - لفظ "رعیت برطانیہ اہل یورپ" سے مراد حسب ذیل ہے۔

۱- ہر رعیت ملکہ معظمہ جو ممالک متحدہ گریٹ برٹین اور آیرلنڈ مین یا جناب ملکہ معظمہ کی کسی نوآبادی یا ملک مقبوضہ واقعہ یورپ یا امریکا یا آسٹریلیا مین یا نوآبادی ہاے نیوزیلینڈ یا کیپ آف گڈ ہوپ یا نٹال مین تولد پایا یا حقوق رعیتی حاصل کیے یا سکونت مستقل اختیار کی ہو،

۲- ہر ایسے شخص کی اولاد اور اولاد کی اولاد جو کہ صحیح النسب ہو،

"باب" "ضمیمہ"

(ت) - لفظ "باب" سے اس مجموعہ کا باب مقصود ہے۔ اور "ضمیمہ" سے وہ ضمیمہ مراد ہے جو اس مجموعہ کے ساتھ ملحق ہے

(ش) - لفظ مقام میں مکانات عمارت خیمہ اور جہاز بھی شامل ہے ،

اصطلاحات تعزیرات ہند

جو الفاظ و اصطلاحات مجموعہ تعزیرات ہند سے تعلق رکھتے ہیں وہ انہیں معنی میں مستعمل ہونگے جنکی تعریف اس مجموعہ میں کی گئی ہے ، تمام الفاظ اور اصطلاحات مندرجہ مجموعہ ہذا جنکی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند میں ہو چکی ہے اور جنکی تعریف اس سے پہلے اس مجموعہ میں نہیں ہوئی وہی معنی رکھینگے جو مجموعہ تعزیرات ہند میں انکے متعلق کیے گئے ہیں ،

مجموعہ تعزیرات ہند کے جرائم کی تجویز اور دیگر قوانین کے جرائم کی تحقیقات

دفعہ ۵ - تمام جرائم مندرجہ مجموعہ تعزیرات ہند کی تحقیقات اور تجویز وغیرہ موافق احکام مندرجہ آئندہ مجموعہ ہذا کے ہوگی اور تحقیقات و تجویز تمام جرائم متعلقہ کسی اور قانون کی مطابق انہیں احکام کے مگر پابندی کسی قانون نافذ الوقت مشعر انضباط طریقہ تحقیقات یا تجویز یا مقام تحقیقات یا تجویز جرم کے عمل میں آئیگی ،

حصہ دوم

فوجداری عدالتوں اور سررشتوں کا تقرر اور انکے اختیارات

باب ۲

فوجداری عدالتوں اور سررشتوں کا تقرر

(الف) - فوجداری عدالتوں کی اقسام

فوجداری عدالتوں کے اقسام

دفعہ ۶ - علاوہ عدالت ہائے ہائی کورٹ اور اُن عدالتوں کے جو باستثناء اس مجموعہ کے کسی اور قانون نافذ الوقت کے بموجب مقرر کی گئی ہوں ، برٹش انڈیا میں پانچ قسم کی فوجداری عدالتیں ہونگی حسب تفصیل ذیل -

۱ - عدالت ہائے سشن ،

۲ - عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ پریذیڈنسی ،

۳- عدالت ہاے صاحبان مجسٹریٹ درجۂ اول،

۴- عدالت ہاے صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم،

۵- عدالت ہاے صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم،

(ب)- قسمت ہاے اراضی

سشن کی قسمتیں

دفعہ ۷- ہر ملک باستثناء بلاد پریزیڈنسی کے سشن کی قسمت ہوگا یا سشن کی قسمتوں پر محتوی ہوگا،

اضلاع

اور ہر قسمت سشن اس مجموعہ کی اغراض کے لیے بقدر ایک ضلع یا چند اضلاع کے ہوگی،

قسمتوں اور ضلعوں کی تبدیلی کا اختیار

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے۔ کہ ایسی قسمتوں اور ضلعوں کی حدود تبدیل کرے۔ یا بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کے اُنکی تعداد بدل دے،

موجودہ قسمتوں اور ضلعوں کا برقرار رہنا جبتک کہ تبدیلی نہ ہو

قسمت ہاے اور اضلاع سشن جو بوقت نفاذ اس مجموعہ کے موجود ہوں بجائے خود اور اُسوقت تک کہ اُنمیں تبدیلی نہ ہو قسمت ہاے اور اضلاع سشن بنے رہینگے،

بلدہ ہاے پریزیڈنسی اضلاع تصور کیے جاینگے،

اس مجموعہ کی اغراض کے لیے ہر بلدہ پریزیڈنسی ایک ضلع سمجھا جائیگا،

اضلاع کو حصص ضلع پر تقسیم کرنے کا اختیار،

دفعہ ۸- لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ کسی ضلع واقع بیرون بلدہ ہاے پریزیڈنسی کو حصص میں تقسیم کرے۔ یا ایسے ضلع کے کسی جزو کو ایک حصہ ضلع قرار دے۔ اور کسی حصہ ضلع کی حدود کو تبدیل کرے،

موجودہ حصص ضلع برقرار رہینگے،

تمام حصص ضلع موجودہ جو در معمولاً کسی مجسٹریٹ کے اہتمام میں رکھے جاتے ہیں اُنکی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اس مجموعہ کے بموجب قائم کیے گئے،

+ اپر برہما کی عدالتہاے سشن کے بارے میں قانون ۷۔ ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۳۔ میں اور لوور برہما کی عدالتہاے مذکورہ کے بارے میں ایکٹ ۱۱ ۱۸۸۹ء کی دفعہ ۲۹۔ دیکھو،

(ج) - عدالتین اور سررشتے واقعہ بیرون بلاد پریزیڈنسی،

عدالت سشن، دفعہ ۹ - × لوکل گورنمنٹ کو چاہیے کہ ہر ایک قسمت سشن کے لیے ایک عدالت سشن مقرر کرے - اور اُس عدالت کا ایک جج مامور کرے،

نیز لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتون مین اختیارات عمل مین لانے کے لیے ایڈیشنل سشن جج اور جائنٹ سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج مقرر کرے، تمام عدالت ہاے سشن جو بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہون ایسی سمجھی جائینگی کہ حسب ایکٹ ہذا قائم ہوئی تھین،

ضلع کو مجسٹریٹ، دفعہ ۱۰ - ہر ضلع مین جو بلدہ ہاے پریزیڈنسی کے باہر ہو لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ ایک مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کرے جو ضلع کا مجسٹریٹ کہلائیگا،

ضلع کے مجسٹریٹ کے عہدے میں عارضی داروں کا عہدہ دار قائم مقام، دفعہ ۱۱ - جب کبھی باعث خالی ہوجانے عہدہ مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور عہدہ دار کو ضلع کے انتظام کے اختیارات اعلیٰ بطور چند روزہ حاصل ہوجاین تو ایسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ تا صدور حکم لوکل گورنمنٹ کے وہ تمام اختیارات نافذ اور خدمات کی تعمیل کرے جو اس مجموعہ کی رو سے ضلع کے مجسٹریٹ کو مفوض اور سپرد ہوئی ہین،

ماتحت کے مجسٹریٹ، دفعہ ۱۲ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی ضلع مین جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو علاوہ مجسٹریٹ ضلع کے جسقدر اشخاص کو لائق اور مناسب سمجھے عہدہ ہاے مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا مجسٹریٹ درجہ سوم پر مقرر کرے - اور لوکل گورنمنٹ یا ضلع کے مجسٹریٹ کو باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اُن رقبہ ہاے ارضی کی تعین کردے جنکے اندر عہدہ داران موصوفین اُن اختیارات

× ایر برہما کی عدالت ہاے سشن کے بارے مین قانون ۱۸۸۹ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۳ - اور لوور برہما کی عدالت ہاے مذکور کے بارے مین ایکٹ ۱۱ بابت ۱۸۸۹ء کی دفعہ ۲۱ - دیکھو،

ہون سے سب یا بعض کو نافذ کرینگے جو اس مجموعہ کے مطابق انکو عطا ہوے ہون،
بجز اسکے کہ تعیین مذکور کی روسے دیگر نہج پر حکم ہوا اختیار سماعت و اختیارات
اشخاص مذکور کل ضلع مذکور سے متعلق ہونگے،

حصہ ضلع کا اہتمام مجسٹریٹ کے سپرد کرنے کا اختیار،

دفعہ ۱۳- لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے - کہ کسی مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کو
کسی حصہ ضلع کا اہتمام سپرد کرے - اور بسبب ضرورت اُسے اہتمام مذکور سے سبکدوش کرے،
ایسے مجسٹریٹ سب ڈیویزنل مجسٹریٹ کہلائینگے،

مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات کا تفویض ہونا،

لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ اپنے اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے اُسکو حاصل
ہین صاحب مجسٹریٹ ضلع کو تفویض کرے،

اسپیشل مجسٹریٹ،

دفعہ ۱۴- لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ تمام یا بعض اختیارات جو حسب شرائط
یا مطابق مجموعہ ہذا کے کسی مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم یا درجۂ سوم کو مفوض ہو چکے
ہون یا مفوض ہو سکتے ہون نسبت کسی مقدمات خاص یا نسبت کسی خاص قسم یا اقسام
کے مقدمات کے یا عموماً نسبت مقدمات کے کسی رقبہ ارضی مین بیرون بلاد پریزیڈنسی
کے کسی شخص کو عطا کرے،
ایسے مجسٹریٹ اسپیشل مجسٹریٹ کہلائینگے،
لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر
اجلاس کونسل اپنے تحت حکومت کے کسی عہدہ دار کو وہ اختیار جو اس دفعہ کے
فقرۂ اول کی رو سے عطا ہوا ہے ایسی قیود کے ساتھ تفویض کرے جو اُسکو مناسب معلوم ہون،
اس دفعہ کے بموجب کسی عہدہ دار پولیس کو جو اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ
ضلع سے کم رتبہ رکھتا ہو کچھ اختیارات تفویض نہ کیے جائینگے اور کچھ اختیارات
اس طرح تفویض نہ کیے جائینگے بجز اسکے کہ جہان تک واسطے قائم رکھنے امن
و انسداد جرم و سراغ لگانے و گرفتار کرنے و حراست مین رکھنے

مجرمان کے بغرض اُنکے احضار کے روبرو مجسٹریٹ کے اور واسطے تعمیل کسی اور خدمات کے جو عہدہ دار مذکور کے جو اُسکو موجب کسی قانون نافذ الوقت کے سپرد ہوئی ہون ضرورت ہو۔

مجسٹریٹون کے بینچ،

دفعہ ۱۵ - لوکل گورنمنٹ اس امر کی ہدایت کرنے کی مجاز ہے - کہ کسی مقام واقعہ بیرون بلاد پریزیڈنسی پر دو یا زیادہ مجسٹریٹ بطور بینچ یعنی جلسہ حکام کے یکجا اجلاس کرین - اور ایسے بینچ کو وہ اختیارات تفویض کرے جو اس مجموعہ کے مطابق مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو عطا کیے گئے یا عطا ہو سکتے ہین - اور ہدایت کرے کہ بینچ مذکور ایسے اختیارات صرف اُن مقدمات مین یا اقسام مقدمات مین اور اُن حدود اراضی کے اندر نافذ کرے جو لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہون -

خاص ہدایتون کے ہونے کی صورت مین وہ اختیارات جنکو بینچ کام مین لا سکیگا،

بجز اُس صورت کے کہ کسی حکم صادرہ حسب اقتضاے دفعۂ ہذا مین کچھ امر خلاف ہو ایسے ہر بینچ کو وہ اختیارات تفویض ہونگے جو اس مجموعہ کے مطابق اُس مجسٹریٹ کو تفویض ہوئے ہین جو سب سے اعلیٰ درجہ رکھتا ہو اور جو بطور ممبر بینچ کے حاضر ہو کر کارروائی مین شریک ہو - اور ایسا بینچ حتی الامکان اس مجموعہ کی اغراض کے لیے اُس درجہ کا مجسٹریٹ سمجھا جائیگا،

بینچون کی ہدایت کے لیے قواعد مرتب کرنے کا اختیار،

دفعہ ۱۶ - لوکل گورنمنٹ یا صاحب مجسٹریٹ ضلع باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجموعہ کے مطابق ہون واسطے ہدایت بینچ ہاے مجسٹریٹ متعینہ کسی ضلع کے اُمور مفصلہ ذیل کی بابت مرتب کرے -

× باوجود مندرج رہنے کسی مضمون کے دفعہ ۱۵ - مین آسام کے کسی عہدہ دار پولیس کو جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو وہ خصوص اُن مقدمات کے جو دست اندازی عدالت کے قابل نہون وہ اختیارات جو اُن مین تفویض کیا جا سکتا ہے جو مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم یا سوم کو بخشا گیا ہے یا بخشا جا سکتا ہے - قانون [illegible] دفعہ [illegible] اوپر بڑھا مین عہدہ داران پولیس کو اختیارات مجسٹریٹی کے بخشنے کے بارے مین توزیع [illegible] ضمیمہ کی دفعہ ۴ - اسسام [illegible] مین اور [illegible] کی ان ارکان مین اُس امر کے لیے ایکٹ [illegible] دفعہ [illegible]

(الف) - نسبت اقسام مقدمات تجویز طلب کے،

(ب) - نسبت اوقات اور مقامات اجلاس کے،

(ج) - نسبت تقرر بنچ واسطے تجویز مقدمات کے،

(د) - نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات رائے کے جو مابین مجسٹریٹان بروقت اجلاس کے ظہور پذیر ہون،

مجسٹریٹون اور بنچون کا ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہونا،

دفعہ ۱۷ - جملہ صاحبان مجسٹریٹ جو دفعات ۱۲ - و ۱۳ - و ۱۴ - کی رو سے مقرر اور جملہ بنچ جو دفعہ ۱۵ - کے مطابق وضع کیے جائین ضلع کے صاحب مجسٹریٹ کے ماتحت ہونگے - اور اُسے اختیار رہیگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو مجموعہ ہذا کے نقیض نہ ہون نسبت تقسیم کار مابین مجسٹریٹان اور بنچ ہاے مذکور کے مرتب کرے - اور

حصہ ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہونا،

ہر مجسٹریٹ (جو مجسٹریٹ حصہ ضلع نہو) اور ہر بنچ جو کسی حصہ ضلع مین اختیارات نافذ کرتا ہو حصہ ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہوگا - مگر صاحب مجسٹریٹ ضلع اُسپر حکومت عام رکھیگا،

اسسٹنٹ سشن جج کا سشن جج کے تابع ہونا،

جملہ صاحبان اسسٹنٹ سشن جج تابع اُس سشن جج کے ہونگے جسکی عدالت مین وہ اختیارات عمل مین لاتے ہون - اور اُسے اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو ایکٹ ہذا کے نقیض نہ ہون نسبت تقسیم کار مابین صاحبان اسسٹنٹ سشن جج مذکور کے مرتب کرے،

صاحب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ یا بنچ جو مطابق دفعات ۱۲ - و ۱۳ - و ۱۴ - و ۱۵ - مقرر اور موضوع کیا جاے کوئی اُنمین سے صاحب سشن جج کے ماتحت نہوگا الا اُس حد تک اور اُس طور پر جو آیندہ بصراحت ظاہر کیا گیا ہے،

(د) - عدالتہاے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی،

مجسٹریٹان پریزیڈنسی کا تقرر،

دفعہ ۱۸ - لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اشخاص کو بہ تعداد کافی جو آیندہ بہ تسمیہ مجسٹریٹان پریزیڈنسی نامزد ہین -)

ہر ایک بلدہ و پریزیڈنسی کے لیے مجسٹریٹ مقرر کرے - اور انہین سے کسی ایک شخص کو ایسے کسی بلدہ کا چیف مجسٹریٹ قرار دے ،

جائز ہے کہ انہین سے دو یا زیادہ اشخاص (باتباع اُن قواعد کے جو تجویز چیف مجسٹریٹ از روے اختیارات مفوضہ آیندہ مرتب کیے جائین) شامل ہو کر بطور بنچ کے یکجا اجلاس کرین

علاقہ حدود اختیار کی حدود ارضی ،

دفعہ ۱۹- ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے اختیارات اُس بلدۂ پریزیڈنسی کے کل مقامات مین جسکے لیے وہ مقرر ہوا ہو اور نیز اندر حدود بندر بلدہ مذکور کے اور ہر ایک دریاے قابل روانگی کشتی یا چشمہ کی حدود مین جو اُس مین جا ملا ہو مطابق صراحت مندرجہ اُس قانون کے نافذ کریگا جو واسطے انتظام بندر اور محصولات بندر کے اسوقت نفاذ پذیر ہو ،

بمبئی کی کورٹ آف پیٹی سشن ،

دفعہ ۲۰- ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی متعلقہ بلدۂ بمبئی وہ تمام اختیارات عمل میں لائیگا جو بموجب کسی قانون مجاریہ عین ما قبل یکم اپریل ۱۸۷۷ء کے کورٹ آف پیٹی سشن کی کی طرف سے بلدۂ مذکور مین تعمیل پاتے تھے ،

مگر شرط یہ ہے - کہ مقدمات اپیل مطابق اُس قانون کے جو بابت انتظام میونسپلٹی بمبئی کے کسی وقت جاری ہو صرف چیف مجسٹریٹ کے حضور دائر ہو سکینگے ،

چیف مجسٹریٹ ،

دفعہ ۲۱- ہر چیف مجسٹریٹ اپنے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر وہ تمام اختیارات نافذ کریگا جو اُسے بموجب مجموعۂ ہذا اعطا ہوئے ہون یا بموجب کسی قانون یا قاعدہ نافذہ عین ما قبل اُس وقت کے جب یہ مجموعہ نافذ ہو جاوے کسی مجسٹریٹ اعظم یا چیف مجسٹریٹ کی معرفت عمل مین آنے چاہیین - اور اُسکو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کر کے ایسے قواعد جو اِس مجموعہ کے مطابق ہون واسطے انتظام امور مفصلۂ ذیل کے مرتب کرتا رہے ،

(الف) - نسبت کارروائی و تقسیم خدمات اور ضابطہ عمل عدالت ہاے صاحبان مجسٹریٹ بلدہ کے،

(ب) - نسبت اوقات اور مقامات کے جہان مجسٹریٹون کے بینچون کا اجلاس ہوگا،

(ج) - نسبت ترتیب ایسے بینچون کے - اور

(د) - نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات آراے کے جو بوقت اجلاس ابین مجسٹریٹون کے واقع ہون،

(ہ) - جسٹس آف دی پیس،

جسٹس آف دی پیس مفصل کے لئے

دفعہ ۲۲ - جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کو جہان تک بلاد پریزیڈنسی کے باہر برٹش انڈیا کے کل قلمرو یا اُسکے کسی جزو سے تعلق ہے -

اور ہر لوکل گورنمنٹ کو جہان تک باستثناء بلاد پریزیڈنسی مذکور ممالک زیر حکومت اسکے سے تعلق ہے -

اختیار ہوگا - کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اُسقدر رعایاے برطانیہ اہل یورپ کو جو جناب معظم الیہم یا لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہو اُن ممالک کے اندر اور اُنکے لیے جسٹس آف دی پیس مقرر کرے جنکی صراحت اشتہار مذکور مین ہو،

جسٹس آف دی پیس بلاد پریزیڈنسی کے لیے،

دفعہ ۲۳ - جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل یا دیگر گورنمنٹ کو جہان تک بلدہ کلکتہ سے تعلق ہے -

اور لوکل گورنمنٹ کو جہان تک بلاد مدراس اور بمبئی سے تعلق ہے -

اختیار ہوگا - کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اُس بلدہ کی حدود کے اندر جو اشتہار مین مذکور ہو کسی اشخاص ساکن برٹش انڈیا کو جو کسی ریاست غیر کی رعایا نہ ہون اور جنکو گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل

یا لوکل گورنمنٹ (جیسی صورت ہو) لائق سمجھے عہدۂ جسٹس آف دی پیس پر مامور کرے،

بالفعل کے جسٹس آف دی پیس،

دفعہ ۲۴- ہر شخص جو بذریعہ کمیشن مجاریہ ہائی کورٹ کے برٹش انڈیا کے کسی جزو کے اندر اور اُسکے لیے باستثنار بلاد پریزیڈنسی بالفعل کام جسٹس آف دی پیس کا انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ دفعہ ۲۲ کے مطابق جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کے حکم سے برٹش انڈیا کے تمام قلمرو کے لیے باستثنار بلاد پریزیڈنسی کام جسٹس آف دی پیس کا انجام دینے کے لیے مقرر ہوا ہے،

ہر شخص جو قسم مذکور کے کسی کمیشن کے ذریعہ سے کسی بلدۂ مذکورہ صدر کی حدود کے اندر کام جسٹس آف دی پیس کا بالفعل انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جائیگا کہ وہ دفعہ ۲۳- کے بموجب لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر کیا گیا ہے،

اکس افیشیو یعنی عہدے کے اعتبار سے جسٹس آف دی پیس،

دفعہ ۲۵- جناب نواب گورنر جنرل بہادر اور جناب ممدوح کی کونسل کے ممبران اور ہائی کورٹ کے صاحبان جج اور رکارڈر رنگون اپنے عہدون کے اعتبار سے کل برٹش انڈیا کے لیے اور اُسکے اندر جسٹس آف دی پیس ہین × اور صاحبان سشن جج و ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اُس کل قلمرو کے اندر اور اُس کل قلمرو کے لیے جو اُس لوکل گورنمنٹ کے زیر نظم و نسق ہون جسکے ماتحت وہ کارگذار ہین جسٹس آف دی پیس ہین - اور مجسٹریٹان پریزیڈنسی اُن بلاد کے اندر اُنکے لیے جسٹس آف دی پیس ہین جنمین وہ مجسٹریٹ کا عہدہ رکھتے ہین،

(د) - معطلی اور موقوفی،

صاحبان جج و مجسٹریٹ کی معطلی و موقوفی،

دفعہ ۲۶- جائز ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے حکم سے تمام صاحبان جج عدالت فوجداری باستثنائے عدالت ہائے ہائی کورٹ کے جو از روے سند شاہی کے قائم ہوئی ہون اور جملہ صاحبان مجسٹریٹ عہدے سے معطل یا موقوف کیے جائین

× یہ الفاظ دفعہ ۲- مین ایکٹ ۳ بابت ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۱- کی رو سے مندرج کیے گئے ہین،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسے صاحبان جج اور مجسٹریٹ جو بالفعل صرف جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کے حکم سے عہدہ سے معطل یا موقوف ہونے کے لائق ہین کسی اور حاکم کے حکم سے معطل یا موقوف نہ ہو سکینگے،

جسٹس آف دی پیس کی معطلی و برطرفی،

دفعہ ۲۷۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل مجاز ہین کہ کسی جسٹس آف دی پیس مقررہ اپنے کو عہدہ سے معطل یا موقوف کرین۔ اور لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی جسٹس آف دی پیس مقررہ اپنے کو عہدہ سے معطل یا موقوف کرے،

باب ۳۔

عدالتون کے اختیارات

(الف)۔ تصریح جرائم جو ہر عدالت واحد کی سماعت کے لائق ہین،

جرائم مصرحہ مجموعہ تعزیرات ہند،

دفعہ ۲۸۔ بپابندی دیگر احکام مجموعہ ہذا کے جائز ہے۔ کہ تجویز ہر جرم مصرحہ مجموعہ تعزیرات ہند کی عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا کسی اور عدالت کی معرفت کی جاے جو ضمیمہ دوم کے خانہ ۸ کی رو سے اسکی تجویز کی مجاز ظاہر کی گئی ہو،

جرائم جو کسی اور قانون میں مصرح ہین،

دفعہ ۲۹۔ تجویز ہر جرم مصرحہ کسی اور قانون کی اگر اُس قانون مین کوئی خاص عدالت اسکی مجوز قرار پائی ہو اُسی عدالت کی معرفت ہوگی،

اگر اُس قانون مین کسی عدالت کا ذکر نہ ہو تو جائز ہے۔ کہ اُس جرم کی تجویز ہائی کورٹ یا کسی اور عدالت کی معرفت ہو جو اس مجموعہ کے بموجب مقرر ہوئی ہو،

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف)۔ کوئی مجسٹریٹ درجہ اول ایسے کسی جرم کی تجویز کریگا جو قابل ایسی سزاے قید کے ہو جسکی میعاد ۔۔ سات برس سے زیادہ ہو سکتی ہے،

(ب)۔ کوئی مجسٹریٹ درجۂ دوم ایسے کسی جرم کی تجویز نہ کریگا جو قابل ایسی سزاے قید کے ہو جسکی میعاد ۳ تین برس تک ہوسکتی ہو۔ اور

(ج)۔ کوئی مجسٹریٹ درجۂ سوم ایسے جرم کی تجویز نہ کریگا جو قابل ایسی سزاے قید کے ہو جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے،

وہ جرائم جو لائق سزاے موت کے نہیں ہیں،

دفعہ ۳۰۔ اُن ممالک مین جو زیر حکومت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اور صاحبان چیف کمشنر ممالک اودھ اور ممالک متوسطہ اور برٹش برھما اور کورگ اور آشام کے ہین اور باقی ممالک کے اُن اطراف مین جہان صاحبان ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہین لوکل گورنمنٹ کو باوجود اسکے کہ دفعہ ۲۹۔ مین کچھ اور حکم مندرج ہوا اختیار ہے۔ کہ ضلع کے مجسٹریٹ کو یہ اختیار عطا کرے کہ وہ بحیثیت مجسٹریٹی اُن کل جرائم کی تجویز کرے جو لائق سزاے موت کے نہین ہین،

(ب)۔ بابت احکام سزا جو مختلف درجون کی
عدالتون سے صادر ہوسکتے ہین،

وہ احکام سزا جو ہائی کورٹ اور صاحبان سشن جج صادر کرسکتے ہین

دفعہ ۳۱۔ جائز ہے کہ ہائی کورٹ کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے سشن جج یا ایڈیشنل سشن جج یا جائنٹ سشن جج کوئی حکم سزا صادر کرسکتا ہے جو قانوناً جائز ہو۔ مگر جب ایسا جج سزاے موت کا حکم صادر کرے تو وہ محتاج بحالی حکام ہائی کورٹ کا ہوگا اسسٹنٹ سشن جج مجاز ہے۔ کہ کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے۔ باستثناء حکم سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور ے۔ سات برس سے زیادہ کے لیے یا قید ے۔ سات برس سے زیادہ میعاد کے۔ مگر ہر حکم سزاے قید صادرہ اسسٹنٹ سشن جج جسکی میعاد ۴۔ چار برس سے زیادہ ہو اور ہر حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور صادرہ اسسٹنٹ سشن جج مذکور × محتاج بحالی سشن جج کا ہوگا

×—× یہ الفاظ دفعہ ۳۱۔ میں ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱ کی رو سے سابق الفاظ کے عوض قائم کیے گئے ہیں

وہ حکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ صادر کر سکتے ہیں،

دفعہ ۳۲ - صاحبان مجسٹریٹ کی عدالتون کو اختیار ہے کہ احکام سزا مفصلۂ ذیل صادر کریں

عدالت	سزا
(الف) - عدالتہاے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی اور صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول،	قید جو ۲ - دو برس سے زیادہ نہو مع اُسقدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو، جرمانہ جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہو - تازیانہ×
(ب) - عدالتہاے صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم،	قید جسکی میعاد ۶ - چھ مہینے سے زیادہ نہو مع اُسقدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو، جرمانہ جسکی مقدار ۲۰۰ دوسو روپیہ سے زیادہ نہو - تازیانہ،
(ج) - عدالتہاے مجسٹریٹ درجۂ سوم،	قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہو - جرمانہ جسکی مقدار ۵۰ پچاس روپیہ سے زیادہ نہو،

ہر عدالت مجسٹریٹ کو اختیار ہے - کہ ایسا حکم سزاے قانونی صادر کرے جسمین ایسی چند سزائین شامل ہون جنکی تجویز کرنے کا اُسکو قانوناً اختیار ہو،

کوئی مجسٹریٹ درجہ دوم حکم سزاے تازیانہ صادر نہین کر سکتا ہے بجز اسکے کہ لوکل گورنمنٹ سے بالخصوص اس باب مین اُسکو اختیار عطا کیا جاے،

× اپر برما کے مجسٹریٹون کے اُن اختیارات کے لیے جو حکم سزاے تازیانہ زنی کے صادر کرنے کے بارے مین اون قانون ۲ بابت ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۵ - دیکھو - مگر ریاست برطانی اپر برما کے بارے مین ضمیمہ کی دفعہ ۱۳ دیکھو

بصورت عدم ادائے جرمانہ کے تخصیص کردن کو حکم سزائے قید صادر کرنے کا اختیار،

دفعہ ۳۳- ہر مجسٹریٹ کی عدالت مجاز ہے۔ کہ بصورت عدم ادائے جرمانہ اُس میعاد کی قید تجویز کرے جو قانوناً عدم ادائے جرمانہ کی صورت مین جائز ہو بشرطیکہ وہ میعاد مجسٹریٹ کے اُس اختیار سے باہر نہو جو اس مجموعہ کی رو سے اُسکو عطا ہوا ہے،

شرط متعلق بعض صورتون کے،

اور یہ بھی شرط ہے۔ کہ کسی مقدمہ منفصلۂ صاحب مجسٹریٹ مین جسمین حکم قید کا اصل حکم سزا کا ایک جزو ہو وہ میعاد قید جو بلعوض عدم ادائے جرمانہ تجویز کیجائے اُس عرصہ قید کے ایک چہارم سے زیادہ نہوگی جو مجسٹریٹ مذکور اُس جرم کے عوض عائد کر سکتا ہو بجز اسکے کہ وہ قید درصورت عدم ادائے جرمانہ عائد کیجائے،

جو قید اس دفعہ کے بموجب تجویز کی گئی ہو وہ جائز ہے کہ علاوہ اصل حکم سزائے قید بابت اُس سب سے بڑی میعاد کے ہو جو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۳۲ صادر کر سکتا ہے

بعض مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات اعلیٰ،

دفعہ ۳۴- ○ ایسے مجسٹریٹ ضلع کی عدالت کو جنکو دفعہ ۳۰- تیس کی رو سے اختیار خاص دیا گیا ہو ایسے حکم سزا کے صادر کرنے کا اختیار ہوگا جو قانوناً مجاز ہو بجز اُس حکم سزائے موت یا قید بلعبور دریائے شور کے جسکی میعاد ۷- سات برس سے زیادہ ہو- یا حکم سزائے قید کے جسکی میعاد ۷- سات برس سے زیادہ ہو- مگر ہر حکم سزائے قید جسکی میعاد ○ ۴- چار برس سے زیادہ ہو اور ہر حکم سزائے قید بلعبور دریائے شور تابع بحالی صاحب سشن جج ○ کے ہوگا،

○ دفعہ ۳۴- ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۲ کی رو سے سابق دفعہ کے عوض قائم کی گئی ہے،

○ اُن مقامات مین جہان قانون معدودۂ ۱۸۸۷ء متعلق جرائم سرحدی پنجاب نافذ ہے کوئی ایسا حکم سزا جو صاحب مجسٹریٹ ضلع یا صاحب اڈیشنل مجسٹریٹ ضلع نے اُس اختیار کی تعمیل مین صادر کیا ہو جو دربارۂ تجویز کرنے بہ حیثیت مجسٹریٹ کسی ایسے جرم کے ہے جسمین سزائے موت نہین ہو سکتی ہے محتاج بحالی سشن جج کا نہین ہے- دیکھو قانون ۴ بابت ۱۸۸۷ء- دفعہ ۷- ضمن (۱)،

حکم سزا اُس صورت مین کہ جب ایسی تجویز مین چند جرائم ثابت کیے جائین،

دفعہ ۳۵- جب کسی شخص پر ایک ہی تجویز مین دو یا زیادہ جداگانہ جرائم ثابت کیے جائین تو عدالت مجاز ہے۔ کہ ایسے جرمون کی حالت مین وہ متعدد سزا مین مجرم کے لیے تجویز کرے جو جرائم مذکور کے لیے مقرر ہین اور جنکے عدالت کو عائد کرنے کا اختیار ہے۔ اور چاہیے کہ وہ سزائین جب قید یا حبس بعبور دریاے شور کی قسم ہون یکے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کیجائین جسکی عدالت ہدایت کرے،

عدالت کو محض اس وجہ سے کہ اُن جرائم متعدد کی سزاے مجموعی اُس مقدار سزا سے زیادہ ہے جسکے عائد کرنے کی عدالت موصوف بحالت ثبوت جرم واحد مجاز ہے ضرور نہوگا کہ مجرم کو عدالت بالاتر کے حضور مین تجویز کے لیے بھیج دے،

مگر شرط یہ ہے کہ-

سزا کا درجہ انتہا،

(الف) - کسی صورت مین مجرم مذکور کی نسبت ۱۴- برس سے زیادہ میعاد کے لیے قید کا حکم صادر کرنا جائز نہوگا،

(ب) - اگر مقدمہ کی تجویز اُس مجسٹریٹ کے سواے جو دفعہ ۳۴ کے بموجب عمل کرتا ہو کسی اور مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموعی سزا اُس سزا کی دو چند مقدار سے زیادہ نہوگی جسکو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی رو سے عائد کر سکتا ہے،

حکم سزا کی بحالی یا اُس سے اپیل کرنے کے لیے حکم سزاے مجموعی کا جو اس دفعہ کے بموجب اُس مقدمہ مین صادر ہو جسمین متعدد جرائم ایکہی تجویز مین ثابت کیے جائین بمنزلہ حکم سزاے واحد کے متصور ہوگا،

(ج)- اختیارات معمولی اور زائد

مجسٹریٹون کے اختیارات معمولی،

دفعہ ۳۶- × تمام مجسٹریٹان ضلع اور مجسٹریٹان حصہ ضلع اور مجسٹریٹان درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہین جو بعد ازین اُنکو

× اپر برہما کے مجسٹریٹون کے اختیارات کے بارے مین قانون ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱- دیکھو-
گرہ جانا سے بہ کان اہل [illegible] کے بارے مین اسی ضمیمہ کی دفعہ ۲۲- دیکھو،

عطا ہوئے ہین اور جنکی صراحت ضمیمہٴ سوم مین مندرج ہے - اور یہ اختیارات اُسکے "معمولی اختیارات"، کہلاتے ہین ،

اختیارات مزید جو مجسٹریٹون کو دئے جاسکتے ہین ،

دفعہ ۳۷ - × جائز ہے کہ کسی مجسٹریٹ حصہٴ ضلع یا مجسٹریٹ درجہٴ اول یا درجہٴ دوم یا درجہٴ سوم کو لوکل گورنمنٹ یا کسی مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے جیسا موقع ہو علاوہ اُسکے معمولی اختیارات کے ایسے اختیارات زائد عطا کیے جائین جو ضمیمہٴ چہارم مین مرتبہ اختیارات قرار دیے گئے ہین جو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کیطرف سے اسکو حاصل ہوسکتے ہین

مجسٹریٹ ضلع کے اختیار عطا شدہ کا تبع حکومت ہونا ،

دفعہ ۳۸ - اختیار جو مجسٹریٹ ضلع کو از روے دفعہ ۳۷ عطا ہوا ہے باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ کے عمل مین لایا جائیگا ،

(د) - بابت عطا و بحالی و منسوخی اختیارات کے ،

اختیارات کے بخشنے کا طریقہ ،

دفعہ ۳۹ - جب لوکل گورنمنٹ اس مجموعہ کے مطابق اختیارات عطا کرے تو اُسکو اختیار ہے - کہ از روے حکم اشخاص کو تخصیص اُنکے اسمار کے یا باعتبار اُنکے عہدون کے یا اقسام عہدہ دارون کو بالعموم اُنکے عہدون کے لقب سے اختیارات بخشے ہر ایسا حکم اُس تاریخ سے نافذ ہوگا جس تاریخ کو حکم مذکور اُس شخص کے پاس پہونچایا جاے جسے اس نہج کا اختیار عطا ہوا ہو ،

اُن عہدہ دارون کے اختیارات کا نافذ رہنا جنکی تبدیلی ہوئی ہو ،

دفعہ ۴۰ - جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ جسکو اس مجموعہ کے مطابق کسی رقبہ ارضی کے اندر اختیارات بخشے گئے ہون اُسی مقدار کے کسی اور رقبہٴ ارضی کے اندر اُسی لوکل گورنمنٹ کے تحت مین اسی قسم کے کسی اور عہدہ پر جو عہدہٴ اول الذکر کے برابر یا اُس سے بالاتر ہو منتقل کیا جاے تو اگر لوکل گورنمنٹ نے اسکے خلاف ہدایت نہ کی ہو یا اسکے خلاف ہدایت نکرے شخص مذکور مستحق ہوگا کہ اُس رقبہٴ ارضی مین جسمین وہ منتقل ہوا ہو وہی اختیارات نافذ کرتا رہے ،

× - صفحہ ۲۱ کا فوٹ نوٹ دیکھو ،

اختیارات کا منسوخ ہونا،

دفعہ ۴۱۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ کسی اختیارات کو منسوخ کرے جو اُسنے یا اُسکے کسی عہدہ دار ماتحت نے اس مجموعہ کے مطابق کسی شخص کو عطا کیے ہون،

حصہ سوم
احکام عام
باب ۴
بابت اعانت و اطلاع رسانی بحضور صاحبان مجسٹریٹ و پولیس اور اشخاص جو گرفتاری کرین،

کب عامہ کو چاہیے کہ مجسٹریٹوں اور پولیس کی اعانت کرے،

دفعہ ۴۲۔ ہر شخص کو لازم ہے۔ کہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر یا اُنکے باہر جب کبھی مجسٹریٹ یا پولیس افسر اُس سے بطور مناسب اعانت طلب کرے تو امور مفصلہ ذیل مین مدد دے۔

(الف)۔ گرفتار کرنے مین کسی اور شخص کے جسکو ایسا مجسٹریٹ یا افسر پولیس گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔ یا۔

(ب)۔ نقض امن کے روکنے مین یا کسی نقصان کے روکنے مین جب ریلوے یا نہر یا تال یا تار برقی سرکاری کو نقصان پہونچانے کا اقدام کیا جاے۔ یا

(ج)۔ بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے مین،

اہلکار پولیس کے سوائے کسی اور شخص کو مدد کرنا و تعمیل وارنٹ کرنا ہو،

دفعہ ۴۳۔ جب وارنٹ اہلکار پولیس کے سوائے کسی اور شخص کے نام تحریر پائے تو ہر شخص غیر کو اُس وارنٹ کی تعمیل مین مدد کرنے کا اختیار ہوگا۔ بشرطیکہ وہ شخص جسکے نام وارنٹ تحریر پایا ہے نزدیک موجود اور وارنٹ کی تعمیل مین مصروف ہو

عامہ کو چاہیے کہ بعض جرمون کی اطلاع پہونچاوے،

دفعہ ۴۴۔ ہر شخص کو جو اس سے کہ وہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا کسی اور شخص کے ارادۂ ارتکاب سے مطلع ہو جاوے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعات مفصلۂ ذیل

میں مقرر ہے [یعنی] دفعات ۱۲۱ - و ۱۲۱ - (الف، و ۱۲۲ - و ۱۲۳ - و
۱۲۴ - و ۱۲۴ - (الف) و ۱۲۵ - و ۱۲۶ و ۱۳۰ - و ۳۰۲ - و ۳۰۳ - و
۳۰۴ - و ۳۸۲ - و ۳۹۲ - و ۳۹۳ - و ۳۹۴ - و ۳۹۵ - و ۳۹۶ - و ۳۹۷ - و
۳۹۸ - و ۳۹۹ و ۴۰۲ - و ۴۳۵ - و ۴۳۶ - و ۴۴۹ و ۴۵۰ - و ۴۵۶
و ۴۵۷ - و ۴۵۸ - و ۴۵۹ - و ۴۶۰ - لازم ہے کہ درصورت نہ ہونے مانع کسی وجہ معقول
کے جسکا ثابت کرنا خود اُسی شخص کے ذمہ رہیگا جو اُس سے واقف ہو اُس ارتکاب یا
ارادہ کی اطلاع اُس مجسٹریٹ کو جو قریب تر ہو یا اہلکار پولیس کو فوراً پہونچائے،

گاؤن کے مکھیا وغیرہ اور مالکان اراضی وغیرہ پر واجب ہے کہ بعض معاملات میں رپورٹ کریں،

دفعہ ۴۵ - × - ہر گاؤن کے مکھیا یا چوکیدار گاؤن یا گاؤن کے اہلکار
پولیس یا مالک یا دخیل اراضی اور اُس مالک یا دخیل کے کارندہ کو اور

× - ایر برما میں قانون ۳ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۴ - کی رو سے دفعہ ۴۵ - کے عوض دفعہ مرقوم الذیل قائم کی گئی ہے

"دفعہ ۴۵ - گاؤن کے مکھیا پر بعض معاملات میں رپورٹ کرنا واجب ہے،

اُس مکھیا کو جو ایر برما کے گاؤن کے قانون مصدرۂ ۱۸۸۷ع کی رو سے مقرر ہوا ہو - یہ لازم ہوگا - کہ قریب تر مجسٹریٹ یا قریب تر تھانہ پولیس یا فوجی چوکی کے اہلکار مہتمم کو جیسے جو قریب تر ہو ہر خبر جو امور مفصلۂ ذیل کی بابت اُسکو معلوم ہو فوراً پہونچائے -

(الف) - اُسکے گاؤن میں جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا اُسکا فروخت کرنے والا ہو اُسکی سکونت مستقل یا چند روزہ کی بابت،

(ب) - جس شخص کی نسبت اُسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ڈاکو یا رہزن یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہے اُسکے گاؤن کے اندر کسی مقام میں اُسکی آمد کی بابت یا گاؤن مذکور میں کسی راستہ سے اُسکے گذرنے کی بابت،

(ج) - اُسکے گاؤن کے اندر جرائم مرقوم الذیل میں سے کسی جرم کے ارتکاب یا اقدام ارتکاب یا ارادۂ ارتکاب کی بابت (یعنی) -

(۱) - قتل -،

(۲) - قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد تک نہ پہونچے،

(۳) - ڈکیتی -

اہلکاران تحصیل الگذاری یا مالگان اراضی کو جو منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈس ہوں لازم ہے کہ قریب تر مجسٹریٹ یا قریب تر تھانہ پولیس کے اہلکار مہتمم کو یعنے جو قریب تر ہو

(۴)۔ رہزنی،

(۵)۔ جرم متعلق ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۸ء ہند بابت اسلحہ۔ اور

(۶)۔ کوئی اور جرم جسکی بابت صاحب ڈپٹی کمشنر بذریعہ حکم عام یا خاص کے صاحب کمشنر کی منظوری پیشتر حاصل کرکے خبر پہونچانے کے لیے اُسے ہدایت کرے،

(د)۔ اُسکے گاؤن مین کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا بابت کسی موت کے جو بحالات مشتبہ وقوع مین آئی ہو،

تشریح۔ اس دفعہ مین لفظ "گاؤن" کے وہی معنے ہونگے جو اپر برہما کے گاؤن کے قانون مصدرہ ۱۸۸۷ء کی روسے اُس لفظ کے لیے مقرر کر دیے گئے ہین،،

لوور برہما کے اُن حصون مین جہان لوکل گورنمنٹ کے ذریعہ سے ایکٹ ۳ بابت ۱۸۸۹ء کی دفعہ ۵۔ وسعت پذیر ہوئی ہے۔ دفعہ مرقوم الذیل اُس دفعہ کی روسے دفعہ ۴۵ کے عوض قائم کی گئی

ایکٹ ۳ بابت ۱۸۸۹ء

دفعہ ۴۵۔ (۱)۔ اُس مکھیا کو جو لوور برہما کے گاؤن کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ء کے بموجب مقرر ہوا ہو۔ یہ لازم ہوگا۔ کہ قریب تر مجسٹریٹ یا قریب تر تھانہ پولیس یا فوجی چوکی کے اہلکار مہتمم کو یعنے جو قریب تر ہو ہر خبر جو امور متذکرہ ذیل کی بابت اُسکے معلوم ہو فوراً پہونچا دے۔	مکھیا پر بعض معاملات مین رپورٹ کرنا واجب ہے،

(الف)۔ اُسکے گاؤن مین جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا اُسکا فروخت کرنے والا ہو اُسکی سکونت مستقل یا چند روزہ کی بابت،

(ب)۔ جس شخص کی نسبت اُسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ڈاکو یا رہزن یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہے اُسکے گاؤن کے اندر کسی مقام مین اُسکے آنے کی بابت یا گاؤن مذکور مین ہوکر کسی راستہ سے اسکے گذرنے کی بابت،

(ج)۔ اُسکے گاؤن کے اندر جرائم مرقوم الذیل مین سے کسی جرم کے ارتکاب یا اقدام ارتکاب یا ارادۂ ارتکاب کی بابت (یعنے)

(۱)۔ قتل،

(۲)۔ قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد تک نہ پہونچے،

(۳)۔ ڈکیتی،

ہر طرح امور مفصلہ ذیل کی بابت اُسکو معلوم ہو فوراً پہونچاویگے ۔

(الف) ۔ جو شخص کسی گانون کا کھیا یا چوکیدار یا اہل پولیس ہو یا اُس اراضی کا مالک یا دخیل ہو یا اُسکا زر لگان یا زر مالگذاری تحصیل کرتا ہو یا کارندہ ہو تو اُس گانون مین جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا اُسکا فروخت کرنے والا ہو اُسکی سکونت مستقل یا چند روزہ کی بابت ،

(ب) ۔ جس شخص کی نسبت اُسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا رہزن یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہے اُسی گانون کے اندر کسی مقام پر اُسکے آمد کی بابت یا گانون مذکور مین ہو کر کسی راستہ سے اُسکے گذرنے کی بابت ،

(ج) ۔ جو جرم قابل ضمانت نہین ہے اُسی گانو مین یا اُسکے قریب اُسکے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت ،

(د) ۔ اُس گانون مین کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا بابت کسی موت کے جو بحالات مشتبہ وقوع مین آئی ہو ،

تشریح ۔ دفعہ ہذا مین گانون مین گانون کی اراضی بھی داخل ہے ،

(۴) ۔ رہزنی ،

ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲

(۵) ۔ جرم متعلق ایکٹ معصدۂ سنہ ۱۸۸۲ء مجریۂ ہند بابت اسلحہ ۔ اور

(۶) ۔ کوئی اور جرم جسکی بابت صاحب ڈپٹی کمشنر بذریعہ حکم عام یا خاص کے صاحب کی منظوری پیشتر حاصل کر کے خبر پہونچانے کے لیے اُسے ہدایت کرے ،

(د) ۔ اسکے گانون مین کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا بابت کسی موت کے جو بحالات مشتبہ وقوع مین آئی ہو ،

ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۹۸

(۳) ۔ دفعہ ماتحت (۱) مین لفظ گانون کے وہی معنے ہونگے جو اور بہار کے گانو کے ایکٹ معصدۂ سنہ ۱۸۹۸ء کی رو سے اُس لفظ کے لیے مقرر کر دیے گئے ہین ،

باب - ۵

بابت گرفتاری اور فرار اور گرفتاری مکرر

(الف) - عموماً بابت گرفتاری

گرفتاری کیونکر کیا ہوگا

دفعہ ۴۶ - گرفتار کرنے کے وقت اہلکار پولیس یا اور شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ اُس شخص کے جسم کو جسکی گرفتاری منظور ہے فی الواقع چھو دے یا قید کرے الا اُس صورت مین کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے،

کوشش گرفتاری مین تعرض کرنا،

اگر وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہو اُس کوشش مین جو اُسکی گرفتاری کے لیے بجا ہے بزور تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کرنے کا قصد کرے تو ایسا اہلکار پولیس یا اور شخص مجاز ہوگا - کہ اُسکی گرفتاری کے لیے ہر ایک تدبیر ضروری عمل مین لاوے اس دفعہ مین کوئی ایسا مضمون نہین ہے جس سے استحقاق وقوع مین لانے ہلاکت ایسے شخص گرفتار کردہ کا حاصل ہو جسپر الزام جرم جو قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہو نہ لگایا گیا ہو ×،

+ - اُن مقامات میں جہان پنجاب کے سرحدی جرائم کا قانون مصدرہ ۱۸۸۷ء نافذ العمل ہے

دفعہ ۴۶ - یون پڑھی جاویگی کہ گویا مضامین مرقوم الذیل اُسمین بڑھائے گئے ہین -

"مگر اس دفعہ کی رو سے کسی ایسے شخص کے باعث موت ہونے کا حق بخشا جاتا ہے جسپر پنجاب کے سرحدی جرائم کے قانون مصدرہ ۱۸۸۷ء کے وہ اجزا جاری کیے جا سکتے ہین جنکی تعلق پذیری عام ہین ہے -

(الف) - اگر وہ ایسے حالات مین جنسے اس بات کے باور کرنے کی وجہ معقول پائی جاتی ہو کہ وہ اپنی نیت کے حاصل کرنے کے لیے ہتھیار چلانے کا ارادہ رکھتا ہے کسی جرم کا مرتکب ہو رہا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہو یا گرفتاری مین تعرض کر رہا ہو یا گرفتاری سے نکل بھاگنے کا قصد کر رہا ہو - یا

اس جگہ کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہے داخل ہوا ہو

دفعہ ٤٧ - اگر کوئی شخص جسکے پاس وارنٹ گرفتاری ہو یا کوئی اہلکار پولیس جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہے کسی مقام مین گھس گیا ہے یا اسکے اندر موجود ہے - تو اس شخص کو جو اس مقام مین رہتا یا اسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہے کہ عند الدرخواست شخص مذکور کے جو وارنٹ گرفتاری رکھتا ہو یا افسر پولیس مذکور کے مقام مذکور مین بلا مزاحمت جانے دے اور واسطے لینے خانہ تلاشی کے اسکو ہر طرح کی سہولت معقول دے،

مکانات وغیرہ کے اندر داخل نہ ہو سکنے

دفعہ ٤٨ - اگر دفعہ ٤٧ کے بموجب مقام مذکور کے اندر دخل نہ مل سکے تو اس مقدمہ مین جسمین کوئی شخص وارنٹ کے ذریعہ سے عمل کرتا ہو اور کسی ایسے مقدمہ مین جسمین وارنٹ کا جاری ہونا جائز ہے مگر بلا دینے موقع فرار کے شخص گرفتاری طلب کو وارنٹ کا حاصل کرنا غیر ممکن ہو یہ بات جائز ہوگی کہ اہلکار پولیس اس مقام مین داخل ہو کر اسکے اندر خانہ تلاشی کرے،

اور اسکو اختیار ہوگا - کہ ویسے مقام مین داخل ہونے کے لیے کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو جو شخص گرفتاری طلب کی یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اس صورت مین توڑ کر داخل ہو جب کہ اسنے اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر اور داخل ہونے کی درخواست حسب ضابطہ کی ہو اور کسی اور طور پر داخل ہونے سے مجبور ہو

دروازہ وغیرہ کو توڑ کر اسکے اندر جانا،

مگر شرط یہ ہے - کہ اگر وہ مقام ایسا خلوت خانہ ہو جسمین کوئی عورت (جو شخص گرفتاری طلب نہ ہو) فی الواقع مقیم ہو جو مطابق رواج

(متعلق نشان × - صفحہ ٢٧) —
(ب) - اگر اسکی نسبت شکوک یہ ہو کہ وہ کسی ایسے جرم مین ملوث ہے جسکی تصریح اس دفعہ کے فقرہ اخیر مذکور میں کی گئی ہے - یا یہ کہ وہ ایسے حالات مین جنکا ذکر اس فقرہ کی ضمن (الف) میں کیا گیا ہے کسی مرتکب ہو رہا ہے یا کسی جرم کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے یا گرفتاری میں تعرض کر کے نکل بھاگنے کا قصد کر رہا ہے ملاحظہ کرو قانون ٤ بابت سنہ ١٨٨٤ء - دفعہ ٣ - ضمن ٢ -

کے عوام کے روبرو نہین نکلتی ہے تو ایسے شخص یا اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ ایسے خلوت خانہ مین داخل ہونے سے پہلے ایسی عورت کو اطلاع دے کہ وہ اسمین سے چلے جانے کی مجاز ہے۔ اور اسکو نکلنے کے لیے ہر طرح کی سہولت معقول دے اور بعد اسکے مجاز ہوگا کہ خلوت خانہ کو توڑ کر اسکے اندر جاوے،

رہائی کے لیے اہاطہ اور کھڑکیون کے توڑ ڈالنے کا اختیار،

دفعہ ۴۹۔ ہر ایک اہلکار پولیس یا اور شخص کو جو گرفتاری کرنے کا مجاز ہو اختیار ہے کہ واسطے رہا کرنے نفس خود یا کسی اور شخص کے جو بطور جائز کسی کی گرفتاری کے لیے کسی مکان یا مقام مین داخل ہو کر وہان روکا گیا ہو مکان یا مقام مذکور کے کسی دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو توڑ ڈالے،

غیر ضروری تنگی نہ کیجائیگی،

دفعہ ۵۰۔ شخص گرفتار شدہ پر اُس سے زیادہ تنگی نہ کی جائیگی جو اُسکے فرار کے انسداد کے لیے ضرور ہو،

اشخاص گرفتار شدہ کی تلاشی لینی،

دفعہ ۵۱۔ جب کوئی شخص کسی افسر پولیس کی معرفت ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جاوے جسمین حکم حاضر ضامنی لینے کا نہ ہو یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے جسمین حکم حاضر ضامنی کے لینے کا ہو الا شخص گرفتار شدہ حاضر ضامنی نہ دے سکے۔

اور جب کوئی شخص بلا وارنٹ گرفتار کیا جاوے یا بذریعہ وارنٹ کے کسی شخص خانگی نے اُسکو گرفتار کیا ہو اور حاضر ضامنی پر اُسکا رہا ہونا قانوناً جائز نہو یا وہ حاضر ضامنی نہ دے سکے۔

تو اہلکار پولیس گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری شخص خانگی نے کی ہو تو وہ اہلکار پولیس جسکو شخص خانگی شخص گرفتار شدہ کو سپرد کرے مجاز ہوگا۔ کہ ایسے شخص کی تلاشی لے اور جملہ اشیا کو سوائے پارچہ پوشیدنی بقدر ضرورت جو اُسکے بدن پر پائی جاوین حراست محفوظ مین رکھے،

عورتون کی تلاشی لینے کا طریقہ،

دفعہ ۵۲ - جب کبھی کسی عورت کی تلاشی لینی ضرور ہو اُسکی تلاشی کسی عورت کی معرفت بکمال لحاظ اُسکی شرم وحیا کے لی جائیگی،

لڑائی کے ہتھیار لے لینے کا اختیار،

دفعہ ۵۳ - اہلکار پولیس یا اور شخص جو اس مجموعہ کے مطابق کوئی گرفتاری کرے مجاز ہے کہ شخص گرفتار شدہ سے ایسے لڑائی کے ہتھیار لے لے جو اُسکے بدن پر پائے جائین - اور اُسکو لازم ہے کہ کل ہتھیار جو اس طرح لیے ہون اُس عدالت یا عہدہ دار کو حوالہ کردے جسکے روبرو شخص گرفتار کنندہ کے لیے اس مجموعہ مین حکم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو حاضر کرے،

(ب) - بابت گرفتاری بلا وارنٹ،

کب بلا وارنٹ پولیس گرفتار کرسکتی ہے

دفعہ ۵۴ - ہر اہلکار پولیس مجاز ہے - کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بدون وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذیل مین ذکر ہے -

اولاً - ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی مین شریک رہا ہو یا جسکی نسبت اس بات کی حکایت معقول گذری ہو یا اطلاع معتبر پہونچی ہو یا شبہہ معقول ناشی ہو کہ وہ ایسے جرم مین شریک رہا ہے،

ثانیاً - ایسے ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ جائز کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو جسکے رہنے کی وجہ مذکور کا بار ثبوت شخص مذکور کی گردن پر ہوگا،

ثالثاً - ایسے ہر شخص کو جسکے مجرم ہونے کی بابت اس مجموعہ کے بموجب یا از روے حکم لوکل گورنمنٹ اشتہار دیا گیا ہو،

رابعاً - ایسے ہر شخص کو جسکے قبضہ مین ایسا کوئی مال پایا جاے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونے کا شبہہ معقول ہو اور اس بات کا شبہہ معقول ہو کہ اُسنے کوئی جرم نسبت شے مذکور کے کیا ہو،

خامساً - ایسے ہر شخص کو جو کسی اہلکار پولیس کا اُس حالت مین مزاحم ہو جبکہ وہ کار منصبی تعمیل کرتا ہو یا جو حراست قانونی سے فرار ہو گیا یا فرار ہو جانے کا اقدام

سادسًا۔ ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت پر شبہہ معقول ہو کہ وہ افواج ملکہ معظمہ بحری یا بری سے فرار ہوا ہے × یا جو ملکہ معظمہ کی ملازمت بحری ہند کے متعلق ہو۔ اور اُس ملازمت سے بطور ناجائز غیر حاضر رہا ہو، ×

یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے،

آوارہ گردوں اور بد معاش لوگوں کی گرفتاری و عادۃً رہزن وغیرہ ہوں،

دفعہ ۵۵- ⊗ اسی طرح افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلۂ ذیل کو گرفتار کرے یا کرائے۔

(الف)- ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر ایسے حالات کے ساتھ اپنی موجودگی چھپانے کی تدبیریں کر رہا ہو جنسے یہ ظن غالب پیدا ہو کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ایسی تدبیریں کرتا ہے۔ یا۔

(ب)- ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اس طور سے ظاہر نہ کر سکتا ہو کہ اُسپر اطمینان کیا جائے۔ یا

(ج)- ایسے ہر شخص کو جو عرفًا اور عادۃً رہزن یا نقبزن یا چور یا عادۃً مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہو۔ یا اس امر میں مشہور ہو کہ عادۃً حصول بالجبر کرتا ہے یا حصول بالجبر کے ارادہ سے خلائق کو نقصان رسانی کا عادۃً خوف دیتا ہو یا دینے کا قصد کرتا ہو،

ن یہ دفعہ شہر کلکتہ و شہر بمبئی کے پولیس سے متعلق ہے، ن

×-× یہ الفاظ دفعہ ۵۴- مین ایکٹ ۱۴- ۱۸۹۱ء کی دفعہ ۷- کی رو سے منسوخ کیے گئے ہین،
⊗ اوپر رہا مین وہ اختیارات جو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو دفعہ ۵۵- کی رو سے بخشے گئے ہین کسی عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے عمل مین آسکتے ہین۔ دیکھو قانون ۷- ۱۸۸۱ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۷،
ن- یہ الفاظ دفعات ۵۵- و ۵۶- مین ایکٹ ۱- ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۳- کی رو سے بڑھائے گئے

وفعہ ۵۶ - جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اس امر کی ضرورت ہو کہ کوئی اہلکار ماتحت بلا وارنٹ اُسکے مواجہ مین نہین بلکہ بطور خود ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکی گرفتاری قانونًا بلا وارنٹ ہو سکتی ہے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ اُس اہلکار کو جسکی معرفت کسی شخص کا گرفتار کرانا منظور ہو حکم تحریری بہ تفصیل نام شخص گرفتاری طلب اور اُس جرم کے جسکی علت مین اُسکو گرفتار کرنا منظور ہے حوالہ کرے،

ضابطۂ کا عہدہ دار کسی عہدہ دار ماتحت کو بلا وارنٹ گرفتار کرنے کو بھیجے،

⊃ یہ دفعہ شہر کلکتہ و شہر بمبئی کے پولیس سے متعلق ہے،

وفعہ ۵۷ - ⊗ اگر کوئی شخص کسی افسر پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم مین ملزم ہو جو لائق دست اندازی کے نہو - اور عند الطلب اہلکار پولیس کے اپنا نام اور سکونت ظاہر کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسکو اہلکار مذکور بوجہ معقول جھوٹھ سمجھتا ہو تو جائز ہے کہ ایسا شخص ایسے اہلکار کی نسبت اس غرض سے گرفتار کیا جاوے کہ اُسکا نام اور سکونت دریافت کی جاوے - اور وہ وقت گرفتاری سے ۲۴ - گھنٹے کے اندر اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جو قریب تر ہو بجز اُس صورت کے کہ میعاد مذکور کے انقضا سے پہلے اُسکا صحیح نام اور سکونت تحقق ہو جاوے کہ اُس صورت مین مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کا مچلکہ لکھنے پر اگر اُس سے مچلکہ طلب کیا جاوے اُسکو رہائی دیجائیگی،

نام اور سکونت کے بتلانے سے انکار کرنا

وفعہ ۵۸ - اہلکار پولیس مجاز ہے کہ بغرض بلا وارنٹ گرفتار کرنے ایسے شخص کے جسکو وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہے قلمرو برٹش انڈیا کے اندر ہر مقام پر شخص مذکور کا تعاقب کرتا چلا جاوے،

مجرمون کا اندر حدود اختیار کے اندر تعاقب کرنا،

⊃⊃ صفحہ ۱۳ - کا نوٹ (ٹ (ن - ت) دیکھو،

⊗ در بارۂ اختیار پولیس در خصوص روک رکھنے کے اوپر رہا مین - قانون ۱۸۶۱ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۰ - دیکھو،

گرفتاری غیر سرکاری آدمیوں کے ذریعہ سے،

دفعہ ۵۹- ہر شخص خانگی مجاز ہے- کہ کسی شخص کو گرفتار کرے جو اُسکے روبرو کوئی جرم غیر قابل ضمانت اور لائق دست اندازی کر رہا ہو یا جو مجرم اشتہاری ہو اور اُسکو لازم ہے- کہ بلا توقف غیر ضروری کے ایسے شخص گرفتار شدہ کو کسی اہلکار پولیس کے حوالہ کرے- یا اہلکار پولیس کی عدم موجودگی کی صورت مین اُسکو اسٹیشن پولیس مین لے جائے جو قریب تر ہو،

ضابطۂ کارروائی ایسی گرفتاری کے بعد،

اگر اس گمان کی وجہ پائی جائے کہ شخص مذکور پر منجملہ شرائط دفعہ ۵۴- کسی شرط کا اطلاق ہو سکتا ہے تو اہلکار پولیس کو چاہیئے کہ اُسکو مکرر گرفتار کرے،

اگر اس گمان کرنے کی وجہ ہو کہ اُس سے کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے- اور وہ عند الطلب کسی اہلکار پولیس کے اپنا نام اور مسکن بتانے سے انکار کرے- یا ایسا نام یا مسکن ظاہر کرے جسکو اہلکار پولیس جھوٹ سمجھنے کی وجہ رکھتا ہو- تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب شرائط دفعہ ۵۷- کی جائیگی- اور اگر یہ گمان کرنے کی کوئی وجہ نہو کہ وہ جرم کا مرتکب ہوا ہے اُسکو فوراً رہائی دیجائیگی،

شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ یا اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس کے روبرو لیجایا جائیگا،

دفعہ ۶۰- اہلکار پولیس کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے لازم ہے- کہ بلا توقف غیر ضروری اور بپابندی احکام مجموعۂ ہذا درباب اخذ ضمانت کے شخص مذکور کو روبرو اُس مجسٹریٹ کے جو اُس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا روبرو اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس کے لے جائے یا بھیجے،

شخص گرفتار شدہ کو ۲۴ گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک حراست مین نہ رکھا جائیگا،

دفعہ ۶۱- × کسی اہلکار پولیس کو اختیار نہین ہے کہ کسی شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہو اُس سے زیادہ عرصہ تک حراست مین

× دربارۂ اختیارات پولیس درخصوص روک رکھنے کے اپر برہما مین- قانون ۶- بابت ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۸- دیکھو،

[ت]

رکھے جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول معلوم ہو - اور وہ عرصہ بجز اسصورت کے کہ صاحب مجسٹریٹ کوئی اور حکم خاص حسب دفعہ ۱۶۷ - صادر کرے ۲۴ - گھنٹہ سے زیادہ نہوگا - علاوہ اُس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کرنے کے لیے درکار ہو،

پولیس گرفتاری کی رپورٹ کریگی،

دفعہ ۶۲ - اہلکاران مہتمم اسٹیشن ہاے پولیس کو لازم ہے - کہ مجسٹریٹ ضلع یا اگر وہ اسبات کی ہدایت کرے تو مجسٹریٹ حصہ ضلع کو جملہ اشخاص کی رپورٹ لکھ بھیجیں جو اُنکے اسٹیشنون کی حدود کے اندر بلا وارنٹ گرفتار ہوئے ہون - عام اس سے کہ اُن اشخاص سے ضمانت لی گئی ہو یا نہین،

شخص گرفتار شدہ کی رہائی،

دفعہ ۶۳ - کوئی شخص جو معرفت اہلکار پولیس کے گرفتار کیا جاے رہائی نہ پائیگا بجز اُس صورت کے کہ وہ اپنا مچلکہ لکھ دے یا ضمانت دے یا اُس صورت مین کہ صاحب مجسٹریٹ کا حکم خاص صادر ہو،

وہ جرم جنکا ارتکاب مجسٹریٹ کے روبرو ہو،

دفعہ ۶۴ - جب کوئی جرم مجسٹریٹ کے خود مواجہہ مین اُسکے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر سرزد ہو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کو خود گرفتار کرے - یا حکم دے کہ کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے - اور اُسکے بعد بپابندی احکام مجموعہ ہذا بابت ضمانت کے مجرم کو حراست مین کرے،

مجسٹریٹ کے ذریعہ سے یا اُسکے روبرو گرفتاری،

دفعہ ۶۵ - ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے - کہ ہر وقت اپنے روبرو اپنے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر ایسے شخص کو خود گرفتار کرے یا اُسکی گرفتاری کی ہدایت کرے جسکی گرفتاری کے لیے وہ اُسوقت اور بلحاظ حالات کے وارنٹ جاری کرنے کا مجاز ہو،

فرار ہونے پر جو شخص کہ اُسکا تعاقب کرکے پھر اُسکو گرفتار کر لیا جائے،

دفعہ ۶۶ - اگر کوئی شخص جو حراست جائز مین ہو فرار ہو جاے یا شخص چھڑا لیا جاے وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھوڑایا گیا مجاز ہے - کہ فوراً اُسکا تعاقب کرکے اُسکو کسی مقام واقع برٹش انڈیا مین گرفتار کرے،

کام دفعات ۴۷ - ۴۸ و ۴۹ گرفتاریہائے تحت دفعہ ۶۶ سے متعلق ہونگے،

دفعہ ۶۷ - احکام دفعات ۴۷ - و ۴۸ و ۴۹ اُن گرفتاریون سے متعلق ہونگے جو از روے دفعہ ۶۶ کے کیجائین گو وہ شخص جو ایسی گرفتاری کرے از روے وارنٹ کے کارروائی نکرتا ہو اور ایسا اہلکار پولیس نہ ہو جسے گرفتاری کرنے کا اختیار ہو،

باب - ۶

بابت حکمنامجات احضار بالجبر

(الف) - سمن،

سمن کا نمونہ،

دفعہ ۶۸ - ہر سمن جو اس مجموعہ کے بموجب کسی عدالت سے صادر ہو تحریری ہوگا اور اُسکی دو پرت ہونگی - اور اُسپر عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ یا کسی اور عہدہ دار کے دستخط اور مہر ہوگی جیسا کہ حکام ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی روسے ہدایت کرین،

تعمیل سمن کی کسکے ذریعہ سے ہوگی،

تعمیل سمن کی معرفت اہلکار پولیس کے یا پابندی اُن قواعد کے جو بتقیض مجموعہ ہذا کے نہ ہون اور جنھین لوکل گورنمنٹ اس باب مین منضبط کرے معرفت کسی اہلکار عدالت صادر کنندہ سمن کے کی جائیگی،

یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے،

تعمیل سمن کی کیونکر ہوگی،

دفعہ ۶۹ - اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل اُس شخص کی ذات پر جسپر سمن جاری کیا جاے اس طور سے کیجائیگی کہ سمن کی دو پرتون مین سے ایک پرت اُسکے حوالہ یا اُسکے روبرو پیش کیجاے،

سمن کے پانے کی رسید،

ہر شخص کو جسپر سمن کی تعمیل اس طور سے کیجاے لازم ہے - کہ بر وقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ سمن کے سمن کی دوسری پرت کی پشت پر نسبت وصول پانے سمن کے اپنے دستخط ثبت کرے،

تعمیل سمن جبکہ وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جاے نہ ملے،

دفعہ ۷۰ - اگر وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جاے بعد کوشش واجبی کے دستیاب نہو سکے تو سمن کی تعمیل اس طور سے جائز ہے کہ اُسکی ایک پرت شخص مذکور کے لیے اُسکے خاندان کے کسی اہل ذکور بالغ کے پاس یا بلیدہ پریزیڈنسی مین اُسکے ملازم کے پاس چھوڑی جائیگی

ساتھ رہتا ہو چھوڑ دیجاے - اور اُس شخص کو جسکے پاس سمن چھوڑ دیا جاے لازم ہے بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ کے دوسری پرت کی پشت پر رسید سمن کی لکھ کر اسپر دستخط کر دے،

ضابطہ جبکہ رسید حاصل ہو سکے،

دفعہ ۷۱ - اگر وہ دستخط جو دفعات ۶۹ - ۷۰ - مین مذکور ہین بعد کوشش قرار واقعی کے حاصل نہ ہو سکین تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہے - کہ سمن کی ایک پرت اُس مکان یا مسکن کی کسی نظرگاہ عام پر آویزان کر دے جسمین وہ شخص جسپر سمن جاری ہوا معمولاً رہتا ہو - اسکے بعد یہ سمجھا جائیگا کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہوگئی ہے،

تعمیل سمن ملازم سرکار یا ملازم کمپنی پر،

دفعہ ۷۲ - جب وہ شخص جسپر سمن جاری ہو گورنمنٹ یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم مصروف بخدمت ہو تو عدالت صادر کنندہ سمن کو لازم ہے - کہ عموماً سمن کی دو پرت اُس دفتر کے افسر کے پاس بھیج دے جسمین وہ شخص ملازم ہو - پس افسر مذکور اُس طور سے سمن کی تعمیل کرا دیگا جو دفعہ ۶۹ - مین مذکور ہے - اور اُس عدالت مین مع عبارت ظہری محاذیہ دفعہ مذکورہ واپس بھیجیگا،

تعمیل سمن حدود اراضی کے باہر،

دفعہ ۷۳ - جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ تعمیل کسی سمن کی جو اُسنے جاری کیا ہے کسی ایسے مقام پر کیجاے جو اسکے اختیار کی حدود اراضی سے باہر ہو تو اُسکو لازم ہے - کہ عموماً سمن کی دو پرت اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جسکے علاقہ کی حدود اراضی کے اندر وہ شخص سکونت رکھتا ہے یا موجود ہو جسپر سمن جاری کیا گیا تاکہ وہان اُسکی تعمیل کیجاے،

ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتون مین اور جب عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن حاضر نہو،

دفعہ ۷۴ - جب تعمیل کسی سمن کی جو کسی عدالت نے جاری کیا ہو اُسکے علاقہ اختیار کی حدود اراضی کے باہر کی گئی ہو اور ہر مقدمہ مین جسمین عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن وقت سماعت مقدمہ کے حاضر نہو تو اظہار حلفی جسکا مجسٹریٹ کے روبرو لکھا جانا پایا جاے بدین مضمون کہ سمن کی تعمیل ہوگئی اور ایک پرت جسمین عبارت ظہری (جو

محکومہ دفعہ ۷۹ یا دفعہ ۸۰) اُس شخص کے جانب سے ہو جسکو وہ رپرٹ حوالہ کی گئی یا جسکے روبرو وہ پیش کی گئی یا جسکے پاس وہ چھوڑی گئی شہادت مین قابل لیے جانے کے ہوگی - اور جو بیانات اُسمین درج ہون وہ صحیح متصور رہینگے - بجز اس صورت کے اور اُس وقت تک کہ خلاف اسکے ثابت کیا جاوے ،

جائز ہے کہ اظہار حلفی متذکرۂ دفعہ ہذا پرت سمن کے ساتھ منسلک ہوکر عدالت مین ارسال کیا جاوے

(ب) - وارنٹ گرفتاری ،

نمونہ وارنٹ گرفتاری

دفعہ ۷۵ - ہر وارنٹ گرفتاری جو از روے مجموعۂ ہذا کسی عدالت سے جاری ہو تحریری ہونا چاہیے - اور اُسپر حاکم اجلاس کنندہ کے دستخط ثبت ہون - یا در صورت بینچ مجسٹریٹون کے بینچ مذکور کے کسی ممبر کے دستخط اور مہر عدالت ثبت کیجاوے ،

وارنٹ گرفتاری کا نفاذ پذیر رہنا

ایسا ہر وارنٹ اُس وقت تک نفاذ پذیر رہیگا کہ وہ اُس عدالت سے منسوخ کیا جاوے جسنے اُسکو جاری کیا ہو یا اُس وقت تک کہ اُسکی تعمیل ہو جاوے ،

عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کرسکتی ہے ،

دفعہ ۷۶ - ہر عدالت کو جو کسی شخص کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرے اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت لکھ دے کہ اگر شخص گرفتار کا طلب اس مضمون کا مچلکہ ساتھ ضمانت کافی کے لکھ دے کہ وہ فلان وقت معینہ پر عدالت مین حاضر ہوگا اور بعد ازین جب تک کہ عدالت سے دوسرے نہج کا حکم صادر ہو حاضر رہیگا تو اُس عہدہ دار کو جسکے نام وارنٹ بھیجا جاوے لازم ہے کہ ایسی ضمانت لیکر شخص مذکور کو حراست سے رہا کرے ،

عبارت ظہری مین یہ لکھا جائیگا ،

(الف) - تعداد ضامنون کی ،

(ب) - مقدار زر جسمین ضامنان اور وہ شخص ماخوذ کیا جائیگا جسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو - اور -

(ج) - وہ تاریخ جبپر اُسکو عدالت مین حاضر ہونا چاہیے ،

مچلکہ بھیجا جائیگا ،

جب ضمانت اِس دفعہ کے بموجب لیجاے تو وہ اہلکار جسکے نام وارنٹ لکھی
مچلکہ اور ضمانت نامہ کو عدالت مین ارسال کریگا ،

وارنٹ کسکے نام لکھا جائیگا ،

دفعہ ۷۷ - علی العموم وارنٹ گرفتاری ایک یا چند اہلکاران پولیس کے نام لکھ
اور جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے حکم سے جاری کیا جاے تو ہمیشہ بطور مذکور تحر
پائیگا - مگر کسی اور عدالت جاری کنندۂ وارنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر وارنٹ مذکور کا
فوراً تعمیل ہونا ضرور ہو اور اُس وقت کوئی اہلکار پولیس اُس کام کے لیے دستیاب
نہو سکے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام وارنٹ تحریر کرے - اور ایسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کر
جب وارنٹ ایک سے زیادہ اہلکار یا اشخاص کے نام لکھا جاے تو جائز ہے
اسکی تعمیل مین سب کے سب یا اُنمین سے کوئی ایک یا چند مصروف ہون ،

وارنٹ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے ،

دفعہ ۷۸ - مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع مجاز ہے - کہ اپنے ضلع یا حصۂ
ضلع کے اندر کسی زمیندار یا مستاجر یا سربراہکار اراضی کے نام وارنٹ واسطے
گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری ہو یا ایسا شخص
ہو جسپر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو اور جو تعاقب کیے جانے سے گریز کرتا ہو
ایسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہکار کو لازم ہے - کہ وارنٹ پہونچنے کی رسید لکھ
اور اگر وہ شخص جسکے گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو اُسکی زمینداری یا استاجری
یا اراضی مین جسکا وہ سربراہکار ہو موجود ہو یا اُسکے اندر آئے اُسپر وارنٹ کی تعمیل کرے
جب وہ شخص جسکے نام وارنٹ جاری ہوا ہو گرفتار کیا جاے تو چاہیے کہ وہ مع وارنٹ
اُس افسر پولیس کے حوالہ کیا جاے جو قریب تر ہو - اور وہ افسر پولیس اُسکو اُس مجسٹریٹ
کے روبرو حاضر کریگا جو اُس مقدمہ مین اختیار سماعت رکھتا ہو - الّا اُس صورت مین
کہ دفعہ ۷۶ - کے بموجب ضمانت لیجاے ،

جو وارنٹ اہلکار پولیس کے نام لکھا جائے

دفعہ ۷۹ – جو وارنٹ کسی اہلکار پولیس کے نام لکھا جاوے جائز ہے کہ اُسکی تعمیل کسی اور اہلکار پولیس کی معرفت عمل مین آئے جسکا نام وارنٹ ن ظہر پر اُس اہلکار کی طرف سے لکھا گیا ہو جسکے نام وارنٹ لکھا گیا یا بذریعہ تحریر ظہری منتقل کیا گیا ہو،

خلاصہ وارنٹ کا سنا دینا،

دفعہ ۸۰ – اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اُس شخص کو جسکی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سُنا دے – اور اگر وہ خواستگار ہو تو اُسکو وارنٹ دکھلا دے،

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت کے روبرو لا دینا

دفعہ ۸۱ – اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اتباع احکام دفعہ ۷۶ – بابت ضمانت کے بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اس عدالت کے روبرو حاضر کرے جسکے روبرو قانون کے بموجب شخص مذکور کے حاضر کرنے کا حکم ہو

وارنٹ کہان تعمیل کیا جا سکتا ہے،

دفعہ ۸۲ – جائز ہے کہ وارنٹ گرفتاری برٹش انڈیا کے کسی مقام پر تعمیل کیا جاوے،

وارنٹ تعمیل کے لیے علاقہ اختیار کے باہر مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جا سکتا ہے،

دفعہ ۸۳ – جب وارنٹ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے باہر ہونی ضرور ہو تو عدالت مذکور مجاز ہے – کہ بجائے بھیجنے وارنٹ کے نام کسی اہلکار پولیس کے اُسکو بذریعہ ڈاک یا بسبیل دیگر کسی اور مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس کے پاس بھیجدے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اُسکی تعمیل کرنی ضرور ہو، صاحب مجسٹریٹ یا کمشنر جسکے پاس وارنٹ گرفتاری اس طور پر بھیجا جاوے اسپر اپنا نام لکھیگا – اور اگر ممکن ہو اپنے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اُسکی تعمیل کرائیگا،

جو وارنٹ علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کے لیے اہلکار پولیس کے نام لکھا جاوے

دفعہ ۸۴ – جب کسی وارنٹ موسومہ اہلکار پولیس کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے باہر درکار ہو تو اہلکار پولیس کو عموماً لازم ہے – کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لیے مجسٹریٹ یا ایسے اہلکار پولیس کے پاس لیجاے جسکا رتبہ افسر مہتمم

اسٹیشن کے رتبہ سے کم نہو اور جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر وا[رنٹ کی]
تعمیل ہونی ضرور ہو،

ایسا مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس وارنٹ کی ظہر پر اپنا نام لکھیگا - اور ایسی تحریر ظہری ا[س]
اہلکار پولیس کے لیے جسکے نام وارنٹ لکھا جاے حدود مذکور مین اُسکی تعمیل کر[نے کے]
واسطے اختیار کافی سمجھی جائیگی - اور اہالی پولیس مقامی کو لازم ہے - کہ اگر اُنسے درخو[است]
کیجاے تو وارنٹ مذکور کی تعمیل مین ایسے اہلکار پولیس کی مدد کرین،

جب کبھی وجہ قوی اس امر کے باور کرنے کی ہو کہ توقف بیچ حاصل کرنے ع[بارت]
ظہری منجانب اُس مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس کے جسکے علاقہ کی حدود کے اندر وارنٹ [کی]
تعمیل ضرور ہو باعث نہ تعمیل پانے وارنٹ کا ہوگا - تو اہلکار پولیس جسکے نام وار[نٹ]
لکھا گیا ہو مجاز ہوگا کہ بلا تحریر ہونے ایسی عبارت ظہری کے وارنٹ کی ایسے [مقام پر]
تعمیل کرے جو اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی سے باہر ہو جہان سے وہ جاری [ہوا]

یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے،

دفعہ ۸۵ - جب وارنٹ گرفتاری اُس ضلع کے باہر تعمیل پاے جہان سے [وہ]
جاری ہو تو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ بجز اُس صورت کے کہ عدالت جاری کنن[دۂ]
وارنٹ مقام گرفتاری سے ۲۰ میل کے اندر واقع ہو یا اُس مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس [کے]
قریب تر ہو جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر گرفتاری ہوئی ہو یا اُس صورت [کے کہ]
دفعہ ۷۶ - کے بموجب ضمانت لیجاے مجسٹریٹ یا کمشنر مذکور کے روبرو حاضر کیا جا[ے]

ضابطہ کاروائی اُس شخص کے گرفتار ہونے پر جسکے نام وارنٹ جاری کیا جاے،

دفعہ ۸۶ - ایسے مجسٹریٹ یا کمشنر کو لازم ہے - کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی شخص
معلوم ہو جس سے عدالت جاری کنندۂ وارنٹ کا مقصود ہو - یہ حکم دے - کہ شخص [مذکور]
اُس عدالت مین بحراست بھیجا جاے - پر شرط یہ ہے - کہ اگر جرم لائق ضمانت کے [ہو اور]
وہ شخص ضمانت قابل اطمینان مجسٹریٹ یا کمشنر داخل کرنے پر مستعد اور آمادہ ہو یا

ضابطہ کاروائی اُس مجسٹریٹ کے روبرو جسکے روبرو شخص گرفتار شدہ لایا جاے،

حسب دفعہ ۷۶ - ظہر وارنٹ پر ہدایت تحریری کی گئی ہو اور شخص مذکور اُس ضمانت کے دینے پر مستعد و رضامند ہو جو بموجب ہدایت مذکور کے مطلوب ہو - تو مجسٹریٹ یا کمشنر مذکور ایسی ضمانت لیکر جیسی کہ صورت ہو مچلکہ اور ضمانت نامہ اُس عدالت میں مرسل کریگا جہاں سے وارنٹ جاری ہوا تھا،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ اہلکار پولیس دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لینے سے ممتنع ہے،

(ج) - اشتہار اور قرقی،

اشتہار متعلق شخص مفرور کے

دفعہ ۸۷ - اگر کسی عدالت کو (بعد لینے یا نہ لینے شہادت کے) اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ اُس عدالت سے جاری ہوا ہے مفرور یا روپوش ہو گیا ہے اس غرض سے کہ وارنٹ مذکور کی تعمیل اُس پر نہ ہو سکے تو ایسی عدالت مجاز ہے کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو تاریخ مشتہر کرنے اشتہار سے ۳۰ - روز سے کم نہو گی ایک خاص مقام اور خاص وقت پر حاضر ہو،

وہ اشتہار حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا -

(الف) - اُس قصبہ یا موضع کی کسی نظر گاہ عام پر علانیہ سنایا جائیگا جہاں وہ شخص عموماً رہتا ہو،

(ب) - مکان یا مسکن کے مقام نمایاں پر جسمیں کہ شخص مذکور عموماً رہتا ہو یا قصبہ یا موضع مذکور کے کسی منظر عام پر چسپاں کیا جائیگا - اور -

(ج) - اشتہار کی ایک نقل مکان کچہری کے کسی منظر عام پر بھی چسپاں کیجائیگی

عدالت جاری کنندہ اشتہار کی تحریر بدین مضمون کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک تاریخ معین پر مشتہر کیا گیا اس بات کے لیے شہادت قطعی

ہوگی کہ اس دفعہ کے احکام کی تعمیل قرار واقعی ہوئی اور اشتہار تاریخ
معین پر مشتہر کیا گیا،

شخص مفرور کی جایداد کی قرقی

دفعہ ۸۸ - عدالت مجاز ہے - کہ بعد جاری کرنے اشتہار محکومہ دفعہ ماسبق کے
شخص اشتہاری کی کسی جایداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونون کی قرقی کا حکم دے،
اُس حکم کی روسے قرقی کسی جائداد مملوکہ شخص مذکور کی جائز ہوگی جو اُس ضلع
مین ہو جسمین قرقی ہوئی ہو - اور اُسکی روسے قرقی جایداد مملوکہ شخص مذکور واقع
بیرون ضلع مذکور بھی اُسوقت جائز ہوگی جبکہ اُسکی ظہر پر اُس مجسٹریٹ ضلع
یا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ × کا حکم لکھا جاے جسکے ضلع کے اندر وہ جایداد واقع ہو،
اگر جایداد جسکی قرقی کا حکم دیا گیا ہو قرضہ جات یا دیگر جایداد منقولہ ہو تو قرقی
حسب دفعہ ہذا بطریق ذیل عمل مین آئیگی -

(الف) - بذریعہ قبضہ بالجبر - یا -

(ب) - بذریعہ تقرر رسیور یعنی محصل کے - یا -

(ج) - بذریعہ حکم تحریری بشمول امتناع حوالہ کیے جانے جایداد مذکور کے
شخص اشتہاری یا کسی شخص کو منجانب اُسکے - یا -

(د) - بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقون کے منجملہ طریقہ ہاے مذکورہ بالا کے
جو عدالت کی راے مین مناسب ہون،

اگر جایداد جسکی قرقی کا حکم صادر ہو غیر منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا کے
سے ہوگی کہ اگر شے قرقی طلب ایسی اراضی ہے جو سرکار کو مالگذاری دیتی ہے تو معرفت
صاحب کلکٹر اُس ضلع کے ہوگی جسمین وہ اراضی واقع ہے اور باقی اور صورتون مین

(ہ) - بذریعہ قبضہ کر لینے کے - یا -

× - × یہ الفاظ دفعہ ۸۸ - مین ایکٹ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۴ - کی روسے مندرج کیے گئے ہین

(و) - بذریعہ تقرر کسی رسیور یعنی محصل کے - یا -

(ز) - بذریعہ حکم تحریری مشعر امتناع ادا ے لگان یا حوالگی جایداد کے شخص اشتہاری کو یا اُسکی طرف سے کسی اور کو - یا -

(ح) - بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقون کے منجملہ طریقہ ہاے مذکورہ بالا جو عدالت کی راے مین مناسب ہون ،

اختیارات اور خدمات اور ذمہ داریان شخص محصل کی جو حسب دفعہ ہذا مقرر کیا جاے وہی ہونگی جو اُس محصل کی ہوتی ہین جو موجب باب ۳۶ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مقرر کیا جاتا ہے ،

اگر شخص اشتہاری میعاد معینہ اشتہار کے اندر حاضر نہو تو جایداد مقروقہ سرکار کے تصرف مین رہیگی - مگر وہ جایداد تا وقتیکہ تاریخ قرقی سے ۶ - چھ مہینے نگذر جاتے نیلام نکی جایگی - بجز اُس صورت کے کہ وہ جایداد جلد اور خود بخود خراب ہوجانے والی ہو یا عدالت کی دانست مین اُسکے نیلام کرنے سے مالک کا فائدہ مترتب ہوتا ہو کہ ان دونون صورتون مین عدالت مجاز ہوگی کہ جب کبھی مناسب سمجھے اُسکو نیلام کردے ،

جایداد قرق شدہ کا واپس کردینا

دفعہ ۸۹ - اگر قرقی کی تاریخ سے ۲ - دو برس کے اندر کوئی شخص جسکی جایداد مطابق فقرۂ اخیر دفعہ ۸۸ کے لائق تصرف سرکار کے ہو یا ہوگئی ہو اُس عدالت کے روبرو خود حاضر ہو یا گرفتار ہوکر حاضر کیا جاے اور حسب اطمینان اُس عدالت کے جسکے حکم سے جایداد قرق ہوئی تھی یہ ثابت کردے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کی نیت سے مفرور یا روپوش نہین ہوا تھا - اور اُسکو اشتہار مذکور کی خبر اسطرح نہ ملی تھی کہ وہ وقت مقررۂ اشتہار پر حاضر ہوسکتا - تو ایسی جایداد یا اگر وہ نیلام ہوچکی ہو تو اسکا زرثمن خالص یا اگر جایداد کا ایک جزو نیلام ہوا ہو تو خالص زرثمن نیلام اور جزو جایداد باقیماندہ بعد مجرائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عاید ہوا ہو اُسکو حوالہ کیا جائیگا ،

(د) - دیگر قواعد متعلقہ حکمنامجات،

وارنٹ سمن کے عوض یا علاوہ سمن کے

دفعہ ۹۰ - عدالت کو اختیار ہے - کہ جس مقدمہ مین وہ اس مجموعہ کے مطابق علاوہ اہل عوری یا اسیر کے کسی شخص کی حاضری کے لیے سمن صادر کرنے کی مجاز ہے بعد قلمبند کرنے وجوہ کے وارنٹ اُسکی گرفتاری کے لیے صادر کرے صورت ہائے مفصلۂ ذیل مین،

(الف) - اگر سمن صادر کرنے سے پہلے یا سمن صادر کرنے کے بعد مگر قبل پہونچنے تاریخ کے جو اُسکی حاضری کے لیے مقرر ہو عدالت کو کسی وجہ سے ظن غالب ہو کہ وہ مفرور ہوگیا ہے یا سمن کا حکم بجا نہ لائیگا - یا -

(ب) - اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہ ہو اور یہ ثابت ہوجاے کہ سمن ایسی مہلت کے ساتھ حسب ضابطہ اُسپر جاری ہوا تھا کہ اُسکے حکم کے بموجب اُسکا حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم احضار کی کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کی جاے،

حاضری کے لیے مچلکہ لینے کا اختیار

دفعہ ۹۱ - جب کوئی شخص جسکے حاضر یا گرفتار کرنے کے لیے حاکم اجلاس کنندہ کو سمن یا وارنٹ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو اُس عدالت مین حاضر ہو تو حاکم مذکور مجاز ہے کہ شخص مذکور سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامنون کے بوعدۂ حاضری عدالت تحریر کرائے

گرفتاری حاضری کے مچلکے کے برخلاف کرنے پر

دفعہ ۹۲ - اگر کوئی شخص جسے اس مجموعہ کے مطابق مچلکہ لکھکر اپنے تئین عدالت مین حاضر ہونے کا پابند کیا ہو عدالت مین حاضر نہ ہو - تو حاکم اجلاس کنندۂ عدالت مجاز ہوگا کہ وارنٹ اس حکم سے صادر کرے کہ شخص مذکور گرفتار اور عدالت کے روبرو حاضر کیا جاے،

اس باب کے احکام عموماً سمن اور وارنٹ گرفتاری کو نسبت تعلق پذیر ہونگے،

دفعہ ۹۳ - احکام مندرجۂ باب ہذا جو سمن اور وارنٹ اور اُنکے صدور اور اجرا اور تعمیل سے متعلق ہین جہان تک ممکن ہو ہر سمن اور ہر وارنٹ گرفتاری سے بھی جو اس مجموعہ کے مطابق جاری ہو متعلق سمجھے جائینگے،

باب - ۷

بابت حکمنامجات واسطے جبراً حاضر کرانے دستاویزات اور دیگر جایداد منقولہ کے اور واسطے انکشاف حال اُن اشخاص کے جو بطور بیجا مقید کیے گئے ہوں

(الف) - سمن واسطے حاضر کرنے کسی شئے کے،

سمن واسطے پیش کرنے دستاویز یا دیگر شئے کے،

دفعہ ۹۴ - جب کسی عدالت یا کسی مقام بیرون حدود بلاد کلکتہ اور بمبئی مین کسی اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس کے نزدیک حاضر کرنا کسی دستاویز یا دیگر شئے کا واسطے اغراض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی کے جو اس مجموعہ کے بموجب ایسی عدالت یا عہدہ دار کی معرفت یا اُسکے روبرو ہو رہی ہو ضرور یا مناسب ہو تو جایز ہے کہ ایسی عدالت سمن یا اہلکار مذکور حکم تحریری بنام اُس شخص کے جاری کرے جسکے قبضہ یا اختیار مین دستاویز یا شئے مذکور کا ہونا باور کیا جاوے بدین ہدایت کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ سمن یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکور کو پیش کرے،

ہر شخص کی نسبت جسکو بموجب اس دفعہ کے محض واسطے حاضر کرنے دستاویز یا دیگر شئے کے حکم ہوا ہو یہ خیال کیا جائیگا کہ اُسنے حکم کی تعمیل کی بشرطیکہ نامبردہ دستاویز یا شئے مذکور کو بجائے بذات خود حاضر ہو کر پیش کرنے کے حاضر کرا دے،

اس دفعہ کی کوئی عبارت ایکٹ شہادت مجریۂ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ ع کی دفعات ۱۲۳ - و ۱۲۴ - کی مخل نہ ہوگی یا کسی چٹھی یا پوسٹ کارڈ یا پیغام تار برقی یا دوسری دستاویز سے جو حکام صیغۂ ڈاک یا صیغۂ ٹیلی گراف کی تحویل مین ہو متعلق نہ سمجھی جائیگی،

ضابطہ در خصوص خطوط اور ٹیلی گرام کے،

دفعہ ۹۵ - اگر کوئی دستاویز جو ایسی تحویل مین ہو کسی مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا ہائی کورٹ یا عدالت سشن کی دانست مین واسطے غرض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعۂ ہذا کے درکار و مطلوب ہو تو ایسے مجسٹریٹ

یا عدالت کو اختیار ہے - کہ صیغۂ ڈاک یا ٹیلی گراف کو جیسی صورت ہو حکم دے کہ دستاویز مذکور
اُس شخص کے حوالہ کرے جسکی نسبت مجسٹریٹ یا عدالت مذکور ہدایت کرے ،

اگر کوئی ایسی دستاویز کسی اور مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس یا سوپرنٹنڈنٹ پولیس
ضلع کی دانست مین کسی ایسی غرض کے لیے درکار ہو - تو اُسکو اختیار ہے کہ صیغۂ ڈاک
یا صیغۂ تار برقی کو (جیسی صورت ہو) ہدایت کرے کہ چٹھی مذکور کو تلاش کرائے - اور
تا صدور حکم مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا عدالت کے اُسکو روک رکھے ،

(ب) - وارنٹ تلاشی ،

کب وارنٹ تلاشی صادر کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۹۶ - جب کسی عدالت کو اس بات کے باور کرنے کی وجہ موجود ہو کہ وہ
شخص جسکے نام سمن یا حکم محکومۂ دفعہ ۹۴ - یا حکم منفصلۂ فقرۂ اول دفعہ ۹۵ بھیجا گیا ہے
یا بھیجا جاوے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو مطابق ہدایت مندرجۂ سمن یا حکم کے حاضر نہ کریگا
یا جب اس بات کا علم ہو کہ دستاویز یا دیگر شئے مطلوبہ ایسے شخص کے قبضہ مین ہے
یا جب عدالت کی یہ رائے ہو کہ اغراض کسی تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ
مجموعۂ ہذا کی عام تلاشی یا معاینہ سے حاصل ہو جاینگی -
تو اُسکو اختیار ہے - کہ وارنٹ تلاشی صادر کرے - اور وہ شخص جسکے نام وارنٹ
لکھا جاوے مجاز ہوگا کہ بموجب وارنٹ مذکور اور احکام مندرجۂ آیندہ کے تلاشی اور معاینہ
اس ایکٹ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ کو بجز مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ
پریزیڈنسی کے یہ اختیار نہ ہوگا - کہ وارنٹ واسطے تلاشی ایسی دستاویز کے صادر کرے
جو عہدہ داران ڈاک یا ٹیلی گراف کی تحویل مین ہو ،

وارنٹ کے رقبہ کی تخصیص

دفعہ ۹۷ - عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ مین
اُس مقام یا مکان یا جز مکان یا مقام کی صراحت کردے کہ صرف
جس مین تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا - پس وہ شخص جسکو وارنٹ کی

تعمیل سپرد ہوئی ہو صرف اُس مقام یا مکان یا جزو کے اندر تلاشی یا معائنہ کریگا جسکی اُسطرح صراحت کیگئی ہو۔

تلاشی اُس مکان کی جسمین مال مسروقہ یا دستاویز جعلیہ وغیرہ کے رہنے کا مشتبہ ہو۔

دفعہ ۹۸- اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول کو کسی اطلاع کی بنیاد پر اور اُس قدر تحقیقات کے بعد جو اُسکو ضروری معلوم ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ پائی جاوے کہ کوئی مقام اس کام مین آتا ہے کہ اُسمین مال مسروقہ رکھا یا فروخت کیا جاتا ہے۔

یا دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبسہ یا مُہر سکے یا اسٹامپ جعلی بنانے کے اوزار یا اُسکا سامان اُسمین رکھا یا فروخت یا تیار کیا جاتا ہے

یا کہ کوئی دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ ملتبس یا اوزار یا سامان جو سکہ کی تلبیس یا اسٹامپ جعلی بنانے کے کام مین لایا جاتا ہے کسی مقام مین رکھا یا جمع کیا جاتا ہے۔

تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے کسی اہلکار پولیس کو جو کانسٹیبل سے بالاتر رتبہ رکھتا ہو اجازت دے۔

(الف) - کہ وہ بقدر حاجت مدد ساتھ لیکر ایسے مقام مین دخل کرے اور

(ب) - اُس مقام کی تلاشی حسب مصرحۂ وارنٹ کے کرے - اور

(ج) - ہر ایک مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکجات کو جو وہان دستیاب ہون اور جنکی بابت اُسکو بوجہ معقول شبہہ ہو کہ وہ چوری سے یا بطریق ناجائز حاصل کیے گئے ہین یا جعلی یا جھوٹے یا تلبیسی بنائے گئے ہین اور تمام اوزار اور سامان مذکورہ صدر کو اپنے قبضہ مین کرلے - اور

(د) - ایسے مال اور دستاویزات اور مواہیر اور کاغذات اسٹامپ اور سکجات اور اوزار اور سامان کو کسی مجسٹریٹ کے روبرو پہونچا دے یا اُسکو اُسی موقع پر اُسوقت تک محفوظ رکھے کہ مجرم کسی مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیا جاسے یا اُسکو اُسی مکان محفوظ مین اور طور پر اُٹھوا دے - اور

(د) - ہر شخص کو جو ایسے مقام پر پایا جاوے اور جو ظاہرا ایسے مال یار" یا مواد سریا کا غذات اسباب یا سکہ جات یا اوزار یا سامان کے رکھے جانے یا فراہم یا تیار کیے جانے سے واقف کار معلوم ہو اور جسکو ظاہرا یہ علم تھا یا اس اشتباہ کی وجہ معقول حاصل تھی کہ مال مذکور چوری سے یا کسی اور طریق ناجائز سے حاصل کیا گیا ہے یا ..." یا مواد سریا کاغذات اسباب یا سکہ جات یا اوزار یا سامان جعلی اور جھوٹے اور بنائے گئے اور وہ اوزار یا سامان سکہ یا سی یا اسباب جعلی بنانے کے لیے ... یا انکے اسطور پر مستعمل ہونے کا قصد کیا گیا تھا اپنی حراست میں کر لے اور روبرو مجسٹریٹ ...

دفعہ ہذا کے احکام -

(الف) - بابت تلبیسی سکے کے - اور

(ب) - بابت ایسے سکے کے جسپر تلبیس کا شبہہ ہو - اور

(ج) - بابت ایسے اوزار یا اسباب کے جو سکے کے تلبیسی بنانے میں مستعمل ہوا جہانتک کہ وہ لائق تعلق ہوں - بالتناسب -

(الف) - ایسے دھات کے ٹکروں سے متعلق ہونگے جو دھات کے غیر سرکاری ... کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ء کی خلاف ورزی میں بنائے جائیں - یا برٹش انڈیا میں بخلاف ورزی کسی اشتہار مجریہ وقت حسب دفعہ ۱۹ - ایکٹ محصولات بحری مصدرہ ۱۸۷۸ء کے لائے جائیں - اور

(ب) - ایسے دھات کے ٹکروں سے جنپر اسطرح بنائے جانے یا جنکے اسطرح پر برٹش انڈیا میں لائے جانے کا گمان - یا ایکٹ اسے مذکور میں - ایکٹ اول الذکر کی خلاف ورزی میں چلائے جانے کے لیے مقصود ہونے کا گمان ہو - اور

(ج) - اُن اوزار یا اسباب سے جو بخلاف ورزی ایکٹ مذکور کے دھات کے ٹکروں کے بنانے میں مستعمل ...

ایکٹ نمبر ۹ - ۱۸۸۹ء

ایکٹ نمبر ۸ - ۱۸۷۸ء

++ یہ فقرہ ایکٹ ۱ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۰ - کی رو سے مندرج کیا گیا ہے ،

کار روائی اُن اشیاء کی نسبت جو علاقہ اختیار کے باہر تلاش میں پائی جائیں،

دفعہ ۹۹- جب بوقت تعمیل کسی وارنٹ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صادر کنندۂ وارنٹ کے علاقہ کی حدود اراضی سے باہر ہو کوئی شے منجملہ اُن اشیاء کے جنکی تلاشی کیجائے دستیاب ہو جائے۔ تو اشیاء مذکور مع فہرست کے جو بموجب احکام مندرجۂ آیندہ تیار کیجائے فوراً عدالت صادر کنندۂ وارنٹ کے روبرو حاضر کیجائینگی۔ الا اُس صورت مین کہ وہ مقام اُس مجسٹریٹ سے جو اُس باب مین اختیار سماعت رکھتا ہو بمقابلہ عدالت مذکور کے زیادہ قریب ہو تو اُس صورت مین فہرست اور اشیاء مذکور فوراً اُس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیجائینگی اور اگر کوئی وجہ موجہ مانع نہ ہو تو مجسٹریٹ مذکور یہ حکم صادر کریگا کہ وہ فہرست اور اشیاء عدالت مذکور مین پہونچا دی جائین،

(ج ۲) - انکشاف حال اُن اشخاص کا جو بطور بیجا مقید کیے گئے ہون،

تلاش اُن اشخاص کی جو بطور بیجا مقید کیے گئے ہوں

دفعہ ۱۰۰- اگر کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص اس طرح مقید ہے کہ اُسکو قید رکھنا بمنزلہ جرم کے ہے۔ تو بااختیار وہ وارنٹ تلاشی کے صادر کرنے کا مجاز ہے۔ اور جس شخص کے نام وارنٹ مذکور بھیجا جائے وہ اُس شخص کے تلاش کرنے کا جو اسطرح مقید ہو مجاز ہوگا۔ اور تلاشی مذکور مطابق وارنٹ کے عمل مین آئیگی اور شخص مذکور اگر دستیاب ہو فوراً مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔ اور مجسٹریٹ مذکور ایسا حکم صادر کریگا جو مقدمہ مین مناسب معلوم ہو،

(د) - احکام عام بابت تلاشی،

وارنٹ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ،

دفعہ ۱۰۱- احکام مندرجۂ دفعات ۴۳-و ۷۵- و ۷۷- و ۷۹- و ۸۲- و ۸۴- جہان تک ممکن ہو اُن سب وارنٹ ہائے تلاشی سے متعلق ہونگے جو دفعہ ۹۶- یا دفعہ ۹۸- یا دفعہ ۱۰۰- کے مطابق صادر ہون،

جو مکان کہ بند ہو اُسکی تلاشی کسطرح لیجائیگی

دفعہ ۱۰۲ – جب کبھی کوئی مقام اس باب کے مطابق مستوجب تلاشی کے ہو بند ہو – تو اُس شخص کو جو اس مقام مین رہتا یا اسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہے کہ اہلکار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کی درخواست اور وارنٹ کے پیش کرنے پر اُس اہلکار یا دیگر شخص کو بلا مزاحمت اندر جانے دے – اور اُسکے ساتھ اسطرح پیش آئے کہ اُسکو خانہ تلاشی لینے مین ہر طرح کی سہولت معقول حاصل ہو،
اگر ایسے مقام مین اس طور سے دخل کرنا غیر ممکن ہو – تو اہلکار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا – کہ حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۴۸ کے کاربند ہو،

تلاشی گواہون کے روبرو لیجائیگی

دفعہ ۱۰۳ – قبل لینے تلاشی کے بموجب احکام اس باب کے اہلکار یا دیگر عازم تلاشی کو چاہیے کہ اُس موقع کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جہان تلاشی طلب واقع ہو تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کے لیے طلب کرے تلاشی مذکور ایسے باشندون کے روبرو ہوگی – اور لازم ہے کہ ایک فہرست جملہ اشیاے کی جو دوران تلاشی مذکور گرفتار ہون اور اُن مقامات کی جہان کہ دستیاب ہون معرفت اہلکار مذکور یا شخص دیگر مرتب کی جاے – اور اُسپر گواہان مذکور کے دستخط ہون – لیکن کسی شخص کے لیے جسنے ازروے دفعہ ہذا تلاشی کی وقت گواہی کی ہو یہ ضرور نہوگا کہ عدالت مین بطور گواہ تلاشی کے حاضر ہو بجز اُس صورت کے کہ وہ بالتخصیص طلب کیا جاے،

جس مقام کی تلاشی لیجائے اُسکا باشندہ حاضر ہوسکتا ہے

جو شخص اُس مقام مین رہتا ہو جسکی تلاشی لیجاے اُسکو یا اُسکی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت مین اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے – اور ایک نقل اُس فہرست کی جو حسب دفعہ ہذا تیار کیجاے اور جسپر گواہان مذکور کے دستخط ہون اُس رہنے والے یا شخص کو اُسکی درخواست پر حوالہ کی جائیگی،

(د) — متفرقات،

دستاویز وغیرہ جو پیش ہوئی ہو اسکے ضبط کرنے کا اختیار،

دفعہ ۱۰۴ — ہر عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شے دیگر کو جو اس مجموعہ کے مطابق اُسکے روبرو حاضر کیجاے ضبط کر رکھے،

مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی لیے جانے کے لیے ہدایت کرسکتا ہے،

دفعہ ۱۰۵ — ہر مجسٹریٹ کو اس بات کی ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ کوئی مقام جسکی تلاشی کے لیے وہ وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا مجاز ہے اُسکے روبرو تلاش کیا جاے،

حصۂ چہارم

انسداد جرائم،

باب — ۸ ×

بابت ضمانت حفظ امن اور نیک چلنی،

(الف) — ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم،

ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم،

دفعہ ۱۰۶ — جب کسی شخص پر جرم بلوہ یا حملہ یا اور طرح پر نقص امن یا اُسکی سازش کسی جرم مین اعانت کرنے یا ایسے جرم کے ارتکاب کی نیت صریح سے اشخاص مسلح کے مجتمع کرنے یا اور تدبیر ناجائز عمل مین لانے کا الزام لگایا جاے — یا جب کوئی شخص بذریعہ دھمکی نقصان پہونچانے جسم یا مال کے ارتکاب تخویف مجرمانہ کا کرے — اور وہ کسی ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا عدالت پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا حصۂ ضلع یا مجسٹریٹ درجۂ اول کے حضور سے اس جرم کا مجرم قرار دیا جاے

× ان مقامات مین جہان پنجاب کے سرحدی جرائم کا قانون مصدرہ ۱۸۸۷ء نافذ ہے اس قانون کی دفعہ ۲۶ — سے دفعہ ۴۵ — تک (بشمول ان دونون دفعات کے) بطور جزو باب ہذا پڑھا اور سمجھا جائیگا — دیکھو قانون ۴ — ۱۸۸۷ء — دفعہ ۲۶ [illegible]

اور ایسی عدالت کی راے ہو کہ شخص مذکور سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن لکھوانا ضرور ہے تو ایسی عدالت مجاز ہوگی۔ کہ ایسے شخص کی نسبت سزا تجویز کرنے کے وقت یہ حکم صادر کرے کہ وہ مچلکہ بوعدہ ادا اُس قدر تعداد کے جو اُسکے مقدور کے موافق ہو مع یا بلا ضامنوں کے اور باقرار حفظ امن خلایق اندر اُس میعاد کے جو تین برس سے زیادہ نہو اور جو عدالت مذکور کی تجویز سے مقرر کیجاے لکھ دے،
اگر حکم ثبوت جرم اپیل مین یا اور طور پر فسخ کیا جاے تو مچلکہ جو اس طور پر لکھا گیا ہوگا لعدم ہو جائیگا،

(ب)۔ ضمانت حفظ امن لمقدمات دیگر و ضمانت نیک چلنی

ضمانت حفظ امن اور اور صورتون مین،

دفعہ ۱۰۷- جب کبھی کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجۂ اول کو اطلاع پہونچے کہ فلان شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقض امن کریگا۔ یا کوئی ایسا فعل بیجا اندر حدود علاقۂ اراضی مجسٹریٹ مذکور کے کریگا جس سے نقض امن لازم آئیگا۔ یا یہ کہ حدود مذکور کے اندر کوئی ایسا شخص ہے جسکی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقض امن کرے یا اُس قسم کا کوئی اور فعل بیجا کسی اور جگہ اُن حدود کے باہر عمل مین لاے۔ تو صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلۂ ذیل شخص ملزم سے وجہ اس امر کی استفسار کرے۔ کہ اُس سے مچلکہ مع یا بلا ضامنان بوعدہ حفظ امن خلایق اُس قدر میعاد کے لیے جو ایک برس سے زیادہ نہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیون نہ لیا جاے،

ضابطہ کارروائی اُس مجسٹریٹ کا جو تحت دفعہ ۱۰۷ کارگذار ہونیکا اختیار نہیں رکھتا ہے،

دفعہ ۱۰۸- جب کوئی مجسٹریٹ جسکو دفعہ ۱۰۷ کے بموجب عمل کرنے کا اختیار نہو یا کوئی عدالت سشن یا ہائیکورٹ کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ کسی شخص کی نسبت احتمال ہے۔ کہ وہ نقض امن کریگا۔ یا ایسا کوئی فعل بیجا کریگا جس سے غالبًا نقض امن پیدا ہو۔ اور ایسا نقض امن بجز حراست مین رکھنے شخص مذکور کے اور کسی طرح سے

مسدود نہین ہو سکتا ہے، تو ایسے مجسٹریٹ یا عدالت کو اختیار ہے - کہ اُسکی گرفتاری کے لیے (اگر وہ اُس سے پہلے حراست یا عدالت مین حاضر نہ ہو) اپنا وارنٹ جاری کرے - اور شخص مذکور کو مجسٹریٹ ذی اختیار کے روبرو اس غرض سے بھیج دے - کہ وہ دفعہ ۱۰۷ - کے بموجب مقدمہ مین عمل کرے،

وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بھیجا جاوے مجاز ہے - کہ اگر مناسب سمجھے ایسے کسی شخص کو اُس وقت تک حراست مین رکھے جب تک کہ وہ تحقیقات جو آیندہ مقرر ہوئی ہے ختم نہ ہو لے،

ضمانت نیک چلنی کی آوارہ گردون اور اُن شخصون سے جنپر شبہہ ہو،

دفعہ ۱۰۹ - جب کبھی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا حصۂ ضلع یا مجسٹریٹ درجۂ اول کو امور مفصلہ ذیل کی اطلاع پہونچے -

(الف) - یہ کہ کوئی شخص ایسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اپنی موجودگی کے اخفا کے لیے احتیاط کر رہا ہے - اور قرین قیاس ہے کہ وہ شخص وہ احتیاط اسی وجہ سے کر رہا ہے کہ کسی جرم کا مرتکب ہو - یا -

(ب) - یہ کہ حدود مذکور کے اندر ایک ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہین رکھتا ہے یا جو اپنا حال حسب اطمینان نہ بیان کر سکتا ہو تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقۂ مفصلۂ ذیل ایسے شخص سے اس بات کی وجہ طلب کرے کہ اُس سے مچلکہ مع ضامنان کے بوعدہ نیک چلن رہنے کے اُس قدر میعاد کے لیے جو ۶ - چھہ مہینے سے زیادہ نہ ہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیون نہ لکھوا لیا جاوے،

ضمانت نیک چلنی کی جو اُن شخصون سے جو عادةً جرم کیا کرتے ہین،

دفعہ ۱۱۰- جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ
ضلع⊗ یا مجسٹریٹ درجۂ اول کو جسے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بالخصوص اس
مین اختیار عطا ہوا ہو ⊗ اس بات کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص جو اُسکے
کی حدود ارضی کے اندر ہو عادةً شخص رہزن یا نقب زن یا چور ہے۔ یا عادةً
مسروقہ حاصل کرتا ہے یہ جانکر کہ وہ مال بسبیل سرقہ حاصل ہوا ہے۔ یا یہ کہ وہ عا
حصول بالجبر کرتا ہے۔ یا حصول بالجبر کے ارادہ سے عادةً خلایق کو نقصان سا
کا خوف دیتا ہے یا اُسکا قصد کرتا ہے،

ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ حسب طریقۂ مفصلۂ آیندہ ایسے شخص سے ا
کی وجہ طلب کرے کہ اُس سے مچلکہ مع ضمانت بوعدہ نیک چلن رہنے کے کسی
تک جو ۳- تین برس سے زیادہ نہو اور مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہو کیون نلکھوا

احکام آیندہ گذشتہ اہل یورپ کے متعلق،

دفعہ ۱۱۱- احکام دفعات ۱۰۹-و ۱۱۰- رعایاے برطانیہ اہل یورپ سے
اُن صورتون مین متعلق نہ ہونگے جب اُنکی نسبت کارروائی مطابق ایکٹ متعلق
آوارۂ اہل یورپ مصدرۂ ۱۸۷۴ء کے ہوسکتی ہو،

حکم و صادر کیا جائیگا،

دفعہ ۱۱۲- جب کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۰۷- یا دفعہ ۱۰۹- یا دفعہ ۱۱۰- کے برخ
عمل کرتا ہو کسی شخص سے دفعہ متذکرۂ صدر کے بموجب وجہ ظاہر کرانی ضرور سمجھے۔ اُ
چاہیے کہ حکم تحریری مین خلاصہ اطلاع کا جو اُسکے پاس پہونچی مع تعداد مچلکہ اور ضمانت
تحریر طلب اور میعاد کے جسکے لیے مچلکہ نفاذ پذیر رہیگا اور تعداد اور حیثیت ا
قسم ضامنان مطلوبہ کے (اگر کچھ ہون) قلمبند کرے،

ضابطۂ کارروائی اُس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر ہو،

دفعہ ۱۱۳- اگر وہ شخص جسکی نسبت ایسا حکم دیا جاوے عدالت مین حاضر ہو
وہ حکم اُسکو پڑھکر سنا دیا جائیگا اگر وہ خواہش کرے اُسکا خلاصہ اُسکو سمجھا دیا جائیگا

⊗-⊗ یہ لفاظ دفعہ ۱۱۰- مین از روے دفعہ ۵ ایکٹ ۱۸۸۶ء کے قائم کیے گئے ہین

سمن یا وارنٹ اُس شخص کی نسبت جو وہاں حاضر نہیں ہے

دفعہ ۱۱۴- اگر ایسا شخص عدالت مین حاضر نہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ اُسکے نام سمن اس حکم سے جاری کریگا کہ وہ حاضر ہو۔ یا جب شخص مذکور حراست مین ہو تو وارنٹ اس ہدایت سے بھیجا جائیگا کہ وہ افسر جسکی حراست مین وہ شخص ہو اُسکو عدالت کے روبرو حاضر کرے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ جب افسر پولیس کی رپورٹ یا کسی اور شخص کی اطلاع رسانی سے مجسٹریٹ کو معلوم ہو (رپورٹ یا اطلاع کے خلاصہ کو مجسٹریٹ قلمبند کریگا) کہ اس بات کا ظن غالب ہے کہ امن خلائق مین نقص واقع ہوگا۔ اور ایسے نقص امن کو بلا فوراً گرفتار کرنے شخص مذکور کے فرو کرنا غیر ممکن ہے۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا۔ کہ جسوقت چاہے اُسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرے،

حکم متذکرۂ دفعہ ۱۱۲ کی نقل کے ساتھ سمن یا وارنٹ رہا کریگا،

دفعہ ۱۱۵- ہر سمن یا وارنٹ کے ساتھ جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب صادر کیا جاے نقل حکم متذکرۂ دفعہ ۱۱۲- شامل رہیگی- اور وہ نقل معرفت اُس عہدہ دار کے جو سمن یا وارنٹ کی تعمیل یا تکمیل کرتا ہو اُس شخص کو دیجائیگی جسپر سمن کی تعمیل ہوئی ہو یا جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو،

حاضری اصالتاً کے معاف کرنیکا اختیار،

دفعہ ۱۱۶- صاحب مجسٹریٹ مجاز ہے- کہ اگر وجہ کافی دیکھے کسی شخص کی حاضری اصالتاً کو معاف کرے جس سے وجہ اثبات کی طلب ہوئی تھی کہ اس سے مچلکہ بوعدۂ حفظ امن کیون نہ لکھا لیا جاوے- اور اسکو اجازت دے کہ وہ وکالتاً حاضر ہووے،

تحقیقات درخصوص صداقت اطلاع کے،

دفعہ ۱۱۷- جب کوئی حکم جو دفعہ ۱۱۲ کے بموجب صادر ہوا ہو کسی شخص حاضر عدالت کو حسب دفعہ ۱۱۳- پڑھکر سنایا یا سمجھا دیا جاے- یا جب بااتباع یا بسلسلہ تعمیل کسی سمن یا وارنٹ کے جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب جاری ہوا ہو کوئی شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا لایا جاے- تو مجسٹریٹ مذکور اُس اطلاع کی صداقت کی تحقیقات شروع کریگا جسپر اُسنے عمل کیا ہو اور ایسی شہادت مزید جو اُسکی دانست مین ضروری ہو لیگا،

تحقیقات مذکور جب حکم مین ہدایت واسطے لینے ضمانت حفظ امن کے بھی شامل ہو۔ جہان تک ممکن ہو مطابق اُس طریقہ کے عمل مین آئیگی جو مقدمات سمن کی تجویز کے لیے آیندہ مقرر ہے۔ اور جب حکم کے اندر ہدایت واسطے لینے ضمانت نیک چلنی کے ہو تو تحقیقات اُس طریقہ کے مطابق ہوگی جو آیندہ واسطے تحقیقات مقدمات وارنٹ کے مقرر ہوا ہے۔ الا فرد قرار داد جرم کا لکھنا ضرور نہوگا،

واسطے اغراض اس دفعہ کے یہ واقعہ بذریعہ ثبوت شہرت عام کے یا اور نہج پر ثابت کرنا جائز ہے کہ کوئی شخص عادۃً مجرم ہے،

ضمانت داخل کرنے کا حکم،

دفعہ ۱۱۸- اگر ایسی تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ واسطے حفظ امن یا قائم رکھنے نیک چلنی کے (جیسی کہ صورت ہو) اُس شخص سے جسکی بابت تحقیقات کی گئی ہے مچلکہ مع یا بلا ضمانتان کے لکھانا ضرور ہے۔ تو مجسٹریٹ مذکور اُس مضمون کا حکم صادر کریگا مگر شرط یہ ہے کہ۔

اولاً- کسی شخص کے نام یہ حکم صادر نہوگا کہ وہ اُس قسم سے مختلف یا اُس تعداد سے زائد یا اُس میعاد سے زیادہ کی ضمانت لکھدے جسکی تصریح حکم متقضیہ دفعہ ۱۱۲- مین درج کی گئی ہے،

ثانیاً- یہ کہ ہر مچلکہ کی تعداد حالات مقدمہ پر مناسب لحاظ کرکے مقرر کیجائیگی اور بیجا زیادہ نہوگی

ثالثاً- یہ کہ جب وہ شخص جسکی نسبت تحقیقات عمل مین آئے نابالغ ہو۔ تو مچلکہ صرف اُسکے ضامنون سے لکھایا جائیگا،

رہائی اُس شخص کی جسکے بارے مین اطلاع دیگئی ہو،

دفعہ ۱۱۹- اگر عند التحقیقات مقررہ دفعہ ۱۱۷- یہ ثابت نہو کہ اُس شخص سے جسکی نسبت تحقیقات عمل مین آئی ہے مچلکہ بوعدہ حفظ امن یا نیک چلنی کے (جیسی کہ صورت ہو) لینا ضرور ہے۔ تو مجسٹریٹ مثل مین ایک یادداشت اس مضمون کی لکھ لیگا۔ اور اگر وہ

شخص صرف واسطے اغراض تحقیقات کے زیرحراست ہو اُسکو چھوڑ دیگا۔ یا اگر شخص
مذکور حراست مین نہو اُسکو رخصت کریگا،

(ج) - کارروائی متعلقہ جملہ مقدمات مابعد حکم مشعر طلب کرنے ضمانت کے،

شروع اُس میعاد کی جسکے لیے ضمانت مطلوب ہو

دفعہ ۱۲۰- اگر کسی شخص کی نسبت جسکی بابت دفعہ ۱۰۶- یا دفعہ ۱۱۹- کے بموجب
حکم مشعر طلبی ضمانت صادر کیا جاے بوقت صدور اُس حکم کے حکم سزا قید صادر
ہو چکا ہو یا وہ قید مین ہو تو وہ میعاد جسکے لیے ضمانت طلب ہوئی تھی اس میعاد
قید کے انقضا کے بعد شروع ہوگی،
اور صورتون مین میعاد مذکور حکم کی تاریخ سے شروع ہوگی،

مچلکہ کا مضمون

دفعہ ۱۲۱- اُس مچلکہ مین جو ایسے شخص کو لکھنا پڑیگا شخص مذکور اس بات
کا اقرار کریگا۔ کہ امن خلایق کو محفوظ رکھیگا یا نیک چلن رہیگا یعنی جیسا موقع ہو
اور صورت آخر الذکر مین کسی جرم کا ارتکاب کرنا یا اُسکے ارتکاب کا قصد کرنا یا
اُسمین معاون ہونا جو لایق سزاے قید ہو جہان کہین اُسکا ارتکاب کیا جاے نقض اقرار سمجھا جائیگا

ضامنون کے نامنظور کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۲۲- صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے۔ کہ منجملہ ضامنان نیک چلنی ملزم کے
جو اس باب کے بموجب حاضر کیے جائین کسی ضامن کو اسوجہ سے نامنظور کرے
اور وجوہ نامنظوری کو مجسٹریٹ قلمبند کریگا کہ وہ ضامن نالایق ہے،

قید ضمانت نہ داخل کرنے کی تقدیر مین

دفعہ ۱۲۳- اگر کوئی شخص جسکو دفعہ ۱۰۶- یا دفعہ ۱۱۸- کے بموجب حکم واسطے
ادخال ضمانت کے دیا گیا ہو ایسی ضمانت اُس تاریخ تک یا اُسکے قبل داخل نکرے
جس تاریخ کو وہ میعاد شروع ہو جسکی بابت ضمانت دیجانی چاہیے۔ تو وہ شخص بجز
اُس صورت کے جسکا ذکر آیندہ لکھا جائیگا جیلخانہ مین بھیج دیا جائیگا۔ یا اگر وہ پہلے ہی
سے جیلخانہ مین ہو تو اُس وقت تک جیلخانہ مین رکھا جائیگا جب تک میعاد

مذکور منقضی نہو- یا اُسوقت تک کہ وہ ضمانت مطلوبہ بمیعاد مذکور کے اندر اُس عدالت
یا مجسٹریٹ کے حضور حاضر کردے جسنے اُسکی بابت حکم دیا ہو- یا عہدہ دار مہتمم اُس جیل
کو لکھ دے جسمین وہ شخص قید ہو جسکو ضمانت دینے کا حکم ہوا ہو،

کاغذات مقدمہ کب ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو پیش کیے جاوینگے،

جب ایسے شخص کے نام صاحب مجسٹریٹ کیطرف سے حکم واسطے دینے ضمانت
میعادی زائد از یک سال کے صادر ہوا ہو اور وہ ضمانت قسم مذکورہ بالا داخل کرے
تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسکے نام وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے
کہ تا صدور حکم عدالت سشن کے یا اگر مجسٹریٹ مذکور پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو تو تا صدور
حکم ہائی کورٹ کے وہ نظر بند رکھا جاے- کہ اُس وقت کاغذات مقدمہ جسقدر جلد
ممکن ہو عدالت مذکور کے روبرو پیش کیے جاوینگے،

عدالت مذکور مجاز ہے- کہ بعد ملاحظہ کاغذات اور بعد طلب کرنے کسی حال
یا ثبوت مزید کے جو عدالت کو ضروری معلوم ہو مقدمہ مین ایسا حکم صادر کرے
جو اُسکو مناسب معلوم ہو،

مگر شرط یہ ہے- کہ میعاد (اگر کوئی میعاد ہو) جسکے لیے کوئی شخص بقصور عدم
ادخال ضمانت کے قید کا سزاوار ہوتا ہے ۳- تین برس زیادہ نہ ہوگی،

قسم قید،

وہ قید جو بحالت عدم ادخال ضمانت بوعدہ حفظ امن کے عائد کیجاے قید محض ہوگی اور
جائز ہے- کہ وہ قید جو بصورت عدم ادخال ضمانت بوعدہ نیک چلنی کے عائد
کیجاے سخت ہو یا محض جیسی کہ عدالت یا مجسٹریٹ کی ہر مقدمہ مین ہدایت ہو،

ان لوگون کو رہا کر دینے کا اختیار جو عدم ادخال ضمانت کے باعث مقید ہون،

دفعہ ۱۲۴- جب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی
راے ہو کہ کوئی شخص جو بموجب حکم کسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ
کے جو اُس سے پہلے اُسی عہدہ پر تھا یا حکم کسی مجسٹریٹ ماتحت
کے اس باب کے مطابق ضمانت نہ داخل کرنے کے قصور مین قید

کیا گیا ہو اس بات کے لائق ہے۔ کہ بلا اندیشہ ضرر خلائق یا کسی اور شخص کے اسکو رہائی دیجاے۔ تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اُسکے رہا ہونے کا حکم دے،

جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی یہ راے ہو کہ کوئی شخص جو اس باب کے مطابق حسب حکم عدالت سشن یا ہائی کورٹ بقصور عدم ادخال ضمانت قید کیا گیا ہے اس لائق ہے کہ وہ بلا اندیشہ چھوڑ دیا جاے۔ تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فوراً اُس مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے جیسا موقع ہو لکھ بھیجے۔ اور عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے ایسے شخص کی رہائی کا حکم دے،

مجسٹریٹ ضلع کا اختیار دربارہ منسوخ کرنے کسی ایسے مچلکہ کے جو واسطے حفظ امن کے

دفعہ ۱۲۵- صاحب مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے۔ کہ کسی وقت بوجوہ کافی جو ضبط تحریر مین آوینگی کسی ایسے مچلکہ کو منسوخ کرے جو واسطے حفظ امن کے بموجب باب ہذا حسب حکم کسی عدالت واقعہ ضلع کے جو اُسکی عدالت سے بالاتر نہو تحریر کیا گیا ہو،

ضامنوں کی رہائی،

دفعہ ۱۲۶- ہر شخص جو کسی اور شخص کسی خوش روی یا نیک چلنی کا ضامن ہوا ہو مجاز ہے۔ کہ جسوقت چاہے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول سے مچلکہ اور ضمانت نامہ منسوخ کرانے کی درخواست کرے۔ جو حسب باب ہذا اندر حدود اراضی اُسکے علاقہ کے لکھا گیا ہو،

برطبق گذرنے ایسی درخواست کے صاحب مجسٹریٹ اپنا سمن یا وارنٹ جو کچھ مناسب سمجھے اس حکم سے جاری کریگا۔ کہ وہ شخص جسکے لیے ضامن اُنکی طرف سے پابند ہوا تھا اُسکے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جاے،

جب ایسا شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جاے۔ تو مجسٹریٹ مذکور مچلکہ اور ضمانت نامہ کو منسوخ کریگا۔ اور شخص مذکور

کو یہ حکم دیگا۔ کہ ضمانت جدید اُسی قسم کی جیسی اصل ضمانت تھی مجلکہ کی میعاد غیر منقضیہ کی بابت داخل کرے۔ ایسا ہر حکم واسطے حصول اغراض دفعات ۱۲۱۔ و ۱۲۲۔ و ۱۲۳۔ و ۱۲۴۔ کے بمنزلہ ایسے حکم کے سمجھا جائیگا جو بموجب دفعہ ۱۰۶۔ یا دفعہ ۱۱۸۔ (جیسی صورت ہو) صادر ہوا ہو،

باب - ۹

مجمع ہائے خلاف قانون،

مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس کے حکم کے مطابق مجمع کا منتشر ہونا،

دفعہ ۱۲۷۔ ہر مجسٹریٹ یا اہلکار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے۔ کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا وہ۔ پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت کو جنکی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلائق میں خلل ڈالینگے منتشر ہو جانے کا حکم دے۔ اُسکے مطابق جماعت مذکور کے تمام شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں،

یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے،

دیوانی قوت کا استعمال مجمع کو منتشر کرنے کے لیے،

دفعہ ۱۲۸۔ اگر ایسا حکم صادر ہونے پر ایسا کوئی مجمع منتشر نہو جاوے۔ یا اگر بلا ایسے حکم دیے جانے کے مجمع مذکور اسطرح کارروائی کرے کہ جس سے ارادہ منتشر نہونے کا ظاہر ہو۔ تو ہر مجسٹریٹ یا اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس عام اس سے کہ وہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر مجاز ہے۔ کہ جبراً مجمع کو منتشر کرے۔ اور کسی شخص ذکور کو جو ملکہ معظمہ کی افواج کا افسر یا سپاہی نہو یا ایسا والنٹیر نہو جسکا نام بموجب ایکٹ والنٹیر ہند مصدرہ ۱۸۶۹ء کے درج ہوا ہو اور اُسی حیثیت سے عمل کرتا ہو مجمع کے منتشر کرانے کے لیے اُسکی مدد کرنے کی ہدایت کرے۔ اور اگر ضرورت ہو مجمع مذکور کے شرکا کو مجمع کے منتشر کرنے کے لیے یا قانون کے بموجب اُنکو سزا دلانے کے لیے گرفتار اور قید کرے

قوت فوجی کا استعمال بیں لانا،

دفعہ ۱۲۹۔ اگر کوئی ایسا مجمع اور نہج پر منتشر نہ ہو سکے۔ اور اگر عام خلائق کی حفاظت کے لیے اُسکا منتشر کرنا ضرور ہو۔ تو سب سے اعلیٰ

درجہ کا مجسٹریٹ جو اُسوقت حاضر ہو مجاز ہوگا کہ بمدد فوج اُسکو منتشر کرائے ،

اُس افسر سپاہ کا وزیر قدرت جسکو مجسٹریٹ مجمع کے منتشر کر دینے کے لیے کہے،

دفعہ ۱۳۰- جب کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے مجمع کو بمدد فوج منتشر کرنے کا ارادہ کرے - تو اُسکو اختیار ہے - کہ کسی افسر کمیشن یافتہ یا غیر کمیشن یافتہ کو جو ملکہ معظمہ کی افواج کے کسی قدر سپاہیون کا کمانیر ہو یا جو کسی ایسے اشخاص والنٹیر کا کمان افسر ہو جو ایکٹ والنٹیر ہند مصدرۂ ۱۸۶۹ء کے مطابق بھرتی ہوئے ہون یہ حکم دے - کہ مجمع کو اہالی فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے - اور اُن اشخاص کو جو مجمع کے شریک ہون اور جنکا مجسٹریٹ نشان دے یا جنکو گرفتار اور قید کرنا اسوجہ سے ضرور ہو کہ مجمع منتشر ہوجائے یا کہ اُنکی سزا مطابق قانون کے کی جائے گرفتار اور قید کرے ،

ایسا ہر کمان افسر ایسی درخواست کی تعمیل جسطرح مناسب سمجھے کریگا - مگر تعمیل کرنے کے وقت اسقدر کم تشدد عمل مین لائیگا اور انسان کی ذات و مال کو اسقدر کم نقصان پہونچائیگا جو بوقت منتشر کرنے مجمع اور گرفتار اور قید کرنے اشخاص نشان دادہ کے ممکن پایا جاوے ،

کمیشن یافتہ فوجی افسرون کا اختیار دربارۂ منتشر کرنے مجمع کے،

دفعہ ۱۳۱- جب صاف وصریح امن خلائق مین نقصان پہونچنے کا خطرہ باعث ایسے مجمع خلاف قانون کے ہو اور اُسوقت کسی مجسٹریٹ کے ساتھ خط و کتابت کرنا ممکن نہ ہو - تو ملکہ معظمہ کی افواج کے ہر افسر کمیشن یافتہ کو اختیار ہے کہ فوج کی مدد سے مجمع مذکور کو منتشر کرے - اور منجملہ اشخاص شریک مجمع کے کسی قدر اشخاص کو اُسکے منتشر کرنے کے لیے یا مطابق قانون کے اُنکی سزا کرنے کے لیے گرفتار اور قید کرے - لیکن جسوقت کہ وہ اس دفعہ کے بموجب کارروائی کرتا ہو اگر یہ ممکن ہو کہ مجسٹریٹ سے استصلاح کرسکے - تو لازم ہے کہ وہ ایسا کرے - اور اُسکے بعد ہدایات مجسٹریٹ کی دربارہ اس امر کے کہ آیا اُسکو ایسی کارروائی جاری رکھنی چاہیے یا نہین - تعمیل کریگا ،

دفعہ ۱۳۲- کسی مجسٹریٹ یا کسی افسر فوج یا اہلکار پولیس یا سپاہی یا ... پر کسی فعل کی بابت جسکا اس باب کے مطابق وقوع مین آنا ظاہر کیا جائے کوئی نالش کسی عدالت فوجداری مین رجوع نہ کی جائیگی - الا بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل - اور -

حالت ابتداء نالش بابت ان افعال کے بموجب بابِ ہذا وقوع مین آئین

(الف) - کوئی مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس جو نیک نیتی سے اس باب کے مطابق عمل کرے -

(ب) - کوئی افسر جو نیک نیتی سے دفعہ ۱۳۱ کے مطابق کار بند ہو -

(ج) - کوئی شخص جو باتباع کسی حکم متعلقہ دفعہ ۱۲۹ - یا ۱۳۰ - کے کوئی فعل نیک نیتی سے کرے - اور

(د) - کوئی افسر ادنی یا سپاہی یا والنٹیر جو بتبعیت کسی حکم کے جسکا بجالانا قانون فوج کی روسے اوسپر واجب ہے کوئی فعل کرے -

ایسا فعل کرنے سے جرم کا مرتکب نہ سمجھا جائیگا ،

باب - ۱۰ ×

امور باعث تکلیف خلایق

دفعہ ۱۳۳- جب کوئی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول درحالیکہ لوکل گورنمنٹ سے اُسکو اس باب مین اختیار دیا گیا ہو عند الحصول کسی رپورٹ یا اور طرح کی اطلاع کے اور بعد لینے اُسقدر ثبوت کے (اگر کچھ ہو) جو مناسب معلوم ہو یہ تصور کرے -

حکم بابت مزاحمت دفع کرنے امور باعث تکلیف کے ،

کہ کسی راستہ یا دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جائز استعمال مین لا سکتے ہون یا کسی مقام عام سے کوئی سد ناجائز یا باعث تکلیف خلائق دور ہوجانی چاہیے یا

× باب ۱۰ - شہر مدراس مین - مدراس کے ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۹ - کی روسے رعت پذیر ہوگیا

کسی دوکانداری یا پیشہ کا یا رکھنا کسی مال یا مال تجارتی کا جو خلائق کی تندرستی یا آسایش جسمانی کا مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اُٹھا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا انسب ہے ۔ یا

تعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا بھک سے اُڑ جانے کا پیدا ہو لائق روک دینے یا بند کر دینے کے ہے ۔ یا ۔

کوئی عمارت ایسی حالت مین ہے کہ غالباً گر پڑیگی جس سے اُن لوگون کو جو اُسکے پاس رہتے یا کاروبار کرتے یا اُسکے پاس ہوکر گذرتے ہین نقصان آئیگا ۔ اور اسی سبب سے اُسکا دور کیا جانا یا مرمت کرنا یا پشتہ بنانا ضرور ہے ۔ یا

کسی تالاب یا چاہ یا خندق کے گرد جو کسی ایسے رستہ یا مقام عام کے متصل ہو ایسا جنگلہ قائم کرنا چاہیے کہ اُس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہے وہ مسدود ہو جاے تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا ۔ کہ جو شخص ایسی سد راہ یا امر موجب تکلیف خلائق کا باعث ہو یا ایسی دوکانداری یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی مال یا مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا چیز یا تالاب یا چاہ یا خندق کا مالک یا قابض ہو یا اُسپر اختیار رکھتا ہو اُسکے نام حکم شرطیہ اس ہدایت سے صادر کرے کہ وہ میعاد معینۂ حکم کے اندر ۔

ایسی سد راہ یا امر موجب تکلیف خلائق کو دور کرے ۔ یا

ایسی دوکانداری یا پیشہ کو موقوف کرے یا اُٹھا دے ۔ یا

اشیاے مذکور یا مال تجارتی کو اُٹھوا دے ۔ یا

ایسی عمارت کی تعمیر مسدود یا بند کر دے ۔ یا

اُسکو دور کر دے یا اُسکی مرمت کرا دے یا اُسمین آڑ لگا دے یا اُس چیز کے صرف کرنے کا طریقہ بدل دے ۔ یا

تالاب یا چاہ یا خندق کے گرد جیسی صورت ہو جنگلہ لگا دے ۔ یا

اُسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کے روبرو وقت اور مقام
مندرجۂ حکم پر حاضر ہوکر درخواست واسطے منسوخی یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ
مندرجۂ آیندہ داخل کرے ،

کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کے حضور سے حسب ضابطہ
جاری ہوا ہو کسی عدالت دیوانی مین اعتراض نہ کیا جائیگا ،

تشریح - مقام عام مین وہ جائداد جو سرکاری ہو اور پڑاو کی جگہہ اور وہ زمین
جوکہ تندرستی اور تفریح کی اغراض کے لیے خالی چھوڑ دیگئی داخل ہے ،

حکم جاری یا مشتہر کرنا ،

دفعہ ۱۳۴ - حکم مذکور جہان تک ممکن ہو اُسی شخص پر جسکے نام وہ صادر ہوا ہو
اُسی طریقہ کے بموجب جاری کیا جائیگا جو واسطے اجراے سمن کے اس مجموعہ مین مقرر ہوا ہے
اگر وہ حکم اس طور سے جاری نہ ہو سکے تو اُسکی بابت اشتہار مشتہر کیا جائیگا
اور وہ اشتہار اس طرح پر مشتہر ہوگا جسطرح لوکل گورنمنٹ ازروے قاعدہ
ہدایت کرے - اور اُسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر آویزان کی جائیگی
جو شخص مذکور کی اطلاع رسانی کے لیے زیادہ مناسب معلوم ہون ،

اُس شخص کو جسکو حکم کی تعمیل کرنا چاہیے جسکے نام صادر ہو ،

دفعہ ۱۳۵ - اُس شخص کو جسکے نام ایسا حکم صادر ہو لازم ہے کہ -

(الف) - جس فعل کے کرنے کی ہدایت حکم مین ہو میعاد مقررہ حکم
کے اندر اُسکی تعمیل کرے - یا

یا وہ وجہ دکھائے یا جوری کی استدعا کرے ،

(ب) - حکم کے بموجب حاضر ہوکر یا تو وجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے -
یا اُس مجسٹریٹ سے جسنے حکم صادر کیا ہو اس امر کی درخواست کرے کہ اہال جوری
واسطے تجویز اس امر کے مقرر کیے جائین - کہ حکم مذکور معقول اور مناسب
ہے یا کیا ،

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ،

دفعہ ۱۳۶- اگر شخص مذکور ایسے فعل کی تعمیل نکرے- یا اصالۃً حاضر نہو- اور نہ درخواست واسطے تقرر اہالی جوری حسب ہدایت دفعہ ۱۳۵- کے گذرانے- تو وہ اُس تاوان کا مستوجب ہوگا جو مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸- مین مقرر ہوا ہے- اور وہ حکم ناطق کر دیا جائیگا،

ضابطہ جب وہ حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے،

دفعہ ۱۳۷- اگر شخص مذکور حاضر ہو کر وجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے- تو مجسٹریٹ کو مناسب ہے کہ اُس مقدمہ مین ثبوت لے،

اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہوجاے کہ وہ حکم معقول اور مناسب نہین ہے- تو مقدمہ مین کچھ اور کارروائی مزید نہوگی،

اگر مجسٹریٹ کو حسب متذکرۂ صدر اطمینان نہو- تو وہ حکم ناطق کیا جائیگا،

ضابطہ جب وہ جوری کے لیے استدعا کرے،

دفعہ ۱۳۸- عند الحصول درخواست واسطے تقرر اہالی جوری حسب مراد دفعہ ۱۳۵- کے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ-

(الف)- اُسی وقت اہالی جوری مقرر کرے جنمین اشخاص کی تعداد طاق ہو اور کم سے کم پانچ ہو- منجملہ اُنکے جوری کا سرگروہ اور شرکاے باقی اندہ کے نصف اشخاص مجسٹریٹ کیطرف سے نامزد کیے جائینگے- اور باقی شرکا سائل کیطرف سے نامزد ہونگے

(ب)- ایسے سرگروہ اور شرکاے جوری کو واسطے حاضر ہونے اوپر اُس مقام اور اُسوقت کے جو مجسٹریٹ مناسب سمجھے طلب کرے،

(ج)- ایک عرصہ مقرر کرے جسکے اندر اہل جوری کو اپنی راے دینی ضرور ہے

ضابطہ جبکہ جوری مجسٹریٹ کے حکم کو معقول سمجھے

دفعہ ۱۳۹- اگر اہالی جوری یا اہالی جوری یا غالب الآرا کے نزدیک حکم صاحب مجسٹریٹ کا جیسا کہ اصل مین ہوا تھا یا بعد اسقدر ترمیم کے جسکو مجسٹریٹ قبول کرے معقول اور منصفانہ قرار پائے- تو مجسٹریٹ مذکور اُس حکم کو بہ تبعیت اُس ترمیم کے (اگر کچھ ہوئی ہو) ناطق کر دیگا،

اور صورتون مین کچھ اور کارروائی مزید نہ ہوگی،

مناہی کے حکم کا ناطق کر دینا

دفعہ ۱۴۰۔ جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۶۔ یا دفعہ ۱۳۷۔ یا دفعہ ۱۳۹ کے ناطق کر دیا جاے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسکے ناطق ہونے کی اطلاع اُس شخص کے پاس بھیجے جسکے نام حکم صادر ہوا تھا۔ اور نیز اُسکو ہدایت کرے کہ وہ اس امر کی تعمیل اندر میعاد مقررۂ اطلاعنامہ کے کرے جسکی بابت اُسکے نام حکم ہوا ہے۔ اور اُسکو مطلع کر دے کہ عدول حکمی کی صورت مین وہ اُس تاوان کا مستوجب ہوگا جو مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸۔ مین مقرر ہے،

عدول حکمی کے نتائج،

اگر امر مذکور میعاد مقررہ کے اندر نہ کیا جاے۔ تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اُسکی تعمیل کرائے۔ اور اُسکی تعمیل کرانے کا خرچ بذریعۂ نیلام کسی عمارت یا اشیا یا دیگر جایداد کے جو اُسکے حکم سے اُٹھا دیجاے یا بذریعہ قرقی و نیلام کسی اور جایداد منقولہ مملوکۂ شخص مذکور کے جو اُس مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر یا اُس سے باہر ہو وصول کرے۔ اگر وہ دیگر جایداد منقولہ حدود مذکور کے باہر ہو۔ تو اُس حکم کی رو سے قرقی اور نیلام کرنا اُس وقت جائز ہوگا جب کہ اُسپر اُس مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہو جائین جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جایداد قرقی طلب پائی جاے،

کوئی نالش بابت کسی عمل کے جو اِس دفعہ کے بموجب بطور نیک نیتی کیا گیا ہو جائز نہ ہوگی،

مناہی کا حکم جہاں جوری مقرر کی جاے یا جوری اپنی راے ظاہر نکرے،

دفعہ ۱۴۱۔ اگر سائل بوجہ غفلت یا اور کسی وجہ سے اہالی جوری کے تقرر کا مانع ہو۔ یا اگر کسی وجہ سے اہالی جوری بعد مقرر ہونے کے اُس میعاد کے اندر جو مقرر ہوئی ہو یا اُس میعاد مزید کے اندر جو صاحب مجسٹریٹ اپنی اختیار سے عطا کرے اپنی راے نہ ظاہر کرین۔ تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔ اور تعمیل اِس حکم کی حسب مذکورۂ دفعہ ۱۴۰۔ کی جائیگی،

حکم امتناعی تا زمان تحقیقات

دفعہ ۱۴۲- اگر کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۳۲- کے مطابق حکم صادر کرے یہ تصور کرے کہ عوام کو خطرہ یا نقصان عظیم سے محفوظ رکھنے کے لیے فوراً تدبیرات مناسب عمل مین لانی چاہییں۔ تو اُسکو اختیار ہے کہ عام اس سے کہ اہل جوری مقرر ہوئے ہون یا ہونے والے ہون یا نہین۔ حکم امتناعی اس قسم کا جو واسطے روکنے یا مسدود کرنے ایسے خطرہ یا نقصان کے ضرور ہو اُس شخص پر جاری کرے جسکے نام اصلی حکم صادر ہوا تھا،

اگر شخص مذکور اسی وقت حکم امتناعی کی تعمیل نکرے۔ تو مجسٹریٹ مذکور مجاز ہے کہ خود یا اورون کے ذریعہ سے ایسی تدبیرات عمل مین لائے۔ جو اسکی دانست مین واسطے روکنے ایسے خطرہ اور مسدودی ایسے نقصان کے اُسکو مناسب معلوم ہون کسی فعل معقول کی بابت جو نیک نیتی سے اس دفعہ کے مطابق مجسٹریٹ سے ظہور مین آئے کوئی نالش پذیرائی کے لائق نہوگی،

مجسٹریٹ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کرسکتا ہے،

دفعہ ۱۴۳- مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کوئی اور مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کیطرف سے اس باب مین اختیار عطا ہوا ہو مجاز ہے کہ ہر شخص کو کسی امر باعث تکلیف عام کے جسکی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی قانون مخصوص الامر یا مختص المقام مین ہوئی ہے مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کرے،

باب - ۱۱

احکام چند روزہ بمقدمات ضروری امور باعث تکلیف خلائق

ضروری مقدمات امور باعث تکلیف خلائق مین کیا حکم

دفعہ ۱۴۴- اُن مقدمات مین جنمین بدانست مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ کے جسکو اس دفعہ کے

× باب ۱۱- شہر مدراس مین مدراس کے ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۹- کی رو سے دست پذیر کیا گیا ہے

حکم صادر کرنے کا اختیار،

بموجب عمل کرنے کا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع سے ملا ہو فوری
انسداد یا جلد تدبیر کرنی مناسب ہو،

تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا۔ کہ بذریعہ حکم تحریری جسمین مقدمہ کے حالات اہم
قلمبند ہونگے اور جو حسب احکام دفعہ ۱۳۴۔ جاری کیا جائیگا کسی شخص کو ہدایت
کرے۔ کہ وہ کسی فعل سے بازرہے یا کسی خاص جایداد کی نسبت جو اُسکے قبضہ
اہتمام مین ہو کسی خاص طور پر بندوبست کرے۔ بشرطیکہ مجسٹریٹ مذکور کے
نزدیک ایسی ہدایت غالباً باعث انسداد یا منجر بہ انسداد کسی مزاحمت یا تکلیف
یا نقصان کی بمقابلہ اُن اشخاص کے جو کسی خدمت جائز مین مصروف ہون یا
ایسے خطرہ کی جو انسان کی جان یا سلامتی یا تندرستی پر موثر ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کی ہوگی

جائز ہے کہ حکم متعلقہ دفعہ ہذا اُن صورتون مین جب اشد ضرورت ہو یا اُن
حالات مین جب کہ اطلاعنامہ اُس شخص پر مہلت مناسب کے ساتھ جاری کرنا
ممکن نہو جسکے نام حکم صادر کیا جاے یکطرفہ صادر کیا جاوے،

جائز ہے کہ وہ حکم جو اِس دفعہ کے بموجب صادر ہو کسی شخص خاص کے نام
یا عموماً خلایق کے نام جب وہ کسی خاص مقام مین جمع ہوتے یا اُسکی سیر کرتے ہون
لکھا جاوے،

ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی حکم کو جو خود اُسی نے یا کسی مجسٹریٹ ماتحت
اُسکے نے یا جو حاکم اُس سے پہلے اُس عہدہ پر تھا اُسنے حسب دفعہ ہذا صادر
کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے،

کوئی حکم حسب دفعہ ہذا اُسکے صدور کی تاریخ سے زائد از دو ماہ نافذ نہ رہیگا بجز اسکے
کہ لوکل گورنمنٹ جان انسان یا تندرستی یا امن کو خطرہ ہونے یا ہنگامہ یا بلوہ کے احتمال
ہونے کی صورتون مین بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری اور نحو پر ہدایت کرے،

باب ۔ ۱۲

نزاعات بابت جایداد غیر منقولہ

ضابطہ جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے امن میں فتور پڑنے کا احتمال ہو،

دفعہ ۱۴۵ - جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو بعمول کسی رپورٹ پولیس یا اور قسم کی اطلاع کے اطمینان ہو جاوے کہ اُسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر کسی جایداد غیر منقولہ واقع نسبت یا اُسکی حدود کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلایق میں فتور پڑنے کا احتمال ہے - تو اسکو لازم ہے کہ حکم تحریری مشعر اندراج وجوہ اپنے اطمینان متذکرۂ صدر کے قلمبند کرے - اور اُسمین فریقین متنازعت کو حکم دے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایک میعاد کے اندر جو مجسٹریٹ کی تحریر سے مقرر ہو گی اُسکی عدالت میں حاضر ہو کر اپنے اپنے دعوی کی بابت خصوص نسبت شے متنازعہ کے قبضہ اصلی اور حقیقی کے اپنے اپنے بیانات تحریری داخل کرین،

تحقیقات در خصوص قبضہ کے،

تب مجسٹریٹ کو لازم ہے - کہ بلا کرنے لحاظ اوپر رویداد دعاوی فریقین نسبت استحقاق قبضہ داری شے متنازعہ کے اُنکے بیانات مدخلہ کو ملاحظہ کرے - اور فریقین کا بیان سماعت کرے - اور جو شہادت فریقین نے پیش کی ہو اُسکو لے - اور شہادت مذکور کی تاثیر پر غور کرے - اور اُس قدر شہادت مزید جو اُسکی نسبت ضروری ہو لیوے اور اگر ممکن ہو یہ امر فیصل کر دے کہ فریقین میں سے کوئی شخص اور کون شخص شے متنازعہ پر قسم مذکور کا قبضہ رکھتا ہے،

جسکا قبضہ ہے وہ تا انفصال ہرگز جبتک کہ تا رگا اُسکو بیدخل نکیا جاوے،

اگر مجسٹریٹ یہ تجویز کرے کہ فریقین میں سے ایک فریق شے متنازعہ پر قسم مذکور کا قبضہ رکھتا ہے تو اُسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کے ذریعہ سے یہ بات ظاہر کر دے کہ فریق مذکور اُسوقت تک قبضہ رکھنے کا مستحق ہے جب تک کہ وہ حسب ضابطہ قانون بیدخل نہ کیا جاوے - اور یہ کہ کوئی شخص اُسکی قبضہ داری مین جب تک کہ وہ بیدخل نہ کیا جاوے کسی طرح کی دست اندازی نہ کرے،

کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہوگی کہ کوئی شخص جسکو حاضر ہونے کا حکم ہو یہ ثابت کرے کہ اُسکو کسی کے ساتھ حسب متذکرۂ بالا نزاع نہین ہے اور نہ تھی اور اسصورت مین مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اپنا حکم فسخ کر کے تمام کارروائی مزید ملتوی رکھے،

شے متنازعہ کے قرق کرنے کا اختیار،

دفعہ ۱۴۶ - اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ فریقین مین سے کوئی قسم مذکور کا اسوقت قبضہ نہین رکھتا ہے یا اُسکو اطمینان حاصل نہوسکے کہ کون فریق شے متنازعہ پر قسم مذکور کا اُسوقت قبضہ رکھتا ہے تو اُسکو اختیار ہے کہ شئے مذکور کو اُسوقت تک قرق رکھے جب تک کہ کوئی عدالت دیوانی مجاز سماعت مقدمہ فریقین کے حقوق اُس شے مذکور کو طے نکرے - یا یہ تجویز نکرے کہ کون شخص اُسکے قبضہ کا مستحق ہے،

تنازعات متعلق حق آسایش وغیرہ کے،

دفعہ ۱۴۷ - جب کسی مجسٹریٹ کو حسب متذکرۂ صدر اس بات کا اطمینان ہو کہ اُسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر کسی اصلی جایداد غیر منقولہ قابل التصرف کی نسبت کسی فعل کے کرنے یا متروک رکھنے کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلایق مین فتور پڑنے کا احتمال ہے - تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اس امر کی تحقیقات کرے اور اگر اُسکے نزدیک ایسے حق کا وجود پایا جاے تو اپنے حکم کے ذریعہ سے فعل متنازعہ کے عمل مین آنے کی اجازت دے یا ہدایت کرے کہ فعل مذکور عمل مین نہ آنے پاے جیسا موقع ہوتا وقتیکہ وہ شخص جو اُس فعل کے ہونے پر اعتراض رکھتا ہو یا وہ شخص جو فعل عمل مین لانے کا دعوی رکھتا ہو کسی عدالت دیوانی مجاز کا فیصلہ حاصل کرے جسمین اُسکا استحقاق درباب متروک رکھنے یا عمل مین لانے ایسے فعل کے جیسا موقع ہو اُسکے حق مین تجویز کیا گیا ہو،

مگر شرط یہ ہے - کہ کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب مشعر عطاے اجازت عمل مین لانے کسی فعل کے جب ایسا فعل کرنے کا استحقاق ہو

وقت سال مین نفاذ پا سکتا ہے صادر نہوگا الا اُس صورت مین کہ نفاذ اُس حق کا قبل رجوع ہونے تحقیقات کے ۲-تین مہینے ماقبل کے اندر بطور معمول نافذ کیا گیا ہو- یا اگر وہ استحقاق صرف خاص خاص موسمون مین قابل نفاذ ہو تو بجز اُس صورت کے کہ وہ استحقاق اُس موسم مین نافذ ہوا ہو جو ایسی تحقیقات کے شروع ہونے سے مین ماقبل ہو،

تحقیقات مقامی

دفعہ ۱۴۸-جب کبھی اس باب کی اغراض کے لیے تحقیقات موقع کرنا ضرور ہو تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ ماتحت اپنے کو تحقیقات کے لیے متعین کرے-اور اُسکے پاس ایسی ہدایات تحریری مرسل کرے جو مطابق قانون نافذ الوقت کے ہون اور اُسکی رہنمائی کے لیے ضرور معلوم ہون- اور یہ امر ظاہر کروے کہ کل یا جزو مصارف ضروری تحقیقات مذکور کا کسکے ذمہ رہیگا،

رپورٹ اُس شخص کی جو اسطور پر تحقیقات کیا جاے مقدمہ مین بطور ثبوت کے پڑھنی جائز ہے،

حکم درخصوص خرچہ کے،

جب کسی کارروائی متعلقۂ باب ہذا مین کسی فریق کا کچھ روپیہ واسطے گواہون یا محنتانہ وکیل یا دونون امر کے خرچ ہوا ہو تو وہ مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۴۵-یا ۱۴۶-یا ۱۴۷-کے مطابق مقدمہ فیصل کرے یہ ہدایت کرسکتا ہے کہ ایسا خرچہ آیا اُسی فریق کے سر یا مقدمہ کے کسی اور فریق کے ذمہ رہیگا-اور آیا اُسکو کل یا جزو یا بحساب سہامی دینا پڑیگا-اور جائز ہے کہ تمام خرچہ جسکے دلانے کی ہدایت کیجاے مثل زر جرمانہ کے وصول کیا جاے،

باب-۱۳

پولیس کا عمل انسدادی،

پولیس کا اختیار دینا کہ انسداد جرائم قابل دست اندازی کا،

دفعہ ۱۴۹-ہر اہلکار پولیس مجاز ہے-کہ واسطے انسداد ارتکاب کسی جرم قابل مداخلت پولیس کے دست اندازی کرے اور اُسکو لازم ہے کہ تا حد مقدور اپنے امکان انسداد کی

ویسے جرمون کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع،

دفعہ ۱۵۰- اگر کسی افسر پولیس کو اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی
پولیس کے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے۔ تو اُسکو لازم ہے۔ کہ اُسکی اطلاع اُس
عہدہ دار پولیس کے پاس پہونچائے جسکا وہ ماتحت ہو۔ اور بھی کسی عہدہ دار کے
پاس جسکا یہ کام ہو کہ ایسے جرم کے ارتکاب کا انسداد یا اُسمین دست اندازی کرے،

ویسے جرمون کے انسداد کے لیے گرفتاری،

دفعہ ۱۵۱- جس اہلکار پولیس کو یہ علم ہو۔ کہ کوئی شخص کسی جرم قابل
دست اندازی پولیس کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے۔ اُسکو اختیار ہے۔ کہ
بلا صدور حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے اُس شخص کو گرفتار کرے جسکا ایسا
مقصود ہو بشرطیکہ اہلکار مذکور کی دانست مین اُس جرم کے ارتکاب کا انسداد
اور طرح پر نہ ہو سکتا ہو،

سرکاری جائداد کے نقصان پہونچانے کا انسداد،

دفعہ ۱۵۲- اہلکار پولیس مجاز ہے۔ کہ اُس نقصان کے انسداد کے لیے جو کوئی
شخص اُسکے مواجہہ مین کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو پہونچانے کا اقدام کرے
یا کسی سرکاری نشان واقع زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے اور نشان
کے دور کرنے یا نقصان پہونچانے کے انسداد کے لیے خود اپنے اختیار سے دست اندازی کرے،

باٹون یا پیمانون کو معائنہ،

دفعہ ۱۵۳- ہر اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس مجاز ہے کہ بلا وارنٹ اسٹیشن
مذکور کی حدود کے اندر کسی مقام مین واسطے معائنہ یا تلاش کرنے باٹون یا پیمانون
یا دیگر آلات وزن کشی کے جو اُسمین مستعمل ہوتے یا رکھے رہتے ہون اُس صورت
مین دخل کرے جب اُسکو بوجوہ ظن غالب ہو کہ ایسے مقام پر ایسے باٹ یا پیمانے
یا آلات وزنکشی رکھے ہین جو جھوٹے ہین،

اگر اُسکو ایسے مقام مین ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزنکشی دستیاب ہون
جو جھوٹے ہین تو اُسکو اختیار ہے کہ اُنکو اپنے قبضہ مین کر لے۔ اور لازم ہے کہ فوراً قبضہ
کر لینے کی اطلاع اُس مجسٹریٹ کو دے جسکو اختیار سماعت حاصل ہو،

حصہ پنجم

پولیس کو اطلاع پہونچانے اور پولیس کے اختیارات تفتیش کا بیان،

باب ۱۴

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع،

دفعہ ۱۵۴- ہر ایک اطلاع متعلقۂ ارتکاب جرم قابل دست اندازی اگر زبانی کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کے پاس پہونچے افسر مذکور کے قلم سے یا اُسکے زیر ہدایت ضبط تحریر مین آئیگی- اور وہ تحریر اطلاع دہندہ کے روبرو پڑھی اور سنائی جائیگی- اور ہر ایسی اطلاع پر عام اس سے کہ وہ تحریری ہو یا حسب متذکرۂ بالا ضبط تحریر مین آئی ہو شخص اطلاع دہندہ کے دستخط کیے جائینگے- اور خلاصہ اطلاع کا ایک ایسی کتاب مین درج کیا جائیگا جو اُسی افسر کی معرفت مطابق اُس نمونہ کے مرتب کیجائیگی جو لوکل گورنمنٹ اُس غرض سے مقرر کرے،

مقدمات غیر قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع،

دفعہ ۱۵۵- جب کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کے پاس اِس مضمون کی اطلاع دیجاے کہ اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر کوئی جرم غیر قابل دست اندازی پولیس سرزد ہوا ہے- تو اُسکو چاہیے کہ ایک کتاب مین جو حسب متذکرۂ بالا اُس غرض کے لیے رکھی جائیگی خلاصہ اُس اطلاع کا درج کرے- اور اطلاع دہندہ کو مجسٹریٹ کے حضور نالش کرنے کی ہدایت کرے،

مقدمات غیر قابل دست اندازی کی تفتیش،

کوئی اہلکار پولیس مجاز نہین ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کے جو ایسے مقدمہ کی تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا بلا حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسی مقدمہ غیر قابل دست اندازی پولیس مین تفتیش کرے،

جب کسی اہلکار پولیس کے نام ایسا حکم پہونچے تو وہ مجاز ہے کہ نسبت مراتب تفتیش (باستثناء اختیار گرفتاری بلا وارنٹ) وہی

اختیارات عمل مین لائے جو کوئی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کسی مقدمہ قابل دست اندازی پولیس مین عمل مین لاسکتا ہے،

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش،

دفعہ ۱۵۶- ہر افسر مہتمم اسٹیشن پولیس مجاز ہے- کہ بلا حکم مجسٹریٹ کے کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی پولیس مین تفتیش کرے جسکو وہ عدالت جو اُس اسٹیشن کی حدود کے اندر اُسی رقبہ ارضی پر اختیار سماعت رکھتی ہے مطابق احکام باب ۱۵- مشعر بیان مقام تحقیقات و تجویز کے تحقیقات یا تجویز کرنے کی مجاز ہو کوئی کارروائی کسی افسر پولیس کی جو ایسے مقدمہ مین ہوئی ہو اُسکی کسی مرحلہ پر اسوجہ سے قابل اعتراض کے نہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جسمین افسر مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کرنے کا مجاز نہ تھا،

ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو،

دفعہ ۱۵۷- اگر باعتبار کسی اطلاع رسانی کے یا بطور دیگر کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو یہ گمان کی وجہ پائی جاوے کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جسکے تفتیش کرنے کا اُسکو اختیار دفعہ ۱۵۶- کے بموجب حاصل ہے- تو اُسکو چاہیے کہ اُسکی رپورٹ فوراً اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جو برطبق رپورٹ پولیس جرم مذکور کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو- اور اُسکو لازم ہے کہ بذات خود موقع پر جاوے یا اپنے کسی اہلکار ماتحت کو متعین کرے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور تدابیر ضروری واسطے سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے عمل مین لاوے مگر شرط یہ ہے کہ-

کب تفتیش موقع کی ضرورت نہین،

(الف) - جب ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع کسی شخص کے مقابلہ مین اُسکا نام لیکر پہونچائی جاوے اور مقدمہ قسم سنگین سے نہو تو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کے لیے ضرور نہین ہے کہ بذات خود موقع پر جاوے یا کسی اہلکار ماتحت کو موقع کی تفتیش کرنے کے لیے متعین کرے،

جب افسر پولیس مہتمم تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے

(ب) — اگر افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو معلوم ہو کہ تفتیش کرانے کی کوئی وجہ کافی نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا،

اُن صورتوں میں سے جو ضمن ۱ سے (الف) و (ب) میں مذکور ہیں ہر ایک میں افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہوگا کہ اپنی رپورٹ مذکور میں وجوہ اس امر کی لکھے کہ دفعۂ ہذا کے فقرۂ اول کی ہدایات کی تعمیل کیوں کلیۃً نہیں کرسکتا،

رپورٹیں تحت دفعہ ۱۵۷ کیونکر مرسل ہونگی،

دفعہ ۱۵۸ — ہر رپورٹ جو دفعہ ۱۵۷ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے اگر لوکل گورنمنٹ ایسی ہدایت کرے اُس افسر اعلیٰ پولیس کی معرفت مرسل ہوگی جسکو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اپنے حکم عام یا خاص کے اُس امر کے لیے مقرر کرے،

ایسا افسر اعلیٰ مجاز ہے۔ کہ افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو جیسی ہدایات مناسب سمجھے کرے۔ اور اُسکو لازم ہے۔ کہ ہدایات مذکور کو رپورٹ پر قلمبند کرکے رپورٹ کو بلا توقف مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے،

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کرنے کا اختیار،

دفعہ ۱۵۹ — ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ عند الحصول ایسی رپورٹ کے اگر مناسب سمجھے فوراً واسطے کرنے تفتیش یا تحقیقات ابتدائی یا بالغرض اور طرح پر طے کرنے مقدمہ کے حسب طریقۂ محکومہ مجموعۂ ہذا کے بذات خود جاوے یا کسی مجسٹریٹ ماتحت اپنے کو اُس غرض سے متعین کرے،

اہلکار پولیس کا اختیار ذریعہ حکم طلب کرنے گواہوں کے،

دفعہ ۱۶۰ — ہر اہلکار پولیس جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ ذریعہ حکم تحریری ایسے ہر شخص کو اپنے روبرو طلب کرے جو اُسکے یا کسی اسٹیشن متصل کی حدود کے اندر ہو اور جو اطلاع رسانی سے یا اور طور پر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہو اور شخص مذکور کو لازم ہوگا کہ حسب الطلب حاضر ہو،

گواہوں کی زبانی

دفعہ ۱۶۱ — ہر اہلکار پولیس جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ اظہار زبانی ایسے شخص کا

ایسے شخص کو لازم ہے۔ کہ جواب جملہ سوالات متعلقہ ایسے مقدمہ کا جو اُسکا مذکور کی طرف سے پوچھے جائین ادا کرے۔ بجز اُن سوالات کے جنکا جواب راست دینے سے شخص مذکور کے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہو جانے کا احتمال ہو،

جو بیانات پولیس افسر کے روبرو کیے جائین انپر دستخط نہ کیے جائینگے اور نہ وہ بطور شہادت منقول ہونگے،

دفعہ ۱۶۲۔ × کوئی بیان علاوہ بیان وقت نزع کے جو کسی شخص نے دوران تفتیش متعلقہ باب ہذا پولیس افسر کے روبرو کیا ہو اگر وہ ضبط تحریر مین آیا ہو تو کام اُس شخص کے جسنے بیان مذکور کیا دستخط ثبت نہ کیے جائینگے اور نہ وہ شخص ملزم کے مقابلہ مین بطور شہادت کے * مستعمل کیا جائیگا۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے ایکٹ شہادت ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۲۷۔ کے شرائط مین کچھ خلل نہ پہونچیگا،

کوئی ترغیب نہین دیجائیگی،

دفعہ ۱۶۳۔ کوئی اہلکار پولیس یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہوگا کہ کسی شخص ملزم کو حسب مصرحۂ دفعہ ۲۴۔ ایکٹ شہادت ہند معدرۂ ۱۸۷۲ء کے کسی طرح کی ترغیب یا دھمکی دے یا اُسکے ساتھ وعدہ کرے یا ترغیب یا تخویف دلائے یا وعدہ کرائے مگر کوئی اہلکار پولیس یا اور شخص کسی شخص کو بذریعہ کسی تنبیہ کے یا اور طور پر دراثنائے کسی تفتیش متعلقۂ باب ہذا ایسا بیان کرنے سے منع نہ کریگا جو وہ اپنی خوشی سے بلا اجبار ظاہر کرنا چاہتا ہو،

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنے کا اختیار،

دفعہ ۱۶۴۔ ہر مجسٹریٹ جو افسر پولیس نہو مجاز ہے کہ کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اُسکے روبرو اثنائے تفتیش متعلقہ

× دفعہ ۱۶۲۔ کا پہلا فقرہ کسی ایسے بیان سے متعلق نہین ہے جو ایسے ہر حال مین کسی ایسے افسر پولیس کے روبرو کیا جائے جو مجسٹریٹ ہے۔ دیکھو قانون ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۹،

* یہ الفاظ ایکٹ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۹۔ کی رو سے دفعہ ۱۶۲۔ مین مندرج کیے گئے ہین،

باب ہذا مین یا کسی وقت مابعد پر قبل شروع ہونے تحقیقات یا تجویز کے کیا گیا ہو
ایسے بیانات منجملہ اُن طریقون کے جو بعد ازین شہادت کے قلمبند کرنے
کے لیے محکوم ہین کسی طریقے سے جو اُسکی راے مین بہ نظر حالات مقدمہ احسن ہو
تحریر کیے جاینگے - اور ایسے اقبالات جرم اسی طرح قلمبند ہونگے اور اُنپر دستخط
اسی طرح ہونگے جسطرح دفعہ ۳۶۴ - مین حکم ہے - اور بعد اُسکے اُس مجسٹریٹ
کے پاس مرسل کیے جاینگے جسکے روبرو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونے والی ہو
کوئی مجسٹریٹ ایسا اقبال جرم قلمبند کرنے کا مجاز نہوگا الا اُس صورت مین
کہ شخص اقبال کنندہ سے استفسار کرنے پر مجسٹریٹ کو اس یقین کرنے کی وجہ ہو کہ
وہ اقبال خوشی سے کیا گیا تھا - اور مجسٹریٹ موصوف جب ایسا اقبال لکھے
تو اُسکے ذیل مین ایک یادداشت اس عبارت سے لکھ دیگا -

مجھکو یقین ہے کہ یہ اقبال جرم بلا جبر و اکراہ کے عمل مین آیا ہے - یہ بیان
میرے روبرو اور میری سماعت مین کیا گیا - اور اُس شخص کے سامنے پڑھا گیا
جسنے اُسکو ادا کیا تھا - اور اُسنے اُسکی صحت تسلیم کی - اور صحیح صحیح حال اُس
بیان کا ہے جو اُسنے کیا ،

(دستخط) ا ب ۔
مجسٹریٹ ،

عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے تلاشی لینی ،

دفعہ ۱۶۵ - جب کسی اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس یا کسی عہدہ دار پولیس
کی جو کسی مقدمہ کی تفتیش حال مین مصروف ہو یہ راے ہو کہ کسی جرم کی تفتیش
حال کے لیے جسکے تفتیش کرنے کا وہ مجاز ہے کسی دستاویز یا دوسری شے کا
حاضر کیا جانا ضرور ہے اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہے کہ وہ شخص جسکے نام سمن
حسب دفعہ ۹۴ - جاری کیا گیا ہے یا جاری کیا جاے ایسی دستاویز کو یا کسی اور شے

کو جسکی بابت ہدایت سمن یا حکم مین درج ہے پیش نہ کریگا - یا جب یہ معلوم نہو کہ دستاویز یا شے مذکور کس شخص کے قبضہ مین ہے تو اہلکار مذکور مجاز ہے کہ کسی مقام مین جو اندر حدود اُس اسٹیشن کے واقع ہو جسکا وہ مہتمم ہے یا جس سے اُسکو تعلق ہے اُسکی بابت تلاش کرے یا تلاش کرائے،

ایسے افسر اسٹیشن پولیس عہدہ دار پولیس کو لازم ہے کہ اگر ممکن ہو بذات خود تلاشی لے،

اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اُسوقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو حاضر نہو تو ایسے اہلکار یا عہدہ دار پولیس کو اختیار ہوگا کہ کسی اہلکار سے جو اُسکا ماتحت ہو تلاشی کرائے - اور اُسکو چاہیے کہ دستاویز یا دوسری شے جسکی تلاشی درپیش ہو اور مکان تلاشی طلب کی صراحت ایک حکم تحریری مین مندرج کرکے اہلکار مذکور کے حوالہ کرے - اُسپر اہلکار ماتحت کو اختیار ہوگا کہ اُس مقام مین اُس شے کو تلاش کرے،

احکام مجموعۂ ہذا دریاب وارنٹ ہاے تلاشی کے جہان تک ممکن ہو اُس تلاش سے بھی متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے مطابق کیجاے،

کب افسر مہتمم تھانہ پولیس کسی اور شخص کو وارنٹ تلاشی کے صادر کرنیکا حکم کرسکتا ہے،

دفعہ ۱۶۶ - افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے - کہ کسی دوسرے تھانہ پولیس کے افسر مہتمم سے عام اِس سے کہ وہ اُسی ضلع مین واقع ہو یا کسی اور ضلع مین کسی مقام کی تلاشی لینے کے لیے اُس صورت مین درخواست کرے جسمین افسر اول الذکر اپنے تھانہ کی حدود کے اندر تلاشی کرا سکتا ہو،

جب اہلکار مذکور سے اِس نہج کی درخواست کیجاے تو اُسکو لازم ہے - کہ دفعہ ۱۶۵ - کے بموجب عمل کرے - اور شے دستیاب شدہ کو (اگر کوئی ہو) اُس عہدہ دار کے پاس بھیج دے جسکی درخواست پر اُسنے تلاشی کی ہو،

ضابطہ جبکہ تفتیش ۲۴ گھنٹے کے اندر تمام نہو سکے،

دفعہ ۱۶۷۔ جب کبھی یہ دریافت ہو کہ کوئی تفتیش متعلقۂ باب ہذا اُس عرصۂ ۲۴ گھنٹے کے اندر تکمیل نہیں پا سکتی جو دفعہ ۶۱ مین مقرر ہوا ہے۔ اور وجوہ اسبات کے باور کرنے کی ہون کہ الزام قرار دادہ صحیح ہے تو اہلکار مہتمم پولیس اسٹیشن مجسٹریٹ قریب تر کے پاس فوراً ایک نقل تحریرات مندرجہ روزنامچہ (جسکی بابت بعد ازین مجموعۂ ہذا مین احکام درج ہین) متعلقہ مقدمہ کی ارسال کریگا اور اُسی وقت مجرم کو اُسی مجسٹریٹ مذکور کے پاس چالان کریگا،

مجسٹریٹ جسکے پاس شخص ملزم حسب دفعہ ہذا بھیجا جاوے مجاز ہوگا عام اس سے کہ اُسکا مقدمہ بھی تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو یا نہ ہو کہ مجرم کو وقتاً فوقتاً ایسی حراست مین نظر بند رکھے جانے کی واسطے کسی میعاد تک کہ جو پندرہ روز سے زیادہ نہو اور جو اسکی دانست مین مناسب ہو اجازت دے اگر وہ مقدمہ کی تجویز کرنے یا تجویز کے لیے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظر بند رکھنا غیر ضروری سمجھے تو اُسکو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ ملزم کسی مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس روانہ کیا جاوے،

اگر کوئی مجسٹریٹ اِس دفعہ کے بموجب پولیس کی حراست مین کسی ملزم کے نظر بند رکھے جانے کی اجازت دے تو اُسکو لازم ہے کہ اجازت دینے کی وجوہ کو قلمبند کرے،

اگر حکم مذکور سوا‌ے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جسکا وہ بلا توسط ماتحت ہو،

تفتیش کی رپورٹ بذریعہ اہلکار ماتحت کے،

دفعہ ۱۶۸۔ جب کوئی اہلکار پولیس ماتحت اِس باب کے مطابق کوئی تفتیش کر چکا ہو تو اُسکو لازم ہے کہ تفتیش کے نتیجہ کی رپورٹ اُس افسر کے پاس بھیجدے جو پولیس اسٹیشن کا اہتمام رکھتا ہو،

رہائی ملزم کی جب ثبوت ناکافی ہو،

دفعہ ۱۶۹- اگر بوقت ہونے تفتیش حسب مراد اس باب کے افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو دریافت ہو کہ واسطے بھیجنے شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ کے ثبوت کافی یا وجہ معقول اشتباہ کی حاصل نہین ہے تو اگر ملزم مذکور حراست مین ہو تو افسر مذکور اُسکو اس شرط پر رہا کریگا کہ وہ قطعہ مچلکہ مع یا بلا شمول ضامنون کے جو کچھ افسر مذکور ہدایت کرے عند الطلب اُس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لیے لکھدے جسے پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کلی اختیار ہو اور جو ملزم کی تجویز یا اُسکو تجویز کے لیے سپرد کرنے کا مجاز ہے،

مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جب ثبوت کافی ہو،

دفعہ ۱۷۰- اگر وقت عمل مین آنے کسی تفتیش مطابق باب ہذا کے افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو دریافت ہو کہ ملزم کو مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنے کے لیے ثبوت کافی یا وجہ معقول حسب مصرحہ بالا حاصل ہے تو اہلکار مذکور کو لازم ہے کہ ملزم کو حراست مین رکھے اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جو اطلاع پولیس کے اعتبار پر جرائم کی سماعت کر سکتا ہے۔ اور شخص ملزم کی تجویز یا اُسکو تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم جو مجرم کے ذمہ لگایا گیا قابل اخذ ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دینے کی لیاقت رکھتا ہو تو اُسکو چاہیے کہ ملزم سے ضمانت نامہ بوعدہ حاضر ہونے اُسکے روبرو مجسٹریٹ مذکور کے ایک تاریخ مقررہ پر اور باقرار برابر حاضر رہنے کے یوماً فیوماً تاوقتیکہ اُسکے خلاف حکم نہو لکھوا لے،

جب افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کسی شخص ملزم کو مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اس دفعہ کے بموجب اُس سے اِس امر کی ضمانت لے کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا تو افسر مذکور کو لازم ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کے پاس ہر قسم کا ہتھیار یا اور شے جو اُسکے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے۔ اور مستغیث کو اگر کوئی ہوا اور نیز اُس قدر اشخاص کو جو بہ نسبت اہلکار مذکور حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور جنکی اُسکے نزدیک ضرورت ہو واسطے لکھنے مچلکہ کے حکم دے اِس مضمون سے کہ مستغیث اور اشخاص مذکور مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونگے اور معاملہ الزام

مین بر ملزم پر قائم کیا گیا نالش کی پیروی کرینگے یا شہادت دینگے (جیسی ضرورت ہو)،
اگر نام عدالت مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع کا مچلکہ مین مذکور ہو تو لفظ کورٹ
مین وہ کورٹ یعنی عدالت بھی شامل سمجھی جائیگی جسکے پاس صاحب مجسٹریٹ مقدمہ
کو تحقیقات و تجویز کے لیے سپرد کرے - بشرطیکہ اطلاع معقول ایسی سپردگی کے پہلے
سے مستغیث یا اشخاص کو دیجاوے،
تاریخ سپردگی کی جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیجاوے وہ تاریخ ہوگی جب ملزم کو
عدالت مین حاضر ہونا ضرور ہو - بشرطیکہ اُس سے حاضر ضمانتی لی گئی ہو یا وہ تاریخ
ہوگی جس تاریخ کو وہ غالباً مجسٹریٹ کی عدالت مین پہونچ سکیگا اگر وہ حراست مین
بھیجا جاوے،
افسر جسکے روبرو مچلکہ تکمیل پایا ہو اُسکی ایک نقل اُن اشخاص مین سے ایک کو
حوالے کریگا جو اُسکی تکمیل مین شریک رہے ہون - اور بعد اُسکے اصل دستاویز مع
اپنی رپورٹ کے مجسٹریٹ کے پاس مرسل کریگا،

مستغیثون اور گواہون کو افسر پولیس کے ساتھ جانے کا حکم نہین ہوگا،

دفعہ ۱۷۱ - جب کوئی مستغیث یا گواہ عدالت مجسٹریٹ کو جاتا ہو تو اُسکو یہ
حکم نہوگا کہ وہ اہلکار پولیس کے ساتھ جاوے،

مستغیثون اور گواہون پر تشدد نہین کیا جائیگا،

یا کسی مستغیث یا گواہ پر کچھ تشدد غیر ضروری نہ کیا جائیگا اور نہ تکلیف دی جائیگی یا
اُسکی حاضری کی بابت کچھ ضمانت نہ لیجائیگی بجز اُسکے خاص مچلکہ کے،

نا دہندہ مستغیث یا گواہ حراست مین کر کے بھیجا جا سکتا ہے،

مگر شرط یہ ہے - کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حاضر ہونے یا مطابق ہدایت دفعۂ ہذا
کے مچلکہ لکھنے سے انکار کرے - تو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس مجاز ہوگا کہ اُسکو حراست
مین کر کے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے - اور مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جب تک وہ مچلکہ نہ لکھے
یا مقدمہ کی سماعت ختم نہو اُسکو حراست مین قائم رکھے،

تفتیش کی کارروائیون کا روزنامچہ،

دفعہ ۱۷۲- ہر اہلکار پولیس کو جو اِس باب کے مطابق مقدمہ کی تفتیش مین مصروف ہو لازم ہے- کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روز بروز ایک روزنامچہ مین لکھتا جاے- اور اُسمین وہ وقت جب کہ اطلاع اُسکے پاس پہونچی تھی- اور وہ وقت جبکہ اُسنے تفتیش شروع اور ختم کی- اور وہ مقام یا مقامات جنکو اُسنے معائنہ کیا مع کیفیت اُن حالات کے جو اُسکی تفتیش سے دریافت ہوے اُس مین درج کرے،

ہر عدالت فوجداری مجاز ہے- کہ روزنامچہ ہاے پولیس متعلق ایسے مقدمہ کے جو اُس عدالت مین زیر تحقیقات یا تجویز ہو طلب کرکے ایسے روزنامچہ کو بغرض مدد ایسی تحقیقات یا تجویز کے کام مین لاے- نہ لطور شہادت ثبوت مقدمہ شخص ملزم یا اُسکے کاربردازان ایسے روزنامچون کے طلب کرانے کے مستحق نہین ہین- اور نہ ملزم یا اُسکے کاربردازان صرف اسوجہ سے روزنامچہ معائنہ کرنے کے مستحق ہین کہ عدالت نے اُسپر حوالہ کیا ہے- الا اگر ایسے روزنامچے اُس اہلکار پولیس کی طرف سے واسطے تازہ کرنے اپنے حافظہ کے استعمال مین لاے جائین- یا اگر عدالت اُن روزنامچون کو اُس افسر پولیس کی تکذیب کے لیے کام مین لاے- تو احکام ایکٹ شہادت ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۱۶۱- یا دفعہ ۱۴۵- (جیسی صورت ہو) اُس سے متعلق ہونگے،

افسر پولیس کی رپورٹ،

دفعہ ۱۷۳- ہر تفتیش جو اس باب کے مطابق کیجاے بلا توقف بیجا ختم کیجائیگی اور جسوقت تفتیش ختم ہو جاے تو افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ قطعہ رپورٹ مطابق نمونہ مقررہ لوکل گورنمنٹ با ندراج اسماے فریقین وکیفیت اطلاع اور نام اُن اشخاص کے جو بظاہر امقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہون ساتھ تذکرہ اِس امر کے کہ آیا شخص ملزم حراست مین بھیجا گیا یا اپنے مچلکہ پر چھوڑ دیا گیا اور اگر چھوڑ دیا گیا ہے تو بضمانت یا بلا ضمانت اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کریگا جو پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو،

× اگر پولیس کا کوئی افسر اعلیٰ حسب دفعہ ۱۵۸ مقرر کیا گیا ہو تو رپورٹ مذکور ایسی صورتون مین جنمین لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ویسا حکم کرے افسر مذکور کے توسط سے بھیجی جائیگی۔ اور افسر مذکور کو صاحب مجسٹریٹ کے حکم کو منتظر و ملتوی رکھ اختیار ہوگا کہ عہدہ دار مہتمم تھانۂ پولیس کو تحقیقات مزید کی ہدایت کرے، ×

جب کبھی اُس رپورٹ سے جو از روے دفعہ ہذا روانہ کی گئی ہو یہ دریافت ہو کہ ملزم کی رہائی مچلکہ پر ہوئی ہے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ نسبت مسترد ہونے یا نہ ہونے مچلکہ کے لیعنی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے حکم دے،

پولیس خودکشی وغیرہ کی تحقیقات اور رپورٹ کریگا،

دفعہ ۱۷۴۔ جب کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو اس بات کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص۔

(الف)۔ مرتکب خودکشی کا ہوا ہے۔ یا

×–× دفعہ ۱۷۳ کا فقرۂ ثانی ایکٹ ۱۔ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۔ کی رو سے سابق فقرہ کے عوض قائم کیا گیا ہے

ن دفعات ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ اُس رقبۂ ارضی مین تعلق پذیر ہوتے وقت جو مدراس کی عدالت العالیۂ ای کورٹ اف جوڈیکیچر کے معمولی اختیار دیوانی صیغۂ ابتدائی کی حدود ارضی مین شامل ہے حسب ذیل پڑھی جائیگی۔ [دیکھو ایکٹ ۵۔ ۱۸۸۶ء۔ دفعہ ۴ (۲)] یعنے۔

دفعہ ۱۷۴۔ " (۱)۔ جب کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو اس بات کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص۔

افسر مہتمم اسٹیشن پولیس معمولاً اُس موت کی تحقیقات کریگا جو اذیت کے ساتھ یا مشتبہ حالت مین وقوع مین آئی ہو

(الف)۔ مرتکب خودکشی کا ہوا ہے۔ یا

(ب)۔ کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا جانور سے مارا گیا ہے۔ یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہو گیا ہے

(ج)۔ ایسے حالات مین مرگیا ہے کہ اُنسے شبہ معقول پیدا ہوتا ہے کہ کسی اور شخص سے کوئی جرم ہوا ہے اُسکو لازم ہوگا۔ کہ کمشنر پولیس کو فوراً امر مذکور کی اطلاع کرے۔ اور اسکے برعکس کسی قاعدہ یا حکم متذکرہ دفعہ اول مرقوم الذیل کے نہ ہونے کی تقدیر مین اُس موقع پر جاے

(ب) — کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا جانور سے مارا گیا ہے یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہو گیا ہے ۔ یا

جہاں لاش شخص فوت شدہ کی موجود ہو ۔ اور وہاں قرب و جوار کے ۵ ۔ پانچ یا زائد باشندگان شریف کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے ۔ اور رپورٹ بابت وجہ ظاہری مرگ کے مرتب کرے ۔ اور جو زخموں یا ہڈیوں کے ٹوٹنے کی یا چوٹ یا اور قسم کے نشانات ضرب کی جو بدن پر پائے جائیں رپورٹ میں درج کرے ۔ اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتھیار یا آلہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) وہ نشانات پیدا کیے گئے تھے ،

"(۲) — رپورٹ پر دستخط اہلکار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا انہیں سے اس قدر اشخاص کے جو افسر کی راے سے اتفاق کریں ثبت ہو کر وہ رپورٹ فوراً کمشنر پولیس کے دفتر میں بھیجدی جائیگی ،

"(۳) — صورت ہاے مرقوم الذیل میں سے کسی صورت میں ۔ یعنے ۔

(الف) — کسی ایسی صورت میں کہ جب لوکل گورنمنٹ از روے قاعدہ کے حکم کرے ۔

(ب) — کسی ایسی صورت میں کہ جب یہ معلوم ہو کہ موت اذیت کے ساتھ وقوع میں آئی ہے یا باعث مرت کی نسبت کوئی شبہہ پایا جاتا ہو ۔

(ج) — کسی اور صورت میں کہ جب اہلکار پولیس قرین مصلحت سمجھے ۔

اُسکو لازم ہوگا ۔ کہ کسی ایسے ڈاکٹر سے اُسکا معائنہ کرائے جو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اس کام کے لیے مقرر ہوا ہو ،

"(۴) — اہلکار پولیس کو اختیار ہے ۔ کہ بذریعہ حکم تحریری کے حسب مذکورہ بالا ۵ ۔ پانچ یا اُس سے زیادہ اشخاص کو حسب دفعہ ہذا تفتیش کرنے کی غرض سے اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف کار معلوم ہوتا ہو طلب کرے ۔ اور ہر شخص جو اس نہج پر طلب کیا جاے اُسکو لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جنکا جواب ادا کرنے سے اُسپر کسی جرم فوجداری کا الزام یا کسی تاوان یا سزاے ضبطی کے عائد ہونے کا احتمال ہو باقی سوالات کا جواب راست دے ،

(۵) — اگر واقعات سے وہ جرم قابل دست اندازی پولیس کے نہ پایا جاے جس پر دفعہ ۰ ۰ کا اطلاق ہو سکے تو افسر پولیس اشخاص مذکور کو مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونے کا حکم نہ دیگا ،

"دفعہ ۱۷۶ — (۱) — لوکل گورنمنٹ بہ تصریح حالات ذیل قواعد وضع کر سکتی ہے اور کمشنر پولیس اُن قواعد کے تعمیل احکام عام یا خاص بہ تصریح مادہ ذیل وقتاً فوقتاً صادر کر سکتا ہے ۔

اُن قواعد و احکام کے صادر کرنے کا اختیار جو زیر ضمن تفتیش بذریعہ عہدہ داران غیر افسران متہم پولیس اسٹیشن کے ہو

(ج) - ایسے حالات مین مرگیا ہے کہ اُنسے شبہہ معقول پیدا ہوتا ہے کہ کسی اور شخص سے کوئی جرم ہوا ہے ،

(الف) - اُن حالات کی کہ جب افسر مہتمم پولیس اسٹیشن بعد دینے اطلاع کسی ایسے واقعہ کے جسکا ذکر دفعہ اخیر مرقوم الفوق کی دفعہ ماتحتی (۱) کی ضمن (الف) یا ضمن (ب) یا ضمن (ج) مین کیا گیا ہے اُن لوازم خدمات مزید مین سے کسی اور لوازمہ خدمت کو انجام نہ دے جو حسب دفعہ مذکور ویسے عہدہ دار کے ذمہ کیے گئے ہین ،

(ب) - اُن حالات کی کہ جب لوازم خدمت مزید انجام دیے جاوینگے اور ویسے حالات مین لوازم خدمت مزید مذکور کس عہدہ دار کے ذریعہ سے انجام پاوینگے ،

(۲) - وہ عہدہ دار جسکے ذمہ از روے قواعد یا احکام تحت دفعہ ماتحتی (۱) لوازم خدمت مزید مذکور کی بجاآوری ہو - کمشنر پولیس یا اُسکا کوئی ڈپوٹی یا اسسٹنٹ یا کوئی اور افسر پولیس ہوسکتا ہے جو انسپکٹر سے نیچے درجے کا نہو - اور عہدہ دار مذکور کو اُن لوازم خدمت کی بجاآوری کے وقت اختیار ہوگا - کہ اُن اختیارات مین سے کسی اختیار کو عمل مین لاوے اور اُن خدمتون کو انجام دے کہ جو بر تقدیر نہونے ویسے قواعد یا احکام کے افسر مہتمم اسٹیشن پولیس عمل مین لاسکتا اور انجام دیتا "

دفعہ ۱۷۶ - (۱) چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا اور ایسے پریزیڈنسی مجسٹریٹ کو

احکام درخصوص تحقیقات بذریعہ پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے اور قبر سے نکالنے لاشون کے ،

جسکا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ اس بارے مین اپنا قائم مقام مقرر کرے جب کوئی شخص جو پولیس کی حراست مین یا قید خانے مین ہو فوت ہوجاوے یہ لازم ہوگا - اور کسی اور صورت مین جسکا ذکر دفعہ ۱۷۴ کی ماتحتی (۱) کی ضمن (الف) یا ضمن (ب) یا ضمن (ج) مین کیا گیا ہے - یہ جائز ہوگا - کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے وجہ موت کے خواہ بعوض یا باضافہ اُس تفتیش کے عمل مین لاوے کہ جو دو اخیر دفعات مرقوم الفوق مین سے کسی دفعہ کی رو سے عمل مین آئی ہو - اور جب وہ تحقیقات مین مصروف ہو تو اسکی کارروائی مین اُسکو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو بروقت کرنے تحقیقات کسی جرم کے اُسکو حاصل ہوتے - اور اُسکو لازم ہوگا کہ شہادت کہ جو اثناے تحقیقات مین جہانتک ہوسکے طریقہ مقررہ دفعہ ۳۶۲ - کے مطابق لیجاوے - قلمبند کرے ،

(۲) - جب کمشنر پولیس یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے نزدیک واسطے دریافت کرنے وجہ موت کسی ایسے شخص متوفی کے جسکی لاش مدفون ہوئی ہے مقتضاے انصاف ہو کہ لاش مذکور کا معائنہ ہونا چاہیے تو کمشنر یا مجسٹریٹ (جیسے جیسی صورت ہو) مجاز ہے کہ لاش کو زمین سے کھدوا کر اُسکا معائنہ کراوے ،

اُسکو لازم ہے۔ کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اُس مجسٹریٹ کو کرے جو قریب تر ہو۔ اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہو۔ اِلا اُس صورت مین کہ از روے قاعدہ مقررہ لوکل گورنمنٹ یا از روے کسی حکم عام یا خاص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع کے کسی اور نہج پر ہدایت ہو۔ اور اُس موقع پر جاے جہان لاش شخص موت شدہ کی موجود ہو۔ اور وہان قرب وجوار کے دو یا چند باشندگان شریف کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے۔ اور رپورٹ بابت وجہ ظاہری مرگ کے مرتب کرے اور جراحت زخمون یا ہڈیون کے ٹوٹنے کی یا چوٹ یا اور قسم کے نشانات ضرر کی جو بدن پر پائے جاوین رپورٹ مین درج کرے۔ اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتھیار یا آلہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) وہ نشانات بظاہر پیدا کیے گئے تھے،

رپورٹ پر دستخط اہلکار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا اُن مین سے اسقدر اشخاص کے جو افسر کی راے سے اتفاق کرین ثبت ہوکر وہ رپورٹ فوراً مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع کے پاس بھیج دیجائیگی،

اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہہ ہو یا کسی اور وجہ سے اہلکار پولیس ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اُسے لازم ہوگا کہ برعایت اُن قواعد کے جنھین لوکل گورنمنٹ اس باب مین مقرر کرے لاش کو اُس سول سرجن یا دیگر عہدہ دار صیغہ طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کے لیے مقرر کیا ہو امتحان کے لیے بھیجے بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے بلا احتمال سڑجانے لاش کے اثناے راہ مین اور اُس وجہ سے بیفائدہ ہوجانے امتحان کے لاش کا پہونچنا ممکن ہو،

اُن ممالک مین جو زیر حکومت جناب گورنر بہادر در احاطۂ مدراس اجلاس کونسل اور گورنر بہادر احاطۂ بمبئی اجلاس کونسل کے ہین جائز ہے کہ وہ تفتیش اِس دفعہ کے مطابق معرفت گانون کے مکھیا کے عمل مین آئے

اور اس کھیا کو لازم ہوگا کہ تحقیقات کے نتیجہ کی رپورٹ اس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو،

مجسٹریٹان مفصلہ ذیل وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتے ہین یعنے مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ حصۂ ضلع اور وہ مجسٹریٹ جسکو امر مذکور کا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے عطا ہوا ہو،

لوگون کو طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۷۵- ن افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے۔ کہ بذریعہ حکم تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو حسب مرقومہ بالا بغرض تفتیش مذکور اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقفکار معلوم ہوتا ہو طلب کرے ہر شخص جو اس نہج پر طلب کیا جاے اُسکو لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جنکا جواب اداکرنے سے اُسپر کسی جرم فوجداری کا الزام یا کسی تاوان یا سزاے ضبطی کے عائد ہونے کا احتمال ہو باقی سوالات کا جواب راست دے،

اگر واقعات سے وہ جرم قابل دست اندازی پولیس کے نہ پایا جاے جسپر دفعہ ۱۷۰ کا اطلاق ہوسکے تو افسر پولیس اشخاص مذکور کو مجسٹریٹ کی عدالت مین حاضر ہونے کا حکم نہ دیگا

وجہ مرگ کی تحقیقات بذریعہ مجسٹریٹ کے،

دفعہ ۱۷۶- ن جب کوئی شخص جو پولیس کی حراست مین ہو فوت ہوجاے اُس مجسٹریٹ کو جو قریب تر اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ لازم ہوگا۔ اور ہر دوسری صورت متذکرۂ دفعہ ۱۷۴ ضمن الف اور ب اور ج مین ہر مجسٹریٹ کو جسے اس نہج کے اختیارات حاصل ہون جائز ہوگا۔ کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے وجہ موت کے بعوض یا باضافہ تفتیش عمل آوردہ افسر پولیس کے عمل مین لائے۔ اور اگر وہ تحقیقات مین مصروف ہو تو اُسکی کارروائی مین اُسکو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو بروقت کرنے تحقیقات کسی جرم کے اُسکو حاصل ہوتے اور جو مجسٹریٹ تحقیقات مین مصروف ہو اُسکو چاہیے کہ شہادت کو

ن۔ (اسکا فٹ نوٹ بھی وہی ہے جو صفحات ۱۲- و ۴۰- و ۱۰۵- مین مندرج ہے)

اُسنے مطابق کسی قاعدہ مقررہ آیندہ کے لی ہو حسب حالات مقدمہ قلمبند کرے،

دبی ہوئی لاش نکالنے کا اختیار،

جب ایسے مجسٹریٹ کے نزدیک مقتضائے مصلحت ہو کہ لاش کسی شخص فوت شدہ کی جو دفن ہو چکی ہو نکالکر اس غرض سے امتحان کی جاسے کہ وجہ موت کی دریافت ہو جاسے۔ تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہے کہ لاش کو زمین سے کھدواکر اُسکا معائنہ کرائے،

حصۂ ششم،

کارروائی ہاسے متعلقہ نالشات،

باب ۔ ۱۵

اختیارات عدالتہاسے فوجداری دربارۂ تحقیقات و تجویز،

(الف)۔ مقام تحقیقات یا تجویز

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام،

دفعہ ۱۷۷۔ علی العموم تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت کی معرفت ہوگی جسکے اختیار حکومت کی حدود ارضی کے اندر جرم مذکور سرزد ہوا ہو،

مختلف قسمت کے سشن میں تجویز مقدمات کے لیے حکم کرنے کا اختیار،

دفعہ ۱۷۸۔ باوصف عبارت مندرجہ دفعہ ۱۷۷ کے لوکل گورنمنٹ اسبات کی ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ کوئی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات جو کسی ضلع میں دورہ سپرد کیے جائیں کسی قسمت سشن میں تجویز کیے جائیں،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسی ہدایت کسی ایسے حکم کے نقیض نہو جو اُس سے پہلے مطابق دفعہ ۱۵۔ باب ۱۰۴۔ ایکٹ پارلیمنٹ مصدرۂ ۱۸۶۱ء ۲۴ و ۲۵۔ جلوس ملکۂ معظمہ وکٹوریا یا بموجب دفعہ ۵۲۶۔ اِس مجموعہ کے صادر ہوا ہو،

ملزم کی تجویز اس ضلع میں ہو سکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو،

دفعہ ۱۷۹- جب کسی شخص پر الزام ارتکاب جرم کا بوجہ کسی فعل کے جو اس سے واقع ہوا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اس فعل سے ظہور میں آیا ہو لگایا جاوے تو جائز ہے کہ ایسے جرم کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر ایسا نتیجہ نکلا ہو،

تمثیلات

(الف) - زید عدالت کانپور کی حکومت کی حدود ارضی کے اندر زخمی ہو کر عدالت الہ آباد میں پہونچکر مر گیا- جائز ہے کہ تحقیقات اور تجویز جرم زید کے ہلاک مستلزم سزا کی ضلع کانپور یا ضلع الہ آباد میں ہو،

(ب) - زید عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر زخمی ہو کر دس روز تک عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اور پھر دس روز تک عدالت مرزاپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر رہو نچکر دونوں جگہ یعنے الہ آباد یا مرزاپور میں کسی جگہ کی عدالت کی حدود ارضی کے اندر اپنا کاروبار معمولی کرنے سے معذور رہا تو تحقیقات تجویز جرم زید کو ضرر شدید پہونچانے کی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد یا عدالت مرزاپور میں ہو سکتی ہے

(ج) زید کو عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر نقصان رسانی کی تخویف دیگئی- اور اس تخویف کی وجہ سے اسکو عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ترغیب ہوئی کہ وہ شخص تخویف دہندہ کو مال حوالہ کرے- تو جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز جرم زید پر استحصال بالجبر کرنے کی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد میں ہو

مقام تجویز جب فعل اسوجہ سے جرم ہے کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے،

دفعہ ۱۸۰- جب کوئی فعل اسوجہ سے جرم ہے کہ وہ کسی اور فعل سے کہ وہ بھی جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا کہ فعل مذکور جرم ہوگا- بشرطیکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہو- تو جرم اول الذکر کے الزام کی تحقیقات و تجویز اس عدالت کی معرفت ہو سکتی ہے جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر دونوں افعال مذکورہ سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو

تمثیلات

(الف) اعانت کے الزام کی تحقیقات وتجویز اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ہوسکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اعانت کا ارتکاب ہوا ہو - یا اُس عدالت مین جسکے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی کے اندر اُس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جسکی اعانت کی گئی ،

(ب) مال مسروقہ کے لینے یا پاس رکھنے کے الزام کی تحقیقات وتجویز اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ہوسکتی ہے جسمین مال کا سرقہ ہوا - یا اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جسمین اُس مال مین سے کوئی شے بدنیتی سے لی گئی یا پاس رکھی گئی

(ج) - ایسے شخص کو بطور بیجا مخفی رکھنے کے الزام کی نسبت جسکی بابت معلوم ہو کہ اُسکو کوئی لے بھاگا ہے اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر تحقیقات وتجویز ہوسکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر وہ بطور بیجا مخفی رکھا گیا یا اُس عدالت مین جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگنے کا جرم سرزد ہوا ہو

ٹھگ ہونا یا ڈاکو کی کسی جماعت کا شریک ہونا یا حراست سے مفرور ہونا وغیرہ

دفعہ ۱۸۱ - جائز ہے کہ تحقیقات وتجویز اُن جرائم کی یعنی ٹھگ ہونا اور ٹھگ ہوکر قتل عمد کرنا اور ڈکیتی کرنا اور ڈکیتی کرنا ساتھ قتل عمد کے اور ڈاکوؤن کی جماعت کا شریک ہونا یا حراست سے مفرور ہونا اُس عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی کے اندر شخص ملزم موجود ہو ،

تصرف مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ

جائز ہے - کہ تحقیقات وتجویز جرم تصرف مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی اُس عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی کے اندر کوئی جزو اُس مال کا جسکی نسبت جرم ارتکاب ہوا ہے شخص ملزم کو حاصل ہوا یا جسکے علاقہ مین جرم سرزد ہو ،

چوری کرنا ،

جائز ہے - کہ تحقیقات وتجویز جرم کسی شے کے چوری کرنے کی معرفت اُس عدالت کے ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر شے مذکور جو چوری گئی تھی - یا چور یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ مین تھی

اُسکو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھکر اُسکو حاصل کرے یا رکھ چھوڑے،

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ موقع جرم کو غیر تحقیق ہو یا صرف ایک ضلع میں

دفعہ ۱۸۲- جب یہ امر غیر تحقیق ہو کہ منجملہ چند رقبہ ہاے ارضی کے کوئی جرم کس رقبہ مین سرزد ہوا- یا

کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک رقبہ ارضی کے اندر اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے رقبہ مین ہوا ہو- یا-

یا جب جرم علی الاتصال ہو جاے یا چند افعال پر مشتمل ہو،

جب جرم علی الاتصال ہوتا جاے اور ایک سے زیادہ رقبہ ہاے ارضی کے اندر ارتکاب پاتا رہے- یا

جب کہ جرم چند افعال پر مشتمل ہو جن مین سے ہر ایک ایک مختلف رقبہ ارضی مین واقع ہوا ہو،

تو جائز ہے- کہ اُسکی تحقیقات و تجویز کسی عدالت کی معرفت ہو جو ایسے رقبہ ارضی پر اختیار سماعت رکھتی ہو،

جرم جب سفر میں سرزد ہو،

دفعہ ۱۸۳- جائز ہے- کہ تحقیقات و تجویز کسی جرم کی جو اُس حالت مین سرزد ہو جب کہ مجرم فی الواقع کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اُس عدالت کی معرفت عمل مین آے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر یا اُسمین ہوکر مجرم یا اُس شخص نے جسکی نسبت یا اُس مال نے جسکی بابت جرم مذکور وقوع مین آیا تھا اُس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے مین گذر کیا ہو،

جرائم برخلاف حکم ایکٹ ہاے متعلقہ ریلوے اور ٹیلیگراف اور ڈاکخانہ اور اسلحہ کے،

دفعہ ۱۸۴- جائز ہے- کہ تحقیقات و تجویز ایسے جملہ جرائم کی جو خلاف احکام کسی قانون مجریہ وقت متعلقہ ریلوے یا ٹیلی گراف یا ڈاکخانہ یا اسلحہ اور معالجہ حرب کے وقوع مین آئے ہوں کسی ملک پریزیڈنسی مین ہو عام اِس سے کہ جرم مذکور کا اُس ملک کے اندر یا اُسکے باہر سرزد ہونا قرار دیا جاے

بشرطیکہ مجرم اور جملہ گواہان جو اُسپر نالش کیے جانے کے لیے ضروری ہون
لمدۂ مذکور کے اندر دستیاب ہوسکین ،

دفعہ ۱۸۵- جب کبھی اس بات کا شبہہ ناشی ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز بموجب احکام لمحقۂ بالا مندرجۂ باب ہذا کس عدالت کی معرفت ہونی چاہیے تو وہ ہائی کورٹ جسکے صیغۂ اپیل کے علاقۂ فوجداری کی حدود ارضی کے اندر مجرم واقعی موجود ہو اس امر کی تنقیح کرسکیگی کہ کس عدالت کی معرفت جرم کی تحقیقات و تجویز کی جائیگی ،

شبہہ ہونے کی صورت ہائی کورٹ ٹھہراویگی کہ کس ضلع میں تحقیقات یا تجویز ہونی چاہیے

ملک برٹش برہما مین جب مجرم رعیت ملکۂ معظمہ اہل یورپ ہو تو رنگون کا ماسٹر رکارڈر اور باقی کل صورتون مین صاحب جوڈیشل کمشنر اس دفعہ کی اغراض کے لیے بمنزلہ ہائی کورٹ سمجھا جائیگا ،

دفعہ ۱۸۶- جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع انجمن درجۂ اول کو جسکو لوکل گورنمنٹ سے اس امر کا اختیار خاص ملا ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جو اُسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر رہے حدود مذکور کے باہر عام اس سے کہ وہ مقام برٹش انڈیا کے اندر ہو یا نہو ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تحقیقات و تجویز حسب احکام دفعات ۱۷۷- لغایت ۱۸۴- مجموعۂ ہذا یا حسب احکام کسی قانون مجریۂ وقت کے اُسکی حدود ارضی کے اندر نہین ہوسکتی ہے الا مطابق کسی قانون نافذ کے اُسکی تحقیقات و تجویز برٹش انڈیا مین ہونی چاہیے - تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا - کہ جرم کی تحقیقات اُسی طرح کرے کہ گویا وہ اُسکی حدود ارضی کے اندر سرزد ہوا تھا اور حسب طریقۂ متذکرۂ صدر شخص مجرم کو جبرًا اپنے روبرو حاضر کرلے اور اُسکو اُس مجسٹریٹ پاس بھیجدے جو جرم مذکور کی تحقیقات و تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو - یا اگر جرم مذکور لائق ضمانت ہو اُس سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامنون کے بوعدۂ حضار روبروے مجسٹریٹ مذکور کے لے

سمن یا وارنٹ جاری کرنے کا اختیار بعلت اُس جرم کے جو علاقہ اختیار کے باہر وقوع مین آیا ہو ،

گرفتار ہونے پر مجسٹریٹ کا منشا کا رروائی ،

جب ایک سے زیادہ مجسٹریٹ ہون جو ایسا اختیار سماعت رکھتے ہون اور وہ مجسٹریٹ جو اس دفعہ کے بموجب عمل کرتا ہو اس بات سے مطمئن نہو سکے کہ ایسے شخص کو کس مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنا چاہیے یا اُس سے کسکے روبرو حاضر ہونے کا مچلکہ لینا چاہیے تو مقدمہ کی رپورٹ ہائی کورٹ مین واسطے صدور احکام ہائی کورٹ کے مرسل کیجایگی،

صابطہ جبکہ وارنٹ ارضِ مجسٹریٹ ماتحت کے جاری ہو،

دفعہ ۱۸۷- اگر شخص مذکور ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو دفعہ ۱۸۶ کے مطابق معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے جاری ہوا ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدے الا اُس صورت مین کہ وہ مجسٹریٹ جو ایسے جرم کی تحقیقات و تجویز کا اختیار رکھتا ہو شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے - کہ اُس صورت مین شخص گرفتار شدہ اُس افسر پولیس کو حوالہ کیا جائیگا جو وارنٹ کی تعمیل کرتا ہو یا اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جسنے وارنٹ مذکور جاری کیا ہو،

اگر وہ جرم جسکے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ ملزم یا مشتبہ ہو اُس قسم کا ہو کہ اُسکی تحقیقات و تجویز اُسی ضلع مین سوائے عدالت اُس مجسٹریٹ کے جو دفعہ ۱۸۶ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری کی معرفت ہو سکتی ہو تو اُس مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ایسے شخص کو اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے،

رعایاے برطانیہ کی ماخوذی انکے جرمون کی بابت جو برٹش انڈیا کے باہر سرزد ہون

دفعہ ۱۸۸- جب کوئی رعیت برطانیہ اہل یورپ ہند کے کسی ایسے والی یا رئیس کے ملک کے اندر جرم کا مرتکب ہو جو ملکہ معظمہ دام اقبالہا کے ساتھ اتحاد رکھتا ہو،

، جب کوئی ہندوستانی رعیت ملکۂ معظمہ برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی مقام پر جرم کا مرتکب ہو تو جائز ہے کہ اُس جرم کی بابت اُسکے ساتھ وہی سلوک کیا جاے کہ گویا وہ برٹش انڈیا کے اندر اُسی مقام پر سرزد ہوا تھا جہان وہ دستیاب ہو،

پولیٹکل ایجنٹ تصدیق کریگا کہ الزام اوسکی تحقیقات ہے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسے کسی جرم کے الزام کی تحقیقات برٹش انڈیا مین شروع نہ کیجاوے الا اُسوقت کہ پولیٹکل ایجنٹ اُس ملک کا جہان کہ اُس جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو اگر وہان کوئی ایسا عہدہ دار ہو تصدیق اس امر کی کرے کہ اُسکی رائے مین الزام اُس نوع کا ہے جسکی تحقیقات برٹش انڈیا مین ہونی چاہیے،

اور یہ بھی شرط ہے۔ کہ جو کارروائیان کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ہذا عمل مین آئی ہون اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر جرم سرزد ہونے کی صورت مین اُسی جرم کی بابت اور اسی شخص کی نسبت مانع ماخوذی مابعد کی ہوتین تو وہ کارروائی اسی شخص کی نسبت حسب شرائط قانون اختیارات سرکار اندر ریاست غیر متعلقہ بازگرفت مجرمان مصدرہ ۱۸۷۹ء بابت اُس جرم کے بھی جو برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی جگہ اُس سے ہوا ہو مانع کارروائی مزید کی ہونگی،

یہ ہدایت کرنے کا اختیار کہ نقلیں گواہون کے اظہارات یا دستاویزات کی وجہ ثبوت مین مقبول ہون،

دفعہ ۱۸۹- جب کسی ایسے جرم کی نسبت جسکا ذکر دفعہ ۱۸۸ مین ہے تحقیقات یا تجویز ہوتی ہو لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے ہدایت کرے کہ نقلین گواہون کے اظہارات یا دستاویزات کی جو کہ اُس ملک کے پولیٹکل ایجنٹ یا کسی عدالت کے روبرو قلمبند یا پیش کی گئی ہون جہان جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو اُس عدالت مین جہان وہ تحقیقات یا تجویز عمل مین آئی ہو ایسی ہر صورت مین بطور وجہ ثبوت کے مقبول کی جائین جسمین کہ عدالت مذکور اُن معاملات مین جنسے ایسے اظہارات یا دستاویزات علاقہ رکھتی ہون شہادت لینے کے لیے کمیشن جاری کر سکتی ہے،

پولیٹکل ایجنٹ کی تعریف،

دفعہ ۱۹۰- دفعات ۱۸۸- و ۱۸۹- مین لفظ "پولیٹکل ایجنٹ" سے عہدہ داران ذیل مراد لیے جائینگے اور اُس مین داخل سمجھے جائینگے۔

(الف) - کسی ملک مین جو بیرون حدود برٹش انڈیا ہو وہ عہدہ دار اعلیٰ جو گورنمنٹ برٹش انڈیا کا قائم مقام ہو،

(ب) ہر عہدہ دار جو برٹش انڈیا مین جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل یا جناب گورنر بہادر پریزیڈنسی مدراس اجلاس کونسل یا نواب گورنر بہادر پریزیڈنسی بمبئی اجلاس کونسل کے حضور سے واسطے تعمیل تمام یا کسی اختیارات پولیٹکل ایجنٹ محکومہ ایکٹ موسومہ قانون اختیارات ریاست غیر اور اختیار حوالگی مجرمان مصدرہ ۱۸۷۹ء کے کسی مقام کے لیے جو داخل برٹش انڈیا نہین ہے مامور ہو،

(ب) - شرائط جو واسطے شروع کرنے کارروائی کے ضرور ہین،

جرمون کی سماعت مجسٹریٹون کے روبرو،

دفعہ ۱۹۱ - بجز اُس صورت کے جو آیندہ مذکور ہے ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا اور مجسٹریٹ جسکو اس امر کا اختیار خاص دیا گیا ہو مجاز ہر جرم کی سماعت کرنے کا ہے حسب مفصلہ ذیل -

(الف) - جب اُسکے پاس شکایت بابت وقوع ایسے واقعات کے پہونچے جو جرم مذکور پر مشتمل ہون،

(ب) - جب ایسے واقعات کی رپورٹ پولیس سے پہونچے،

(ج) - جب ایسی اطلاع سوائے اہلکار پولیس کے کسی اور شخص کی طرف سے پہونچے یا اُسکو خود علم یا شبہہ پیدا ہو کہ ایسا جرم فی الواقع سرزد ہوا ہے لوکل گورنمنٹ کو یا مجسٹریٹ ضلع کو باتباع احکام عام یا خاص لوکل گورنمنٹ اختیار ہے - کہ کسی مجسٹریٹ کو اس بات کا اختیار خاص بخشے کہ ضمن (الف) یا ضمن (ب) کے بموجب ایسے جرائم کی سماعت کرے جنکی تحقیقات یا دورہ سپرد کرنا اُسکے اختیار مین ہو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو واسطے سماعت کرنے ایسے جرائم کے حسب مراد ضمن (ج) اختیار عطا کرے جنکی تحقیقات یا تجویز کے لیے سپرد کرنا اُسکے اختیار مین ہو،

× جب کوئی مجسٹریٹ کسی جرم تحت ضمن ج کی سماعت کرے تو شخص ملزم یا جبکہ چند شخص ملزم ہون تو ان مین سے کوئی ایک شخص اس امر کے استدعا کا استحقاق رکھیگا کہ مجسٹریٹ مذکور کے ذریعہ سے مقدمہ کی تجویز نہو کر وہ اور مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیا جاوے یا عدالت سشن کے سپرد کیا جاوے، ×

انتقال مقدمات مجسٹریٹوں کے ذریعہ سے،

دفعہ ۱۹۲- ہر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ کو جسکی وہ سماعت کرچکا ہو تحقیقات یا تجویز کے لیے کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرے جو اسکا ماتحت ہو،

ہر مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے - کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو جسنے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے - کہ وہ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیے اپنے ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ مخصوص کے پاس منتقل کرے جو اس مجموعہ کے مطابق ملزم کی تحقیقات یا اُسکو تجویز کے لیے سپرد کرنے کا مجاز ہو - اور ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اُسی مطابق مقدمہ طے کرے،

سماعت جرائم عدالتہائے سشن میں،

دفعہ ۱۹۳- ⊗ بجز اُس صورت کے کہ اس مجموعہ مین یا کسی اور قانون نافذ الوقت مین کوئی اور حکم صریح اسکے خلاف ہو کسی عدالت سشن کو اختیار نہو گا کہ بطور عدالت مجاز سماعت ابتدائی کے کسی جرم کی سماعت کرے بجز اسکے کہ شخص ملزم کسی مجسٹریٹ کی طرف سے سپرد کیا گیا ہو جو اس امر کا اختیار حسب ضابطہ رکھتا ہو،

×–× یہ فقرہ دفعہ ۱۹۱- کو ایکٹ ۲- ۱۹۰۳ء کی دفعہ ۲- کی رو سے بڑھایا گیا ہے،

⊗ اپر برما کی عدالت ہاے سشن کے ضابطۂ کارروائی کے لیے تاریخ ۴- ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۳- ضمن ۲ دیکھو- اور درباره رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے دفعہ ۲۲- ایضاً دیکھو،

مقدمات جنکی تجویز بذریعہ ایڈیشنل سشن جج اور جائنٹ سشن جج کے ہوگی،

صاحبان ایڈیشنل سشن جج اور جائنٹ سشن جج صرف اُن مقدمات کی تجویز کرینگے جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے اُنکو تجویز کرنے کی ہدایت کرے یا جنکو قسمت کا صاحب سشن جج تجویز کے لیے اُنکے سپرد کرے،

بذریعہ اسسٹنٹ سشن جج کے،

صاحبان اسسٹنٹ سشن جج صرف اُن مقدمات کی تجویز کرینگے جو قسمت کا سشن جج بذریعہ اپنے حکم عام یا خاص کے اُنکو سپرد کرے،

سماعت جرائم ہائیکورٹ کے روبرو

دفعہ ۱۹۴- عدالت ہائیکورٹ مجاز ہے کہ کسی ایسے جرم کی سماعت کرے جو حسب طریقہ مفصلۂ ذیل اُسکو سپرد کیا گیا ہو،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی سند شاہی کی شرائط مین خلل نہ آئیگا جو مطابق باب ۱۰۴- ایکٹ مصدرہ ۲۴ و ۲۵- جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا کے عطا ہوئی ہو،

دفعہ ۱۹۵- کوئی عدالت سماعت نہ کریگی-

نالش بابت توہین اختیار جائز ملازمان سرکار کے،

(الف) - ایسے جرم کی جو حسب دفعات ۱۷۲- لغایت ۱۸۸- مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا ہے الا بمنظوری یا قبل یا برطبق ارجاع نالش منجانب اُس ملازم سرکاری کے جس سے سروکار ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکا وہ ماتحت ہو

نالش بابت بعض جرائم نقیض انصاف عام کے،

(ب) - ایسے جرم کی جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۱۹۳- یا ۱۹۴ یا ۱۹۵- یا ۱۹۶- یا ۱۹۹- یا ۲۰۰- یا ۲۰۵- یا ۲۰۶- یا ۲۰۷- یا ۲۰۸- یا ۲۰۹- یا ۲۱۰- یا ۲۱۱- یا ۲۲۸- کے بموجب قابل سزا ہو جب وہ جرم کسی کارروائی عدالت مین یا بہ تعلق اُسکے سرزد ہو الا بمنظوری یا برطبق استغاثہ اوسی عدالت کے یا کسی اور عدالت کے جسکی عدالت اول الذکر ماتحت ہو-

نالش بابت بعض جرائم متعلق اُن دستاویزات کے

(ج) - ایسے جرم کی جسکی تصریح دفعہ ۴۶۳- مین ہے یا جو قابل سزا حسب دفعہ ۴۷۱- یا ۴۷۵- یا ۴۷۶- مجموعہ مذکور کے ہے جب وہ جرم کسی مقدمہ مرجوعۂ عدالت کے کسی فریق کی طرف سے نسبت کسی

خ

۹۸ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ فوجداری

در ثبوت مین دی جاوین،

دستاویز کے سرزد ہو جو اُس کارروائی مین بطور شہادت کے داخل ہوئی ہو یا
بمنظوری اقبل یا برطبق رجوع استغاثہ اُسی عدالت یا کسی اور عدالت کے جسکی
عدالت اول الذکر ماتحت ہو،

تقسیم کی منظوری جسکی ضرورت ہے،

جائز ہے۔ کہ وہ منظوری جو اس دفعہ مین مذکور ہوئی ہے الفاظ عام مین ظاہر کیجائے
اور ضرور نہین ہے کہ اُسمین شخص ملزم کا نام لیا جاے۔ مگر اُسمین حتی الامکان تخصیص
اُس عدالت یا اور مقام کی کیجائیگی جہان جرم سرزد ہوا تھا اور نیز اُسکے سرزد ہونے کی زمانہ
جب منظوری نسبت ارجاع نالش بابت کسی جرم متذکرۂ دفعہ ہذا کے دیجاے
تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ کسی اور جرم کی فرد قرارداد
مرتب کرے جسکا سرزد ہونا واقعات سے پایا جاتا ہو،
ہر منظوری یا اُسکا انکار جو اس دفعہ کے بموجب وقوع مین آئے اُسکے منسوخ کرنے کا
اُس حاکم کو اختیار ہے جسکے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو۔ اور کوئی منظوری
اُس تاریخ سے جب منظوری عطا ہو۔ چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہیگی
واسطے اغراض اس دفعہ کے ہر عدالت بجز عدالت مطالبۂ خفیفہ اُس عدالت کی تحت
تصور کیجائیگی جسمین معمولاً اپیل بنا راضی ڈگری عدالت اول الذکر دائر ہوتا ہو،
بلاد پریزیڈنسی مین عدالت ہاے مطالبۂ خفیفہ ہائی کورٹ کی ماتحت سمجھی جائینگی
اور باقی سب عدالت ہاے مطالبات خفیفہ اُس قسمت سشن کی عدالت کی ماتحت
سمجھی جائینگی جسکے اندر کوئی ویسی عدالت واقع ہو،

نالش بابت اُن جرائم کے متعلق ہون،

دفعہ ۱۹۶- کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی
جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کے چھٹے باب مین مقرر ہوئی ہے بجز

+ درخصوص جرائم متعلق سلطنت اور جھوٹی گواہی از طرف اُس شخص کے جسکو ابر برہا مین معافی دی گئی
دیکھو قانون ۱۸۸۰ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۰۔ اگر رعایاے رعاینہ اہل یورپ کے بارے مین دیکھو دفعہ

دفعہ ۱۲۷ - یا باب مذکور کے یا جسکی سزا مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۲۹۴ الف میں مقرر ہوئی ہے الا بر طبق رجوع ایسی نالش کے جو موجب حکم یا از روے اختیار مفوضہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی اور عہدہ دار کے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے اُس امر کا اختیار دیا ہو دائر کیگئی ہو،

ججون اور ملازمون پر نالشین،

دفعہ ۱۹۷ - جب کسی جج یا اور عہدہ دار سرکاری پر جو بلا منظوری گورنمنٹ ہند یا لوکل گورنمنٹ اپنے عہدہ سے برخاست نہین ہو سکتا ہے اُسکی ججی یا ملازمی سرکاری کی حیثیت سے کوئی جرم کرنے کا الزام لگایا جاے تو کسی عدالت کو الزام مذکور کی سماعت کا منصب نہوگا الا بمنظوری ما قبل اُس گورنمنٹ کے جو اُسکی برخاستگی کا اختیار رکھتی ہے یا منظوری کسی اور عہدہ دار کے جسکو گورنمنٹ نے اُس امر کا اختیار دیا ہو یا منظوری کسی عدالت یا اور حاکم کے جسکا وہ جج یا عہدہ دار سرکاری ماتحت ہو اور جسکا اختیار بابت منظوری دینے لوکل گورنمنٹ نے محدود نہ کیا ہو،

گورنمنٹ کا اختیار درخصوص نالش کے،

گورنمنٹ مذکور اِس بات کی تجویز کرنے کی مجاز ہے۔ کہ کس شخص کی معرفت اور کس طور پر ایسی نالش بنام جج یا ملازم سرکاری مذکور کے عمل مین آئیگی - اور اُس عدالت کی تخصیص کر سکتی ہے جسکے روبرو مقدمہ تجویز کیا جائیگا،

نالش بعلت نقض معاہدہ اور ازالۂ حیثیت عرفی اور جرائم متعلق ازدواج

دفعہ ۱۹۸ - کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو مجموعۂ تعزیرات ہند کے باب ۱۹ - یا باب ۲۱ - یا دفعات ۴۹۳ - لغایت ۴۹۶ - مجموعۂ مذکور مین داخل ہو الا بر بناے نالش کسی شخص کے جسے اُس جرم سے رنج پہونچا ہو -

نالش بعلت زنا یا پھسلا لیجانے کسی عورت منکوحہ کے،

دفعہ ۱۹۹ - کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۹۷ - یا دفعہ ۴۹۸ - مین داخل ہو الا بر بناے نالش از طرف شوہر عورت کے یا درصورت غیر حاضری شوہر کے از طرف

اُس شخص سے کے جو بروقت سرزد ہونے جرم کے اُسکی طرف سے عورت مذکور کی خبرگیری کرتا تھا،

باب - ۱۶

بابت استغاثہ بحضور مجسٹریٹ

مستغیث کا اظہار، دفعہ ۲۰۰ - جب مجسٹریٹ کسی مقدمہ کی بر طبق استغاثہ سماعت کرے اسکو لازم ہے کہ فوراً اظہار مستغیث کا بذریعہ حلف یا اقرار صالح کے لے - اور وہ اظہار ضبط تحریر مین آئیگا - اور اُسپر مستغیث اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط ثبت کیے جائینگے،

مگر شرط یہ ہے کہ -

(الف) - جب استغاثہ تحریری ہو تو مجموعۂ ہٰذا کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ مجسٹریٹ قبل منتقل کرنے مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۲ کے مستغیث کا اظہار لے،

(ب) - جب مجسٹریٹ مذکور کسی پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو تو جائز ہے کہ ایسا اظہار از روے حلف کے یا بلا حلف لیا جاوے جیسا مجسٹریٹ مذکور ہر مقدمہ مین مناسب سمجھے اور اظہار کو تحریر مین لانا ضرور نہیں ہے - مگر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے قبل اسکے کہ مراتب استغاثہ اُسکے روبرو پیش ہوں اُن مراتب کے تحریر کیے جانے کا حکم دے،

(ج) - جب ایسا مقدمہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ منتقل کنندہ نے پہلے سے مستغیث کا اظہار لے لیا ہو تو اُس مجسٹریٹ کے لیے جسکے پاس وہ منتقل کیا گیا ہو ضرور نہیں ہے کہ مستغیث کا اظہار مکرر لے،

ضابطہ کارروائی مجسٹریٹ کا جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو، دفعہ ۲۰۱ - اگر استغاثہ مذکور تحریراً داخل ہوا ہو اور مجسٹریٹ استغاثہ کی سماعت کرنے کا مجاز نہو تو اُسکو چاہیے کہ استغاثہ کو اس غرض سے مع عبارت ظہری اس امر کے واپس کرے کہ وہ عدالت مناسب کے روبرو پیش کیا جاوے،

اجرائے حکمنامہ کا التواء

دفعہ ۲۰۲ - اگر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کسی اور مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جسکو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس امر کا اختیار دے یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کو کسی جرم کے استغاثہ کی صداقت کی نسبت جسکے سماعت کرنے کا وہ مجاز ہو اعتبار نکرنے کی وجہ معلوم ہو تو اُسکو اختیار ہے - کہ جب مستغیث کا اظہار ہوجائے تو وجوہ عدم اعتبار صداقت استغاثہ کی قلمبند کرے - اور مستغاث علیہ کے جبراً حاضر کرائے جانے کے لیے حکمنامہ کا اجرار ملتوی رکھے - اور مقدمہ کی تحقیقات مین خود مصروف ہو - یا ہدایت کرے کہ سب سے پہلے تفتیش موقع بغرض دریافت صداقت یا عدم صداقت استغاثہ کے معرفت کسی عہدہ دار کے جو ماتحت ایسے مجسٹریٹ کا ہو یا معرفت کسی افسر پولیس کے یا معرفت کسی اور شخص کے جسے وہ مناسب سمجھے اور جو مجسٹریٹ یا افسر پولیس نہو عمل مین آئے ،

اگر وہ تفتیش کسی ایسے شخص کی معرفت عمل مین آئے جو نہ مجسٹریٹ ہو نہ عہدہ دار پولیس تو شخص مذکور وہ تمام اختیارات عمل مین لائیگا جو اس مجموعہ کی رو سے افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو عطا ہوئے ہین - الا اُسکو اختیار بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا حاصل نہوگا

یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے ،

استغاثہ کا ڈسمس ہونا

دفعہ ۲۰۳ - وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو استغاثہ کیا جاے یا جسکو استغاثہ سپرد کیا جاے مجاز ہے - کہ اگر بعد لینے اظہار مستغیث کے اور غور کرنے اوپر نتیجہ تفتیش متعلقہ دفعہ ۲۰۲ کے (اگر کوئی ہوئی ہو) اُسکے نزدیک کوئی وجہ کافی پیروی مقدمہ کی نہو تو استغاثہ کو ڈسمس کر دے ،

باب - ۱۷

بابت شروع کارروائی روبروے مجسٹریٹ

اجرائے حکمنامہ

دفعہ ۲۰۴ - اگر بدالنست مجسٹریٹ سماعت کنندہ مقدمہ کے کارروائی کرنے کی وجہ کافی ہو اور مقدمہ اُس قسم کا نظر آئے جسمین جب

ہدایت خانہ ۴ ۔ ضمیمہ ۵ کے پہلے پہل سمن جاری ہونا چاہیے تو اُسے لازم ہے
کہ اپنا سمن جاری کرے ۔ اور اگر مقدمہ اُس قسم کا معلوم ہو کہ بموجب ہدایت مندرجہ
خانہ مذکور کے پہلے پہل وارنٹ جاری ہونا چاہیے تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنا وارنٹ
یا اگر مناسب سمجھے اپنا سمن اس غرض سے جاری کرے کہ شخص مذکور اُس مجسٹریٹ
کے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو جو مجاز سماعت ہو ایک وقت معین پر حاضر
ہو یا حاضر کیا جاوے ،

کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مخل احکام دفعہ ۹۰ ۔ نہ سمجھی جائیگی ،

مجسٹریٹ ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے ،

دفعہ ۲۰۵ ۔ جب کبھی مجسٹریٹ سمن جاری کرے اُسکو اختیار ہے کہ اگر اُسکے نزدیک
وجہ کافی ہو ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف کرے اور معرفت وکیل کے حاضر ہونیکی اجازت دے
مگر ایسا مجسٹریٹ جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو مجاز ہے ۔ کہ بموجب
اپنے صوابدید کے کارروائی کی کسی نوبت پر ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت کرے
اور اگر ضرورت ہو اُسکو حسب طریقہ مذکورۂ صدر جبراً حاضر کرائے ،

باب ۔ ۱۸

بابت تحقیقات متعلقہ اُن مقدمات کے جو عدالت ہائے سشن یا ہائی کورٹ کی تجویز کے لایق ہیں ،

تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار ،

دفعہ ۲۰۶ ۔ ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اور مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ حصہ ضلع اور
مجسٹریٹ درجہ اول اور وہ مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ سے اس باب مین اختیار
دیا گیا ہو مجاز ہے ۔ کہ کسی شخص کو عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین بعلت کسی جرم کے
جو اس عدالت کی تجویز کے لائق ہو تجویز کے لیے سپرد کرے ،

لیکن بجز اُسکے جسکے لیے مجموعہ ہذا مین اور طور کا حکم ہوا ہے کوئی شخص جلائق
تجویز عدالت سشن ہو تجویز کے لیے ہائی کورٹ کو سپرد نہ کیا جائیگا ،

ضابطہ کی تحقیقات مین جو قابل تجویز کے ہون،

دفعہ ۲۰۷- جو مقدمہ صرف عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ سے تجویز ہونے کے لایق ہو یا مجسٹریٹ کی دانست مین عدالت مذکور کی تجویز کے لایق ہو اُسکی تحقیقات مین جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہے ضابطہ مفصلہ ذیل مرعی رکھا جائیگا،

لینا ثبوت کا جو پیش کیا جاے،

دفعہ ۲۰۸- جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جاے مجسٹریٹ کو لازم ہے۔ کہ مستغیث کا بیان سنے (اگر کوئی مستغیث ہو) اور جس طریقہ سے مصرحۂ آیندہ وہ تمام ثبوت جو بتائید استغاثہ یا بجانب شخص ملزم کے پیش کیا جاے باستقدر مجسٹریٹ طلب کرے لے،

حکمنامہ واسطے پیش کرنے ثبوت مزید کے،

اگر مستغیث یا اہلکار پیروکار استغاثہ یا شخص ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخوست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبرًا حاضر کرنے کسی گواہ یا حاضر کیے جانے کسی دستاویز یا دیگر شے کے جاری کیا جاے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اُس مضمون کا حکمنامہ جاری کرے الّا اُس حالت مین کہ باعث کسی وجوہ کے جو تحریر کیجائینگی وہ اُسکا جاری کرنا غیر ضروری سمجھے،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو بھی اپنی وجوہ قلمبند کرنے ضرور رہین،

کب شخص ملزم کی رہائی ہوگی،

دفعہ ۲۰۹- جب وہ ثبوت جسکا ذکر دفعہ ۲۰۸- کے فقرات ۱- و ۲- مین ہوا ہے لے لیا جاے۔ اور مجسٹریٹ ملزم کا اظہار جسمین ملزم کو اُن حالات اور روئداد کے صاف کرنے کا موقع ملا ہو جو شہادت مین اُسکے مخالف نظر آتے ہون لے چکے۔ تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اُسکی دانست مین شخص ملزم کو تجویز کے لیے سپرد کرنے کی وجوہ کافی نہون تو اُسکو رہائی دے۔ الّا اُس صورت مین کہ مجسٹریٹ موصوف کو دریافت ہو کہ شخص مذکور کی تجویز خود اُسی کے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو ہونی چاہیے کہ اُس صورت مین وہ اُسی کے مطابق عمل کریگا،

کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ کسی
کو مقدمہ کی کسی نوبت ماقبل پر رہا کرے بشرطیکہ اُن وجوہ سے جنھیں مجسٹریٹ
مذکور کو قلمبند کرنا چاہیے مجسٹریٹ الزام مذکور کو بے بنیاد سمجھے ،

کب فرد قرارداد جرم تیار ہوگی ،

دفعہ ۲۱۰ — جب ایسے ثبوت کے لینے اور ایسا اظہار لیے جانے کے بعد (اگر
کوئی اظہار ہو) مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ شخص ملزم کو تجویز کے لیے سپرد کرنے کی وجوہ
کافی ہین تو اُسکو لازم ہے - کہ اپنے ہاتھ سے ایک فرد قرارداد جرم لکھے - اور
ظاہر کرے کہ ملزم پر کونسا جرم لگایا گیا ہے ،

فرد ملزم کو سمجھائی جائیگی اور نقل ملزم کو دیجائیگی ،

بعد قلمبند ہونے فرد قرارداد جرم کے وہ فرد شخص ملزم کے روبرو پڑھی اور
سمجھائی جائیگی - اور اُسکی ایک نقل اگر شخص ملزم درخواست کرے بلا لینے کسی رسوم
دیجائیگی ،

صفائی کے گواہوں کی فہرست تجویز کے وقت ،

دفعہ ۲۱۱ — شخص ملزم کو ہدایت کیجائیگی کہ اُسیوقت فہرست اُن اشخاص کی
کچھ ہون) جنکو وہ تجویز کیوقت شہادت دینے کے لیے طلب کرانا چاہتا ہو تقریراً یا تحریراً

فہرست مزید ،

مجسٹریٹ مجاز ہے - کہ حسب اقتضائے رائے اپنے شخص ملزم کو کسی وقت مابعد
گواہون کی فہرست مزید داخل کرنے کی اجازت دے - اور جب ملزم ہائی کورٹ مین
تجویز ہونے کے لیے سپرد ہوا ہو کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی
کہ شخص ملزم کسی وقت ماقبل شروع ہونے اُسکی تجویز روبرو ہائی کورٹ کے ایک
مزید اُن اشخاص کی جنکو وہ تجویز مذکور کے وقت شہادت دینے کے لیے طلب کرانا
چاہتا ہو کلارک شاہی کو حوالہ کرے ،

مجسٹریٹ کا اختیار دربارہ لینے اظہار دیسے گواہوں کے ،

دفعہ ۲۱۲ — مجسٹریٹ مجاز ہے - کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی گواہ کو
جسکا نام ایسی فہرست مین مندرج ہو جو دفعہ ۲۱۱ - کے بموجب داخل ہوئی ہو طلب
کر کے اُسکا اظہار لے ،

حکم سپردگی

دفعہ ۲۱۳ - اگر شخص ملزم بعد اسکے کہ اُس سے فہرست گواہان حسب احکام دفعہ ۲۱۱ - طلب ہوئی ہو اسکو داخل نکرے - یا بعد داخل ہونے ایسی فہرست کے اور بعد طلب ہونے اور دفعہ ۲۱۲ - کے بموجب قلمبند ہونے اظہارات اُن گواہوں کے (اگر کچھ ہوں) جو فہرست مین مندرج ہوں اور جنکا اظہار لینا مجسٹریٹ کو منظور ہو مجسٹریٹ اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا - کہ شخص ملزم ہائی کورٹ یا عدالت سشن مین (جیسی صورت ہو) تجویز ہونے کے لیے سپرد کیا جاوے - اور (سوائے اُس صورت کے کہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو) اُسکے سپرد کرنے کی وجوہ بعبارت مختصر لکھیگا ،

وہ شخص جسپر پریزیڈنسی ٹہرو سے باہر رعیت برطانیہ اہل یورپ کے شامل الزام لگایا جاوے ،

دفعہ ۲۱۴ - اگر کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو یہ الزام لگایا جاوے کہ وہ کسی جرم کا مرتکب باشتراکت کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے ہوا ہے جو بابت اُسی قسم کے جرم کے ہائی کورٹ کے روبرو سپرد ہونے والا ہے یا جسکی تجویز بربنائے کسی الزام کے جو اُس معاملہ سے پیدا ہوتا ہو ہائی کورٹ مین ہونے والی ہے - اور مجسٹریٹ کے نزدیک شخص ملزم مذکور کو اُسکے سپرد ہونے کی وجوہ کافی پائی جائین - تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ اُسکو واسطے ہونے تجویز روبرو ہائی کورٹ نہ روبرو عدالت سشن کے سپرد کرے ،

سپردگی تحت دفعہ ۲۱۳ - یا ۲۱۴ - کا مسترد ہونا ،

دفعہ ۲۱۵ - جب کوئی سپردگی معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے دفعہ ۲۱۳ - یا دفعہ ۲۱۴ - کے مطابق ایک مرتبہ ہوچکے تو وہ صرف ہائی کورٹ کے حکم سے مسترد ہوسکتی ہے اور صرف بربنائے امر قانونی کے ،

صفائی کے گواہوں کو طلب کرنا جبکہ ملزم سپرد کیا جاوے ،

دفعہ ۲۱۶ - جب شخص ملزم نے فہرست اپنے گواہوں کی حسب حکم دفعہ ۲۱۱ - داخل کی ہو اور وہ تجویز کے لیے دوسری عدالت مین سپرد کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے - کہ اُن گواہان مندرجہ فہرست کو جو اُسکے روبرو حاضر نہ کیے گئے ہوں طلب کرے تاکہ وہ اُس عدالت مین حاضر ہوں جسمین شخص ملزم سپرد کیا گیا ہو ،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر شخص ملزم ہائی کورٹ مین سپرد ہوا ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے گواہان مذکور کی طلبی کلارک شاہی پر چھوڑ دے۔ چنانچہ وہ گواہ لوگ اُسی سبیل سے طلب ہو سکینگے،

غیر ضروری گواہ کے طلب کرنے سے انکار یا انکے روبرو مصارف کر دیا جائے،

اور یہ بھی شرط ہے۔ کہ اگر مجسٹریٹ کی دانست مین کسی گواہ کا نام صرف واسطے ایذا رسانی یا ایام گذاری یا واسطے زوال اغراض معدلت کے فہرست مین درج کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ مذکور شخص ملزم کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ حسب اطمینان عدالت ثابت کرے کہ گواہ مذکور کے مقدمہ مین ضروری ہونے کی وجوہ معقول موجود ہین۔ اور اگر اُسکو اسکا اطمینان نہو تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کو طلب نکرے مگر عدم طلب کرنے کی وجوہ لکھ دے یا اُسکے طلب کرنے سے پہلے اُس قدر مبلغ کے جمع کرنے کی ہدایت کرے جو واسطے ادائے خرچ حاضر کرانے گواہ مذکور کے ضروری معلوم ہو،

مستغیثوں اور گواہوں کے مچلکے،

دفعہ ۲۱۷- اشخاص مستغیث اور گواہان مدعی اور مدعا علیہ کو جنکا عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ مین حاضر ہونا ضرور ہو اور جو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر آئین لازم ہے۔ کہ اپنے اپنے مچلکے باقرار حاضر ہونے عند الطلب روبرو عدالت سشن یا ہائی کورٹ کیواسطے پیروی مقدمہ یا ادائے شہادت کے جیسی صورت ہو مجسٹریٹ کے روبرو تحریر کرین

حراست میں رکھا جانا بحکم حاضر ہونے یا مچلکہ دینے سے انکار کیا جائے،

اگر کوئی مستغیث یا گواہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ مین حاضر ہونے سے یا مچلکہ متذکرۂ بالا کے لکھنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ جب تک وہ ایسا مچلکہ نہ لکھے یا جب تک کہ اُسکا عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین حاضر ہونا ضرور ہو یعنی کہ (اُسوقت مجسٹریٹ اُسکو حراست مین کرکے عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین جیسی کہ صورت ہو بھیج دیگا) اُسکو نظر بند رکھے،

سپردگی کی اطلاع کس کو دی جائیگی،

دفعہ ۲۱۸- جب شخص ملزم تجویز کے لیے سپرد کیا جاوے صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے۔ کہ حکم مشعر اطلاع سپردگی اور صراحت جرم

کے اُنھین الفاظ کے ساتھ جو فرد قرار داد جرم مین مندرج ہون اُس شخص کے
نام صادر کرے جو اُس غرض سے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہوا ہو۔
اِلّا اُس صورت مین کہ مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ شخص مذکور امر سپردگی اور قرار داد
جرم کے الفاظ سے پہلے واقف ہو چکا ہے،

فرد قرار داد جرم وغیرہ ہائی کورٹ یا عدالت سشن مین بھیجا جائیگا

اور مجسٹریٹ موصوف فرد قرار داد جرم اور تحقیقات کی مثل کو مع کسی ہتھیار
یا اور شے منقولہ کے جو ثبوت مین داخل ہونے والی ہو عدالت سشن مین
بھیج دیگا۔ یا جب سپردگی ہائی کورٹ مین ہوئی ہو تو پاس کلارک شاہی
یا دوسرے عہدہ دار کے جو ہائی کورٹ سے اس کام کے لیے مقرر ہوا ہو مرسل
کریگا،

انگریزی ترجمہ ہائی کورٹ مین بھیجا جائیگا

جب کہ سپردگی ہائی کورٹ کو کیجاے اور کوئی حصہ مثل کا انگریزی
زبان مین نہ ہو تو لازم ہے کہ اُس حصہ کا انگریزی ترجمہ مثل کے ساتھ
روانہ کیا جاے،

گواہان مزید کے طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۱۹- مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بعد سپردگی مقدمہ اور قبل شروع
ہونے تجویز کے کچھ اور گواہان مزید کو طلب کر کے اُنکا اظہار لے اور حسب طریقہ
مصرحہ بالا اُنسے مچلکہ باقرار حاضری عدالت اور ادائے شہادت کے لکھوالے،
جہان تک ممکن ہو ایسا اظہار شخص ملزم کے روبرو لیا جائیگا۔ اور اگر
مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ نہ ہو تو ایسے گواہ کے اظہار کی ایک نقل شخص
ملزم کو اگر وہ درخواست کرے بلا اخذ رسوم دیجائیگی،

دوران تجویز مین ملزم کو حراست مین رکھنا

دفعہ ۲۲۰- تا وقوع اور دوران تجویز مین مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ پابندی
احکام اس مجموعہ کے درباب لینے ضمانت کے اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے
شخص ملزم کو حراست مین نظر بند رکھے،

باب-۱۹

بابت فرد قرارداد جرم کے،

نمونہ ہائے فرد قرارداد جرم

فرد قرارداد جرم مین جرم لکھا جائیگا،

دفعہ ۲۲۱- ہر فرد قرارداد جرم مین جو اس مجموعہ کے مطابق ہو وہ جرم لکھا جائیگا جسکا الزام شخص ملزم پر لگایا جاوے،

جرم کا خاص نام بیان کافی ہوگا،

اگر اُس مین قانون جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُسکا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو جائز ہے کہ فرد قرارداد جرم مین وہ جرم صرف اُسی نام سے بیان کیا جاے،

جب جرم کا کوئی خاص نام نہو تو کیونکر بیان ہوگا،

اگر اُس قانون مین جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُسکا کوئی خاص نام مقرر نہو تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم مین اُس جرم کی اُسقدر تعریف درج کیجاے کہ ملزم اُن مراتب سے مطلع ہو جاے جنکا الزام اُسپر لگایا گیا ہے،

قانون اور دفعہ قانون کی جسکی خلاف ورزی سے جرم قرارداد کا وقوع مین آنا ظاہر کیا گیا ہو فرد قرارداد جرم مین ظاہر کی جائیگی،

فرد قرارداد جرم سے کیا مفہوم ہوگا،

فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو واسطے قائم کرنے اُس جرم کے ضروری ہو جسکا الزام لگایا گیا اس خاص مقدمہ مین پوری ہو گئی،

فرد قرارداد جرم کس زبان مین ہوگی،

بلاد پریزیڈنسی مین فرد قرارداد جرم بزبان انگریزی لکھی جائیگی- اور اور جگہ فرد مذکور خواہ بزبان انگریزی خواہ عدالت کی زبان مین تحریر پائیگی،

کب سزایابی سابق کی تصریح کیجائیگی،

اگر شخص ملزم کسی جرم سابق مین ماخوذ ہوکر سزایاب ہوا ہو اور اُس سزایابی سابق کا ثابت کرنا اس وجہ سے منظور ہو کہ اُسکا اثر اُس سزا پر پہونچے جو عدالت دینے کی مجاز ہے- تو سزایابی سابق کا حال بقید تاریخ اور مقام فرد قرارداد جرم مین درج کرنا چاہیے- اگر یہ حال اُس سے متروک ہو جاوے تو حکم سزا سنانے سے پہلے کسی وقت اُسکا درج کرنا عدالت کو جائز ہے،

تمثیلات

(الف) - فرد قرارداد جرم میں زید کی نسبت بکر کے قتل عمد کا الزام لگایا گیا - یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل تعریف قتل عمد مندرجہ دفعات ۲۹۹ و ۳۰۰ - مجموعۂ تعزیرات ہند میں داخل ہے اور جو مستثنیات عامہ اس مجموعہ میں مندرج ہیں انمیں سے کسی میں داخل نہیں ہے - اور جو پانچ مستثنیات دفعہ ۳۰۰ کے ذیل میں ہیں انمیں کبھی داخل نہیں ہے یا یہ کہ اگر وہ مستثنیٰ اول میں داخل ہے تو اُس مستثنیٰ کی جو تین شرائط ہیں انمیں سے کوئی ایک شرط اُس سے متعلق ہے،

(ب) - زید کی نسبت فرد قرارداد جرم میں حسب دفعہ ۳۲۶ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا کہ اُسنے عمرو کو کسی گولی چلانے کے آلہ کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا - یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۳۵ مجموعۂ تعزیرات ہند میں داخل نہیں ہے - اور مستثنیات عامہ اُس سے علاقہ نہیں رکھتیں،

(ج) - زید پر قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ یا جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال میں لانے کا الزام لگایا گیا - پس فرد قرارداد جرم میں یہ مندرج ہو سکتا ہے - کہ زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کیا - یا کہ وہ ملکیت کے جھوٹے نشان کو استعمال میں لایا - اور ضرور نہیں ہے کہ ان جرائم کی تعریفات پر جو مجموعۂ تعزیرات ہند میں مرقوم ہیں حوالہ کیا جاوے - لیکن اُن دفعات کا حوالہ جنکے مطابق جرم قابل سزا ہے ہر صورت میں فرد قرارداد جرم کے اندر لکھنا چاہیے،

(د) - زید پر حسب دفعہ ۱۸۴ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے اس بات کا الزام لگایا گیا - کہ اُسنے عمداً مال کے نیلام میں جو ایک سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا تھا مزاحمت کی - پس فرد قرارداد جرم میں یہی عبارت لکھی جاویگی،

تفصیل بابت وقت اور موقع اور شخص کے،

دفعہ ۲۲۲- فرد قرارداد جرم مین اسقدر تفاصیل بابت وقت اور موقع اپنا جرم قرارداده کے مع نام اُس شخص کے اگر کوئی ہو یا اُس شے کے اگر کچھ ہو مندرج ہونگی جسکے مقابلہ مین یا جسکی نسبت جرم وقوع مین آیا ہو جو بطور معقول ملزم کو اس بات سے مطلع کرنے کے لیے کافی ہون کہ اُسپر کس امر کا الزام لگایا گیا ہے،

کب اسکا جرم کے ہو کا بیان کرنا ضرور ہے،

دفعہ ۲۲۳- جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مندرجہ دفعات ۲۲۱ و ۲۲۲- سے شخص ملزم کو بخوبی یہ امر نہ معلوم ہو سکے کہ اُسپر کس امر کا الزام ہے تو لازم ہے کہ جس طور پر ارتکاب جرم مبینہ کا کیا گیا ہو اُسکی بابت وہ حالات بھی فرد قرارداد جرم مین درج کیے جائین جو اُس غرض کے واسطے کافی ہون،

تمثیلات،

(الف)- زید پر ایک خاص وقت اور مقام پر ایک خاص شے کا سرقہ کرنے کا الزام لگایا گیا- تو فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جانا ضرور نہین ہے کہ کس طور پر سرقہ کیا گیا،

(ب)- زید پر یہ الزام لگایا گیا- کہ اُسنے ایک خاص وقت اور مقام پر بکر کو دغا دی- ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جاے کہ زید نے کسطور پر بکر کو دغا دی،

(ج)- زید پر یہ الزام لگایا گیا- کہ اُسنے فلان وقت اور فلان مقام پر جھوٹی گواہی دی- ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم مین زید کی گواہی کا وہ جزو لکھا جاے جسکا جھوٹ ہونا بیان کیا گیا ہے،

(د)- زید پر یہ الزام لگایا گیا- کہ اُسنے خالد ایک سرکاری ملازم کو اُسکے منصبی کارہاے سرکاری کے انصرام مین فلان وقت اور فلان مقام پر مزاحمت پہونچائی- ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جاے کہ زید نے خالد کو اُسکے کارہاے منصبی کے انصرام مین کس نہج پر مزاحمت پہونچائی،

(ہ) - زید پر یہ الزام لگایا گیا - کہ اُسنے فلان وقت اور مقام پر خالد کو عمداً قتل کیا - تو ضرور نہیں ہے کہ فرد قرار داد جرم مین یہ بھی لکھا جائے کہ زید نے کس طور پر خالد کو قتل کیا ،

(و) - زید پر یہ الزام لگایا گیا - کہ اُسنے اس نیت سے حکم قانون کی نافرمانی کی کہ بکر سزا سے بچ جاوے - پس فرد قرار داد جرم مین وہ نافرمانی درج کیجائیگی جسکا الزام ہے - اور نیز وہ قانون جس سے خلاف ورزی ہوئی ہو ،

فرد قرار داد جرم کے الفاظ کے معنے اُس قانون کے معنون کے مطابق سمجھے جاوینگے جسکی بموجب وہ جرم قابل سزا ہو ،

دفعہ ۲۲۴ - ہر فرد قرار داد جرم مین جو الفاظ جرم کے بیان کرنے مین مستعمل ہون اُنسے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اُن معنون کے ساتھ مستعمل ہوئے ہین جو اُس قانون مین جسکے بموجب جرم مذکور لائق سزا ہو اُنکے لیے مقرر کیے گئے ہین ،

غلطیوں کا اثر

دفعہ ۲۲۵ - جرم کے بیان یا اُن مراتب کے بیان مین جنکا فرد قرار داد جرم مین درج کیا جانا ضرور ہے غلطی کا واقع ہونا اور جرم اور نیز مراتب مذکور کے بیان مین فروگذاشت ہونا کسی نوبت مقدمہ مین سقم اہم متصور نہوگا - الا اُس حالت مین کہ ملزم کو فی الواقع اُس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ ہوا ہو ،

تمثیلات

(الف) - زید پر حسب دفعہ ۲۴۲ - مجموعہ تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا کہ شئے ایسا سکہ ملتبس اپنے پاس رکھا جسکو قبضہ مین لاتے وقت وہ جانتا تھا کہ یہ سکہ ملتبس ہے اور فرد قرار داد جرم مین لفظ فریباً فروگذاشت ہوگیا - تو جس حال مین یہ بات نپائی جاوے کہ زید کو اس فروگذاشت سے فی الواقع مغالطہ ہوا ہو غلطی موثر نفس مقدمہ متصور نہوگی ،

(ب) - زید پر یہ الزام لگایا گیا - کہ اُسنے بکر کو دغا دی - اور جس طور پر کہ اُسنے بکر کو دغا دی وہ فرد قرار داد جرم مین نہین لکھا یا غلط لکھا گیا -

زید نے جوابدہی کی - اور گواہ حاضر کیے اور اُس معاملہ کا حال جو اُسکو بیان کرنا تھا بیان کیا - پس عدالت اس سے یہ مستنبط کر سکتی ہے - کہ دغا دینے کے طور کا بیان نہونا ایک فروگذاشت مؤثر نفس مقدمہ نہین ہے ،

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُسنے بکر کو دغا دی - اور جس طور پر کہ اُسنے بکر کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم مین بیان نہین کیا گیا - اور فیمابین زید اور بکر کے اکثر معاملات ہوئے تھے - اور زید کو کوئی ذریعہ اس بات کے معلوم کرنے نہین ملا کہ وہ الزام اُن معاملات مین سے کسکی بابت ہے - پس اُسنے کچھ جوابدہی نکی - تو ان واقعات سے عدالت یہ مستنبط کر سکتی ہے - کہ دغا دینے کے طور کا ذکر نہ ہونا اس مقدمہ مین ایک غلطی مؤثر نفس مقدمہ ہے ،

(د) - زید پر یہ الزام لگایا گیا - کہ اُسنے جنوری سنہ ۱۸۸۲ء کی ۲۱ - تاریخ پر خدابخش کو عمداً قتل کیا - اور واقع مین شخص مقتول کا نام حیدربخش تھا - اور قتل کی تاریخ ۲۰ - جنوری سنہ ۱۸۸۲ء تھی - زید پر سواے ایک الزام کے اور کبھی قتل عمد کا الزام نہین لگایا گیا تھا - اور جو تحقیقات کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوئی اُسکو اُسنے سنا - اور وہ صرف حیدربخش کے مقدمہ سے متعلق ہے - پس ان واقعات سے عدالت یہ ستنبا کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ نہین ہوا - اور فرد قرارداد جرم کی غلطی مؤثر نفس مقدمہ نہین ہے

(ہ) - زید پر یہ الزام لگایا گیا - کہ اُسنے جنوری سنہ ۱۸۸۲ء کی ۲۰ - تاریخ کو حیدربخش کو عمداً قتل کیا - اور ۲۱ - جنوری سنہ ۱۸۸۲ء کو خدابخش کو جو اُس قتل عمد کی علت مین اُسکو گرفتار کرنے کی کوشش کرتا تھا عمداً قتل کیا جب اُسپر قتل حیدربخش کا الزام لگایا گیا اُسکی تجویز بعلت قتل عمد خدابخش کے کی گئی - اور جو گواہ اُسکی صفائی کے حاضر کیے گئے وہ گواہ حیدربخش کے مقدمہ کے تھے - اس صورت مین عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ ہوا اور یہ کہ غلطی مؤثر نفس مقدمہ ہے ،

دفعہ ۲۲۶- اگر کوئی شخص بدون کسی فرد قرارداد جرم کے یا بذریعہ ناقص یا غلط فرد قرارداد جرم کے تجویز کے لیے سپرد کیا جاے تو عدالت یا جب ہائی کورٹ کو سپردگی عمل مین آئی ہو تو کلارک شاہی کو جائز ہے - کہ ملحوظ قواعد مندرجہ مجموعہ ہذا دربارہ نمونہ فرد قرارداد جرم کے فرد قرارداد جرم مرتب کرے - یا تکمیل اضافہ کرے - یا اوسمین ترمیم کرے - یسے جیسی کہ ضرورت ہو،

دفعہ ۲۲۷- ہر عدالت مجاز ہے - کہ کسی فرد قرارداد جرم کو کسی وقت قبل سنانے تجویز کے یا اگر جرم کی تجویز روبرو عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے ہو تو کسی وقت قبل معلوم ہونے راے اہالی جوری یا ظاہر ہونے راے اسیسرون کے تبدیل کردے ایسی ہر ایک تبدیل شخص ملزم کے روبرو پڑھی اور اوسکو سمجھا دیجائیگی،

دفعہ ۲۲۸- اگر فرد قرارداد جرم جو بموجب دفعہ ۲۲۶- یا دفعہ ۲۲۷- کے مرتب یا تبدیل کی گئی ہو ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً مدعا علیہ کی جوابدہی مین یا مستغیث کی پیروی مقدمہ مین فتور واقع نہ ہوگا - تو یہ بات باختیار عدالت ہے کہ فرد قرارداد جرم کے مرتب ہونے یا اوسمین تبدیل کرنے کے بعد مقدمہ کی تجویز مین اوسی طرح مصروف ہو کہ گویا فرد جدید یا تبدیل شدہ اصل فرد قرارداد جرم تھی،

دفعہ ۲۲۹- اگر فرد قرارداد جدید یا تبدیل شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم یا مستغیث کی حق تلفی حسب متذکرہ صدر ہوگی تو اوس عدالت کو اختیار ہے - کہ تجویز جدید ہونے کا حکم دے - یا تجویز مقدمہ اوس میعاد تک ملتوی رکھے جو ضروری ہو،

ضابطہ بر سپردگی بدون فرد قرارداد جرم کے یا بذریعہ ناقص فرد قرارداد جرم کے،

فرد قرارداد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے،

کب بعد تبدیل کے تجویز فوراً عمل مین آسکتی ہے،

کب تجویز جدید کا حکم دیا جاسکتا ہے یا تجویز ملتوی رہ سکتی ہے،

مقدمہ کا ملتوی رہنا اگر تبدیل شدہ فرد قرار داد جرم میں اُس جرم کی بابت نالش کرنے کے لیے منظوری شرط ہو

دفعہ ۲۳۰۔ اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل شدہ ایسا ہو کہ اُس کی نالش کرنے کے لیے پیشتر سے منظوری طلب کرنی ضرور ہو۔ تو مقدمہ کی کاروائی تا حصول منظوری ملتوی رہیگی۔ الا اُس حال مین کہ ارجاع نالش کے لیے انھین واقعات کی بنیاد پر منظوری حاصل ہو گئی ہو جنپر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہو

گواہوں کو جب کہ فرد قرار داد جرم تبدیل کیا جائے

دفعہ ۲۳۱۔ جب کوئی فرد قرار داد جرم عدالت سے بعد شروع ہونے تجویز کے تبدیل کیا جائے تو مستغیث اور شخص ملزم کو اجازت دیجائیگی کہ جن گواہان کے اظہار ہو چکا ہو جس گواہ کو چاہے مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کرا کے امر متبدلہ کی بابت اُسکا اظہار لے،

سنگین غلطی کی تاثیر

دفعہ ۲۳۲۔ اگر رائے کسی عدالت اپیل یا عدالت ہائی کورٹ کی وقت عمل اپنے اختیارات نگرانی یا اختیارات متعلقہ باب ۲۷ کے یہ ہو کہ جس شخص پر جرم ثابت کیا گیا ہے اُسکو فی الواقع بوجہ نہونے فرد قرار داد جرم کے یا بوجہ غلطی ہونے کے فرد قرار داد جرم مین جوابدہی مین مغالطہ ہوا ہے۔ تو اُسکو لازم ہے کہ فرد قرار داد جرم کو جس طرح مناسب سمجھے مرتب کرکے اُسی کی بنیاد پر تجویز جدید عمل مین آنے کا حکم دے

اگر اُس عدالت کی رائے مین واقعات مقدمہ ایسے ہون کہ اُنکی بنا پر کسی الزام کی شخص ملزم پر نظر بواقعات ثابتہ قائم نہو سکتا ہو تو وہ عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کرے

تمثیل

زید پر جرم متعلقہ دفعہ ۱۹۶ مجموعۂ تعزیرات ہند بربنائے ایسی فرد قرار داد جرم کے ثابت قرار دیا گیا جس مین یہ لکھنا فرو گذاشت ہوا تھا۔ کہ زید یہ بات جانتا تھا کہ وہ شہادت جسکو اُسنے بددیانتی سے بطور شہادت صحیح و اصلی کے مستعمل کیا یا مستعمل کرنے کا قصد کیا جھوٹی اور

جلی تھی - تو اگر عدالت کو ظن غالب ہو کہ زید ایسا علم رکھتا تھا - اور فرد
قرارداد جرم مین اس بات کا بیان فروگذاشت ہونے سے کہ زید ایسا علم
رکھتا تھا اُسکو اپنی جوابدہی مین مغالطہ ہوا - تو عدالت کو یہ حکم دیگی کہ فرد
قرارداد جرم ترمیم ہو کر تجویز از سر نو عمل مین آئے - مگر جس حال مین کہ کارروائی
مقدمہ سے یہ قرین قیاس ہو کہ زید کو ایسا علم نہ تھا تو عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی

چند الزامات کا شمول

علیحدہ علیحدہ فرد قرارداد جرم ہر جرم جداگانہ کی بات ،

دفعہ ۲۳۳ - لازم ہے - کہ ہر جرم جداگانہ کی بابت جبکہ کسی شخص پر
الزام لگایا جائے فرد قرارداد جرم علیحدہ ہو - اور ایسے ہر الزام کی تجویز بھی
جداگانہ ہونی چاہیے بجز اُن صورتون کے جو دفعات ۲۳۴ - و ۲۳۵ -
و ۲۳۶ - و ۲۳۹ - مین مذکور ہین ،

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام
لگایا گیا - تو چاہیے کہ زید کی نسبت سرقہ کی فرد قرارداد جرم اور تجویز جدا ہو -
اور ضرر شدید پہونچانے کی فرد قرارداد جرم اور تجویز جدا ہو ،

جب تین جرم ایکہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع مین آئین تو اُنکا الزام ایکساتھ عائد کیا جائیگا ،

دفعہ ۲۳۴ - جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ
الزامات لگائے جائین جو جرم اول سے لیکر جرم آخر تک عرصہ ۱۲ - بارہ مہینے
کے اندر سرزد ہوئے ہون - تو جائز ہے کہ اُسپر ایک ہی وقت مین چند جرائم کا
الزام جو ۳ - تین سے زیادہ نہون عائد ہو کر سب کی ایک تجویز کیجائے ،

جرائم اُسوقت ایک ہی قسم کے ہین جب اُنکے لیے مجموعہ تعزیرات ہند
کی دفعہ واحد مین یا کسی اور قانون خاص یا مختص المقام مین ایک ہی تعداد
کی سزا مقرر رہو ،

۱- ایک سے زیادہ جرمون کی بابت تجویز

دفعہ ۲۳۵- (۱) - اگر چند واقعات مین جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہین کہ وہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہین ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرائم سرزد ہون - تو جائز ہے کہ ایسے ہر جرم کی علت مین شخص مذکور کی نسبت تکملہ فرد قرارداد جرم اور تجویز کا ایک ہی ساتھ ہو،

۲- دو جرم جو دو تعریفون کے اندر آئے

(۲) - اگر افعال مظہرہ ایسے جرم پر مشتمل ہون جو بموجب کسی قانون مجریہ وقت کے ایسی دو یا کئی تعریفات جداگانہ مین داخل ہو جنمین جرائم کی تعریفات یا انکی سزا مرقوم ہوان - تو جس شخص سے وہ فعل سرزد ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اسپر ہر جرم منجملہ جرائم مذکور لگایا جاے اور ہر ایک کی تجویز کیجاے،

۳- وہ افعال جو ایک جرم ہون مگر انکا مجموعہ دوسرا جرم ہو

(۳) - اگر چند افعال جنمین سے ایک یا زیادہ افعال فرداً فرداً جرم ہو یا جرائم ہون مگر جنکا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو کسی شخص سے سرزد ہون - تو جائز ہے کہ شخص ملزم پر الزام اُس جرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو یا اُس جرم کا جو منجملہ اُن افعال کے ایک یا چند افعال سے پیدا ہوتا ہو ایک ہی مقدمہ مین شامل ہو کر اُنکی ایک وقت تجویز کیجاے،

کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۷۱- کی مخل نہ ہوگی،

تمثیلات متعلقۂ فقرۂ اول،

(الف) - زید ایک شخص خالد کو جو حراست جائز مین تھا چھوڑا لے گیا اور اُسکے چھوڑانے مین ایک کانسٹبل ولید کو جسکی حراست مین خالد تھا زیادہ ضرر شدید پہونچایا - تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحۂ دفعات ۲۲۵- و ۳۳۳- مجموعۂ تعزیرات ہند کی بابت فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور تجویز کیجاے،

ب - زید نے زنا کرنے کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان مین نقب زنی کی - اور اُس مکان مین داخل ہو کر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا -

تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقۂ دفعات ۴۵۴ - و ۴۹۷ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائین اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہون،

(ج) - زید ہندہ کو جو خالد کی زوجہ ہے خالد کے پاس سے باین ارادہ پھسلا لے گیا کہ اُسکے ساتھ زنا کرے - اور درحقیقت اُسکے ساتھ زنا کا مرتکب ہوا تو جائز ہے - کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقۂ دفعات ۴۹۸ - و ۴۹۷ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائین اور جدا جدا تجاویز اثبات جرم صادر ہون

(د) - زید کے پاس چند مواہیر ہین جنکی بابت وہ جانتا ہے کہ ملتبس ہین - اور یہ نیت رکھتا ہے کہ بغرض ارتکاب چند جعلسازیون کے جنکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ - مین مقرر ہے اُنکو استعمال مین لاوے - تو جائز ہے کہ بعلت قبضہ داری ہر ایک مہر حسب دفعہ ۴۷۳ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے زید کی نسبت جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور تجویز اثبات جرم جدا جدا کیجاے

(ہ) زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے یہ جانکر اُسپر نالش فوجداری دائر کی - کہ انصافاً یا قانوناً اُس نالش کی کوئی وجہ نہین ہے - پھر بھی زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ ایسے الزام لگانے کی انصافاً یا قانوناً کوئی وجہ نہین ہے - تو جائز ہے کہ زید پر بابت دو جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور اُنکی نسبت تجویز اثبات جرم کیجاوے،

(و) - زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے اُسپر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ انصافاً یا قانوناً اُس الزام کی کوئی وجہ نہین ہے - اور تجویز کے وقت زید نے خالد کی نسبت جھوٹی گواہی دی اس نیت سے کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جاے جسکی سزا موت ہے تو جائز ہے - کہ زید کی نسبت جرائم مصرحۂ دفعہ ۲۱۱ - و دفعہ ۱۹۴

مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز اثبات جرم کی جائیں

(ز)- زید نے اور دو چند شخصوں کے ساتھ جرائم بلوہ اور ضرر شدید اور
ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے کار منصبی کے انجام دینے میں بلوا
فرو کرنے کا قصد کرتا تھا- تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم محکومہ دفعہ ۱۴۷ و
۳۲۵ و ۱۵۲- مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور
جدا جدا تجاویز اثبات جرم کی جائیں ،

(ح)- زید نے ایک ہی وقت میں بکر اور خالد اور عمرو کو خوف دلانے کی نیت سے
نقصان جسمانی پہونچانے کی دھمکی دی- تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت تینوں جرائم مندرجہ
دفعہ ۵۰۶- مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا
جدا تجاویز اثبات جرم کی جائیں ،

جائز ہے کہ تجویز جداگانہ الزامات کی جو تمثیلات الف لغایت ح میں
مندرج ہیں ایک ہی وقت میں کی جائے ،

تمثیلات - متعلقۂ فقرہ ۲ ،

(ط)- زید نے بیجا طور پر خالد کو ایک بید مارا- تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت
جرائم مصرحۂ دفعہ ۳۵۲ و ۳۲۳- مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد جرم لکھی جاویں
اور جدا جدا تجویز ثبوت جرم کی جاوے ،

(ی)- اناج کے چند مسروقہ بورے پوشیدہ رکھنے کی غرض سے زید اور خالد
کے حوالہ کیے گئے جنکو معلوم تھا کہ یہ مال مسروقہ ہے- بعد ازاں زید اور خالد نے
بالعمد ایک غلہ کے کھتہ کی تہ میں ان بوروں کے پوشیدہ کرنے میں ایک دوسرے
کی مدد کی- تو جائز ہے کہ زید اور خالد کی نسبت بابت جرائم دفعات ۴۱۱ و ۴۱۴- مجموعۂ تعزیرات ہند
کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز ثبوت جرم کی جائیں ،

(ک) ہندہ نے اپنے طفل کو بدین علم چھوڑا کہ اس فعل سے یہ احتمال ہے کہ وہ اُس طفل کی ہلاکت کی باعث ہوگی - اور طفل مذکور بوجہ ایسے چھوڑنے کے مرگیا - تو جائز ہے کہ ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۳۱۷ - و دفعہ ۳۰۴ مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائین اور جدا جدا تجاویز ثبوت جرم کی جائین ،

(ل) - زید نے بد دیانتی سے ایک دستاویز جعلی کو بطور دستاویز اصلی کے ثبوت کے لیے مستعمل کیا اس غرض سے کہ خالد ایک ملازم سرکار پر جرم مفصلہ دفعہ ۱۶۷ - مجموعۂ تعزیرات ہند ثابت کرائے - تو جائز ہے کہ زید پر بابت جرائم مفصلہ دفعات ۴۷۱ - جو دفعہ ۴۶۶ - کے ساتھ پڑھی جائیگی اور دفعہ ۱۹۶ مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائین اور جدا جدا تجاویز اثبات جرم صادر ہون ،

تمثیل متعلقۂ فقرہ ۳

(م) - زید نے بکر پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا - اور اُس ارتکاب کے وقت بالارادہ بکر کو ضرر پہونچایا - تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقۂ دفعات ۳۲۳ - ۳۹۲ - و ۳۹۴ مجموعۂ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائین اور جدا جدا تجاویز اثبات جرم کیجائین

جبکہ مشتبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے ،

دفعہ ۲۳۶ - اگر کوئی فعل واحد یا افعال کا مجموعہ اس قسم کا ہو کہ اُن واقعات سے جو ثابت ہوسکتے ہین یہ بات مشتبہ ہے کہ منجملہ چند جرائم کے کون سا جرم قرار پائیگا - تو جائز ہے کہ شخص ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین اُن تمام جرائم یا اُنمین سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاوے - اور ایسے الزامات کی کسی تعداد کی تجویز ین معًا ہوسکتی ہین - یا جرائم مذکورۂ مین سے کسی ایک جرم کا الزام علی سبیل البدل اُسکے ذمہ قائم ہوسکتا ہے ،

تمثیل

زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو درجہ جرم سرقہ یا جرم استحصال مال مسروقہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا کو پہونچ سکتا ہے۔ تو جائز ہے کہ اُسپر الزام جرائم سرقہ اور حصول مال مسروقہ اور خیانت مجرمانہ اور دغا کا فرد قرارداد جرم مین لگایا جاوے۔ یا اُسپر الزام لگایا جاوے۔ کہ وہ سرقہ یا حصول مال مسروقہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے،

جبکہ کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اسکو دوسرے جرم کا مجرم ٹھہرایا جاسکتا ہے،

دفعہ ۲۳۷۔ اگر صورت مندرجہ دفعہ ۲۳۶ مین صرف ایک جرم کا الزام ملزم پر فرد قرارداد جرم مین لگایا جاوے۔ اور شہادت سے یہ پایا جاوے کہ اُسنے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکی علت مین حسب احکام دفعہ مذکور اُسکی نسبت فرد قرارداد جرم لکھی جاسکتی تھی۔ تو جائز ہے کہ اُسکے ذمہ وہی جرم ثابت قرار دیا جاوے جسکا ارتکاب کرنا اُسپر ثابت ہو گو وہ الزام فرد قرارداد جرم مین درج ہنوا ہو،

تمثیل،

زید پر فرد قرارداد جرم مین سرقہ کا الزام لگایا گیا۔ اور معلوم ہوا کہ اُس سے جرم خیانت مجرمانہ یا جرم استحصال مال مسروقہ ظہور مین آیا ہے۔ تو جائز ہے کہ اُسپر جرم خیانت مجرمانہ یا جرم استحصال مال مسروقہ جیسا موقع ہو ثابت قرار دیا جاوے گو فرد قرارداد جرم مین اُسپر جرم مذکور کا الزام نہ لگایا گیا ہو،

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اُس جرم میں شامل ہو جسکا الزام لگایا گیا ہے،

دفعہ ۲۳۸۔ جب کسی شخص پر فرد قرارداد جرم مین ایسے جرم کا الزام لگایا جاوے جو چند مختلف اجزار کا مجموعہ ہو اور اُن مین سے صرف چند اجزار بالاشتمال ایک جرم صغیرہ مکمل کی حد تک پہونچتے ہون اور ایسا اشتمال ثابت ہو لیکن باقی اجزا ثابت نہ ہون۔ تو جائز ہے کہ جرم صغیرہ اُسپر ثابت قرار دیا جاوے گو فرد قرارداد جرم مین اُسپر اُس جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو،

جب کسی شخص کی نسبت جس پر فرد قرارداد جرم مین کوئی جرم قرار دیا گیا ہو ایسے حالات ثابت ہون کہ جنسے جرم مذکور بقدر ایک جرم خفیف کے ہو جاے - تو جایز ہے کہ نابردہ کی نسبت جرم خفیف ثابت قرار دیا جاے گو اُسکی نسبت فرد قرارداد جرم مین وہ جرم قرار نہ دیا گیا ہو،

کسی عبارت مندرجۂ دفعۂ ہذا سے یہ تصور کرنا لازم نہین ہے کہ تجویز ثبوت کسی جرم مصرحۂ دفعہ ۱۹۸ - یا دفعہ ۱۹۹ - کی اُس حالت مین جائز ہوگی جب کوئی استغاثۂ حسب الحکم اُس دفعہ کے نہ کیا گیا ہو،

تمثیلات،

(الف) - زید پر مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۰۷ - کے مطابق الزام خیانت مجرمانہ کا کسی جایداد کی بابت فرد قرارداد جرم مین لگایا گیا جسکا زید کو بحیثیت مال پہونچانے والے کے سپرد ہونا فرد مذکور مین قرار دیا گیا تھا - یہ متحقق ہوتا ہے کہ مال کی نسبت زید نے دفعہ ۴۰۶ - کے مطابق خیانت مجرمانہ کی - مگر وہ مال بحیثیت رسانندۂ مال کے اُسکو سپرد نہین کیا گیا تھا - تو جایز ہے کہ اُسکی نسبت تجویز ثبوت جرم خیانت مجرمانہ حسب مراد دفعہ ۴۰۶ - کے کی جاے،

(ب) - زید کی نسبت مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ - کے بموجب الزام ضرر شدید پہونچانے کا فرد قرارداد جرم مین قائم کیا گیا - نابردہ نے یہ ثابت کیا کہ سخت و ناگہانی اشتعال طبع ہونے پر اُسنے عمل کیا - جائز ہے کہ نابردہ کی نسبت تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ۳۳۵ - مجموعۂ تعزیرات ہند کی جاے،

کن کن شخصوں پر باشتراک الزام لگایا جا سکتا ہے

دفعہ ۲۳۹ - جب ایک سے زیادہ اشخاص پر جرم واحد یا جرائم مختلف کا جنکا ارتکاب معاملۂ واحدہ مین ہوا ہو الزام لگایا جاے یا جب ایک شخص پر الزام ارتکاب کسی جرم کا اور دوسرے پر اعانت یا اقدام جرم مذکور کا الزام لگایا جاے - تو جائز ہے کہ ایسے جرائم کی بابت فرد قرارداد

جرم اور تجویز ثبوت شاملات مین ہو یا جدا جدا جیسا عدالت کو مناسب معلوم ہو اور احکام مندرجہ جزو اول باب ہذا جملہ ایسے الزامات سے متعلق سمجھے جائینگے،

تمثیلات

(الف) - زید اور بکر پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا گیا - تو جائز ہے کہ قتل عمد کی علت مین زید اور بکر کی فرد قرار داد جرم اور تجویز یکجائی ہو،

(ب) - زید اور بکر پر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا گیا جسکے اثنار مین زید نے قتل عمد کا ارتکاب کیا جس سے بکر کو کچھ تعلق نہین ہے - تو جائز ہے کہ بربنائے ایک ہی فرد قرار داد جرم کے جسمین دونون پر سرقہ کا الزام اور صرف زید پر قتل عمد کا الزام لگایا گیا ہو دونون کی تجویز یکجائی ہو،

(ج) - زید اور بکر دونون پر ایک سرقہ کا الزام لگایا گیا - اور بکر پر دو اور سرقون کا الزام قائم ہوا ہے جو اُسی واردات کے اثنا مین اُس سے سرزد ہوئے تھے - جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرار داد جرم کی بنار پر ایک ہی ساتھ زید اور خالد دونون کی تجویز کیجائے اسطرح پر کہ ایک سرقہ کا الزام دونون پر ہو اور باقی دو سرقون کا صرف بکر پر،

چند الزامون مین سے ایک الزام پر مجرم ٹھہرنے پر باقی الزامون سے دست بردار ہونا

دفعہ ۲۴۰ - جب ایک سے زیادہ الزام ایک ہی شخص پر قائم کیے جائین اور جب تجویز اثبات جرم کسی ایک یا چند جرائم کی بنیاد پر کیجائے تو شخص مستغیث یا عہدہ دار پیروکار جانب سرکار مجاز ہے کہ عدالت کی اجازت لیکر باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو یا خود عدالت کو اختیار ہے کہ الزام یا الزامات باقیماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کردے - چنانچہ ایسی دست برداری یہ اثر رکھیگی کہ گویا شخص ملزم ایسے الزام یا الزامات سے بری کیا گیا بجز اُس صورت کے کہ تجویز اثبات جرم کی منسوخ کیجائے کہ اُس صورت مین عدالت مذکور باتباع حکم عدالت منسخ کنندۂ حکم اثبات جرم مجاز ہوگی کہ اُس الزام یا الزامات کی تحقیقات یا تجویز مین مصروف ہو جنسے دست برداری ہوئی تھی،

باب ۲۰،

تجویز مقدمات قابل اجراے سمن معرفت مجسٹریٹان،

مقدمات قابل اجراے سمن مین ضابطہ،

دفعہ ۲۴۱- مقدمات قابل اجراے سمن کی تجویز مین مجسٹریٹان ضابطہ مفصلۂ ذیل عمل مین لائینگے،

الزام کا مضمون بیان کردیاجائیگا

دفعہ ۲۴۲- جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہویا حاضر کیاجاے تو تفصیل اُس جرم کی جسکا الزام اُسپر لگایا گیاہے اُسکو سنادی جائیگی-اور اُس سے استفسار کیا جائیگا کہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ وہ کیون جرم مذکور کا مجرم نہ ٹھہرایا جاے-لیکن کوئی باضابطہ فرد قرار داد جرم مرتب کرنی ضرور نہ ہوگی،

الزام کے صحیح ہونے کے اقبال پر ثبوت جرم،

دفعہ ۲۴۳- اگر شخص ملزم اُس جرم کے ارتکاب کا اقرار کرے جو اُسپر لگایا جاے تو اُسکا اقبال حتی المقدور بعینہٖ الفاظ مین لکھا جائیگا جو اُسکے مُنھ سے نکلین-اور اگر وہ اس بات کی وجہ کافی نہ ظاہر کرسکے کہ اُسکی نسبت تجویز ثبوت جرم کیون نہ کیجاے تو مجسٹریٹ اُسکی نسبت تجویز ثبوت جرم مطابق اُسکے کریگا،

ضابطہ جبکہ کوئی ویسا اقبال نکیاجاے،

دفعہ ۲۴۴- اگر شخص ملزم ایسا اقبال نکرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے- کہ اظہار مستغیث کا (اگر کوئی ہو) لے-اور تمام وجہ ثبوت جو بتائید نالش پیش کیجاے شامل مثل کرے-اور مستغاث علیہ کا بھی بیان سماعت کرے- اور جو کچھ ثبوت بتائید اُسکی جوابدہی کے گذرے اُسکو لے،

مجسٹریٹ مجاز ہے-کہ اگر مناسب سمجھے بروقت درخواست کسی مستغیث یا ملزم کے حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی گواہ یا پیش کرانے کسی دستاویز یا دیگر شے کے جاری کرے،

مجسٹریٹ مجاز ہے-کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے برطبق ایسی درخواست کے یہ حکم صادر کرے کہ مصارف معقول گواہ کے جو مقدمہ

کی اغراض کے لیے کچہری مین حاضر ہونے سے اُسکے عائد حال ہون عدالت مین جمع کرائے جائین ؛

بریت،

دفعہ ۲۴۵- اگر مجسٹریٹ بعد لینے ثبوت متذکرۂ دفعہ ۲۴۴- اور اُس ثبوت مزید کے اگر کچھ ہو جو اُسنے اپنی تحریک خاص سے پیش کرایا ہو اور بعد کسی سوال وجواب ساتھ شخص ملزم کے۔ اگر مجسٹریٹ کو ایسا منظور ہو شخص ملزم کو بے گناہ سمجھے تو اُسکو لازم ہے۔ کہ اُسکی بریت کا تجویز کرے،

حکم سزا،

اگر مجسٹریٹ مذکور شخص ملزم کو مجرم قرار دے تو اُسکو لازم ہے کہ اُسکی نسبت حکم سزا مطابق قانون کے صادر کرے،

تجویز نالش اسمن کے حیثیت سے محدود نہین ہوگی،

دفعہ ۲۴۶- مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ دفعہ ۲۴۲- یا دفعہ ۲۴۵- کے مطابق شخص ملزم کو ایسے جرم کا مرتکب قرار دے جسکی تجویز اس باب کے بموجب ہوتی ہے اور جسکا اُس سے سرزد ہونا واقعات مسلمہ یا شہادت کی رو سے ثابت ہو گو نالش یا سمن مین کچھ اور مضمون ہو،

مستغیث کا غیر حاضر ہونا،

دفعہ ۲۴۷- اگر سمن بر طبق نالش کے جاری ہوا ہو اور اُس تاریخ کو جو واسطے حاضری شخص ملزم کے مقرر ہوئی ہو یا کسی اور تاریخ مابعد کو جسپر مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو مستغیث حاضر نہو۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے۔ کہ باوصف کسی مضمون کے جو اوپر مرقوم ہے شخص ملزم کو بری کر دے۔ الا اُس صورت مین کہ کسی وجہ سے مجسٹریٹ کو مقدمہ کا کسی اور تاریخ پر ملتوی کرنا مناسب معلوم ہو،

استغاثہ سے دستکش ہونا،

دفعہ ۲۴۸- اگر کسی مقدمہ مین جسمین اس باب کے مطابق عمل ہو شخص مستغیث حکم اخیر کے صادر ہونے سے پہلے کسی وقت مجسٹریٹ کو اس بات سے مطمئن کر دے کہ اُسکو نالش سے دستکش ہونے کی اجازت دینے کی وجوہ کافی ہین۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ اُسکو دستکش ہونے کی اجازت دے۔ اور اُسی وقت شخص ملزم کو بری کرے

کارروائی کے موقوف کرنے کا اختیار جبکہ مستغیث نہو

دفعہ ۲۴۹- ہر مقدمہ مین جو بجز بربناے نالش اور طور پر رجوع ہوا ہو مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا بمنظوری مجسٹریٹ ضلع ہر دیگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب وجوہ کے جنکو اُسے تحریر کرنا چاہیے ہر مقدمہ مین جو بلا نالش کے کسی اور طور سے رجوع ہوا ہو کارروائیات کو کسی نوبت پر بلا سنانے تجویز مشعر برأت مدعاعلیہ خواہ اثبات جرم کے ملتوی کر دے - اور اُسکے بعد شخص ملزم کو رہائی دے ،

ورسب ہتک فی جو احق یا براہ ایذا رسانی دائر ہون،

دفعہ ۲۵۰- اگر کسی مقدمہ مین جو بربناے نالش کے رجوع ہوا ہو مجسٹریٹ شخص ملزم کو بموجب دفعہ ۲۴۵- یا دفعہ ۲۴۷- جرم سے بری کرے اور اُسکی یہ رائے ہو کہ نالش ناحق اور براہ ایذا رسانی دائر ہوئی تھی- تو اُسکو اختیار ہے - کہ اگر مناسب سمجھے مدعا علیہ کی برأت کا حکم صادر کر کے مستغیث کو ہدایت کرے کہ وہ شخص ملزم کو یا جب چند اشخاص ملزم ہون تو اُن مین سے ہر واحد کو اُسقدر زرمعاوضہ ادا کرے جو مجسٹریٹ کے نزدیک مناسب ہو اور صہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہو

زرمعاوضہ کا وصول،

تعداد معاوضہ جو اسطرح تجویز کی جاے اُسی طور پر وصول کی جائیگی جسطرح زرجرمانہ وصول ہوتا ہے ،

بشرطیکہ یہ ہے - کہ اگر اسطور سے وصول نہو سکے تو وہ قید جو عائد ہو سکتی ہے قید محض ہوگی - اور اس میعاد تک ہوگی جو مجسٹریٹ ہدایت کرے - مگر ۳۰- روز سے زیادہ نہوگی وقت دلانے معاوضہ کے کسی نالش دیوانی مابعد مین جو متعلق اسی معاملہ کے ہو عدالت اُس تعداد پر لحاظ کریگی جو بطور معاوضہ حسب دفعہ ہذا ادا یا وصول کی گئی ہو

باب - ۲۱

تجویز مقدمات قابل اجراے وارنٹ بحضور مجسٹریٹ

ضابطہ مقدمات قابل اجراے وارنٹ،

دفعہ ۲۵۱- مقدمات قابل اجراے وارنٹ کی تجویز مین مجسٹریٹون کو چاہیے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کرے ،

ثبوت نالش کی سماعت،

دفعہ ۲۵۲- جب شخص ملزم کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے- کہ بیان شخص مستغیث کا اگر کوئی ہو سنے- اور تمام ثبوت کو جو بتائید نالش پیش کیجائے شامل مثل کرے،

مجسٹریٹ کو لازم ہے- کہ مستغیث سے یا کسی اور طور پر نام اُن اشخاص کے دریافت کرے جو غالبًا حالات مقدمہ سے واقف ہون- اور مدعی کی طرف سے شہادت دے سکتے ہون- اور اُن مین سے اُس قدر اشخاص کو جو ضروری معلوم ہون اپنے روبرو شہادت دینے کے لیے طلب کرے،

ملزم کی رہائی،

دفعہ ۲۵۳- اگر بعد لینے تمام وجہ ثبوت کے جسکا حوالہ دفعہ ۲۵۲- مین ہوا ہے اور بعد لینے اسقدر اظہار شخص ملزم کے اگر کچھ لیا جاوے جو مجسٹریٹ کو ضروری معلوم ہو مجسٹریٹ کی دانست مین کسی ایسے مقدمہ کا ثبوت ذمہ شخص ملزم کے نہ پایا جاوے کہ بصورت اُسکی عدم تردید کے ملزم کی نسبت تجویز ثبوت جرم جائز ہوتی تو مجسٹریٹ اُسکو رہا کریگا،

کوئی عبارت دفعہ ہذا مانع اسکی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ شخص ملزم کو مقدمہ کی کسی نوبت سابق پر رہا کرے اگر بموجب اُن وجوہ کے جنھین مجسٹریٹ کو لکھنا چاہیے مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ الزام بے بنیاد ہے،

فرد قرار داد جرم کا مرتب کرنا جبکہ جرم کا ثابت ہونا معلوم ہوتا ہو،

دفعہ ۲۵۴- اگر اُسوقت جب کہ ایسی وجہ ثبوت اور اظہار لیا گیا ہو مجسٹریٹ کی یہ رائے قرار پائے- کہ یہ قیاس کرنے کی وجہ موجود ہے کہ شخص ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تجویز اس باب کے مطابق ہوسکتی ہے اور جسکو مجسٹریٹ مذکور تجویز کرنے کا مجاز ہے اور جسکے بدلے مجسٹریٹ موصوف اپنی دانست مین سزائے کامل عائد کرسکتا ہے تو اُسکو چاہیے کہ ایک فرد قرار داد جرم ملزم کی نسبت قلمبند کرے،

اقبال جرم،

دفعہ ۲۵۵- تب فرد قرارداد جرم شخص ملزم کے روبرو پڑھی جائیگی اور اُسکو سمجھائی جائیگی اور ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم مجرم ہو یا کچھ جوابدہی کرنا چاہتے ہو،

اگر شخص ملزم اپنی نسبت مجرم ہونا قبول کرے تو صاحب مجسٹریٹ اُسکا اقبال قلمبند کریگا- اور اگر مناسب سمجھے حسب اقتضاے راے اپنے بربناے اُسکے اقبال کے اُسکی نسبت تجویز ثبوت جرم کریگا،

جواب،

دفعہ ۲۵۶- اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے یا یہ دعوی کرے کہ اُسکی نسبت تجویز کیجاے تو اُسکو ہدایت کیجائیگی کہ اپنی جوابدہی مین مصروف ہو- اور اپنا ثبوت پیش کرے- اور ہر وقت پر اُس ایام مین جب وہ اپنی جوابدہی مین پیروی کرتا ہو اُسکو اجازت دیجائیگی کہ کسی گواہ جانب مستغیث کو جو عدالت مین یا عدالت کے احاطہ مین حاضر ہو مکرر طلب کرکے اُس سے سوال جرح کا کرے،

اگر شخص ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسکو شامل مثل کردے،

حکمنامہ واسطے جبراً پیش کرانے ثبوت کے حسب درخواست ملزم،

دفعہ ۲۵۷- اگر شخص ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی گواہ کے اس غرض سے جاری کیا جاے کہ اُس سے استفسار یا جرح کے سوالات کیے جائین یا کوئی دستاویز یا اور شے پیش کرائی جاے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکمنامہ مطلوبہ جاری کرے الا اُس صورت مین کہ اُسکے نزدیک درخواست کو اسوجہ سے نامنظور کرنا مناسب ہو کہ وہ براہ ایذا رسانی یا ایام گذاری یا زوال اغراض معدلت گستری کے گذری ہے- اور مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ وجہ مذکور کو قلمبند کرے،

مجسٹریٹ مذکور مجاز ہے- کہ ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنے سے پہلے یہ حکم دے کہ گواہ مذکور کے مصارف معقول جو اُس مقدمہ کی اغراض کے لیے عدالت مین حاضر ہونے سے اُسکے عائد حال ہوں، عدالت مین جمع کیے جائین،

بریت،

دفعہ ۲۵۸- اگر کسی مقدمہ مین جو اس باب سے متعلق ہو اور جسمین فرد قرارداد جرم مرتب کی گئی ہو مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ شخص ملزم بے گناہ ہے، تو مجسٹریٹ مذکور اُسکی بریت کا حکم صادر کریگا،

ثبوت جرم،

اگر کسی ایسے مقدمہ مین مجسٹریٹ کو دریافت ہو کہ شخص ملزم فی الواقع مجرم ہے تو اُسکو چاہیے کہ قانون کے مطابق اُسکی نسبت حکم سزا صادر کرے،

مستغیث کی غیر حاضری،

دفعہ ۲۵۹- اگر مقدمہ بربناے نالش کسی مستغیث کے قائم ہوا ہو اور اُس روز پر جو واسطے سماعت مقدمہ کے مقرر ہوا ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو کہ اُسکی بابت صلح کرنا جائز ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضاے راے اپنے باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماسبق مین کچھ اور حکم ہو فرد قرارداد جرم کے مرتب ہونے سے پہلے شخص ملزم کو رخصت کر دے،

باب - ۲۲

بابت تجویز سرسری،

تجویز سرسری کا اختیار،

دفعہ ۲۶۰- × باوصف اسکے کہ اس مجموعہ مین کوئی اور مضمون ہو،

(۱)- مجسٹریٹ ضلع-

(۲)- مجسٹریٹ درجۂ اول جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار خاص عطا کیا ہو،

(۳)- ہر بینچ یعنے جلسہ مجسٹریٹون کا جسکو اختیارات مجسٹریٹ درجۂ اول عطا ہوئے ہون اور لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو

× درخصوص اختیارات مجسٹریٹ کے اپر برہما مین - دیکھو قانون ۔ ۱۸۸۶ء کے معینہ کی دفعہ ۹ سگر درخصوص رعایاے برطانیۂ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲- ۱

مجاز ہے۔ کہ جرائم مفصلۂ ذیل مین سے کل یا جزو کی تجویز بطور سرسری کرے،

(الف)۔ وہ جرائم جنکی سزا موت یا حبس بعبور دریاے شور یا ۶- چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی نہو،

(ب)۔ جرائم جو حسب دفعات ۲۶۴- و ۲۶۵- و ۲۶۶- مجموعۂ تعزیرات ہند کے وزن اور پیمانون سے متعلق ہین،

(ج)۔ ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۲۳- مجموعۂ تعزیرات ہند،

(د)۔ سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹- یا ۳۸۰- یا ۳۸۱- مجموعۂ مذکور جبکہ مال مسروقہ کی مالیت ۵۰ پچاس روپیے سے زیادہ نہو،

(ہ)۔ مال مسروقہ کا لینا یا پاس رکھنا حسب دفعہ ۴۱۱- مجموعۂ مذکور جبکہ مالیت مال مذکور کی ۵۰ پچاس روپیہ سے زیادہ نہو،

(و)۔ مال مسروقہ کے پوشیدہ رکھنے یا علحدہ کرنے مین مدد کرنی حسب دفعہ ۴۱۴ مجموعۂ مذکور جب مالیت مال مذکور کی ۵۰ پچاس روپے سے زیادہ نہو،

(ز)۔ نقصان رسانی حسب دفعہ ۴۲۷- مجموعۂ مذکور،

(ح)۔ مداخلت بیجا بخانہ حسب دفعہ ۴۴۸- مجموعۂ مذکور،

(ط)۔ توہین بارادۂ اشتعال طبع بغرض نقض امن حسب دفعہ ۵۰۴ اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶- مجموعۂ مذکور،

(ی)۔ اعانت کسی جرم کی منجملہ جرائم متذکرۂ صدر،

(ک)۔ اقدام کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرۂ صدر جب ایسا اقدام بھی جرم ہو،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی مقدمہ جسمین مجسٹریٹ ضلع وہ اختیارات خاص عمل مین لائے جو ازروے دفعہ ۳۴- کے عطا ہوئے ہین سرسری طور پر تجویز نہ کیا جائیگا،

دفعہ ۲۶۱ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ مجسٹریٹون کے کسی بنچ یعنی اجلاس کو جسکو مجسٹریٹ درجۂ دوم یا درجۂ سوم کے اختیارات عطا ہوئے ہون اس بات کا اختیار عطا کرے کہ وہ کل جرائم مفصلۂ ذیل یا اُنمین سے کسی کی تجویز بطور سرسری کرے

اُن مجسٹریٹون کے بنچ کو جنکو اختیار عطا کرنا جنکو کرسکتا ہے، (حاشیہ)

(الف) - جرائم بخلاف ورزی مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعات ۲۷۷ و ۲۷۸ - و ۲۷۹ - و ۲۸۵ - و ۲۸۶ - و ۲۸۹ - و ۲۹۰ - و ۲۹۲ - و ۲۹۳ - و ۲۹۴ و ۳۲۳ - و ۳۳۴ - و ۳۳۶ - و ۳۴۱ - و ۳۵۲ - و ۴۲۶ - و - ۴۴۷ - ع

(ب) - جرائم بخلاف ورزی ایکٹ ۵ سے میونسپل و دفعات متعلقہ مندرجۂ ایکٹ ۵ سے پولیس جنکی سزا صرف جرمانہ یا قید واسطے کسی میعاد کے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو مقرر ہے،

(ج) - کسی جرم مفصلۂ صدر کی اعانت،

(د) - کسی جرم مفصلۂ صدر کا اقدام کرنا جب ایسا اقدام کرنا بھی جرم ہو،

دفعہ ۲۶۲ - جو مقدمات اس باب کے مطابق تجویز کیے جائین اگر مقدمہ لایق اجرائے سمن ہو تو وہی ضابطہ جو مقدمات لایق اجرائے سمن کے لیے مقرر ہوا ہے مرعی رہیگا اور اگر مقدمات لایق اجرائے وارنٹ ہون تو وہی ضابطہ جو مقدمات لایق اجرائے وارنٹ کے لیے مقرر ہوا ہے عمل مین آئیگا - بجز اُس صورت کے جسکا آیندہ ذکر کیا جائیگا

مقدمات لایق اجرائے سمن میں اور مقدمات لایق اجرائے وارنٹ میں ضابطہ متعلق ہوسکیگا، (حاشیہ)

کسی مقدمہ مین جسمین حسب شرائط باب ہذا جرم ثابت قرار پائے کوئی سزائے قید ۳ - تین مہینے سے زیادہ میعاد کے لیے تجویز نہ کی جائیگی،

قید کی حد، (حاشیہ)

دفعہ ۲۶۳ - جن مقدمات مین کہ اپیل جائز نہین ہے مجسٹریٹ یا مجسٹریٹون کے بنچ یعنی اجلاس کو ضرور نہین ہے کہ گواہون کی شہادت قلمبند کرے یا فرد قرارداد جرم باضابطہ مرتب کرے - مگر ایسے مجسٹریٹ یا مجسٹریٹون کو لازم ہے - کہ ایک ایسے فارم یعنی نقشہ مین جسکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے مراتب مفصلۂ ذیل مندرج کرتے رہین،

ریکارڈ اُن مقدمات میں جنکا اپیل نہو، (حاشیہ)

(الف) - نمبر سلسلہ وار،

(ب) - تاریخ ارتکاب جرم،

(ج) - تاریخ رپورٹ یا استغاثہ،

(د) - نام مستغیث کا اگر کوئی ہو،

(ہ) - شخص ملزم کا نام بقید ولدیت و سکونت،

(و) - جرم جسکا استغاثہ کیا گیا یا جو ثابت ہوا اگر کچھ ہو - اور ان صورتون مین جو دفعہ ۲۶۰ - کی ضمن (د) و (ہ) و (و) سے متعلق ہون مالیت اُس جا یداد کی جسکی بابت جرم سرزد ہوا،

(ز) - شخص ملزم کا عذر اور اُسکا اظہار اگر کچھ لکھا گیا ہو،

(ح) - تجویز - اور درصورت ثابت قرار پانے جرم کے مختصر کیفیت وجوہ تجویز کی،

(ط) - حکم سزا یا دیگر حکم اخیر،

(ی) - کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ،

ریکارڈ اُن مقدمات مین جو لائق اپیل ہون،

دفعہ ۲۶۴ - ہر مقدمہ مین جو کسی مجسٹریٹ یا بنچ کی معرفت بطور سرسری تجویز کیا جاوے جب اُس تجویز سے اپیل کرنا جائز ہو مجسٹریٹ یا بنچ مذکور کو لازم ہے - کہ قبل صادر کرنے حکم سزا کے ایک تجویز باندراج خلاصہ وجہ ثبوت کے جسکی بنا پر جرم ثابت قرار پایا ہو اور نیز مراتب مندرجہ دفعہ ۲۶۳ - کے قلمبند کرے،

تجویز مذکور اُن مقدمات مین جو اس دفعہ سے متعلق ہون صرف اُسکی کا غذ مثل کا ہوگی،

ریکارڈ اور تجویز کس زبان مین لکھی جائیگی،

دفعہ ۲۶۵ - عبارت مندرجہ رجسٹر حسب دفعہ ۲۶۳ - اور تجویزات محاکمہ دفعہ ۲۶۴ - زبان انگریزی یا عدالت کی زبان مین حاکم اجلاس کنندہ کے ہاتھ سے لکھی جائینگی - یا اگر وہ عدالت جسکا حاکم اجلاس کنندہ عین ماتحت ہو ہدایت کرے حاکم مذکور کی زبان خاص مین لکھی جائینگی،

کورٹ کے ہرد کرنے کے لیے بنچ کو اختیار دیا جاسکتا ہے

لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ ایسے مجسٹریٹون کے بنچ کو جو جرائم کی تجویز سپرد کرنے کے مجاز ہون اس بات کا اختیار دے کہ عبارت مندرجہ رجسٹر یا تجویز مندرجہ صدر کو ایسے عہدہ دار کے ہاتھ سے لکھوائے جو اُس عدالت کے حکم سے جسکا وہ بنچ بلا توسط ماتحت ہو اُس کام کے لیے مقرر کیا جاے - پس اُس عبارت یا تجویز پر جو اس طور سے مرتب ہو اُس بنچ کے ہر مجسٹریٹ کے دستخط ہونگے جو اُس کارروائی مین شریک رہا ہو،

باب ۲۳

بابت تجویز مقدمات بحضور ہائی کورٹ اور عدالت سشن

(الف) - ابتدائی،

ہائی کورٹ کی تعریف،

دفعہ ۲۶۶ - اس باب مین بجز + دفعات ۲۷۶-۲۰۷-۳۰ × کے لفظ "ہائی کورٹ" سے وہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر مراد ہے جو بموجب ایکٹ پارلیمنٹ معینہ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب نمبر ۱۰۴ - مقرر ہوئی ہے یا آیندہ مقرر کیجاے اور اُسمین ملک پنجاب کی چیف کورٹ ؈ اور عدالت صاحب رکارڈر رنگون ؈ اور اُس اعلیٰ درجہ کی دیگر عدالتین شامل ہین جنکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے اس باب کی اغراض کے لیے ہائی کورٹ قرار دین

ہائی کورٹ کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہونگی

دفعہ ۲۶۷ - تمام مقدمات کی تجویز جو اس باب کے بموجب ہائی کورٹ کے روبرو ہو بذریعہ اہالی جوری کے ہوگی،

؈ اپر برہما کی عدالت اسے سشن کے بارے مین قانون ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۲ - گر بابت برٹانیہ اہالی یورپ کے بارے مین دفعہ ۲۲ - ایضاً دیکھو،

+ - ۲ - دفعہ ۲۶۶ - مین یہ الفاظ در اعداد ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵ کی رو سے سابق الفاظ اعداد کے عوض قائم کیے گئے یہ الفاظ ایکٹ ۱۱ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۷ - کی رو سے مندرج کیے گئے ہین،

اور گو کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ مین کوئی اور مضمون ہو جملہ مقدمات فوجداری مین جو اس مجموعہ کے بموجب یا بموجب فرمان شاہی متعلقہ کسی عدالت ہائی کورٹ کے جو بموجب ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ ۱۸۶۱ء- و ۲۵- جلوس ملکۂ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴- کے مقرر ہوئی ہے کسی ہائی کورٹ مین منتقل کیے جائین جائز ہے کہ اُنکی تجویز اگر ہائی کورٹ ہدایت کرے بذریعۂ اہالی جوری کے عمل مین آئے،

عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری یا بشرکت اسیرون کے ہونگی،

دفعہ ۲۶۸- تمام مقدمات کی تجویز جو کسی عدالت سشن کے روبرو عمل مین آئے بذریعہ اہالی جوری یا باعانت اسیرون کے کی جائیگی،

لوکل گورنمنٹ حکم کر سکتی ہے کہ کسی سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہونگی

دفعہ ۲۲۹- لوکل گورنمنٹ مجاز ہے- کہ بذریعہ حکم مندرجہ گزٹ سرکاری کے یہ ہدایت کرے- کہ تجویز جملہ جرائم یا کسی خاص قسم کے جرائم کی روبرو کسی عدالت سشن کے کسی ضلع مین بذریعہ جوری کے ہوگی- اور اس بات کی بھی مجاز ہے- کہ وقتاً فوقتاً ایسے حکم کو منسوخ یا تبدیل کرے،

ؔ جب ملزم ایکہی مقدمہ مین ایسے متعدد جرائم کی علت مین ماخوذ ہو جنمین سے بعض لائق تجویز بذریعۂ جوری ہون اور بعض ایسے نہون تو جرائم مذکور مین سے اُن جرائم کی بذریعہ جوری کے تجویز کی جائیگی جو بذریعہ جوری کے لائق تجویز ہین- اور اُنمین سے اُن جرائم کی بذریعہ عدالت سشن بمدد ایسے جورون کے جو بحیثیت اسیر کے ہون تجویز کی جائیگی جو لائق تجویز بذریعہ جوری نہون

ہر مقدمہ مین نالش کی کارروائی معرفت کسی پیروکار سرکاری کے ہوگی،

دفعہ ۲۷۰- ہر مقدمہ مین جو عدالت سشن کے روبرو تجویز کیا جائے ضرور ہے کہ نالش کی کارروائی معرفت کسی پیروکار سرکاری کے ہو،

ؔ دفعہ ۲۶۹- کا دوسرا فقرہ- ایکٹ ۱۰- ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۹- کی رو سے سابق فقرہ کے عوض قائم کیا گیا،

(ب)- آغاز کارروائی

شروع تجویز

دفعہ ۲۷۱- جب عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے پر مستعد ہو تو شخص ملزم اُسکے روبرو حاضر ہوگا یا حاضر کیا جائیگا- اور فرد قرارداد جرم عدالت مین پڑھی اور اُسکو سمجھا دی جائیگی- اور اُس سے استفسار کیا جائیگا کہ تم جرم قرارداده کے مرتکب ہوئے ہو یا تجویز کیا جانا چاہتے ہو،

جواب شبہ مجرمیت،

اگر شخص ملزم بجواب اُسکے اپنے تئین مجرم قرار دے تو اُسکا جواب قلمبند کیا جائیگا- اور جائز ہے کہ اُسکی بنیاد پر نابرده کی نسبت تجویز اثبات جرم عمل مین آئے،

جواب دینے سے انکار کرنا یا تجویز کیے جانے کا دعوی کرنا،

دفعہ ۲۷۲- اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے یا تجویز کیے جانے کا دعوی کرے تو عدالت حسب ہدایات مندرجہ ذیل اہل جوری یا اسیسرون کو منتخب کرکے مقدمہ کی تجویز شروع کریگی،

ایک جوری یا ایک جماعت اسیسران کے ذریعہ سے چند ملزمون کی تجویز یکے بعد دیگرے عمل مین آسکتی ہے،

مگر شرط یہ ہے- کہ ملحوظی استحقاق پیش کرنے اعتراض کے جو آینده مذکور ہے جائز ہے- کہ ایک ہی اہل جوری یا ایک ہی جماعت اسیسرون کی اُسقدر اشخاص ملزم کے مقدمات کی تجویز مین تدریجاً صرف ہو یا اعانت کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو،

فرد قرارداد جرم مین الزام غیر قابل ثبوت کا مندرج ہونا،

دفعہ ۲۷۳- جن مقدمات کی تجویز ہائی کورٹ کے روبرو ہو جب ایڈووکیٹ کو شخص ملزم کی تحقیقات و تجویز کے شروع ہونے سے پہلے کسی وقت پر معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو تجھ کو اختیار ہے کہ فرد قرارداد جرم مین یہ حال درج کرے،

اندراج کی تاثیر

ایسے حال کی فرد قرارداد جرم مین درج ہونے سے یہ نتیجہ ہوگا کہ کارروائی متعلقہ بابت جرم قرارداده یا جزو جرم قرارداده کے جیسا موقع ہو ملتوی ہو جائیگی،

(ج) - بابت انتخاب جوری

اہال جوری کی تعداد،

دفعہ ۲۷۴ - اُن مقدمات مین جنکی تجویز ہائی کورٹ کے روبرو ہو جوری مین ۹ - نو اشخاص شریک ہونگے ،

مقدمات لایق تجویز عدالت سشن مین جو بذریعہ جوری کے تجویز ہون جوری مین اُس قدر اشخاص لعیدو طاق شریک ہونگے جو ۳ - تین سے کم اور ۹ - نو سے زیادہ نہون - اور جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم متعلقہ کسی ضلع خاص یا کسی خاص اقسام جرائم موقوعۂ ضلع مذکور کے وقتًا فوقتًا مقرر فرمائے ،

جوری واسطے تجویز اُن اشخاص کے عدالت سشن کے روبرو جو اہل یورپ یا اہل امریکہ ہون،

دفعہ ۲۷۵ - جب ایسے شخص کی تجویز عدالت سشن مین اہال جوری کے ذریعہ سے ہو جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہ ہو تو لازم ہے - کہ اگر شخص ملزم درخواست دے تو تعداد کثیر اہل جوری مین ایسے اشخاص شامل کیے جائین جو نہ اہل یورپ ہون نہ اہل امریکہ ،

اہال جوری بذریعہ قرعہ اندازی کے منتخب کیے جاینگے،

دفعہ ۲۷۶ - مقدمہ کے اہال جوری بذریعہ قرعہ اندازی اُس طور پر جسکی عدالت ہائی کورٹ وقتًا فوقتًا بذریعہ قاعدہ کے ہدایت کرے اُن اشخاص مین سے منتخب کیے جائینگے جو جوری کا کام دینے کے لیے طلب کیے گئے ہون ،

مگر شرط یہ ہے - کہ -

موجودہ طریقہ کا برقرار رہنا،

اولًا - تا اجراے قواعد حسب دفعۂ ہذا واسطے کسی عدالت کے اُس طریقۂ انتخاب اہالی جوری کی پابندی کیجائیگی جو اُس عدالت مین بالفعل جاری ہو ،

جو اشخاص طلب نکیے جائینگے کب مستحق ہونگے،

ثانیًا - درصورت غیر کافی ہونے تعداد اشخاص طلب شدہ کے جائز ہے - کہ اہالی جوری بہ تعداد مطلوبہ بعد حصول اجازت عدالت کے اُن دیگر اشخاص مین سے جو حاضر ہون منتخب کیے جائین ،

ثالثًا - بلاد پریزیڈنسی مین ،

(الف)- اگر شخص ملزم پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاے جسکی سزا موت مقرر ہے - یا

(ب)- اگر کسی اور مقدمہ مین ہائی کورٹ کا حاکم اسطرح ہدایت کرے، تو اہل جوری اُس فہرست خاص اشخاص جوری سے منتخب کیے جائینگے جو آیندہ مقرر کی گئی ہے،

دفعہ ۲۷۷- اُسی وقت جب ایک ایک اہل جوری منتخب ہوتا جاے اُسکا نام آواز بلند پکارا جائیگا - اور اُسکے حاضر ہونے پر شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ وہ اُس اہل جوری کی معرفت اپنے جرم کی تجویز کرانے پر کچھہ اعتراض رکھتا ہے یا نہین، جائز ہے - کہ اُسوقت اعتراض نسبت ایسے اہل جوری کے طرف سے شخص ملزم یا شخص پیروکار مقدمہ کے کیا جاے - اور وجوہ اعتراض کا بیان کرنا لازم ہوگا، مگر شرط یہ ہے - کہ عدالت ہائی کورٹ مین شخص پیروکار منجانب سرکار کو آٹھہ مرتبہ بلا پیش کرنے وجوہ کے اعتراض کرنے کا استحقاق ہوگا - اور شخص ملزم یا جملہ اشخاص ملزم کی طرف سے بھی آٹھہ مرتبہ اعتراض کرنا جائز ہوگا،

دفعہ ۲۷۸- جب کوئی اعتراض نسبت کسی اہل جوری کے بر بناے کسی وجہ منجملہ وجوہ مندرجۂ ذیل کے پیش کیا جاے تو اگر وہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہو وہ اعتراض منظور کیا جائیگا -

(الف)- اہل جوری کے دلمین کچھہ جانب داری قیاسی یا واقعی کا ہونا

(ب)- کوئی وجہ ذاتی مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا عدم موجودگی ایسی لیاقت کی جو کسی قانون یا ایسے قاعدہ مجاریہ وقت کی روسے جو حکم قانون کا رکھتا ہو اہل جوری کے لیے ضرور ہو یا ۲۱- اکیس برس سے کم یا ساٹھہ برس سے زیادہ عمر کا ہونا،

خاص اہل جوری دوروں کے مقدمات

اہل جوری کے نام پکارے جائینگے

اہل جوری کی نسبت اعتراض،

اعتراض بلا پیش کرنے وجوہ کے

اعتراض کی وجوہات،

(ج) - از روے عادت قدیمی یا بپابندی قسم مذہبی کے تمام معاملات دنیوی کی فکر سے قطع تعلق کرنا،

(د) - عدالت مین یا عدالت کے زیر حکومت کسی عہدہ پر مامور رہنا،

(ہ) - خدمات پولیس کی تعمیل مین مصروف ہونا یا خدمات پولیس کا اُسکے سپرد رہنا،

(و) - اُسپر ایسے جرم کا ثابت ہونا جو عدالت کی راے مین اُسکو جوری پر بیٹھنے کے غیر قابل کر دیتا ہے،

(ز) - ناقابلیت سمجھنے اُس زبان کی جسمین شہادت ادا کی جاے یا جب شہادت کا ترجمہ دوسری زبان مین کیا جاے ترجمہ کی زبان کا نہ سمجھ سکنا،

(ح) - کوئی اور امر جو عدالت کی دانست مین اُسکو جوری پر بیٹھنے کے غیر لایق کر دیتا ہے،

اعتراض کا فیصلہ،

دفعہ ۲۷۹ - ہر اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت کیا جاے فیصلہ اُسکا عدالت سے ہوگا - اور عدالت کا فیصلہ قلمبند کیا جائیگا اور ناطق ہوگا،

اس اہل جوری کی جگہ جسکی نسبت اعتراض کیا جاے اور شخص کا امور ہونا،

اگر اعتراض منظور کیا جاے تو اُس اہل جوری کی جگہ جسپر اعتراض ہوا ہو ایک اور اہل جوری جو سمن کے حکم کے بموجب حاضر ہوا ہو اور مطابق طریقہ مقررہ دفعہ ۲۷۶ - منتخب ہوا ہو امور کیا جائیگا - یا اگر ایسا دوسرا اہل جوری حاضر نہو تو اُس جگہ پر کوئی اور شخص قائم کیا جائیگا جو عدالت مین حاضر اور جسکا نام جوری کی فہرست مین مندرج ہو یا جسکو عدالت جلسۂ جوری مین شریک ہونے کے لایق سمجھے بشرطیکہ کوئی اعتراض نسبت کسی ایسے اہل جوری یا غیر شخص کے دفعہ ۲۷۸ - کے مطابق پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو،

اہل جوری کا میر مجلس،

دفعہ ۲۸۰ - جب اہل جوری منتخب ہو لین تو اُنکو لازم ہے کہ اپنی جماعت مین سے ایک شخص کو میر مجلس مقرر کرین،

میر مجلس کو لازم ہے کہ اہال جوری کے باختون مین صدر نشین ہو [illegible]
کی راے ظاہر کرے - اور اگر اہال جوری یا کسی اہل جوری کو کچھ پوچھنا منظور ہو
تو عدالت سے استفسار کرے ،

اگر اکثرین اہال جوری اُس میعاد کے اندر جو حاکم عدالت کے نزدیک معقول معلوم ہو
کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہون تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائیگا ،

اہال جوری کو حلف دینا ،

دفعہ ۲۸۱ - جب میر مجلس مقرر ہو لے تو اہال جوری کو حلف حسب احکام [illegible]
حلف متعلقہ ہند مصدرہ ۱۸۷۳ع کے دیا جائیگا ،

ضابطہ جبکہ اہل جوری کو موقوف کرے وغیرہ ،

دفعہ ۲۸۲ - اگر کوئی مقدمہ کسی جوری کے روبرو پیش ہو اور کسی وقت پر
جوری کی راے ظاہر ہونے سے پہلے کوئی اہل جوری کسی وجہ کافی سے تجویز [illegible]
از ابتدا تا انتہا حاضر رہنے سے معذور ہو جاوے یا اگر کوئی اہل جوری غیر حاضر
ہو جاوے اور اُسکو جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو یا اگر معلوم ہو کہ کوئی اہل جوری اُس
زبان سے ناواقف ہے جسمین شہادت دیگئی یا جب شہادت کا ترجمہ سنایا جاوے
ترجمہ کی زبان سے ناواقف ہے تو کوئی شخص جدید جوری مین شامل کیا جائیگا یا
اہال جوری برخاست ہو کر جوری جدید مقرر کیجائیگی ،
ایسی ہر صورت مین تجویز از سر نو شروع کی جائیگی ،

قیدی کی بیماری کی صورت میں جوری کو رخصت کرنا ،

دفعہ ۲۸۳ - حاکم عدالت کو اُس صورت مین بھی اہال جوری کے رخصت
کرنے کا اختیار ہے جب کہ قیدی کٹہرہ کے آگے کھڑے رہنے سے معذور ہو جاوے

(د) - انتخاب اسیسران ،

اسیسران کیونکر منتخب کیے جاینگے

دفعہ ۲۸۴ - جب مقدمہ کی تجویز باعانت اسیسران ہونے والی ہو دو یا [illegible]
اسیسر جسقدر حاکم عدالت کو مناسب معلوم ہون اُن اشخاص مین سے منتخب
کیے جاینگے جو اسیسر کا کام دینے کے لیے طلب ہوے ہون ،

ضابطہ جبکہ اسیسر حاضر نہو سکے،

دفعہ ۲۸۵- اگر دا ثنائے تجویز کسی مقدمہ کے جو باعانت اسیسران عمل مین آئے کسی وقت پر راے اخیر سے پہلے کوئی اسیسر کسی وجہ کافی سے ابتداے انتہاے تحقیقات تک حاضر رہنے سے معذور ہو جاے یا غیر حاضر ہو جاے اور اُسکا جبرا حاضر کرانا غیر ممکن ہو تو مقدمہ کی تجویز دوسرے اسیسر یا اسیسرون کی مدد سے جاری رہیگی اگر تمام اسیسر لوگ حاضر ہونے سے مجبور ہو جائین یا حاضر ہونے مین قصور کرین تو کارروائی مقدمہ کی ملتوی کی جائیگی - اور نئے اسیسرون کی مدد سے مقدمہ از سر نو تجویز کیا جائیگا،

ہ - تجویز تا اختتام کارروائی اسے مدعی و مدعا علیہ،

شروع پیروی استغاثہ،

دفعہ ۲۸۶- جب اہالی جوری یا اسیسران منتخب ہو لین شخص پیروکار استغاثہ کو چاہیے کہ اپنا بیان اسطرح شروع کرے کہ مجموعۂ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون سے وہ عبارت پڑھے جسمین جرم قرار دادہ کی تشریح ہو - اور اس امر کا مختصر بیان کرے کہ کس وجہ ثبوت سے اُسکو مستغاث علیہ پر جرم ثابت کرنے کی اُمید ہے،

گواہون کا اظہار،

تب پیروکار مذکور اپنے گواہون کا اظہار کرائیگا،

مجسٹریٹ کے روبرو اظہار شخص ملزم کا وجہ ثبوت ہوگا،

دفعہ ۲۸۷- شخص ملزم کا اظہار جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے قلم سے یا اُسکے روبرو حسب ضابطہ لکھا گیا ہو پیروکار مذکور کیطرف سے داخل کیا جائیگا - اور وہ بطور وجہ ثبوت کے پڑھا جائیگا،

تحقیقات ابتدائی مین جو شہادت گذرے وہ مقبول ہوگی،

دفعہ ۲۸۸- جائز ہے - کہ شہادت کسی گواہ کی جو حسب ضابطہ شخص ملزم کے مواجہہ مین اور مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو لیگئی ہو اگر راے حاکم اجلاس کنندہ کی مقتضی ہو اور وہ گواہ پیش کیا جاے اور اُسکا اظہار لیا جاے بطور ثبوت کے مقدمہ مین تصور کیجاے،

ضابطہ بعد اظہار گواہان جانب مستغیث کے،

دفعہ ۲۸۹- جب اظہار گواہان جانب مستغیث اور بیان مستغاث علیہ (اگر کچھ ہوا ہو) ختم ہو جاے تو شخص ملزم سے یہ پوچھا جائیگا کہ اُسکو شہادت پیش کرنی منظور ہے یا نہین،

اگر وہ جواب دے کہ شہادت پیش کرانا منظور نہین ہے۔ تو شخص پیروکار کو اختیار ہے
کہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور اگر عدالت کو یہ گمان ہو کہ کسی ثبوت سے ثابت نہین ہے
کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو اسکو اختیار ہے۔ کہ اگر مقدمہ کی تجویز اسیسرون کی مدد سے ہوئی ہو
اپنی تجویز قلمبند کرے۔ یا اگر مقدمہ کی تجویز اہل جوری کی اعانت سے ہوئی ہو اہل جوری
کو ہدایت کرے کہ اپنی رائے مشعر بے گناہی مستغاث علیہ کے ظاہر کرین،

اگر شخص ملزم یا اشخاص ملزم مین سے ایک شخص جب کئی ملزم ہون یہ
جواب دے۔ کہ اسکو شہادت پیش کرانی منظور ہے۔ اور عدالت کے نزدیک کچھ ثبوت اس
امر کا نہو کہ ملزم سے جرم قرار دادہ سرزد ہوا تو عدالت مجاز ہے۔ کہ اگر مقدمہ کی تجویز باعانت
اسیسران ہوتی ہو تجویز مشعر برات مدعا علیہ کے قلمبند کرے۔ یا اگر مقدمہ کی تجویز بمعرفت
جوری کے ہوتی ہو تو جوری کو ہدایت کرے کہ وہ مدعا علیہ کی بریت کی رائے دے،

اگر شخص ملزم یا جب چند ملزم ہون کوئی ایک ملزم عذر کرے کہ ہمکو شہادت
دینی منظور ہے۔ اور عدالت کے نزدیک ثبوت اس امر کا پایا جاے کہ اس سے جرم
سرزد ہوا ہے۔ یا اگر اسکے اس عذر پر کہ ہمکو شہادت دینی منظور نہین ہے پیروکار سرکار
اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور عدالت کی یہ رائے ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہونے کا
ثبوت پایا جاتا ہے۔ تو عدالت شخص ملزم کو حکم دیگی کہ اپنی جوابدہی کرے،

جواب، دفعہ ۲۹۰۔ تب شخص ملزم یا اسکے وکیل کو اختیار ہے۔ کہ اپنی جوابدہی
شروع کرے۔ اور اُن واقعات یا قانون کو ظاہر کرے جسپر وہ استدلال کرنے کا
ارادہ رکھتا ہو۔ اور ثبوت مدخلہ جانب مدعی کی نسبت جس قدر جرح کرنی ضرور
سمجھے کرے۔ اُسکے بعد اسکو اختیار ہے۔ کہ اپنے گواہون کا اظہار کرائے اگر
کچھ ہون اور بعد ہونے سوالات جرح اور سوالات مکرر بتائید جوابدہی کے
(اگر کچھ ہون) اپنے جواب کا خلاصہ بیان کرے،

ملزم کا استحقاق درخصوص اظہار اور طلبی گواہان کے

دفعہ ۲۹۱- شخص ملزم کو اختیار ہے۔ کہ کسی ایسے گواہ کا اظہار کرائے جسکو اُسنے پہلے نامزد نہ کیا ہو۔ مگر جو عدالت مین حاضر ہو۔ الا اُسکو استحقاقاً یہ اختیار نہوگا کہ سوائے اُس صورت کے جو دفعات ۲۱۱- و ۲۳۱- مین مذکور ہے علاوہ گواہان مندرجہ اُس فہرست کے جو اُسنے مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو حوالہ کی تھی کسی اور گواہ کو طلب کرائے،

پیروکار نالش کا حق جواب،

دفعہ ۲۹۲- اگر شخص ملزم یا اشخاص ملزم مین سے کسی نے یہ بیان کیا ہو جبکہ دفعہ ۲۸۹- کے بموجب اُس سے دریافت کیا جاے کہ وہ ثبوت پیش کیا چاہتا ہے- تو شخص پیروکار نالش اُسکا جواب دینے کا مستحق ہوگا،

اہل جوری یا اسیسر کا معائنہ کرنا،

دفعہ ۲۹۳- جب کبھی عدالت کی راے مین یہ امر مناسب معلوم ہو کہ اہل جوری یا اسیسر لوگ اُس موقع کو معائنہ کرین جہان جرم بینہ نالش کا سرزد ہونا ظاہر کیا گیا ہو- یا کسی اور مقام کو معائنہ کرین جسمین کسی اور امر موثر تحقیقات و تجویز مقدمہ کا واقع ہونا ظاہر کیا گیا ہو- تو عدالت اُسی مضمون کا حکم صادر کریگی اور اہل جوری یا اسیسران مجموعاً کسی اہلکار عدالت کی حوالگی مین مقام مذکور پر پہونچائے جائینگے- اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور کیا ہو اُنکو موقع مذکور معائنہ کرائیگا، اہلکار مذکور کو لازم ہے- الا باجازت عدالت- کہ کسی اور شخص کو اہل جوری یا اسیسرون مین سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مکالمت نہ کرنے دے- اور جب معائنہ ختم ہولے تو اہل جوری یا اسیسر لوگ فوراً عدالت مین واپس پہونچائے جائینگے- الا اُس صورت مین کہ عدالت سے کچھ اور ہدایت ہو،

اہل جوری کا یا اسیسر کا اظہار لیا جانا،

دفعہ ۲۹۴- اگر کوئی اہل جوری یا اسیسر بذات خود کسی امر واقعہ متعلقہ مقدمہ سے واقف ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اُس حال سے حاکم عدالت کو مطلع کرے- بعد اُسکے جائز ہے کہ دوسرے گواہون کی طرح

اُسکو حلف دیاجاے اور اُسکا اظہار لیاجاے اور اُس سے سوالات جرح اور
پھر سوالات تائیدی کیے جائین ،

جوری یا اسیسرون کا اُس جلسہ مین حاضر ہونا جو تجویز ملتوی ہو

دفعہ ۲۹۵- اگر تجویز ملتوی کیجاے تو اہالی جوری یا اسیسرن کو لازم ہے کہ جس روز
پر اجلاس ملتوی رکھا جاے اُس روز اور ہر اجلاس مابعد مین تا اختتام تجویز حاضر ہوا کرین

اہالی جوری کو بند رکھنا ،

دفعہ ۲۹۶- عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً جب تجویز کسی مقدمہ
مرجوعہ ہائی کورٹ کی ایک دن سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے اہالی جوری کو یکجا
رکھنے کے لیے قواعد منضبط کرے - اور بپابندی اُن قواعد کے حاکم اجلاس کنندہ
اس باب مین حکم دے سکتا ہے کہ آیا اہالی جوری کسی اہلکار عدالت کے اہتمام مین یکجا
رکھے جاوینگے اور کیونکر یکجا رکھے جاوینگے- یا اُنکو اجازت دیجائیگی کہ اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین

(د) - خاتمہ تجویز کا اُن مقدمات مین جو بذریعہ
جوری کے تجویز ہون

جوری کو متنبہ کرنا

دفعہ ۲۹۷-جن مقدمات کی تجویز بذریعہ اہالی جوری کے ہو جب مقدمہ کی
جوابدہی اور مدعی کی جانب کا جواب بشرطیکہ کچھ ہو ختم ہوجاے تو حاکم عدالت
اہالی جوری کو متنبہ کریگا- اور نالش اور جوابدہی دونون کی شہادت کے خلاصہ کو اور
اُس قانون کو ظاہر کریگا جسکے احکام کے بموجب اہالی جوری کو کاربند ہونا چاہیے ،

صاحب جج کا ذمہ خدمت

دفعہ ۲۹۸- ایسے مقدمات مین صاحب جج کو لازم ہے- کہ-

(الف) تمام قانونی مباحثات کو جو دوران تجویز مین پیدا ہون اور
خصوصاً تمام مباحثات کو جو واقعات متوی الاثبات کے متعلق مقدمہ ہونے یا نہونے
کی نسبت ہون یا شہادت کے قابل قبول ہونے یا نہونے یا فریقین کے سوالات مستفسرہ
کے مناسب ہونے یا نہونے کی بابت ہون طے کردے - اور اپنی رائے کے مطابق شہادت
ناقابل القبول کو عام اس سے کہ فریقین اُسپر معترض ہون پیش نہ ہونے دے ،

(ب)۔ تمام دستاویزات جو بروقت تجویز کے ثبوت مین داخل ہون اُنکے معنے اور مطلب کا تصفیہ کردے،

(ج)۔ تمام اُمور متعلقۂ واقعہ کا فیصلہ کردے جنکا ثابت کرنا اسلیے ضروری ہو کہ کسی خاص مراتب کا ثبوت دینا ممکن ہو جاے،

(د)۔ اس بات کا فیصلہ کردے کہ کوئی خاص مباحثہ جو پیدا ہو خود اُسکی تعرفت طے کیا جائیگا یا معرفت جوری کے۔ اور امر مذکور کی نسبت اُسکا فیصلہ اہل جوری پر واجب التسلیم ہوگا،

حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرنے کے اثنا مین کسی امر متعلقۂ واقعہ یا کسی ایسے امر کی نسبت جسمین امر قانونی اور امر متعلقہ واقعات مخلوط ہون اور مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو اپنی راے اہل جوری کے روبرو ظاہر کرے،

تمثیلات،

(الف)۔ بیان ایک شخص کا جو مقدمہ مین گواہ نہین ہے اس بنیاد پر ثابت کرنا منظور ہے کہ ایسے حالات مقدمہ مین ثابت ہوے ہین جنسے بیان مذکور کی بابت شہادت لینی جائز ہے،

پس حاکم عدالت سے اس امر کا تصفیہ کرنا متعلق ہے نہ اہالی جوری سے کہ موجودگی اُن حالات کی ثابت ہوئی ہے یا نہین،

(ب)۔ یہ منظور ہے کہ ایک دستاویز جسکی اصل کا گم یا تلف ہوجانا ظاہر کیا گیا بذریعہ ادخال ثبوت درجہ دوم کے ثابت کی جاے،

پس اس امر کا فیصل کرنا حاکم عدالت سے متعلق ہے کہ اصل دستاویز گم یا تلف ہوگئی ہے یا نہین،

دفعہ ۲۹۹۔ اہالی جوری سے یہ کام متعلق ہین،

(الف)۔ یہ تجویز کرنا کہ واقعات مین سے کونسا پہلو صحیح ہے۔ اور بعد اُسکے وہ راے دینی جو بلحاظ اُس پہلو کے حاکم عدالت کی ہدایت کے مطابق ظاہر کرنی مناسب ہے،

(ب) - تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور کلمات جو معنی غیر متعارف مین مستعمل کیے جاتے ہین اور جنکے معنے کے تعین کی ضرورت واقع ہوگی معنے کی تنقیح کرنا عام اس سے کہ اسطرح کے الفاظ دستاویزات مین ہون یا نہون،

(ج) - ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جنکو از روے قانون کے امور متعلقہ واقعہ تصور کرنا چاہیے،

(د) - اس امر کا تصفیہ کرنا کہ عبارت عام بلاتعین کسی خاص مقدمات سے متعلق ہے یا نہین - الا اُس حال مین کہ وہ عبارت ضابطۂ قانونی سے متعلق ہو یا اُس حال مین کہ اُسکے معنے قانوناً معین کر دیئے گئے ہون کہ اُن دونون صورتون میں سے ہر ایک مین معنے کا تجویز کرنا حاکم عدالت سے متعلق ہے،

تمثیلات،

(الف) - زید کی نسبت مقدمہ بابت قتل عمد بکر کے زیر تجویز ہے - حاکم عدالت کا یہ کام ہے - کہ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا مین جو فرق ہے اہل جوری کے روبرو اُسکی توضیح کرے - اور اُنسے کہدے کہ واقعات کے فلان پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم قرار دینا چاہیے یا اُسکی برأت ہونی چاہیے،

اس امر کا تجویز کرنا اہل جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے - اُسکے بعد اُنکو صاحب جج کی ہدایت کے مطابق رائے دینی چاہیے - عام اس سے کہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غلط اور وہ اُس ہدایت مین اُسکے ساتھ اتفاق کرتے ہون یا نہین،

(ب) - امر تصفیہ طلب یہ ہے - کہ فلان شخص نے فلان امر خاص کو ایک معقول طور پر باور کیا یا نہین - یا یہ کہ فلان کام سلیقۂ معقول کے ساتھ یا بہ تندہی قرار واقعی کیا گیا یا نہین،

ہر دو امر مذکورہ صدر کی تجویز متعلق باہل جوری ہے،

غور کرنے کے لیے علٰحدہ بیٹھنا،

دفعہ ۳۰۰- جن مقدمات مین جوری کی مدد سے تجویز کیجاے بعد اُسکے کہ حاکم عدالت کی ہدایت ختم ہو جاے اہالی جوری کو اختیار ہے کہ اپنی راے پر غور کرنے کے لیے علٰحدہ بیٹھین،

بلا اجازت عدالت کے کوئی شخص علاوہ اہل جوری کے کسی اہل جوری سے مکالمت یا کسی طرح کی مراسلت نہ کرنے پائیگا،

راے کا سُنانا،

دفعہ ۳۰۱- جب اہل جوری اپنی راے پر غور کر لین تو اُنکا میر مجلس عدالت کو اُنکی راے سے یا کثرت راے سے مطلع کریگا،

حالت جبکہ اہالی جوری کے درمیان اختلاف ہوا

دفعہ ۳۰۲- اگر اہالی جوری متفق الراے نہون تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ اُنسے کہے کہ پھر علٰحدہ جا کر غور کرین- اور اسقدر عرصہ کے بعد جو بہ نسبت حاکم عدالت معقول ہو جائز ہے کہ اہل جوری اپنی راے ظاہر کرین گو وہ لوگ متفق الراے نہون،

ہر ہر الزام کی بابت راے دیجائیگی- اور حاکم جوری سے سوال کر سکتا ہے،

دفعہ ۳۰۳- بجز اُس صورت کے کہ عدالت اور ہنج پر حکم دے اہالی جوری تمام الزامات کی نسبت جنکی بابت شخص ملزم کی تجویز ہونی چاہیے اپنی راے ظاہر کرینگے اور حاکم عدالت مجاز ہے کہ اُنکی راے دریافت کرنے کے لیے اہالی جوری سے ایسے سوالات کرے جو ضرور معلوم ہون،

سوال اور جواب قلمبند کیے جاینگے، راے کا ترمیم کرنا،

ایسے سوالات اور جوابات جو اُنکی بابت دیے جائین قلمبند کیے جائینگے،

دفعہ ۳۰۴- جب اتفاقاً یا سہواً کوئی راے غلط ظاہر کی جاے تو اہالی جوری کو اختیار ہے- کہ اُسکے قلمبند ہونے سے پہلے یا عین ما بعد اُسکے اپنی راے ترمیم کرین- اور بالآخر وہ راے جس طور سے کہ ترمیم ہوئی ہو اُسی طور سے قائم رہیگی،

راے ہائی کورٹ کی غالب رہیگی،

دفعہ ۳۰۵- جب کسی مقدمہ مین جسکی تجویز ہائی کورٹ کے روبرو ہو کل اہالی جوری متفق الآرا ہون یا جب کہ اُن مین سے ۶- چھ

اشخاص جوری کی ایک رائے ہو اور حاکم عدالت اُنسے اتفاق کرے تو حاکم
موصوف اپنی تجویز اُس رائے کے موافق صادر کریگا،

اگر ایسے کسی مقدمہ مین اہالی جوری کو اطمینان ہو کہ اُن سب کی رائے واحد
نہوگی مگر اُنمین سے ۶-چھہ اشخاص کی ایک رائے ہو جاوے تو میر مجلس حاکم عدالت
کو اُسکی اطلاع کریگا،

اور صورتون مین جوری کو رخصت کردینا،

اگر حاکم عدالت اہالی جوری کی کثرت رائے سے اختلاف کرے تو اُسکو لازم
ہے کہ فوراً اہالی جوری کو رخصت کردے،

اگر اہالی جوری مین سے کم سے کم ۶-چھہ اشخاص متفق الرائے نہون تو حاکم عدالت
کو لازم ہے-کہ بعد انقضاے اسقدر عرصہ کے جو مناسب معلوم ہو جوری کو رخصت کرے

عدالت سشن میں کب رائے غالب ہوگی،

دفعہ ۳۰۶-جب کسی مقدمہ مین جسکی تجویز روبرو عدالت سشن کے ہوئی ہو
حاکم عدالت اہالی جوری کی رائے یا اشخاص غالب الآرا کی رائے سے اختلاف رائے
ظاہر کرنا ضروری نہ سمجھے تو وہ اپنی تجویز اُسکی رائے کے مطابق صادر کریگا،

اگر شخص ملزم جرم سے بری کیا جاوے تو حاکم عدالت تجویز مشعر اُسکی بریت کے
قلمبند کریگا- اور اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو حاکم عدالت اُسکی نسبت
وہ سزا تجویز کریگا جو قانون کے مطابق ہو،

ضابطہ جبکہ سشن جج رائے سے خلاف رکھتا ہو،

دفعہ ۳۰۷-اگر کسی ایسے مقدمہ مین سشن جج اہالی جوری یا اُنمین سے اشخاص
غالب الآرا کی رائے سے نسبت کل یا بعض اُن جرائم کے جنکی علت مین شخص ملزم کی تجویز
کیگئی ہو اسقدر اختلاف کامل رکھتا ہو کہ حاکم موصوف کی دانست مین بنظر مقتضاے
معدلت کے مقدمہ کا ہائی کورٹ مین بھیجنا ضرور معلوم ہو تو اُسکو لازم ہے-کہ مقدمہ
کو ہائی کورٹ مین بعد لکھنے وجوہ اپنی رائے کے بھیج دے-اور جب جوری کی رائے
شعر بریت ملزم کے ہو تو یہ رائے ظاہر کرے کہ ملزم سے کونسا جرم اُسکی دانست مین سرزد ہوا

جب کبھی حاکم عدالت اس دفعہ کے بموجب مقدمہ ہائی کورٹ مین بھیجے اُسکو مناسب نہین ہے کہ تجویز رہائی ملزم کی یا تجویز مشعر اثبات کسی جرم کے منجملہ اُن جرائم کے قلمبند کرے جنکی بابت شخص ملزم کی تجویز ہوئی ہو۔ بلکہ اُسکو اختیار ہے کہ شخص ملزم کو پھر حراست مین بھیجے یا اُس سے ضمانت لے لے،

جب مقدمہ اس طور سے بھیجا جاوے جائز ہے۔ کہ اُسکے طے کرنے مین ہائی کورٹ اُن اختیارات مین سے جو کہ وہ بصیغہ اپیل عمل مین لا سکتی ہے کسی اختیار کو عمل مین لائے۔ مگر ہائی کورٹ مجاز ہوگی کہ شخص ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری کرے یا اُسپر جرم ثابت قرار دے جو اہالی جوری باعتبار فرد قرارداد جرم کے جو اُنکے روبرو رکھی گئی تھی اُسپر ثابت قرار دے سکتے تھے۔ اور اگر اُسپر جرم ثابت قرار دے تو ملزم کی نسبت اسقدر سزا تجویز کرے جو اُسکی نسبت عدالت سشن سے تجویز ہو سکتی تھی،

ز - تجویز مکرر ملزم کی بعد رخصت ہونے
اہالی جوری کے،

دفعہ ۳۰۸ - جب اہالی جوری رخصت ہو جائین تو شخص ملزم حراست مین یا حاضر ضامنی پر رکھا جائیگا یعنے جیسی صورت ہو۔ اور اُسکی تجویز بذریعہ دوسری جوری کے عمل مین آئیگی بجز اُس صورت کے کہ حاکم کی دانست مین تجویز جدید ہونی مناسب نہو۔ کہ اُس صورت مین حاکم عدالت کو لازم ہوگا کہ فرد قرارداد جرم پر اُس مضمون کو تجویز کر دے - اور ایسی تحریر اثر بریت کا پیدا کریگی،

تجویز مکرر ملزم کی بعد رخصت ہونے جوری کے،

ح - اختتام تجویز ان مقدمات کا جنمین
تجویز باعانت اسیرون کے ہو

دفعہ ۳۰۹ - جب کسی مقدمہ مین جسکی تجویز اسیسرون کی مدد سے ہو بیان مدعا علیہ کا اور جواب پیروکار نالش کا اگر کوئی ہو ختم ہو چکے

اسیسرون کی رائے کا سنایا جانا،

تو عدالت کو اختیار ہے کہ خلاصہ حال ثبوت جانب مدعی و مدعا علیہ کا ظاہر کرے اور اُسکے بعد لازم ہے۔کہ اسیسرون کو حکم دے کہ ہر ایک اپنی اپنی راے زبانی ظاہر کرے۔اور عدالت ہر ایک کی راے قلمبند کریگی،

تحریر

تب حاکم عدالت اپنی تجویز صادر کریگا۔مگر تجویز صادر کرنے مین اسپر اس بات کی پابندی نہوگی کہ خواہ مخواہ اسیسرون کی راے کا اتباع کرے،

اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پاے تو حاکم عدالت اُسپر حکم سزا مطابق قانون کے صادر کریگا،

(ط)۔کارروائی اُس صورت مین جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہوچکا ہو،

کارروائی اس صورت مین جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہوچکا ہو،

دفعہ ۳۱۰-جس مقدمہ مین تجویز معرفت اہل جوری یا باعانت اسیسران کے ہو اور ملزم پر ایسے جرم کا الزام لگایا جاے جو کسی اور جرم کے وقوع کے بعد جو اسپر پہلے ثابت ہوچکا ہو وقوع مین آیا ہو تو اُس کارروائی مین جو دفعات ۱۷۱ و ۲۷۲-و ۳۰۵-و ۳۰۷-و ۳۰۹-مین محکوم ہے تبدیلی حسب مفصلہ ذیل ہوگی

(الف)۔وہ جزو فرد قرارداد کا جسمین حکم اثبات جرم سابق کا ذکر ہو عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائیگا اور نہ ملزم سے یہ استفسار کیا جائیگا کہ اُسپر کوئی جرم حسب مندرجہ فرد قرارداد کے پہلے ثابت ہوچکا ہے یا نہیں۔بجز اسکے اور تاوقتیکہ ملزم نے الزام جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اُسپر ثابت ہوچکا ہو،

(ب)۔اگر ملزم جرم مابعد کو قبول کرے یا وہ جرم اُسپر ثابت کیا جاے تب اُس سے پوچھا جائیگا کہ آیا حسب مندرجہ فرد قرارداد کے اُسپر پہلے کوئی جرم ثابت ہوچکا ہے

(ج)۔اگر ملزم جواب دے کہ اُسپر پہلے جرم ثابت ہوچکا ہے تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ اسکا لحاظ کرکے اُسپر حکم سزا صادر کرے

الا اگر کسی جرم ما قبل کے اسیر ثابت ہونے سے انکار کرے یا سوال مذکور کا جواب نہ دے یا دینے سے انکار کرے تو اہالی جوری یا عدالت کو بشمول اسیران کے (جیسی صورت ہو) لازم ہے۔ کہ حال جرم مثبتہ سابق کی تحقیقات کرے۔ اور ایسی صورت مین (اگر تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو) اہالی جوری کو مکرر حلف دینا ضرور نہ ہوگا،

(سی)- فہرست اہالیان جوری متعلقہ ہائی کورٹ اور طلبی اشخاص جوری کی اُس عدالت مین،

دفعہ ۳۱۱- ہر لبدۂ پریزیڈنسی مین اہالی جوری کی کتاب بابت اُس سال رواں کے جسمین یہ مجموعہ نفاذ پائے ایسی سمجھی جائیگی کہ اُسمین فہرست اُن اشخاص کی جو اس باب کے بموجب جوری کی خدمت دینے کے لایق ہین صحیح لکھی گئی ہے،

اہالی جوری کی کتاب،

اور وہ اشخاص جنکے نام جوری کی کتاب مین اس طور پر داخل ہون کہ وہ صرف خاص جوری کی خدمت انجام دینے کے مستحق ہین ایسے متصور ہونگے کہ اُس سال کے اندر جسکی بابت فہرست تیار کی گئی اس باب کے بموجب صرف بطور جوری خاص کے انصرام خدمت کے مستحق و مستوجب ہین،

خاص جوری کی بریت،

دفعہ ۳۱۲- اہالی جوری خاص کی فہرست مین کسی وقت پر ۸۰۰ × چار سو سے زیادہ اشخاص کے نام داخل نہ کیے جائینگے،

اہالی جوری خاص کی تعداد،

دفعہ ۳۱۳- کلارک شاہی کو چاہیے کہ ہر سال کی یکم اپریل سے پہلے بپابندی اُن قواعد کے جو وقتاً فوقتاً ہائی کورٹ سے مقرر کیے جائین فہرستہاے مفصلۂ ذیل مرتب کرتا رہے،

عام اور خاص جوری کی فہرستین،

الف - ایک فہرست تمام اشخاص کی جو عام جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہین

× دفعہ ۳۱۲- مین لفظ "چار" سابق لفظ کی جگہ ایکٹ ۵ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲- کی رو سے قائم کی گئی ہے،

(ب) ایک فہرست اُن اشخاص کی جو صرف خاص جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہون،

فہرست آخر الذکر کے تیار کرنے مین اُن اشخاص کے مقدور اور چال چلن اور لیاقت علمی کا بھی لحاظ کیا جائیگا جنکے نام اُسمین داخل ہون،

کوئی شخص اپنا نام خاص جوری کی فہرست مین داخل کرانے کا استحقاق محض اسوجہ سے نہ رکھیگا کہ سال گذشتہ مین اُسکا نام خاص جوری کی فہرست مین داخل کیا گیا تھا،

درصورت طلبی از طرف ہائی کورٹ کلکتہ کے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اور دوسری ہائی کورٹون کی طلبی کی صورت مین لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ گورنمنٹ کے کسی عہدہ دار شاہرہ باب کو اہل جوری کیخدمت کرنے سے مستثنیٰ کرے،

فہرست تیار کرنے والے عہدہ دار کا اختیار — کلارک شاہی کو برعایت قواعد متذکرہ صدر اختیار کلی رہیگا کہ فہرست ہائے مذکورہ جسطرح مناسب سمجھے تیار کرے۔ اور اُسکی تجویز کا اپیل خواہ نظر ثانی نہوگی،

فہرست ہائے مرتبہ وصحیح کا مشتہر ہونا، — دفعہ نمبر ۳۱۳ - جو اشخاص کہ عام جوری اور نیز خاص جوری کے خدمت دینے کے مستوجب ہین اُنکی فہرست مرتبہ بعد ثبت دستخط کلارک شاہی کے تیاری کے بعد جو پہلا ماہ اپریل واقع ہو اُسکی ۱۵ - پندرہ تاریخ سے پہلے سرکاری گزٹ موقع مین ایک مرتبہ مشتہر کی جائیگی،

جو اشخاص کہ عام جوری اور نیز خاص جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہین اُنکی فہرست ہائے صحیح و تحقلی حسب مذکورۂ بالا اُنکی تیاری کے بعد جو پہلا مئی کا واقع ہو اُسکی پہلی تاریخ سے پہلے ایک مرتبہ سرکاری گزٹ موقع مین مشتہر کی جائیگی،

اُن فہرستون کی نقلین عدالت کے مکان مین کسی نظرگاہ عام پر آویزان کیجائینگی،

اہل جوری کی تعداد جو بلدۂ پریزیڈنسی مین طلب کیجائیگی

دفعہ ۳۱۵- منجملہ اُن اشخاص کے جنکے اسمار فہرستہاے مصححہ مصرحۂ بالا
مین مندرج ہون ہر بلدۂ پریزیڈنسی مین ہر اجلاس سشن کے واسطے اقل درجہ
۲۔ستائیس شخص اُن اشخاص مین سے جو خاص جوری کی خدمت دینے کے
ستوجب ہون اور ۴۸ چوّن شخص اُنمین سے جو عام جوری کی خدمت ادا
رنے کے لایق ہون طلب کیے جائینگے،

کوئی شخص ۶ چھ مہینے کے اندر ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا الّا
س صورت مین کہ اُسکے بغیر تعداد اہل جوری کی تکمیل نہ ہوسکتی ہو،

طلبی زائد،

- اگر در اثناے قائم رہنے کسی اجلاس سشن کے یہ معلوم ہو کہ تعداد اُن اشخاص
ا جو اس نہج پر طلب کیے جائین کافی نہین ہے۔ تو اُسقدر اشخاص زائد جو ضروری
دن اور جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہون اُس اجلاس سشن کے لیے طلب کیے جائینگے

بلاد پریزیڈنسی کے باہر اہل جوری کو طلب کرنا،

دفعہ ۳۱۶- جب کسی ہائی کورٹ نے اپنا ارادہ مشتہر کرنے اجلاس لبغرض
ماد اپنے اختیارات فوجداری صیغۂ ابتدائی اندر کسی مقام کے جو بلاد پریزیڈنسی
اہر ہو مشتہر کیا ہو تو اس مقام کی عدالت سشن کو لازم ہے کہ بقید کسی ہدایت
، جو ہائی کورٹ سے صادر ہو اپنی فہرست مین سے اہل جوری بتعداد کافی اُسیطرح
ب کرے جسطرح اہل جوری کو عدالت سشن مین طلب کرنے کا طریقہ آیندہ ظاہر کیا گیا

اہل جوری زائد

دفعہ ۳۱۷- علاوہ اُن اشخاص کے جو جوری کی خدمت دینے کے لیے اُس طور
ے طلب ہون عدالت سشن مذکور کو لازم ہے۔ کہ اگر ضرورت دیکھے کہ اُن افسر
، شورہ کرکے منجملہ افسران سند یافتہ وغیر سند یافتہ متعینۂ فوج ملکۂ معظمہ کے جو اُس
لت کے مقام اجلاس سے ۱۰ دس میل کے اندر رہتے ہون جسقدر افسر واسطے
اکرنے تعداد جوری کے اُن اشخاص کی تجویز کے لیے عدالت کی دانست مین ضروری
ن جنپر الزام جرائم کا ہائی کورٹ کے روبرو حسب مرقومہ بالا کیا گیا ہو۔ طلب کرائے

تمام ایسے افسر جو طلب کیے جائین اس بات کے مستوجب ہونگے کہ باوصف کسی اور مضمون مندرجہ اس مجموعہ کے جوری کی خدمت ادا کرین - مگر کوئی ایسا افسر طلب نکیا جائیگا جسکا گمان افسر یہ خواہش رکھتا ہو کہ بربنا کسی ضرورت خدمت جنگی کے یا باعث کسی اور وجہ خاص جنگی کے اُسکو اس خدمت سے معاف کرے ،

اہل جوری کا حاضر نہونا ،

دفعہ ۳۱۸ - ہر شخص جو بموجب دفعات ۳۱۵ - یا ۳۱۶ - یا ۳۱۷ - کے طلب کیا جاے اور بلا عذر جائز کے حسب الحکم مندرجہ سمن حاضر نہو یا حاضر ہو کر بغیر حصول اجازت حاکم عدالت کے چلا جاے یا اجلاس عدالت کے التوا کے بعد اور بعد صدور حکم اُسکے حاضر ہونے کے حاضر نہو تو وہ شخص مرتکب جرم توہین عدالت کا متصور ہوگا - اور اس بات کے لایق ہوگا کہ جسقدر جرمانہ حاکم عدالت مناسب سمجھے اُسپر جرمانہ کرے - اور درصورت عدم ادائے جرمانہ جیلخانہ دیوانی مین اُس عرصہ تک قید رکھا جائیگا جب تک کہ زرجرمانہ ادا نہ کیا جاے ،

(ک) - بابت ترتیب فہرست اہل جوری و اسیسران عدالت سشن - وطلبی اہل جوری اور اسیسران کے اُس عدالت مین ،

اہلیت جوری یا اسیسر کا کام دینے کی لیاقت ،

دفعہ ۳۱۹ - تمام اشخاص ذکور جنکی عمرین ۲۱ اکیس برس اور ۶۰ ساٹھ برس کے درمیان ہون بجز اُنکے جو ذیل مین مذکور ہین کسی مقدمہ کی تجویز مین جو اُس ضلع مین ہو جہان اُنکی سکونت ہو جوری اور اسیسر کا کام دینے کے لایق ہونگے ،

معافیان ،

دفعہ ۳۲۰ - اشخاص مفصلہ ذیل جوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کیے گئے ہین - یعنے -

(الف) - عہدہ داران متعینہ کارملکی جو مجسٹریٹ ضلع سے بالا رتبہ رکھتے ہین ،

(ب) - صاحبان جج ،

(ج) - کمشنران اور کلکٹران صیغہ مال یا صیغہ پرمٹ،

(د) - وہ اشخاص جو صیغہ پرمٹ مین خدمت انسداد گذر خفیہ مال محصولی کی انجام دیتے ہون،

(ہ) - وہ اشخاص جو مالگذاری کی تحصیل مین مصروف ہون اور جنکو کلکٹر بوجہ تقاضاے کار سرکار کے بری کرنا مناسب سمجھے،

(و) - وہ اشخاص جو فی الواقع اپنے اپنے مذہبون مین کام پادری کا کرتے ہون یا دینی شغلون پر مامور ہون،

(ز) - اشخاص جو ملکۂ معظمہ کی فوج مین نوکر ہون - بجز اُس صورت کے کہ باعتبار کسی قانون مجاریہ وقت کے وہ بالتخصیص جوری یا اسیسر کی خدمت دینے کے لایق قرار دیے جائین،

(ح) - صاحبان سرجن وغیرہ اشخاص جو علانیہ اور ہمیشہ طبابت کا پیشہ کرتے ہون،

(ط) - اشخاص جو ڈاکخانہ اور تار برقی کے صیغون مین ملازم ہون،

(ی) - وہ اشخاص جو مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعات ۶۴۰ - و ۶۴۱ کے مطابق عدالت مین اصالۃً حاضر ہونے سے بری کیے گئے ہین،

(ک) - وہ دیگر اشخاص جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے جوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کیے گئے ہین،

دفعہ ۳۲۱ - سشن جج اور ضلع کا کلکٹر یا دوسرا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لیے مقرر کرے ایسے اشخاص کی فہرست جو جوری یا اسیسر کی خدمت انجام دینے کے مستوجب ہون اور حسب راے سشن جج یا کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکورہ صدر ایسی خدمت انجام دینے کے لایق ہون اور جو غالباً حسب دفعہ ۲۷۸ - ضمن ہاے (ب) لغایت (ح) اعتراض کے لایق نہون - بہ ترتیب حروف تہجی تیار اور مرتب کریگا،

فہرست جوری اور اسیسرون کی،

فہرست مذکور مین ہر شخص مسطور کا نام اور مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ لکھا جائیگا
اور اگر وہ شخص اہل یورپ یا اہل امریکہ ہو تو اُسکی قوم بھی فہرست مین درج کیجائیگی،

فہرست کا مشتہر ہونا،

دفعہ ۳۲۲ - ایسی فہرست کی نقلین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے دفتر مین اور ضلع
کے مجسٹریٹ اور عدالت ضلع کی کچہریون مین اور جس قصبہ یا قصبہ جات مین اُنکے متصل
اشخاص مندرجہ فہرست سکونت رکھتے ہون اُنکی نظرگاہ عام مین آویزان کیجائینگی،

فہرست پر اعتراضات،

دفعہ ۳۲۳ - ایسی ہر نقل کے ساتھ اس مضمون کا اطلاعنامہ شامل رہیگا
جس کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اوسکا اعتراض معرفت سشن جج یا کلکٹر
یا اور عہدہ دار مذکور کے سشن کے مقام کچہری مین ایسے وقت پر مسموع اور فیصل
کیا جائیگا جو اطلاعنامہ مذکور مین مندرج ہو،

فہرست کی نظرثانی،

دفعہ ۳۲۴ - اعتراضات مذکور کی سماعت کے لیے سشن جج کلکٹر یا دیگر عہدہ دار
مذکور کے ساتھ اجلاس کرے وقت اور موقع مندرجہ اطلاعنامہ پر فہرست کی
نظرثانی کریگا - اور اُن اشخاص مین سے جنکو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی
اعتراض کرے تو اُسکی سماعت کریگا - اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کریگا جو اُسکی
دانست مین خدمات مفوضہ جوری یا اسیسر کے انجام دینے کے لایق نہو یا جو دفعہ ۳۲۰ کی
روسے اوسنے خدمت سے مستثنیٰ ہونے کا حق ثابت کرے - اور کسی اور شخص کا نام درج
کریگا جو پہلی فہرست سے متروک رہا ہو اور اُنکے نزدیک منصب مذکور کے لایق ہو،

اگر بامین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور صدر اور سشن جج کے اختلاف راے ہو تو اُس
جوری یا اسیسر کا نام جسکی بابت اختلاف کیا جاے فہرست سے خارج کیا جائیگا،

فہرست مصححہ کی ایک نقل ہر سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کے دستخط
ثبت ہونے کے بعد عدالت سشن مین مرسل کیجائیگی،

حکم سشن جج یا کلکٹر اور دیگر عہدہ دار موصوف کا درباب تیاری یا تصحیح فہرست کے قطعی ہوگا

ہر ترمیم جسکا دعویٰ حسب دفعۂ ہذا نہ کیا جاوے اُسوقت تک کہ فہرست کی دوسری بار اصلاح کی جاوے ایسی سمجھی جائیگی کہ اُس سے دست برداری کی گئی،

فہرست کی سالانہ نظرثانی،

دفعہ ۳۲۵ - جو فہرست حسب متذکرۂ صدر تیار اور صحیح کیجاوے اُسپر ہر سال مین ایک مرتبہ نظرثانی کی جائیگی،

یہ فہرست جسپر حسب متذکرۂ صدر نظرثانی کیجاوے ایک فہرست جدید سمجھی جائیگی - اور اُس سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو دفعات ماسبق میں اُس فہرست کے متعلق مین جو ابتداءً مرتب ہوئی تھی،

مجسٹریٹ ضلع جوریوں اور اسیرون کو طلب کریگا،

دفعہ ۳۲۶ - سشن جج کو لازم ہے - کہ علی العموم تاریخ مقررۂ اجلاس سشن سے جسکو وہ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہیگا کم سے کم ۳ تین دن پہلے ایک چٹھی مجسٹریٹ ضلع کے نام اس ہدایت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجۂ فہرست صحیحہ مذکورین سے اُسقدر نفر کو طلب کرے جو بہ نسبت عدالت موصوفہ اجلاس مذکورین مقدمات لائق تجویز جوری اور مقدمات استمدادی اسیران مین شریک ہونے کے لیے ضرور ہوں - اور اشخاص طلب شدہ کی تعداد اُس تعداد کے دو چند سے کم نہوگی جو کسی ایسی تجویز کے لیے درکار ہو،

اُن اشخاص کے نام جنکا طلب کرنا ضرور ہو قرعہ کے ذریعہ سے کچہری عام مین نکالے جائینگے - مگر وہ اشخاص داخل فہرست صحیحہ جنھوں نے پچھلے ۶ چھ مہینے کے اندر کام دیا ہو خارج رہینگے - بجز اس صورت کے کہ تعداد مطلوبہ بلا شمول اُن اشخاص کے پوری نہو سکے - پس اسماے برآمد شدہ چٹھی مذکورین درج کیے جائینگے،

جوریوں یا اسیرون کی دوسری جماعت کے طلب کرنے کا اختیار،

دفعہ ۳۲۷ - جب تعداد مقدمات زیر تجویز کی اتنی کثیر ہو کہ اہالی جوری یا اسیرون کی ایک ہی جماعت کو تمام ایام اجلاس تک حاضر رکھنا موجب اُنکی گرانباری خاطر کا ہو یا جب کسی اور وجہون سے ایسی ہدایات کرنی ضرور ہو تو عدالت سشن یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ سواے اُس ایام کے جو دفعہ ۳۲۶ - مین مخصوص ہین اشخاص جوری اور اسیر لوگ اور اور ایام مین بھی طلب کیے جائین،

سمن کا مسودہ اور مضامین

دفعہ ۳۲۸ - لازم ہے - کہ ہر سمن جو بنام اہل جوری یا اسیسر کے بھیجا جاوے تحریری ہو - اور اُسمین یہ حکم ہو کہ وہ اہل جوری یا اسیسر کی حیثیت سے جیسا کہ ہو ایک وقت اور ایک موقع مفصلہ سمن پر حاضر ہو،

کب ملازم سرکاری یا ملازم ریلوے معاف کیا جا سکتا ہے،

دفعہ ۳۲۹ - اگر کوئی شخص جسکے نام جوری یا اسیسر کی خدمت دینے کا سمن جاری ہوا ہو سرکار یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو جائز ہے کہ عدالت جسمین بذریعہ سمن طلب کیا گیا ہو اُسکو حاضر ہونے سے معاف رکھے بشرطیکہ اُس کے افسر کی تحریر سے جسمین وہ نوکر ہو یہ واضح ہو کہ وہ بلا تکلیف دہی خلائق بطور جوری یا اسیسر کے جیسا موقع ہو حاضر نہین ہو سکتا ہے،

عدالت اہل جوری یا اسیسر کو حاضری سے معاف کر سکتی ہے

دفعہ ۳۳۰ - عدالت سشن مجاز ہے - کہ باعتبار کسی وجہ معقول کے کسی اہل جوری یا اسیسر کو کسی خاص جلسہ سشن مین حاضر ہونے سے معاف رکھے،

فہرست ان اہل جوری اور اسیسرون کی جو حاضر ہون

دفعہ ۳۳۱ - ہر جلسہ سشن مین عدالت موصوف ایک فہرست اُن اشخاص کی مرتب کرائیگی جو اُس سشن مین کام جوری یا اسیسر کا دینے کے لیے حاضر ہوئے ہون یہ فہرست اشخاص جوری اور اسیسر کی اُس فہرست کے ساتھ رکھی جاوے جسکی اصلاح دفعہ ۳۲۴ - کے موافق ہوئی ہو،

فہرست مصححہ کے حاشیہ مین محاذی اُن ناموں کے جو فہرست محکومہ صدر ہذا مین مندرج ہون حوالہ کی عبارت لکھی جائیگی،

جرمانہ بابت عدم احضار اہل جوری یا اسیسر کے،

دفعہ ۳۳۲ - ہر شخص جسکو سمن واسطے حاضر ہونے بطور اہل جوری یا اسیسر کے بھیجا گیا ہو اور جو بموجب حکم سمن کے بلا عذر جائز حاضر ہونے مین قصور کرے یا حاضر ہونے کے بعد بلا حصول اجازت عدالت چلا جاوے یا مقدمہ کی تاریخ مقررہ پر بعد اسکے کہ عدالت نے اُسکو حاضر ہونے کا حکم دیا ہو حاضر نہو اس بات کا سزاوار ہوگا کہ بموجب حکم عدالت سشن کے کسی قدر جرمانہ دے جو مار ایک سو روپے سے زیا

جرمانہ مذکورہ بمعرفت صاحب مجسٹریٹ ضلع بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ ملوکہ ایسے اہل جوری یا اسیسر کے وصول کیا جائیگا جو اندر حدود ارضی اختیار حکومت اُس عدالت کے ہو جسنے حکم صادر کیا ہو،

اگر تعداد جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام جائداد کے وصول نہ ہو سکے تو جائز ہے کہ ایسا اہل جوری یا اسیسر بذریعہ حکم عدالت سشن جیلخانہ دیوانی مین ۱۵- پندرہ روز تک قید رکھا جاے - الا اُس صورت مین کہ وہ جرمانہ میعاد مذکور کے ختم ہونے سے پہلے ادا ہو جاے،

(ل) - خاص شرائط ہائی کورٹون کے لیے،

ایڈووکیٹ جنرل کا اختیار درباب موقوف کرنے پیروی کے،

دفعہ ۳۳۳ - جو مقدمہ اس مجموعہ کے مطابق ہائی کورٹ کے روبرو تجویز کیا جاے اُسکی کسی نوبت پر قبل گذرنے رائے جوری کے صاحب ایڈووکیٹ جنرل کو اختیار ہے - کہ اگر مناسب سمجھے جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ بربناے اُس قرارداد جرم کے وہ مقدمہ کی پیروی بمقابلہ مدعا علیہ نکریگا - اور ایسی اطلاع پر تمام کارروائی جو بربناے ایسے قرارداد جرم کے مدعا علیہ کی نسبت عمل مین آئی ہو موقوف کیجائیگی - اور وہ اُس سے رہائی پائیگا مگر وہ رہائی بمنزلہ بریت کے نہوگی الا اُس حال مین کہ حاکم اجلاس کنندہ اُسکا حکم دے،

اجلاس کرنے کا وقت،

دفعہ ۳۳۴ - واسطے تعمیل اپنے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کے ہر عدالت ہائی کورٹ اُن تاریخون پر اور ایسے مناسب فاصلون پر اجلاس کریگی جنکو اُس عدالت کا چیف جسٹس وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہے،

اجلاس کرنے کا مقام،

دفعہ ۳۳۵ - عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے - کہ اپنا اجلاس اُسی مقام پر کرے جہان بالفعل کرتی ہے - یا کسی اور مقام پر (اگر کوئی ہو) جو نواب گورنر جنرل بہادر با اجلاس کونسل بحالیکہ وہ عدالت ہائی کورٹ متعینہ فورٹ ولیم بنگالہ ہو یا لوکل گورنمنٹ بحالیکہ وہ کوئی دوسری عدالت ہائی کورٹ ہو - ہدایت کرے،

مگر کورٹ مذکور مجاز ہے - کہ وقتاً فوقتاً اگر وہ ہائی کورٹ متعینہ فورٹ ولیم بنگالہ ہو تو بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر با اجلاس کونسل

اور باقی اور صورتون مین بمنظوری لوکل گورنمنٹ کے - علاقہ سماعت اپیل کی کے اندر ایسے اور اور مقامات پر اجلاس کرے جو کورٹ مذکور کی تجویز سے مقرر کیے جائیں

اجلاس ہونے کی اطلاع، جس عہدہ دار کو چیف جسٹس ہدایت کرے اُسکو لازم ہے - کہ پہلے سے اشتہار اس امر کا موقع کے گزٹ سرکاری مین چھپوا دے کہ واسطے نفاذ اختیارات سماعت ابتدائی صیغۂ فوجداری متعلقہ ہائی کورٹ کے کورٹ موصوف کا کہان اور کس وقت اجلاس ہوگا،

رعایاے برطانیہ اہل یورپ کی تجویز کا مقام، دفعہ ۲۲۶ - عدالت ہائی کورٹ کو یہ حکم دینا جائز ہے : کہ جتنے اہل یورپ رعایاے برطانیہ اور اشخاص جو لایق تجویز ہائی کورٹ حسب دفعہ ۲۱۴ - کے ہون چند معین اضلاع کے اندر یا سال کے چند اوقات معین کے اندر تجویز کے لیے سپرد عدالت کیے گئے ہون اُن سب کی تجویز ہائی کورٹ کے معمولی مقام اجلاس پر ہو یا یہ حکم دینا جائز ہے کہ اُنکی تجویز کسی خاص موقع × نامزدہ پر ہوگی،

باب - ۲۴

شرائط عام بابت تحقیقات و تجویز مقدمہ،

شریک جرم کی معافی کا وعدہ، دفعہ ۲۲۷ - ⊗ درصورت کسی جرم کے ٭ جو محض لایق تجویز عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے ہو ٭ مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ پریزیڈنسی اور ہر مجسٹریٹ درجۂ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بمنظوری مجسٹریٹ ضلع کے ہر دوسرا مجسٹریٹ مجاز ہے - کہ بغرض حصول شہادت کسی شخص کے جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ کسی جرم زیر تجویز کے ارتکاب مین حیلۃً یا صراحۃً شریک یا اُسکا واقف کار رہا ہے شخص مذکور کے ساتھ

× دربارہ لوور برہما کے دیکھو ایکٹ ۱۱ ۱۸۸۹ء - دفعہ ۳۰ (۴)

⊗ دربارۂ وعدۂ معافی شریک کے اپر برہما مین اور تجویز مقدمہ بذریعہ مجسٹریٹ کے - دیکھو قانون ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۱ - مگر دربارۂ رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲ - ایضاً،

٭ - ٭ (صفحہ ۱۵۹ کا فٹ نوٹ (٭ - ٭) دیکھو)،

اس شرط پر وعدہ معافی سزا کا کرے کہ وہ کل حالات متعلقۂ جرم جو اُسکے علم مین
ہون مع نام اُن اشخاص کے جو اُس جرم کے ارتکاب مین بطور اصل مجرم یا
معاون کے شریک رہے ہون بلا کم وکاست راست راست ظاہر کرے،

ہر شخص جو جرم کی معافی حسب منشاء دفعہ ہذا قبول کرے اُسکا اظہار بطور گواہ مقدمہ مین لیا جائیگا
اگر ایسا شخص ضمانت پر رہا نہوا ہو تو وہ روز اختتام تجویز تک ٥ جو معرفت
عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے ہوگی یعنی جیسی صورت ہو ٥ حراست مین رکھا جائیگا،

ہر مجسٹریٹ جو مجسٹریٹ پریزیڈنسی نہو جو اس دفعہ کے بموجب سزا کی معافی کا وعدہ
کرے ایسا وعدہ کرنے کی وجوہ قلمبند کریگا - اور جب وہ ایسا وعدہ کرے اور اس شخص کا
اظہار لے جسکو معافی دیگئی ہو اُسکو اختیار نہوگا کہ خود مقدمہ کی تجویز کرے گو وہ
جرم جو بظاہر شخص ملزم سے سرزد ہوا ہے مجسٹریٹ مذکور کی سماعت و تجویز کے لائق ہو،

وعدہ معافی کے ہدایت کرنے کا اختیار

دفعہ ۳۳۸ - کسی وقت پر بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور تجویز کے اُس
عدالت کو جسمین سپردگی کی گئی ہو اختیار ہوگا کہ اُس مقدمہ مین ایسے شخص کی شہادت
حاصل کرنے کے لیے جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ حیلۃً یا صراحۃً کسی جرم قسم متذکرۂ
صدر کے ارتکاب مین شریک ہوا ہے یا اُسکا واقف کار رہے شخص مذکور کے ساتھ
معافی سزا کا وعدہ کرے - یا مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ یا مجسٹریٹ ضلع کو بلحاظ انھین
شرائط کے جو اوپر مذکور ہین معافی سزا کے وعدہ کرنے کا حکم دے،

سپردگی اُس شخص کی،

دفعہ ۳۳۹ - × جب وعدہ معافی سزا دفعہ ۳۳۷ - یا دفعہ ۳۳۸
کے مطابق کیا جاے اور کسی شخص نے جسنے ایسا وعدہ قبول کیا ہو کسی

٥-٥ اُن مقامات مین جہان قانون جرائم سرحدی پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء جاری ہے - یہ
الفاظ دفعہ ۳۴ - سے نکال دیے جائینگے - دیکھو قانون ۴ ۱۸۸۷ء،
× - (صفحہ ۱۷۰ - کا نوٹ لاٹ دیکھو)

واقعہ مذکورہ کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اُن شرائط کی تعمیل نہ کی ہو جنکے اعتبار پر اُسکے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو جائز ہے کہ اُسکی تجویز بابت اُس جرم کے جسکی نسبت وعدہ معافی اس طور پر کیا گیا ہو یا واسطے تجویز کسی اور جرم کے جو جرم اول الذکر سے متعلق اور ظاہراً اُس سے سرزد ہوا ہو کی جاسے ،

جسکے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو،

بیان اُس شخص کا جسکو معافی عطا ہوئی ہو جب معافی اس دفعہ کے بموجب اُس سے اُٹھا لیجائے اُسکے مقابلہ مین بطور وجہ ثبوت کے گذر سکتا ہے ،

کوئی نالش بابت ادائے جھوٹی شہادت کے نسبت بیان مذکور بلا منظوری ہائی کورٹ کے رجوع نہ کی جائیگی ،

دفعہ ۳۴۰- ہر شخص جسپر کسی عدالت فوجداری کے روبرو الزام لگایا جائے استحقاقاً مجاز ہے - کہ اپنی جوابدہی معرفت وکیل کے کرے ،

ملزم کا اختیار درخصوص جوابدہی معرفت وکیل کے،

دفعہ ۳۴۱- اگر شخص ملزم گو وہ فاترالعقل نہو الّا کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہے - کہ مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز مین مصروف ہو - اور اگر مقدمہ سوائے ہائی کورٹ کے کسی اور کورٹ مین دائر ہو اور تحقیقات کا نتیجہ ملزم کا سپرد ہونا یا تجویز کا نتیجہ مجرم پر جرم ثابت قرار پانا ہو تو کاغذات کارروائی مع رپورٹ جملہ حالات مقدمہ عدالت ہائی کورٹ مین مرسل کیے جائینگے اور ہائی کورٹ اُسکی نسبت وہ حکم صادر کریگی جو مناسب معلوم ہو ،

حالانکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے،

دفعہ ۳۴۲- بدین غرض کہ شخص ملزم کو ایسے مراتب کے صاف کر دینے کا موقع ملے جو شہادت مین ظاہراً اُسکے خلاف مراد ہون تحقیقات یا

ملزم کے اظہار لینے کا اختیار،

× دربارۂ جرائم متعلق سلطنت اور جعلی شہادت کے جسکا وہ شخص مرتکب ہو جسکے ساتھ ایر برہما مین وعدۂ معافی کیا گیا ہو - دیکھو قانون ، ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۰- گرد بابۂ رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲- ایضاً ،

تجویز کی کسی نوبت پر عدالت کو اختیار ہے۔ کہ بغیر پیشتر مطلع کرنے شخص ملزم کے ملزم سے ایسے سوالات کرے جو عدالت کو ضروری معلوم ہون۔ اور عدالت کو لازم ہے۔ کہ اُسی غرض سے بعد قلمبندی بیانات گواہان جانب مدعی اور قبل اسکے کہ شخص ملزم کو جوابدہی کرنے کی اجازت ہو عموماً مقدمہ کی بابت اُس سے استفسار کرے، شخص ملزم اسوجہ سے مستوجب سزا نہوگا۔ کہ اُسنے ایسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کیا یا اُنکا جواب جھوٹا بیان کیا۔ مگر عدالت اور اہالی جوری کو (اگر کوئی ہون) اختیار ہوگا کہ ایسے انکار یا جھوٹے جواب سے ضمناً وہ نتیجہ اخذ کرین جو مقتضائے انصاف معلوم ہو جائز ہے۔ کہ جوابات شخص ملزم پر نہ صرف ایسی تحقیقات یا تجویز مین لحاظ کیاجاوے اور وہ ازطرف یا بمقابلہ شخص ملزم وجہ ثبوت مین داخل کیے جائین بلکہ کسی اور تحقیقات یا تجویز مین بھی جو متعلق کسی اور جرم سے ہو جسکا سرزد ہونا ایسے جواب سے پایا جاتا ہو قابل لحاظ اور ثبوت مین داخل ہونے کے لایق ہونگے،

شخص ملزم کو کسی طرح کا حلف نہ دیا جائیگا،

افشاے امر کے لیے کوئی دباو نہ ڈالا جاویگا

دفعہ ۳۴۳- بجز اُس کارروائی کے جو دفعات ۳۳۷- اور ۳۳۸- مین مقرر ہوئی ہے جائز نہین ہے کہ شخص ملزم پر بذریعہ وعدہ یا تخویف یا اور طور پر اس امر کی ترغیب دینے کے لیے کسیطرح کا دباو ڈالا جاے کہ وہ کسی امر کو جس سے اُسکو واقفیت ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے،

کارروائی کے ملتوی رکھنے کا اختیار،

دفعہ ۳۴۴- اگر بوجہ غیر حاضری کسی گواہ یا کسی اور وجہ معقول سے یہ بات ضرور اور مقتضائے مصلحت ہو کہ کسی تحقیقات یا تجویز کا شروع کرنا ملتوی کیا جاوے تو عدالت مجاز ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً اپنے حکم تحریری مع وجوہ کے ذریعہ سے ایسی تحقیقات یا تجویز کو بپابندی اُن شرائط کے جو مناسب معلوم ہون اُس عرصہ کے لیے جو معقول معلوم ہو ملتوی کرتی رہے۔ اور شخص ملزم کو اگر وہ حراست مین ہو بذریعہ اجراے وارنٹ کے حراست مین رہنے کے لیے بھیج دے،

حراست مین بھیجے کا حکم،

مگر شرط یہ ہے - کہ کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی شخص ملزم کو ایک ایک وقت ۱۵ - پندرہ روز سے زیادہ میعاد کے لیے حراست مین رہنے کا حکم کرے ہر ایک حکم جو سوائے ہائی کورٹ کے کسی اور کورٹ کی طرف سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو ضبط تحریر مین آئیگا - اور مہر حاکم اجلاس کنندہ یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے،

معقول وجہ پھر حراست مین بھیجنے کی،

تشریح - اگر اسقدر ثبوت دستیاب ہو سکا ہو جس سے ظن غالب پیدا ہو کہ شخص ملزم سے کوئی جرم سرزد ہوا ہے - اور قرین قیاس معلوم ہو کہ مقدمہ ملتوی کرنے سے کچھ زیادہ ثبوت حاصل ہوگا تو یہ وجہ شخص ملزم کے حراست مین پھر بھیجنے کی وجہ معقول ہے،

وہ جرائم جنکی بابت راضی نامہ ہو سکتا ہے،

دفعہ ۳۴۵ - جائز ہے - کہ جرائم جو حسب دفعات مجموعہ تعزیرات ہند مصرحہ اول دو خانہ جدول مندرجہ ذیل لایق سزا ہون انکا راضی نامہ اُن اشخاص کی طرف سے عمل مین آئے جنکا ذکر جدول کے خانہ ۳ - مین ہوا ہے

جرم،	دفعات مجموعہ تعزیرات کی جو جرم سے متعلق ہون -	شخص جسکی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے،
سوچ بچار کر اس نیت سے کوئی بات وغیرہ کہنا جس سے مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دُکھے،	۲۹۸	وہ شخص جسکا مذہب کی بابت دل دُکھانا مقصود ہو،
ضرر پہونچانا، ...	۳۲۳ - و - ۳۳۴	وہ شخص جسکو ضرر پہونچا ہو،
بیجا طور پر کسی شخص کی مزاحمت کرنی یا حبس مین رکھنا،	۳۴۱ - و - ۳۴۲	وہ شخص جسکے ساتھ مزاحمت کیجائے یا جو حبس مین رکھا جائے،
حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل مین لانا،	۳۵۲ - و - ۳۵۵ ۳۵۸،	وہ شخص جسپر حملہ کیا جائے یا جسکی نسبت جبر مجرمانہ عمل مین آئے،
بطور ناجائز محنت کرنے پر مجبور کرنا،	۳۷۴	وہ شخص جس سے جبراً محنت لیجائے،

جائز ہے - کہ جرم بالعمد ضرر پہونچانے یا بالعمد ضرر شدید پہونچانے یا ایسے فعل ضرر پہونچانے کا جس سے جان انسان کو خطرہ ہو یا ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانے کا جس سے جان انسان کو خطرہ ہو جنکی سزا ئین مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۴ یا ۳۲۳ یا ۳۳۷ یا ۳۳۸ مین مقرر ہین باجازت اُس عدالت کے جسکے روبرو کسی جرم مذکورہ کی نالش دائر ہو اُس شخص کیطرف سے راضی نامہ پر طے کیا جاے جسکو ضرر پہونچایا گیا ہو،

جب کوئی جرم اس دفعہ کے مطابق لائق تصفیہ براضی نامہ ہو تو جائز ہے کہ ایسے جرم کی مدد دہی یا مدد دہی مین قصد کرنا (جب ایسا قصد کرنا خود جرم ہو) اسی طریق پر بذریعہ راضی نامہ طے کیا جاے ،

جب وہ شخص جو اور صورت مین اس دفعہ کے مطابق کسی جرم کا تصفیہ بصورت راضی نامہ کرنے کا مجاز ہوتا نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو وہ شخص جو اُسکی طرف سے معاہدہ کرنے کا مجاز ہو جرم مذکور کی بابت راضی نامہ کرسکتا ہے ،

راضی نامہ پر تصفیہ ہونا کسی جرم کا اس دفعہ کے مطابق یہ اثر رکھیگا کہ گویا ملزم جرم سے بری کیا گیا ،

کوئی اور جرم سواے اُن جرمون کے جو اس دفعہ مین مذکور ہین راضی نامہ پر طے نہ کیا جائیگا ،

دفعہ ۳۴۶ - اگر کسی مقدمہ کے دوران تحقیقات یا تجویز مین جو کسی ضلع واقع بیرون بلاد پریزیڈنسی مین کسی مجسٹریٹ کے روبرو ہو رہی ہو مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ شہادت موجودہ سے یہ ظن غالب پیدا ہوتا ہے کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اُسکی تجویز یا سپردگی اُسی ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ سے ہونی چاہیے تو مجسٹریٹ مذکور اپنی کارروائی ملتوی کرکے کاغذات مقدمہ کو مع اپنی رپورٹ کے جسمین مختصر حال مقدمہ کا لکھا جائیگا کسی مجسٹریٹ کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو یا کسی

ضلع کے مجسٹریٹ مفصل کا اُن مقدمات مین جو وہ فیصل نہین کرسکتا،

اور مجسٹریٹ مجاز سماعت کے پاس جسکو مجسٹریٹ ضلع ہدایت کرے مرسل کریگا ،
وہ مجسٹریٹ جسکے پاس مقدمہ بھیجا جاوے مجاز ہوگا۔کہ اگر اُسکو ایسا اختیار حاصل
ہو مقدمہ کو خود تجویز کرے یا کسی مجسٹریٹ ماتحت اپنے کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز
کے لیے منتقل کرے۔ یا شخص ملزم کو تجویز ہونے کے لیے سپرد کرے ،

مابعد جبکہ بعد شروع تحقیقات یا تجویز کے مجسٹریٹ سمجھے کہ مقدمہ کو سپرد عدالت بالا کرنا چاہیے

دفعہ ۳۴۷- اگر کسی تحقیقات مین جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو یا کسی تجویز
مین جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو کارروائی کی کسی نوبت پر قبل کرنے دستخط
اوپر تجویز کے یہ دریافت ہو کہ مقدمہ اُس قسم کا ہے کہ اُسکی تجویز عدالت سشن
یا ہائی کورٹ کے روبرو ہونی چاہیے ۔ اور اگر حاکم موصوف کو تجویز کے لیے مقدمہ
سپرد کرنے کا اختیار ہو۔ تو اُسکو لازم ہے ۔کہ کارروائی مزید بند کرکے شخص
ملزم کو مطابق شرائط دفعات صدر کے عدالت بالا مین سپرد کرے ،
اگر ایسا مجسٹریٹ تجویز کے لیے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو تو
اُسکو مناسب ہے کہ مطابق دفعہ ۳۴۶ کے عمل کرے ،

تجویزان شخصونکی جو پیشتر ان جرمون کے مجرم ٹھہر چکے ہون جو سکہ یا قانون ٹکٹ یا جایداد کے متعلق ہون،

دفعہ ۳۴۸- اگر وہ شخص جو ایسے جرم کی علت مین ایک مرتبہ سزا
پاچکا ہو جسکی سزا حسب شرائط باب ہاے ۱۲ - یا ۱۷- مجموعۂ تعزیرات ہند
کے ۳- تین برس یا اُس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے دوبارہ ایسے جرم مین
ماخوذ ہو جاوے جسکی سزا مطابق باب ہاے مذکور ۳- تین برس یا اُس سے
زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔ تو بالعموم اُسکی نسبت یہ عمل ہوگا کہ اگر وہ مجسٹریٹ جسکے
روبرو وہ ماخوذ ہوا ہو اُسکو عادی مجرم سمجھتا ہو تو وہ عدالت سشن یا ہائی کورٹ
مین جیسا موقع ہو سپرد کیا جائیگا۔ یا جن اضلاع مین مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات
مفصلۂ دفعہ ۳۰- عطا ہوئے ہون جائز ہے ۔کہ شخص ملزم کی تجویز اُسی مجسٹریٹ
کی معرفت عمل مین آئے ،

دفعہ ۳۴۹ - جب رائے کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم مجاز سماعت
مین بعد سماعت ثبوت پیش کردہ مدعی و مدعا علیہ کے یہ ہو کہ شخص ملزم مجرم ہے
اور اُسکو اُس سزا سے کوئی مختلف سزا یا کوئی زیادہ سخت سزا ملنی چاہیے جو مجسٹریٹ مذکور
خود دلانے کا مجاز ہے - یا شخص ملزم سے حسب دفعہ ۱۰۶ مچلکا لکھوانا ضرور سمجھے
تو اُسکو اختیار ہے - کہ اپنی رائے قلمبند کرکے تمام کاغذات مقدمہ اور نیز شخص ملزم
کو اُس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجدے جسکا وہ ماتحت ہو اور
وہ مجسٹریٹ جسکے پاس کاغذات مقدمہ بھیجے جائین مجاز ہے - کہ اگر مناسب سمجھے تو
مقدمہ کا اظہار لے - اور کسی گواہ کو پھر طلب کرکے اُسکا اظہار لے جو پہلے مقدمہ مین گواہی دے چکا ہو
اور ثبوت مزید طلب کرکے شامل کرے - اور مقدمہ مین ایسی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم صادر
کرے جو اُسکو مناسب معلوم اور قانون کے موافق ہو - مگر شرط یہ ہے - کہ وہ اُس سزا
مین اُس سے زیادہ سزا عائد نہ کریگا جسکو وہ دفعات ۳۲ و ۳۳ کے مطابق عائد کرنے کا اختیار رکھتا ہے

سماعت کی منسوخی جب مجسٹریٹ کافی سزا نہ دے سکتا ہو

دفعہ ۳۵۰ - اگر اختیار سماعت کسی مجسٹریٹ کا بعد اسکے کہ اُسنے کسی تحقیقات
یا تجویز کی کل شہادت یا اُسکے کسی جزو کی سماعت کی ہو اُس مقدمہ مین ساقط ہو جاوے
اور اُسکی جگہ کوئی اور مجسٹریٹ آجاوے جو اُسمین اختیار سماعت رکھتا اور عمل مین
لاتا ہو تو ایسے مجسٹریٹ جانشین کو اختیار ہے - کہ بربناے اُس شہادت کے جو
جزو مجسٹریٹ سابق نے اور جزو خود اُسنے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کرے یا گواہون
کو پھر طلب کرکے از سر نو تحقیقات یا تجویز شروع کرے،
مگر حسب شرط ذیل -
(الف) - کسی تجویز مین شخص ملزم کو اختیار ہے - کہ جب دوسرا مجسٹریٹ
اپنی کارروائی شروع کرے - تو گواہون کو یا اُنمین سے کسی کو مکرر طلب کیے جانے
اور مکرر اظہار لیے جانے کی درخواست کرے،

ثبوت جرم یا پیشی کا مقدمہ اُس شہادت پر جسکا ایک حصہ ایک مجسٹریٹ نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے لکھا ہو

(ب) - عدالت ہائی کورٹ یا جن مقدمات کی تجویز بمعرفت ایسے مجسٹریٹوں کے ہوئی ہو جو مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہین انمین مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے - کہ عام اس سے کہ وہ لایق اپیل ہون یا نہ ہون کسی حکم اثبات جرم کو جو بربناے ایسی شہادت کے صادر ہوا ہو جو گنگا اُس مجسٹریٹ کے ہاتھ سے قلمبند نہ ہوئی ہو جسنے حکم اثبات جرم کا صادر کیا ہو منسوخ کر دے - بشرطیکہ ہائی کورٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی راے مین شخص ملزم کو ایسی کارروائی سے نقصان شدید پہونچا ہو - اور اُسکو اختیار ہے کہ از سر نو تحقیقات یا تجویز ہونے کا حکم دے،

کوئی عبارت اس دفعہ کی اُن صورتون سے متعلق نہین ہے جبکہ دفعہ ۴۰۲ کے مطابق کارروائی ملتوی کی جاے،

روک رکھنا اُن ملزمون کو جو عدالت مین حاضر ہون،

دفعہ ۳۵۱ - جائز ہے - کہ ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری مین حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہو کر نہ آیا ہو واسطے دینے اظہار نسبت ارتکاب کسی جرم کے جو عدالت مذکور کی سماعت کے لایق ہو اور جسکی بابت اُسکی ذات سے سرزد ہونے کا گمان وجہ ثبوت سے پیدا ہوتا ہو عدالت کے حکم سے روک رکھا جاے - اور اُسپر اُسیطرح مقدمہ قائم کیا جاے کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہو کر آیا تھا،

جب ایسا شخص ایسی تحقیقات کے دوران مین روکا جاے جو باب ۱۸ کے بموجب ہوتی ہو یا بعد شروع ہونے تجویز کے روکا جاے تو کارروائی متعلقہ شخص مذکور از سر نو ہوگی - اور گواہون کا اظہار مکرر لیا جائیگا،

عدالتین کھلی ہوئی ہونگی،

دفعہ ۳۵۲ - وہ مقام جہان کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنے کے لیے اپنی نشست رکھے کھلی عدالت قرار پائیگا - اور بالعموم خلق اللہ کو اختیار ہوگا کہ جہان تک اُسمین آرام کے ساتھ گنجائش ہو اُسمین آتے جاتے رہین،

مگر شرط یہ ہے - کہ حاکم اجلاس کنندہ یا مجسٹریٹ مجاز ہے - کہ کسی خاص مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر یہ حکم صادر کرے

کہ تمام خلائق یا کوئی خاص شخص اُس کمرہ یا مکان مین نہ آنے پائے یا حاضر نہ رہے جو عدالت کے استعمال مین آتا ہو،

باب-۲۵

بابت طریقہ لینے اور قلمبند کرنے شہادت کے مقدمات کی تحقیقات اور تجویز مین ×،

ملزم کے روبرو شہادت لیجائیگی

دفعہ ۳۵۳- بجز اُس صورت کے جسکے لیے اور طرح پر حکم صریح ہوا ہے تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہاے ۱۸-اور ۲۰-اور ۲۱-اور ۲۲-اور ۲۳-کے لیجائے شخص ملزم کے مواجہہ مین لیجائیگی-یا جب وہ صالۃً حاضر ہونے سے معاف ہو بمواجہہ اُسکے وکیل کے لیجائیگی،

پریزیڈنسی شہرون کے باہر شہادت کے قلمبند کرنے کا طریق

دفعہ ۳۵۴-جو تحقیقات و تجویز (علاوہ تجویز سرسری کے) حسب مجموعہ ہذا معرفت اور کسی مجسٹریٹ کے (جو مجسٹریٹ پریزیڈنسی نہو) یا معرفت یا روبرو سشن جج کے عمل مین آئے اُسمین شہادت گواہون کی حسب طریقہ مندرجۂ ذیل قلمبند کیجائیگی،

مقدمات قابل سمن مین اور مجسٹریٹ درجۂ اول اور درجۂ دوم کے روبرو سمن مقدمون کی تحریر مختصر تحریر شہادت،

دفعہ ۳۵۵-مقدمات قابل اجرا سمن مین جو سواے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو تجویز کیے جاتے ہین-اور مقدمات جرائم منفصلہ دفعہ ۲۶۰-ضمن ہاے (ب) لغایت (ک) مین جب اُنکی تجویز معرفت کسی مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کے ہو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ہر ایک گواہ کی شہادت کا خلاصہ جیسے جیسے گواہ کا اظہار ہوتا جاے بطور یادداشت کے لکھتا جاے،

ایسی یادداشت مجسٹریٹ کے قلم خاص سے تحریر پاکر اور اُسکے دستخط سے مزین ہو کر شامل مثل کی جائیگی،

× ایریرہا مین تحقیقات یا تجویز کے وقت جو مجسٹریٹ یا عدالت سشن کے روبرو ہر شہادت کے قلمبند کرنے کے بارے مین دیکھو قانون ۱۸۸۴ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۲-مگر رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے بارے مین دیکھو دفعہ ۲۲-ایضاً،

اگر مجسٹریٹ یادداشت حسب مذکورۂ بالا لکھہ نہ سکے تو اُسکو چاہیے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے۔ اور یادداشت مذکور اپنی زبان سے کچہری عام مین لکھوائے۔ اور اُسپر اپنے دستخط ثبت کرے۔ اور وہ یادداشت شامل مثل کیجائیگی،

پریزیڈنسی شہرون کے باہر اور صدر زن مین تحریر شہادت

دفعہ ۳۵۶- باقی اور اور تجاویز مین جو روبرو عدالت ہاے سشن اور مجسٹریٹون کے (باستثناء مجسٹریٹان پریزیڈنسی کے) عمل مین آئین اور جملہ تحقیقاتون مین جو مطابق باب ۱۲- و ۱۸- کے ہون شہادت ہر گواہ کی بزبان مروجۂ عدالت معرفت مجسٹریٹ یا سشن جج کے یا مجسٹریٹ یا سشن جج کی حاضری اور سماعت مین اور اُنکی ذاتی ہدایت اور نگرانی سے قلمبند کیجائیگی۔ اور اُسپر مجسٹریٹ یا سشن جج کے دستخط ثبت ہونگے،

ادائے شہادت انگریزی مین

جب ایسے گواہ کی شہادت زبان انگریزی مین ادا کیجاے تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اُسکو اپنے قلم سے زبان مذکور مین لکھے۔ اور سواے اُس صورت کے کہ شخص ملزم زبان انگریزی سے واقف ہو یا زبان عدالت کی انگریزی ہو ترجمہ مصدقہ اُس شہادت کا زبان مروجۂ عدالت مین تحریر ہو کر شامل مثل کیا جائیگا،

یادداشت جبکہ شہادت مجسٹریٹ یا جج خود قلمبند نکرے،

جن مقدمات مین مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو قلمبند نکرے اُسکو لازم ہے کہ جیسے ایک ایک گواہ کا اظہار ہوتا جاے گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جاے۔ اور یادداشت مذکور خاص مجسٹریٹ یا سشن جج اپنے ہاتھ سے لکھیگا اور وہ بعد ثبت ہونے دستخط مجسٹریٹ یا سشن جج کے مثل مین شامل کیجائیگی،

اگر مجسٹریٹ یا سشن جج حسب مذکورۂ صدر یادداشت لکھنے سے معذور ہو تو اُسکو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی،

شہادت جس زبان مین قلمبند کی جائیگی

دفعہ ۳۵۷- لوکل گورنمنٹ کو اس حکم کے صادر کرنے کا اختیار ہے کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع مین یا اُن کارروائیون مین جو کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ یا خاص درجہ کے مجسٹریٹ کے روبرو ہون مجسٹریٹ یا سشن جج

مقدمات متذکرۂ دفعہ ۲۵ مین اپنے ہاتھ سے اپنی ہی اوری زبان مین
اظہار ہر گواہ کا لکھے - الا اُس صورت مین کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ موجہ
کسی گواہ کا اظہار خود نہ لکھ سکے کہ ایسی صورت مین اُسکو چاہیئے کہ اپنی معذوری
کی وجہ تحریر کرے - اور کچہری عام مین خود اپنی زبان سے اظہار لکھوا لے ،

جو اظہار اس طور سے قلمبند ہو اُسپر سشن جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے
اور وہ شامل مثل کیا جائیگا ،

مگر شرط یہ ہے - کہ لوکل گورنمنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ کو ہدایت کر سکتی ہے کہ
اظہار گواہ کا زبان انگریزی یا زبان مروجہ عدالت مین لکھے گو انمین سے کوئی
اُسکی زبان مادری نہو ،

دفعہ ۳۵۸ - مقدمات قسم متذکرۂ دفعہ ۲۵۵ - مین مجسٹریٹ کو اختیار ہے
کہ اگر مناسب سمجھے کسی گواہ کی شہادت اُس طریق پر لے جو دفعہ ۳۵۶ مین مذکور
ہے - یا اگر مجسٹریٹ مذکور کے علاقہ حکومت کی حد وار ضلع کے انڈین لوکل گورنمنٹ
سے حکم متذکرۂ ۳۵۷ - صادر ہوا ہو تو مطابق اُس طریقہ کے اظہار قلمبند کرے جو
دفعہ مذکور مین مقرر ہے ،

دفعہ ۳۵۹ - جو شہادت دفعہ ۳۵۶ - یا دفعہ ۳۵۷ - کے مطابق لیجاے
وہ معمولاً بطور سوال و جواب کے قلمبند نہ کی جائیگی بلکہ بشکل بیان مسلسل کے ،
مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے - کہ حسب اقتضاے راے اپنی کوئی خاص
سوال و جواب قلمبند کرے یا کرائے ،

دفعہ ۳۶۰ - جیسے جیسے ایک ایک گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۳۵۶ لیگئی ہو مکمل ہوتی جاے وہ بروبرو ملزم کے اگر وہ حاضر ہو یا بروبرو اُسکے وکیل کے
اگر وہ وکالۃً حاضر ہو گواہ کو پڑھ کر سنا دی جائیگی - اور بشرط ضرورت اُسکی اصلاح کیجائیگی ،

مقدمات حسب دفعہ ۲۵۵ مین مجسٹریٹ کی فہمائش

شہادت کے قلمبند کرنیکا طریقہ حسب دفعہ ۳۵۶ یا دفعہ ۳۵۷ کے

ضابطہ درخصوص ویسی شہادت کے جبکہ مکمل ہو جاے ،

اگر اُسوقت جب کہ گواہ کو اُسکا اظہار سنایا جاے گواہ کسی بیان مندرجہ اظہار کی صحت سے منکر ہو تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے۔ کہ اُسکی اصلاح نکرکے اظہار پر اُس اعتراض کی یادداشت لکھدے جو گواہ نے کیا ہو۔ اور اپنی کیفیت بھی اگر ضرورت پائی جاے اُسپر لکھدے،

اگر اظہار اُس زبان مین جسمین گواہ اظہار دے تحریر نہ کیا جاے بلکہ دوسری زبان مین تحریر ہو اور گواہ اُس زبان کو جسمین اُسکا اظہار قلمبند ہو نہ سمجھتا ہو تو جس زبان مین اُسنے اظہار دیا ہو اُس زبان مین یا اور کسی زبان مین جسکو وہ سمجھتا ہو اُسکا اظہار ترجمہ ہوکر اُسکو سنادیا جاے،

ملزم یا اُسکے وکیل کو شہادت کا سنادینا،

دفعہ ۳۶۱ - جب کبھی شہادت ایسی زبان مین ادا کیجاے جسکو شخص ملزم نہ سمجھتا ہو۔ اور ملزم اُسوقت اصالتاً حاضر ہو تو وہ شہادت سر اجلاس اُس زبان مین ترجمہ ہوکر اُسکو سنادیجائیگی جسکو وہ سمجھتا ہو،

اگر شخص ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سواے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان مین ادا کیجاے جسکو اُسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو وہ شہادت زبان مستعملہ مین ترجمہ ہوکر وکیل کو سمجھادیجائیگی،

جب دستاویزات ثبوت باضابطہ کی اغراض کے لیے داخل کیجائین عدالت مجاز ہوگی کہ حسب اقتضاے انصاف کے اپنے بقدر دستاویزات کا ترجمہ کرلے جو ضروری معلوم ہون،

تحریر شہادت پریزیڈنسی مجسٹریٹون کی عدالتون مین،

دفعہ ۳۶۲ - ہر مقدمہ مین جسمین مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسی قدر جرمانہ عاید کرے جو ما، دوسو روپئے سے زیادہ ہو یا قید جو چھ مہینے سے زیادہ ہو تجویز کرے اُسکو لازم ہے۔ کہ شہادت گواہون کی اپنے ہاتھ سے قلمبند کرے یا اُسکو سر اجلاس اپنی زبان سے دوسرے سے لکھوادے اور تمام شہادت جو اُس طور سے قلمبند ہو با ثبت دستخط مجسٹریٹ کے شامل مثل کیجائیگی،

جو شہادت اس طور سے لیجاے بالعموم بطور بیان مسلسل کے قلمبند کیجائیگی
گر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضاے راے اپنے کسی خاص سوال یا جواب کو لکھ لیا کرے
جتنے احکام سزا جو دفعہ ۳۵ کے مطابق ایک ہی وقت صادر کیے جائین اس دفعہ
کی اغراض کے لیے بمنزلہ حکم سزاے واحد سمجھے جائینگے،

رائے نسبت اوضاع و حرکات گواہ کے،

دفعہ ۳۶۳ - ہر سشن جج یا مجسٹریٹ کو جو کسی گواہ کی شہادت قلمبند کرے لازم ہے کہ اظہار دینے کے وقت گواہ مذکور کی جیسی اوضاع و حرکات پائی جائین انکی نسبت اپنی راے (اگر کچھ ہو) جسقدر ضروری معلوم ہو تجویز کرے،

اظہار ملزم کا کیونکر قلمبند کیا جائیگا،

دفعہ ۳۶۴ - جب کسی شخص ملزم کا اظہار معرفت کسی مجسٹریٹ یا ورعدالت کے سواے عدالت ہائی کورٹ کے جو متعلق سند شاہی کے مقرر ہوئی ہے یا سواے چیف کورٹ پنجاب کے لیا جاے - تو وہ تمام اظہار مع جملہ سوالات کے جو ملزم سے کیے جائین اور نیز جملہ جوابات کے جو وہ دے لفظ بلفظ اُس زبان مین قلمبند کیے جائینگے جسمین کہ اُسکا اظہار لیا جاے - اگر یہ غیر ممکن ہو تو عدالت کی زبان مین یا بزبان انگریزی تحریر ہوکر اُسکو معائنہ کرایا جائیگا - یا اُسکے روبرو پڑھا جائیگا - اور اگر وہ اُس زبان کو نہ سمجھتا ہو جسمین کہ اظہار لکھا گیا ہو تو اُس زبان مین جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ ہوکر اُسکو سنا دیا جائیگا - اور اُسکو اختیار ہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا کچھ اور بیان لکھوالے،

جب تمام تحریر اُس بیان کے موافق ہو جاے جسکو وہ سچ ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے دستخط اور مجسٹریٹ یا ایسی عدالت کے جج کے دستخط اظہار پر ثبت ہونگے - اور ایسا مجسٹریٹ یا جج اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ اظہار اُسکے روبرو اور اُسکی سماعت مین قلمبند کیا گیا اور اُسمین شخص ملزم کا تمام بیان صحیح و درست مندرج ہے،

جن مقدمات مین کہ اظہار شخص ملزم کا مجسٹریٹ یا سشن جج کی معرفت قلمبند کیا جاے تو مجسٹریٹ یا جج کو لازم ہے بجز اُس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو کہ جیسے جیسے گواہ کا اظہار ہوتا جاے اظہار کی ایک یادداشت بزبان مستعملۂ عدالت یا بزبان انگریزی لکھتا جاے اگر وہ زبان انگریزی سے بقدر کافی واقف ہو۔ اور مجسٹریٹ یا جج مذکور کو چاہیے کہ ایسی یادداشت اپنے قلم خاص سے لکھے۔ اور اسپر اپنے دستخط ثبت کرے۔ اور وہ یادداشت شامل کی جائیگی۔ اگر مجسٹریٹ یا جج مذکور ایسی یادداشت کے لکھنے سے معذور ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اپنی معذوری کی وجہ لکھے کوئی عبارت اس دفعہ کی شخص ملزم کے اظہار سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۲۶۳ کے لیا جاے ،

تحریر شہادت ہائی کورٹ مین ،	دفعہ ۳۶۵ - ہر عدالت ہائی کورٹ کو جو بموجب فرمان شاہی کے مقرر ہوئی ہو اور نیز چیف کورٹ پنجاب کو اختیار ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً بذریعۂ قاعدۂ عام کے یہ بات مقرر کرے کہ جو جو مقدمات اُن عدالتون کے روبرو پیش ہون اُنمین شہادت کس طور پر قلمبند کی جائیگی۔ اور عدالت مذکور کے ججون کو لازم ہوگا۔ کہ مطابق اُسی قاعدہ کے (اگر کوئی مقرر ہوا ہو) شہادت کو یا اُسکا خلاصہ قلمبند کرین ،

باب ۲۶
بابت تجویز کے ،

تجویز کے سنانے کا طریقہ ،	دفعہ ۲۶۶ - تجویز ہر مقدمہ کی جو معرفت کسی عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی فیصل کیا جاے برسر اجلاس اُسی وقت یا کسی تاریخ مابعد پر جسکی اطلاع فریقین یا اُنکے وکلا کو حسب ضابطہ دی جائیگی پڑھ سنائی جائیگی۔ اور شخص ملزم حراست مین ہو تو وہ عدالت مین حاضر کیا جائیگا۔ اور اگر حراست مین نہو تو اُسکو تجویز سننے کے لیے حاضر ہونے کا حکم دیا جائیگا۔ الا اُس صورت مین کہ اُسکا دوران تجویز مین

اصالتًہ حاضر رہنا معاف کیا گیا ہو - اور حکم سزا مین صرف جرمانہ عائد کیا گیا ہو - کسی صورت مین جائز ہے - کہ وہ تجویز اُسکے وکیل کے مواجہہ مین سنائی جاوے،

تجویز کس زبان مین ہوگی، مضامین تجویز،

دفعہ ۳۶۷ - ایسی ہر تجویز بجز اُس صورت کے جسکی بابت کوئی اور حکم صریح اس مجموعہ مین مندرج ہو عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ کے قلم خاص سے عدالت کی زبان مین یا انگریزی زبان مین تجویز کی جائیگی - اور اُسمین امر یا امور تنقیح طلب درج کیے جائینگے - اور فیصلہ ہر امر مذکور کا اور وجوہ فیصلہ لکھی جائینگی - اور اُسپر تاریخ اور دستخط بقلم حاکم اجلاس کنندہ تجویز سنانے کے وقت ثبت کیے جائینگے،

تجویز مذکور مین صراحت اُس جرم کی (اگر کوئی ہو) جسکی بابت اور مجموعۂ تعزیرات ہند کی اُس دفعہ کی یا کسی اور قانون کی جسکے مطابق شخص ملزم پر حکم سزا صادر کیا گیا - درج کیجائیگی - اور نیز تعداد سزا (اگر کچھ ہو) جو اُسکے لیے تجویز ہوئی ہو،

تجویز علی سبیل البدلیت

جب مجرم پر کوئی جرم مقررہ مجموعۂ تعزیرات ہند ثابت قرار دیا جاوے - اور اس امر مین شبہہ ہو کہ جرم مذکور مجموعۂ مزبور کی دو دفعات مین سے کس دفعہ مین داخل ہے - یا دفعۂ واحد کی دو ضمنون مین سے کس ضمن مین داخل ہے - تو عدالت کو چاہیے کہ اشتباہ کو صاف کرکے تجویز علی سبیل البدلیت صادر کرے،

اگر تجویز کی رو سے شخص ملزم جرم سے بری کیا گیا ہو تو تجویز مین عدالت درج لکھیگی جس سے کہ شخص ملزم بری کیا جاوے - اور یہ ہدایت کریگی کہ وہ رہائی پائے،

اگر شخص ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جاوے جسکی سزا موت مقرر ہے اور عدالت کی تجویز سے اُسکو کوئی اور سزا سوائے موت کے دی گئی ہو - تو عدالت کو لازم ہے - کہ اپنی تجویز مین وجہ اس بات کی ظاہر کرے کہ کیون سزائے موت کی عائد نہین کی گئی،

مگر شرط یہ ہے - کہ جن مقدمات مین جوری کی معرفت تجویز ہو عدالت کو کوئی تجویز لکھنی ضرور نہین ہے - بلکہ عدالت سشن کو لازم ہے - کہ اہل جوری کو جو ہدایت کیجاے اُس ہدایت کی مدات کو قلمبند کرے ،

حکم سزاے موت ،

دفعہ ۳۶۸- جب کسی شخص کی نسبت حکم سزاے موت صادر ہو تو حکم مین یہ ہدایت کی جائیگی کہ وہ شخص اُس عرصہ تک گلے بستہ لٹکایا جاے کہ اُسکا دم نکل جاے ، حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور مین اُس مقام کی تصریح ہوگی جسمین کہ شخص سزایاب کو بھیجنا منظور ہو ،

حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور عدالت تجویز کو تبدیل نکریگی ،

دفعہ ۳۶۹- کسی عدالت کو باستثناے ہائیکورٹ کے اختیار نہین ہے کہ جب اپنی تجویز پر ایک مرتبہ دستخط کر چکے اُسمین کچھ تبدیل یا نظرثانی کرے - الا اُس طور پر جسکا ذکر دفعہ ۳۹۵- مین ہوا ہے یا واسطے تصحیح غلطی کتابت کے ،

پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی تجویز ،

دفعہ ۳۷۰- پریزیڈنسی کے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ طریقۂ محکومہ صدر کے مطابق تجویز لکھنے کے عوض اُمور مفصلۂ ذیل قلمبند کرے -

(الف)- مقدمہ کا نمبر ترتیبی ،

(ب)- تاریخ ارتکاب جرم ،

(ج)- نام مستغیث اگر کوئی ہو ،

(د)- نام شخص ملزم کا اور (بحالت رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے) اُسکی ولدیت وسکونت ،

(ہ)- جرم جسکا الزام لگایا گیا یا جو ثابت قرار دیا گیا ،

(و)- عذر شخص ملزم کا اور اُسکا اظہار (اگر کچھ لیا گیا ہو) ،

(ز)- حکم اخیر ،

(ح)- تاریخ حکم مذکور ،

(ط)- اُن سب مقدمات مین جنمین مجسٹریٹ قید کی سزا تجویز کرے یا جرمانہ ۲۰۰ روپیہ سے زیادہ تعداد کا یا دونون سزائین عائد کرے ایک مختصر کیفیت وجوہ ثابت قرار دینے جرم کی ،

ملزم کو تجویز سمجھا دی جائیگی اور نقل دیجائیگی

دفعہ ۳۷۱ - تجویز شخص ملزم کو سمجھا دی جائیگی - اور اُسکی درخواست پر تجویز کی ایک نقل یا جب وہ خواہش ظاہر کرے تجویز کا ترجمہ اسی کی زبان مین اگر اُسکا طیار کرنا ممکن ہو یا بزبان مستعملہ عدالت اُسکو بلا توقف دیا جائیگا - لازم ہے کہ نقل مذکور ہر صورت مین سوا وہ مقدمہ لائق اجرا ے سمن کے بلا اجرت دیجائے،

لازم ہے کہ اُن مقدمات مین جو معرفت جوری کے عدالت سشن مین تجویز کیے جائین نقل مدات ہدایت حاکم جو جوری کو سنائی جاے شخص ملزم کی درخواست پر بلا درنگ و بلا خرچہ دی جاے،

اُس شخص کی صورت مین جسکی نسبت حکم سزاے موت صادر ہوا ہو،

جب شخص ملزم کی نسبت سشن جج کے حکم سے سزاے موت تجویز کی گئی ہو تو جج مذکور کو چاہیے کہ ملزم کو اس بات سے بھی مطلع کرے کہ اگر اُسکو اپیل کرنا منظور ہو تو کس میعاد کے اندر اپیل رجوع کرنا چاہیے،

تجویز کا کب ترجمہ کیا جائیگا،

دفعہ ۳۷۲ - اصل تجویز مقدمہ کی مثل مین شامل کیجائیگی - اور اگر اصل تجویز سزاے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان مین لکھی ہوئی ہو اور ملزم خواستگار ہو تو ترجمہ اُسکا بزبان مستعملہ عدالت مرتب ہو کر مثل مین شامل کیا جائیگا،

عدالت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیگی،

دفعہ ۳۷۳ - جن مقدمات کی تجویز عدالت سشن کے روبرو ہو عدالت مذکور کو لازم ہے - کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی ایک نقل (اگر کوئی ہو) اُس ضلع کے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر مقدمہ کی تجویز ہوئی تھی،

باب ۲۷

بابت ترسیل احکام سزا بغرض بحالی عدالت اعلی مین،

حکم سزاے موت عدالت

دفعہ ۳۷۴ - جب عدالت سشن حکم سزاے موت صادر کرے تو کاغذات مثل عدالت ہائی کورٹ مین مرسل کیے جائینگے - اور حکم مذکور،

تعمیل نہ کیجائیگی الا اُس صورت مین کہ وہ ہائی کورٹ سے بحال رکھاجاے ،

دفعہ ۳۷۵ - جب ایسے کاغذات اشل مرسل کیے جائین اگر ہائی کورٹ کی یہ راے ہو کہ کسی ایسے امر کی بابت تحقیقات مزید کیجاے یا شہادت مزید لی جاے جو شخص مجرم قرار دادہ کی قصورواری یا بےگناہی سے تعلق رکھتا ہو تو ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ خود تحقیقات مذکور کرے یا شہادت مزید لے یا عدالت سشن کو تحقیقات کرنے یا شہادت مزید لینے کی ہدایت کرے ،

سشن مرسل کرنگا ہدایت کرنے کا اختیار کہ تحقیقات مزید کی جاے یا شہادت مزید لیجاے ،

ایسی تحقیقات یا شہادت روبرو اہل جوری یا اسیسر کے نہ عمل مین آیگی اور نہ لی جایگی - اور بجز اُس صورت کے کہ عدالت ہائی کورٹ سے اور طرح پر ہدایت ہو شخص مجرم قرار دادہ کا اُسوقت حاضر رہنا ضرور نہین ہے جب وہ تحقیقات کی جاے یا شہادت لی جاے ،

نتیجہ ایسی تحقیقات یا شہادت کا جب کہ ہائی کورٹ خود تحقیقات نہ کرے اور شہادت نہ لے بذریعہ سارٹیفکٹ ہائی کورٹ مذکور مین مرسل کیا جایگا ،

دفعہ ۳۷۶ - ہر مقدمہ مین جو دفعہ ۳۷۴ - کے بموجب سپرد ہوا ہو خواہ اس سے کہ اُسکی تجویز باعانت اسیسران یا اہل جوری کے ہوئی ہو ہائی کورٹ کو اختیار رہے کہ -

اختیار ہائی کورٹ کا دربارہ بحال رکھنے حکم دینے یا منسوخ کرنے اُس تجویز کے جسکی روسے جرم ثابت قرار پایا ہو ،

(الف) - حکم سزا کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے یا -

(ب) - اُس تجویز کو جسکی روسے جرم ثابت قرار پایا ہو منسوخ کرے اور ملزم پر ایسا جرم ثابت تجویز کرے جو عدالت سشن قائم کر سکتی

ہے یا بربنا اسی فرد قرار داد جرم یا فرد مصححہ کے ازسرنو تجویز ہونے کا حکم دے یا۔

(ج) شخص ملزم کو جرم سے بری کرے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی حکم بحالی کا حسب دفعۂ ہذا صادر نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ میعاد اپیل کے دائر کرنے کی نہ گذر جاے۔ یا اگر اپیل میعاد مذکور کے اندر دائر ہو چکا ہو تو تاوقتیکہ اپیل کا تصفیہ نہ ہو جاے،

بحالی حکم سزا یا نئے حکم سزا پر دو جج کے دستخط ہونگے،

دفعہ ۳۷۷- ہر مقدمہ مین جو حسب مذکرۂ صدر سپرد کیا جاے ہائیکورٹ کی تجویز کا جو مشعر بحالی حکم سزا ہو یا کسی اور تجویز یا حکم جدید کا جو ہائیکورٹ سے صادر ہو جب کورٹ مذکور مین دو یا زیادہ حاکم ہون کم سے کم دو حکام کے ہاتھ سے قلمبند ہوکر صادر ہونا اور اسپر اُنکے دستخط کا ثبت ہونا ضروریات سے ہے،

ضابطہ اختلاف رائے کی صورت مین،

دفعہ ۳۷۸- جب ایسا مقدمہ چند حاکمون کے بینچ کے روبرو سماعت کیا جاے اور اُن حاکمون مین اختلاف رائے مساوی ہو تو وہ مقدمہ مع آرا اُن حاکمون کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش کیا جائیگا۔ اور حاکم آخر الذکر بعد اُس قدر سوال وجواب اور سماعت کے جو اُسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا۔ اور تجویز یا حکم اُسی راے کے مطابق صادر کیا جائیگا،

ضابطہ اُن مقدمات مین جو بحالی کے لیے ہائیکورٹ مین پیش ہون

دفعہ ۳۷۹- جو مقدمات عدالت سشن سے عدالت ہائیکورٹ مین واسطے بحالی حکم سزاے موت کے سپرد کیے جائین ہائیکورٹ کے اہلکار مناسب کو لازم ہے کہ بلا توقف بعد صادر ہونے حکم بحالی سزا یا کسی اور حکم صادرۂ ہائیکورٹ کے نقل اُس حکم کی بعد ثبت مہر ہائیکورٹ اور بہ تصدیق اپنے دستخط کے عدالت سشن مین مرسل کرے،

اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کا زیر دفعہ ۳۴۴ کے حکم سزا کی بحالی

دفعہ ۲۸۰- جب کوئی حکم سزا مصدرہ کسی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کا جو دفعہ ۳۴۳ کے بموجب عمل کرتا ہو سشن جج کے پاس بحالی کے لیے پیش کیا جاوے تو سشن جج مذکور کو اختیار ہے کہ۔

(الف) - اُس حکم سزا کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا صادر کرے جسے عدالت ماتحت صادر کر سکتی ہے،

(ب) - اُس تجویز کو جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو منسوخ کرے اور ملزم پر ایسا جرم قائم کرے جسکو عدالت ماتحت قائم کر سکتی ہو۔ یا بربنا اُسی فرد قرارداد جرم یا فرد مصححہ کے از سر نو تجویز ہونے کا حکم دے یا۔

(ج) - شخص ملزم کو جرم سے بری کرے یا۔

(د) - اگر جج موصوف کے نزدیک تحقیقات مزید یا شہادت زائد ایسے کسی امر کی بابت ضرور معلوم ہو کہ شخص ملزم قصوروار ہے یا بے قصور تو اُسکو جائز ہے کہ ایسی تحقیقات عمل مین لائے یا شہادت مذکور خود لے یا ہدایت کرے کہ ایسی تحقیقات عمل مین آئے یا شہادت لیجاوے،

بجز اُس صورت کے کہ عدالت سشن سے اور طرح پر ہدایت ہو جائز ہے کہ شخص ملزم اُس وقت حاضر رہنے سے معاف کیا جاوے جب ایسی تحقیقات کیجاتی ہو یا شہادت لیجاتی ہو۔ اور جب حکم سزا کسی اسسٹنٹ سشن جج کی طرف سے مرسل ہوا ہو تو ایسی تحقیقات رو برو اہل جوری یا اسیسرون کے عمل مین آئیگی نہ شہادت لی جائیگی،

جب ایسی تحقیقات اور شہادت اگر کچھ ہو معرفت خود عدالت سشن کے نہ کی جاوے یا نہ لی جاوے تو نتیجہ ایسی تحقیقات اور شہادت کا بذریعہ سارٹیفکٹ عدالت سشن مین مرسل کیا جائیگا،

باب ۔ ۲۸

بابت تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۷۶ صادر ہو،

دفعہ ۳۸۱ ۔ جب کوئی حکم سزائے موت مصدرۂ عدالت سشن بحالی کے لیے ہائی کورٹ مین مرسل کیا جاوے تو عدالت سشن کو لازم ہے کہ ہائی کورٹ کا حکم بحالی یا اور حکم جو اُسپر صادر ہوا ہو حاصل کرکے حکم مذکور کی تعمیل بذریعہ اجرائے قطعہ وارنٹ یا کسی اور طریق بر عمل مین لائے جو ضرور معلوم ہو،

التوائے حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو،

دفعہ ۳۸۲ ۔ اگر کوئی عورت جسکے نام حکم سزائے موت صادر ہوا ہو حاملہ پائی جاوے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے ۔ کہ واسطے التوائے تعمیل اُس حکم سزا کے حکم دے اور اُسکو اختیار رہے ۔ کہ اُس حکم کے بدلے حکم حبس دائمی بعبور دریائے شور صادر کرے،

اور صورتوں میں حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید کی تعمیل،

دفعہ ۳۸۳ ۔ × جب شخص ملزم پر سوائے اُن مقدمات کے جو دفعہ ۳۸۱ مین مرقوم ہین اور اور مقدمات مین حکم حبس بعبور دریائے شور یا قید کا صادر کیا جاوے تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہے ۔ کہ فوراً وارنٹ اُس جیلخانہ مین بھیج دے جسمین شخص ملزم مقید ہونے والا ہو ۔ اور بجز اُس صورت کے کہ شخص مذکور پہلے سے جیلخانہ مین مقید ہو اُسے مع وارنٹ کے جیلخانہ مذکور مین بھیجدے،

وارنٹ تعمیل کسکے نام لکھا جائیگا،

دفعہ ۳۸۴ ۔ ہر وارنٹ جو بابت تعمیل حکم سزائے قید کے ہو اُس جیلخانہ یا اور مقام کے افسر مہتمم کے نام لکھا جائیگا جسمین مجرم مقید ہو یا مقید ہونے والا ہو،

وارنٹ کسکے ہاتھ مین دیا جائیگا،

دفعہ ۳۸۵ ۔ جب شخص مجرم جیلخانہ مین قید ہونے والا ہو تو وارنٹ جیلر کے ہاتھ مین دیا جائیگا،

× دربارۂ تعمیل احکام سزائے قید کے اُن مقدمات مین جنکی میعاد ۔ چھ مہینہ ۔ یا اُس سے کم ہو دیکھو قانون ۵ سنہ ۱۸۸۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۷ ۔ مگر دربارۂ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲ ۔ ایضاً،

وارنٹ برائے وصول جرمانہ کا

دفعہ ۳۸۶ - جب کسی مجرم پر حکم سزاے اداے جرمانہ صادر کیا جاے تو عدالت صادر کنندہ حکم مذکور کو اختیار ہے - کہ اگر مناسب سمجھے قطعہ وارنٹ بغرض وصول زر جرمانہ بذریعہ قرقی اور نیلام جایداد منقولہ مملوکہ مجرم مذکور کے جاری کرے گو حکم سزا میں یہ ہدایت ہو کہ در صورت عدم اداے جرمانہ کے مجرم قید کیا جائیگا،

ویسے وارنٹ کا اثر

دفعہ ۳۸۷ - جائز ہے - کہ ایسا وارنٹ اُس عدالت کے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی کے اندر تعمیل کیا جاے - اور اُسمین یہ اختیار دیا جائیگا کہ قسم مذکور کی جو کچھ جایداد اُن حدود کے باہر ہو وہ بھی قرق اور نیلام کی جاے بشرطیکہ وارنٹ کی ظہر پر اُس مجسٹریٹ ضلع یا اُس پریزیڈنسی کے چیف مجسٹریٹ کے دستخط ہون جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر وہ جایداد دستیاب ہو،

حکم سزاے قید کی تعمیل کا التوا

دفعہ ۳۸۸ - جب مجرم پر صرف جرمانہ کی سزا تجویز کیجاے اور در صورت عدم اداے جرمانہ قید تجویز کی جاے اور عدالت دفعہ ۳۸۶ کے بموجب وارنٹ جاری کرے - اُسکو اختیار ہے - کہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کرکے شخص ملزم کو اس شرط پر رہا کرے کہ وہ قطعہ مچلکہ مع یا بلا ضامنون کے جو کچھ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون سے لکھ دے کہ جو تاریخ واسطے واپسی وارنٹ کے مقرر ہے - کہ وہ تاریخ روز تحریر مچلکہ سے انتہا درجہ ۱۵ - روز سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہوگی - اُس تاریخ کو عدالت مین حاضر ہوگا - اور در صورت عدم وصول جرمانہ عدالت ہدایت کرسکتی ہے کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کی جاے،

کسکے حکم سے وارنٹ جاری کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۳۸۹ - جائز ہے - کہ وارنٹ واسطے تعمیل کسی حکم سزا کے اُس جج یا مجسٹریٹ کے حکم سے جاری کیا جاے جسنے حکم سزا صادر کیا ہو یا معرفت اُسکے قائم مقام عہدہ کے جاری کیا جاے،

صرف حکم سزاے تازیانہ زنی کی تعمیل

دفعہ ۳۹۰ - جب ملزم کے نام صرف حکم سزاے تازیانہ صادر ہو تو تعمیل سزاے مذکور کی اُس مقام اور وقت پر کیجائیگی جسکی عدالت ہدایت کرے،

حکم سزاے تازیانہ زنی بازیاد قید کی تعمیل ،

دفعہ ۳۹۱- جب شخص ملزم پر حکم سزاے تازیانہ بازیاد قید کے ایسے مقدمہ مین ہوا ہو جو قابل اپیل ہو تو وہ تازیانہ اُسوقت تک نہ لگایا جائیگا جب تک کہ تاریخ حکم سزا سے دس دن نہ گذر جائین - یا اگر اُس عرصہ مین اپیل دائر ہو جاے تو اُسوقت تک کہ حکم سزا عدالت اپیل بحال کیا جاے - مگر واقع ہو کہ جسقدر جلد ممکن ہو بعد اختتام اُس دہ یندرہ روز کے یا اگر اپیل ہوا ہو تو جسقدر جلد ممکن ہو بعد حصول حکم عدالت اپیل مشعر بحالی حکم سزا کے تازیانہ لگایا جائیگا تازیانہ روبروے افسر مہتمم جیلخانہ کے لگایا جائیگا - بجز اُس صورت کے کہ جج یا مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ تازیانہ خود اُسکے مواجہہ مین لگایا جاے ،

سزا دینے کا طریقہ ،

دفعہ ۳۹۲- جب شخص مجرم ۱۶- برس یا اُس سے زیادہ عمر کا ہو تو اُسکو سزاے تازیانہ سبک بید سے جسکا قطر آدہ انچہ سے کم نہ ہو اُس طریق پر اور جسم کے اُس مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو دی جائیگی - اور اگر مجرم ۱۶- برس سے کم عمر کا ہو تو سزاے مذکورہ بطریق تادیب مکتبی بذریعہ بید سبک کے دی جائیگی اور

تعداد ضرب کی حد

لازم ہے - کہ کسی صورت مین سزاے مذکورہ ۳۰- ضرب سے زیادہ نہو ،

بدفعات تعمیل نہ کی جائیگی ، مستثنیات ،

دفعہ ۳۹۳- تعمیل کسی حکم سزاے تازیانہ کی بدفعات نہ کی جائیگی - اور کوئی شخص منجملہ اشخاص مندرجہ ذیل لایق سزاے تازیانہ نہوگا یعنی -

(الف) - عورت ،

(ب) - مرد جنکی نسبت سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور یا سزاے مشقت تعزیری یا ۵- پانچ برس سے زیادہ قید کا حکم ہوا ہو ،

(ج) - مرد جنکی نسبت عدالت یہ گمان کرے کہ وہ ۴۵ برس سے زیادہ عمر کے ہین ،

تازیانہ زنی کیواسطے نسبت مجرم تندرستی سزا

دفعہ ۳۹۴- کسی حکم سزاے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائیگی الا اُس صورت مین کہ کوئی ڈاکٹر بشرطیکہ وہ حاضر ہو اُس امر کی تصدیق کرے یا در صورت نہ حاضر ہونے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ یا اور افسر کو خبر

اُسوقت موجود ہو یہ معلوم ہو کہ مجرم اُسقدر تندرست ہے کہ سزاے مذکور برداشت کر سکیگا

تعمیل کا ملتوی

اگر دراثناے تعمیل کسی حکم سزاے تازیانہ کے کوئی عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری اِس بات کی تصدیق کرے یا اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار حاضر کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزاے باقیماندہ کو برداشت کرے تو سزاے تازیانہ قطعاً موقوف کیجائیگا،

ضابطہ اگر سزا حسب دفعہ عمل میں آسکے،

دفعہ ۳۹۵- ہر مقدمہ میں جسمین دفعہ ۳۹۴- کی روسے تعمیل حکم سزاے تازیانہ کی کلاً یا جزءً مسدود کر دیجاے شخص مجرم اُس وقت تک حوالات میں رکھا جائیگا جب تک کہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اُسکی ترمیم نکرے- اور عدالت موصوف مجاز ہوگی- کہ حسب اقتضاے راے اپنے سزاے تجویز شدہ کو معاف کردے یا بجاے حکم تازیانہ یا بجاے اسقدر جزو سزاے تازیانہ کے جسکی تعمیل نہوئی ہو شخص مجرم کو کسی میعاد کے لیے قید رہنے کا حکم دے جو ۱۲- بارہ مہینے سے زیادہ نہو- اور یہ کسی اور سزا کے علاوہ ہو سکتی ہے جو اُسی جرم کی بابت اُسکے لیے پہلے تجویز ہو چکی ہو،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اُس میعاد سے زیادہ ایام تک قید تجویز کر سکتی ہے جسکا شخص ملزم قانوناً سزاوار ہو یا جو عدالت تجویز کرنے کی مجاز ہے،

مجرمان فراری پر حکم سزا کی تعمیل،

دفعہ ۳۹۶- جب حکم سزا کسی مجرم فراری کی نسبت اِس مجموعہ کے بموجب صادر کیا جاے تو اگر ایسا حکم سزا بابت موت یا جرمانہ یا تازیانہ کے ہو وہ بقید شرائط مندرجہ اِنبل مجموعۂ ہذا بلفور صدور حکم کے اثر پذیر ہو جائیگا- اور اگر سزاے قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریاے شور کی بابت ہو تو مطابق قواعد مندرجۂ ذیل کے اثر پذیر ہوگا،

اگر سزاے جدید باعتبار اُسکی نوعیت کے اُس سزا سے زیادہ شدید ہو جسکو مجرم اُسوقت طے کرتا تھا جب وہ فرار ہو گیا تو سزاے جدید فوراً اثر پذیر ہو جائیگی،

جب سزاے جدید باعتبار اُسکی نوعیت کے اُس سزاسے زیادہ شدید نہو جو مجرم
فرار ہونے کے وقت طے کرتا تھا تو اثر سزاے جدید کا اُسوقت شروع ہوگا جب اُ قید
یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریاے شور جیسا موقع ہو اُس عرصۂ مزید تک کاٹ لے
جو اُسکے مفرور ہونے کیوقت اُسکی میعاد سابق مین سے منقضی ہونے کو باقی تھا

تشریح - اِس دفعہ کے مقصود کے لئے -

(الف) - سزاے حبس بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری
سزاے قید سے زیادہ سخت سمجھی جائیگی ،

(ب) - سزاے قید مع حبس تنہائی اُسی قسم کی قید سے جسمین حبس
تنہائی شامل نہو زیادہ سخت سمجھی جائیگی ،

(ج) - سزاے قید سخت کی سزاے قید محض سے جسمین حبس تنہائی
شامل ہو یا نہو زیادہ سخت سمجھی جائیگی ،

حکم سزا اُس مجرم کی نسبت کہ جسکی نسبت کسی اور جرم کی علت مین حکم سزا صادر ہو چکا ہو ،

دفعہ ۳۹۷ - جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزاے قید یا مشقت تعزیری
یا حبس بعبور دریاے شور کا ایسے وقت پر صادر کیا جاے جبکہ وہ کسی اور جرم
کی پاداش مین کوئی میعاد قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریاے شور
کاٹ رہا ہو تو وہ سزاے قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریاے شور اُسوقت
شروع ہوگی جب وہ قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریاے شور منقضی ہو جاے
جو پہلے مرتبہ اُسکے لیے تجویز ہوئی تھی ،

مگر شرط یہ ہے - کہ اگر شخص مذکور کوئی میعاد قید کی کاٹ رہا ہو اور حکم سزا
جو بہ ثبوت جرم مرتبۂ ثانی صادر ہو واسطے حبس بعبور دریاے شور کے ہو تو عدالت
مجاز ہے - کہ اگر مصلحت دیکھے یہ ہدایت کرے کہ پچھلی سزا فوراً یا وقت انقضاے
اُس میعاد قید کے شروع ہوگی جو پہلے مرتبہ اُسکے لیے تجویز کی گئی تھی ،

دفعات ۳۹۶ و ۳۹۷ کا محفوظ رہنا

دفعہ ۳۹۸ - × (۱) - دفعہ ۳۹۶ - یا دفعہ ۳۹۷ - کی کسی عبارت سے یہ تصور نہوگا کہ کوئی شخص کسی ایسے جزو سزا سے بری ہوگا جسکا وہ ماقبل یا مابعد کی تجویز جرم کی روسے مستوجب تھا،

(۲) - جب عدم ادائے جرمانہ کے تصور مین حکم سزائے قید ایسے حکم سزائے قید اصلی کے ساتھ یا حکم سزائے قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری کے ساتھ ملا دیا جائے جو کسی جرم مستلزم سزائے قید کے لیے صادر ہو - اور اُس شخص کو جو سزائے قید بھگت رہا ہو بعد بھگتنے سزائے مذکور کے قید یا قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری کے اصل حکم سزائے زاید یا اصل احکام سزائے زاید بھی بھگتنا پڑے تو عدم ادائے جرمانہ کے تصور مین حکم سزائے قید اثر پذیر نہوگا جب تک کہ شخص مذکور زاید حکم سزا یا احکام سزائے مذکور نہ بھگت چکا ہو،

تادیب گاہوں مین نابالغ مجرمون کی قید،

دفعہ ۳۹۹ - × اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر ۱۶ - سولہ برس سے کم ہو کسی عدالت فوجداری سے کسی جرم کی علت مین قید کی سزا تجویز ہوئی ہو تو عدالت موصوف کو اُس حکم کے اصدار کا اختیار رہیگا کہ ایسا شخص جیلخانۂ فوجداری مین قید کیے جانے کے عوض ایسے تادیب خانہ مین قید کیا جائے جسکو لوکل گورنمنٹ نے بطور ایک مناسب مجلس مناسب کے مقرر کیا ہو جسمین تادیب مناسب اور کسی پیشۂ مفید کی تعلیم کے وسائل موجود ہوں - یا جسکی نگہداشت کوئی ایسا شخص کرتا ہو جو اُن قواعد کی تعمیل پر راضی ہو جنکو گورنمنٹ بلحاظ تادیب و تعلیم اشخاص مقید تادیب خانۂ مذکور کے منضبط فرمائے،

× یہ دفعہ ۳۹۸ - سابق دفعہ کی جگہ ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۰ - کی سند سے قائم کی گئی ہے،
× دفعہ ۳۹۹ - (جو سابق مجموعۂ ضابطہ یعنے ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۲۱۹ - کی مترادف ہے) اُن صوبجات مین منسوخ کی گئی جہاں تادیب گاہوں کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۶ء کا نافذ العمل ہونا مشتہر کیا گیا ہے - دیکھو ایکٹ ۵ ۱۸۷۶ء کی دفعات ۱ - و ۲ - اور دفعہ ۳ - اس ایکٹ کی،

جملہ اشخاص جو اِس دفعہ کے مطابق محبوس ہون اُن قواعد کے پابند رہینگے جو گورنمنٹ سے تجویز ہون ؛

حکم سزا کی تعمیل کے بعد وارنٹ کا واپس کرنا ؛

دفعہ ۴۰۰ - جب حکم سزا کی تعمیل پوری ہوجاے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہوگا - کہ وارنٹ کی پشت پر اس امر کی تصدیق لکھے کہ حکم سزا کی تعمیل کسطرح کیگئی - بعد اسکے اپنے دستخط ثبت کرکے عدالت جاری کنندہ وارنٹ مین واپس کرے ؛

باب - ۲۹

بابت التوا اور معافی اور تبدیل احکام سزا ؛

احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنے کا اختیار ؛

دفعہ ۴۰۱ - جب کسی شخص پر کسی جرم کی پاداش مین کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ کسی وقت بلا شرط یا بپابندی اُن شرائط کے جنکو شخص مجرم قرار داده قبول کرے اُسکی سزا کی تعمیل ملتوی کرے - یا جو سزا اُسکے لیے تجویز کی گئی ہو اُسکو کُلاً یا جزءً معاف کردے ؛

جب کوئی درخواست واسطے التوا یا معاف کرانے کسی حکم سزا کے روبرو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا کسی لوکل گورنمنٹ کے پیش ہو تو جناب ممدوح باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ جیسا موقع ہو مجاز ہے - کہ اُس عدالت کے حاکم جلاس کنندہ کو جسکے روبرو جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جسنے اُسکو بحال رکھا تھا حکم دے کہ اپنی راے لکھے کہ درخواست منظوری یا نامنظوری کے قابل ہے مع وجوہ اپنی راے کے ؛

٭ اگر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی راے مین کوئی شرط جسکے بموجب کوئی حکم سزا ملتوی رکھا گیا یا معاف کیا گیا ہو - جیسی صورت ہو - پوری نہ کی گئی ہو - تو جناب نواب گورنر

٭ - دفعہ ۴۰۱ - کا تیسرا فقرہ ایکٹ ۱۰ - ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۱۱ - (۱) - کی رو سے سابق فقرہ کے عوض قائم کیا گیا ہے
(یہ نوٹ جس عبارت سے متعلق ہے وہ کسیقدر صفحہ ۱۸۷ - مین بھی ہے ؛)

جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ التوا یا معافی مذکور کو منسوخ کرین یا کرے - اور تب وہ شخص جسکے حق مین حکم مذکور ملتوی رکھا گیا یا معاف کیا گیا تھا اگر غیر مقید رہے بذریعہ کسی عہدہ دار پولیس کے بلا وارنٹ گرفتار ہو سکتا ہے - اور حکم مذکور کے ناتمام جزو میعاد سزا کے بھگتنے کے لیے پھر جیلخانے مین بھیجا جا سکتا ہے ،

۵ وہ شرط جسکے بموجب کوئی حکم سزا حسب دفعہ ہذا ملتوی رکھا یا معاف کیا جاے ایسی ہو سکتی ہے جسے وہ شخص پوری کرے جسکے حق مین حکم سزا مذکور ملتوی رکھا یا معاف کیا گیا ہو - یا ایسی ہو سکتی ہے جسمین شخص مذکور کی خواہش کا لحاظ نکیا جاے ،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے جناب ملکہ معظمہ کے استحقاق مین دربارہ معافی یا التواے تعمیل یا عطاے مہلت یا منسوخی حکم سزا کے کچھ خلل نہ آئیگا ،

دفعہ ۴۰۲ - جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ بلا رضامندی اُس شخص کے جسکے نام حکم سزا صادر ہوا ہو سزا ہاے مفصلۂ ذیل مین سے کسی ایک سزا کے عوض دوسری سزا تجویز کرے ،

تبدیل سزا کا اختیار ،

سزا ہاے موت و حبس بعبور دریاے شور و مشقت تعزیری و قید سخت کسی میعاد کے لیے جو اُس سے زیادہ نہو جو قانوناً عائد ہو سکتی تھی و قید محض تا حد میعاد مذکورۂ صدر اور جرمانہ ،

باب ۳۰

بابت برأت یا اثبات جرم سابقہ ،

دفعہ ۴۰۳ - جس شخص کی تجویز معرفت کسی عدالت مجاز سماعت کے کسی جرم کی علت مین ہو چکی ہو اور وہ اُس جرم کا مجرم

جو شخص ایک بار مجرم

۵۰۵ یہ فقرہ دفعہ ۴۰۱ کا ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۱ - (۲) کی رو سے مندرج کیا گیا ہے

ٹھہر چکا ہو جسکی ایک ورل جلی ہوا اسکی تجویز اُسی جرم کی بابت پھر نہیں ہوگی

قرار پایا یا مجرم قرار دیا گیا ہو۔ تو جبتک وہ حکم متشعر اثبات یا برأت جرم منسوخ نہو نافذ و
برقرار رہے شخص مذکور اس بات کے لائق نہوگا کہ اسی جرم کی علت مین پھر اسکی تجویز
کیجاے۔ یا کہ اسکی تجویز باعتبار انھین واقعات کے بعلت کسی اور جرم کے [illegible]
جسکی بابت کوئی اور الزام سوائے اُس الزام کے جو اُسپر قائم کیا گیا دفعہ ۲۳۶ کے مطابق
قائم ہو سکتا تھا یا جسکی بابت دفعہ ۲۳۷ کے بموجب اُسپر جرم ثابت قرار پا سکتا تھا،

جائز ہے۔ کہ کسی شخص کی نسبت جو سابقاً کسی جرم کا مجرم یا اُسکی بابت بیجرم
قرار پایا ہو کسی اور جرم جداگانہ کی بابت جسکی بابت الزام علیحدہ و مقدمہ سابق میں
دفعہ ۲۳۵ ۔ ضمن ۱ ۔ کے مطابق اُسپر قائم ہو سکتا تھا کسی ایام مابعد میں پھر
تجویز شروع کی جاے،

جو شخص کسی ایسے فعل کی بابت مجرم قرار دیا گیا ہو جو مشتمل ایسے نتائج پر
ہو جنکے اور فعل مذکور کے شمول سے ایک اور جرم پیدا ہو جاتا ہو جو اُس جرم سے
مغائر ہو جس سے وہ مجرم قرار دیا گیا ہو۔ تو جائز ہے کہ من بعد اُسکی تجویز اُس
دوسرے جرم آخر الذکر کی علت مین کیجاے۔ بشرطیکہ ثبوت جرم کے وقت وہ نتائج
پیدا نہوئے ہون یا اُنکا پیدا ہونا عدالت کو معلوم نہو،

جو شخص کسی ایسے جرم سے بری یا اُسکا مجرم قرار دیا جاے جو چند افعال پر
مشتمل ہو تو جائز ہے۔ کہ اُسپر باوجود اُس برأت یا ثبوت جرم کے من بعد کسی اور
جرم کا الزام جسکا ارتکاب اُسنے اُنھین افعال کی رو سے کیا ہو قائم کیا جاے۔
اور اُسکی تجویز عمل مین آئے۔ بشرطیکہ جس عدالت نے پہلے مرتبہ اُسکی تجویز کی ہو
اُس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز نہو جسکا الزام اُسپر من بعد قائم کیا جاے،

تشریح ۔ خارج ہونا استغاثہ کا اور موقوف رکھنا کارروائیون کا
حسب دفعہ ۲۴۹ ۔ اور رخصت کیا جانا شخص ملزم کا یا داخل ہونا عبارت کا فرد

قرارداد جرم مین حسب الحکم دفعہ ۲۷۳-اِس دفعہ کی اغراض کے لیے درجہ بریت کا جرم سے نہین رکھتاہے،

تمثیلات،

(الف) - زید کی تجویز بعلت سرقہ بحیثیت ملازم عمل مین آئی-اور وہ بری کیا گیا-پس من بعد جبتک کہ بریت کا حکم نافذ رہے انھین واقعات کی بنیاد پر سرقہ بحیثیت ملازم یا سرقہ محض یا خیانت مجرمانہ کا الزام اُسپر قائم نہین ہوسکتا ہے،

(ب) - زید کی تجویز بربنا الزام قتل عمد ہوئی-اور وہ بری کیا گیا-سرقہ بالجبر کا الزام اُسپر نہین لگایا گیا تھا-لیکن واقعات سے پایا جاتا ہے کہ قتل عمد کے ارتکاب کے وقت اُسنے سرقہ بالجبر کا بھی ارتکاب کیا تھا-توجائز ہے کہ من بعد اُسپر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا جاوے اور اُسکی تجویز عمل مین آئے

(ج) زید کی تجویز بعلت جرم ضرر شدید پہونچانے کے کی گئی-اور وہ مجرم ثابت قرار پایا-من بعد وہ شخص جسکو ضرر پہونچایا گیا تھا فوت ہوگیا-توجائز ہے کہ زید کی نسبت بعلت قتل انسان مستلزم سزا کے پھر تجویز عمل مین آئے،

(د) - زید پر عدالت سشن کے روبرو بکر کے قتل مستلزم سزا کا الزام لگایا گیا-اور جرم ثابت قرار پایا-پس من بعد بعلت عمداً قتل کرنے خالد کے انھین واقعات کی بنار پر زید کی تجویز عمل مین نہین آسکتی ہے،

(ہ) - کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید پر بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانے کا الزام قائم کیا-اور اُسکو مجرم قرار دیا-پس من بعد بکر کو بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کی علت مین انھین واقعات کی بنار پر زید کی تجویز عمل مین نہین آسکتی الا اُس حال مین کہ مقدمہ اِس دفعہ کی ضمن سوم مین داخل ہو،

(و) - کسی مجسٹریٹ درجہ دوم نے زید پر بکر کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا-اور اُسی نے اُسکو مجرم قرار دیا-توجائز ہے کہ

سن بعد تزید پر سرقہ بالجبر کا الزام انھین واقعات کی بنیاد پر قائم کیا جاسکے اور تجویز عمل مین آئے،

(ز)- کسی مجسٹریٹ درجۂ اول نے زید اور بکر اور خالد پر محمود کو بطور سرقہ بالجبر لوٹنے کا الزام قائم کیا- اور مجرم قرار دیا- تو جائز ہے کہ زید اور بکر اور خالد پر ڈکیتی کا الزام انھین واقعات کی بنیاد پر قائم کیا جائے اور تجویز عمل مین آئے

حصۂ ہفتم

بابت اپیل اور استصواب اور نظر ثانی،

باب -۳۱-

بابت اپیل،

کوئی اپیل بجز صورت مقررہ اور بغیر حکم ہوگا،

دفعہ ۴۰۴- کوئی اپیل بنا راضی کسی تجویز یا حکم صادرہ کسی عدالت فوجداری کے جائز نہوگا- الا حسب محکومۂ مجموعۂ ہذا یا کسی اور قانون مجریۂ وقت کے۔

اپیل بنا راضی حکم نامنظوری درخواست مدیون مال قرقی کے،

دفعہ ۴۰۵- ہر شخص کو جسکی درخواست حسب دفعہ ۸۹- بابت حوالگی مال یا اسکے زرثمن نیلام کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو اختیار ہے- کہ اُس عدالت مین اپیل کرے جس مین بناراضی حکم سزا عدالت سابق الذکر کے عموماً اپیل ہوسکتا ہے،

اپیل بناراضی حکم مشعر داخل کرنے ضمانت نیک چلنی کے،

دفعہ ۴۰۶- ہر شخص کو جس سے کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے اُسکی نیک چلنی کی ضمانت مطابق دفعہ ۱۱۸- کے طلب کرے اختیار ہے- کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے،

اپیل بناراضی حکم سزا

دفعہ ۴۰۷- ہر شخص جسپر حسب تجویز کسی مجسٹریٹ درجۂ دوم یا درجۂ سوم کے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا وہ شخص جسکے نام حکم

(مصدرہ مجسٹریٹ درجۂ دوم یا سوم کے)

سزا حسب دفعہ ۳۴۹ - بتجویز کسی مجسٹریٹ حصۂ ضلع درجۂ دوم کے صادر ہوا ہو اختیار رکھتا ہے - کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے ،

(اپیلون کا مجسٹریٹ درجۂ اول کے پاس منتقل ہونا)

مجسٹریٹ ضلع اس امر کے حکم دینے کا مجاز ہے - کہ کسی اپیل کو جب دفعۂ ہذا رجوع ہوا ہو یا اُس قسم کے چند مقدمات اپیل کو ہر مجسٹریٹ درجۂ اول جو اُسکا ماتحت ہوا اور جسنے لوکل گورنمنٹ سے ایسے مقدمات اپیل کی سماعت کا اختیار پایا ہو سماعت کیا کرے اور بعد ازین اپیل یا اقسام اپیل مذکور مجسٹریٹ ماتحت کے روبرو پیش کیجائینگی یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے روبرو پیش ہو چکی ہون تو مجسٹریٹ ماتحت مذکور کے نام منتقل کردیجائینگی - اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا - کہ کسی اپیل یا اقسام اپیل پیش شدہ یا منتقل شدہ کو پھر اُس مجسٹریٹ سے اپنے پاس اُٹھا منگائے ،

(اپیل بنا رائی حکم سزا صادرۂ اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ درجۂ اول)

دفعہ ۴۰۸ - × ہر شخص جو از روے تجویز عمل آوردہ کسی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا دیگر مجسٹریٹ درجۂ اول کے مجرم قرار پایا ہو اور ہر شخص جسپر حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ - طرف سے کسی مجسٹریٹ درجۂ اول کے صادر ہوا ہو اختیار رکھتا ہے - کہ عدالت سشن مین اپیل کرے ،

مگر شرط یہ ہے کہ -

(الف) - جب مقدمہ مین اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع والی حکم سزا صادر کرے جو محتاج منظوری عدالت سشن کا ہو تو لازم

× ایسے معاملہ مین در خصوص اُس اپیل کے جو مجسٹریٹ ضلع کے حکم سزا کی نا راضی سے دائر ہو ،، اپیل مذکور کی میعاد سماعت کی بابت دیکھو قانون ۲ - ۱۸۸۱ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۴ - گر رعایا ملازمۂ اہل یورپ کے بارے مین دیکھو دفعہ ۱۲ - ایضاً ،

ان مقدمات مین جہان جرائم سرحدی پنجاب کے قانون مصدرۂ ۱۸۸۷ء نافذ العمل ہے وہان اپیل عدالت چیف کورٹ مین دائر ہونگے اور عدالت سشن مین دائر ہونگے دیکھو قانون ۴ - ۱۸۸۷ء - دفعہ ۷ - (۲) ،

ہے کہ ایسے مقدمہ کا ہر اپیل ہائی کورٹ مین ہوا کرے۔ لیکن اُسوقت تک پیش نہ کیا جائیگا کہ مقدمہ عدالت سشن سے طے نہ پائے،

(ب)۔ ہر رعیت برطانیہ اہل یورپ جو مجرم قرار دیا جائے مجاز ہے کہ حسب خواہش اپنے خواہ ہائی کورٹ مین اپیل کرے خواہ عدالت سشن مین،

اپیل عدالت سشن کن کن صورت مین آئیگا،

دفعہ ۴۰۹۔ جب اپیل عدالت سشن یا سشن جج کے روبرو دائر کیا جائے تو اُسکی سماعت معرفت سشن جج یا اڈیشنل یا جائنٹ سشن جج کے عمل مین آئیگی،

اپیل بنا راضی حکم سزاے عدالت سشن،

دفعہ ۴۱۰۔ ہر شخص جو بتجویز کسی سشن جج یا اڈیشنل یا جائنٹ سشن جج کے مجرم قرار پایا ہو اختیار رکھتا ہے۔ کہ ہائی کورٹ مین اپیل کرے،

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل،

دفعہ ۴۱۱۔ ہر شخص جو بتجویز کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے مجرم قرار پایا ہو مجاز ہے سکہ اگر مجسٹریٹ مذکور نے اپنے حکم سزا مین اُسکے لیے قید چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی یا جرمانہ تعدادی زائد از ۲۰۰ دو سو روپیہ تجویز کیا ہو تو ہائی کورٹ مین اپیل کرے،

بعض صورتون مین جبکہ ملزم کا اقرار کرے کوئی اپیل نہوسکیگا،

دفعہ ۴۱۲۔ باوجودیکہ کسی دفعۂ ماقبل مین کچھ اور حکم ہو اگر کوئی شخص ملزم جسنے جرم کا اقبال کیا ہو کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی تجویز سے اُسی اقبال پر مجرم قرار پایا ہو تو اُسکا اپیل نہوسکیگا الا نسبت تعداد یا میعاد یا جواز حکم سزا کے،

خفیف مقدمات کا اپیل نہین ہے،

دفعہ ۴۱۳۔ × ۔ باوصف اسکے کہ کسی دفعۂ ماقبل مین کوئی اور حکم ہو جو شخص جرم ثابت قرار دیا جاوے اُن صورتون مین اپیل نکر سکیگا جنمین عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول نے حکم سزاے قید کا جسکی میعاد صرف ایک مہینے سے زیادہ نہو یا صرف جرمانہ کا جو تعداد مین مبلغ پچاس روپے سے زائد نہو یا صرف تازیانہ کا صادر کیا ہو،

× (اس دفعہ کے متعلق نوٹ نوٹ صفحہ ۱۹۲۔ مین دیکھیے،)

تشریح - جب ایسی عدالت یا مجسٹریٹ کی طرف سے حکم سزا یہ ہو کہ مجرم درصورت عدم اداے جرمانہ قید کیا جاے اور کوئی حکم علیحدہ بابت قید کے صادر نہو تو حکم اول الذکر کی نا راضی سے اپیل نہین ہو سکتا ہے ،

اُن تجویزات سرسری کی نارضی سے جنمین جرم ثابت قرار دیا جاے اپیل نہو سکیگا

دفعہ ۴۱۴ - × باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماقبل مین کچھ اور حکم ہو وہ شخص جسپر جرم ثابت قرار دیا جاے اُن مقدمات تجویز سرسری مین اپیل نکر سکیگا جنمین ایسا مجسٹریٹ جو دفعہ ۲۶۰ - کے مطابق عمل کرنے کا مجاز ہو صرف حکم سزاے قید کا جسکی میعاد ۳ - تین مہینے سے زیادہ نہو یا محض جرمانہ کا جسکی تعداد ۲۰۰ دو سو روپیہ سے زیادہ نہو یا محض تازیانہ کا صادر کرے ،

دفعات ۴۱۳ - و ۴۱۴ - کے متعلق شرط

دفعہ ۴۱۵ - اپیل بنارضی کسی حکم سزا مذکورہ دفعہ ۴۱۳ - یا دفعہ ۴۱۴ - کے جسکی روسے دو یا چند سزائین منفصلۂ دفعات مذکور شامل کیجائین جائز ہوگا - مگر ایسے حکم سزا کی نارضی سے اپیل کرنا جو کسی اور طور سے لایق اپیل کے نہین ہے صرف اس وجہ سے جائز نہوگا کہ شخص مجرم قرار دادہ کے نام حکم ادخال ضمانت حفظ امن کا صادر ہوا ہے ،

تشریح - حکم سزا جسکی روسے درصورت عدم اداے جرمانہ قید تجویز کی گئی ہو ایسا حکم سزا نہین ہے جسمین دو یا زیادہ سزائین حسب منشاے دفعہ ہذا کے شامل کی گئی ہین ،

اُن احکام سزا کا مستثنا ہونا جو رعایاے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت صادر ہوتے ہین

دفعہ ۴۱۶ - کوئی عبارت دفعات ۴۱۳ - و ۴۱۴ - کی اُن مقدمات اپیل سے متعلق نہین ہے جو بنارضی اُن احکام سزا کے رجوع کیے جائین جو باب ۳۳ کے مطابق رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے نام صادر ہون ،

× اوپر برہا مین اپیلون کے متعلق قیود کے لیے دیکھو قانون ، سنہ ۱۸۸۶ع کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۵ - مگر رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے بارے مین دیکھو دفعہ ۲۲ - ایضاً

[ش]

دفعہ ۴۱۷ - لوکل گورنمنٹ ہدایت کرسکتی ہے کہ پیروکار مقدمہ جانب
سرکار بنارا ضی کسی حکم ابتدائی یا اپیل متضمن برأت ملزم متعدد کو کسی عدالت بجز
عدالت ہائی کورٹ کے عدالت ہائی کورٹ مین اپیل رجوع کرے،

اپیل از طرف گورنمنٹ برأت کی صورت مین

دفعہ ۴۱۸ - جائز ہے کہ اپیل علاوہ امر قانونی کے نسبت امور واقعاتی
کے بھی دائر کیا جاے الا اُس صورت مین کہ تجویز باعانت اہل جوری کے
ہوئی ہو کہ اُس صورت مین اپیل صرف نسبت امور قانونی کے جائز ہوگا،
تشریح - یہ عذر کہ حکم سزا نہایت سخت ہے حسب مراد دفعہ ہذا ایک عذر قانونی ہے

اپیل کن امور مین جائز ہوگا،

دفعہ ۴۱۹ - ہر ایک اپیل بطریق سوال تحریری کے اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کی
معرفت پیش کیا جائیگا - اور ایسے ہر سوال اپیل کے ساتھ نقل اُس تجویز یا حکم کی جسکی
ناراضی سے اپیل ہو منسلک ہوگی الا اُس صورت مین کہ جب وہ عدالت جسمین سوال
مذکور گذرانا جاے اور طرح پر حکم کرے - اور جن مقدمات کی تجویز معرفت جوری کے ہوئی
ہو نقل مدات جرم قرارداوہ کی جو دفعہ ۲۶۷ کے مطابق قلمبند ہوئی ہون شامل کیجائیگی

سوال اپیل،

دفعہ ۴۲۰ - اگر اپیلانٹ جیلخانہ مین ہو تو اُسکو اختیار ہے - کہ اپنا سوال اپیل
مع نقول منسلکہ افسر مہتمم جیلخانہ کے پاس داخل کرے - اور افسر مذکور اُس سوال
اور نقول کو عدالت اپیل مناسب مین مرسل کریگا،

ضابطہ جب اپیلانٹ جیلخانہ مین ہو،

دفعہ ۴۲۱ - عند الحصول ایسے سوال و نقل حسب منشاے دفعہ ۴۱۹ - یا دفعہ ۴۲۰ کے
عدالت اپیل کو لازم ہے - کہ اُسکو ملاحظہ کرے اور اگر عدالت کی دانست مین کوئی وجہ کافی
دست اندازی کی نہ پائی جاے تو اُسکو اختیار ہے کہ اپیل کو بطور سرسری نامنظور کرے
مگر شرط یہ ہے - کہ کوئی اپیل جو دفعہ ۴۱۹ - کے مطابق رجوع کیا جاے
ڈسمس نکیا جائیگا الا اُس صورت مین کہ اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کو اپیل کی
تائید مین عذرات پیش کرنے کا موقع معقول حاصل ہوا ہو،

اپیل کا بطور سرسری نامنظور ہونا،

کسی اپیل کو اس دفعہ کے مطابق خارج کرنے سے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی مثل طلب کرے۔ مگر ایسا کرنا اُسپر لازم نہیں ہے،

اپیل کی اطلاع،

دفعہ ۴۲۲ - اگر عدالت اپیل سوال اپیل کو بطور سراسری نامنظور نکرے تو اُسکو چاہیے کہ اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کو یا اُس عہدہ دار کو جسے لوکل گورنمنٹ اِس امر کے لیے مقرر کرے اُسوقت اور مقام سے مطلع کرائے جو اپیل کی سماعت کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔ اور عہدہ دار مذکور کی درخواست پر نقل وجوہ اپیل کی اُسکے حوالہ کرے،

اور اُن مقدمات مین جنمین اپیل حسب دفعہ ۴۱۷ - رجوع کیا جاے عدالت اپیل کو لازم ہے - کہ اُسی قسم کی اطلاع شخص ملزم کو پہونچاوے،

انفصال اپیل مین عدالت اپیل کے اختیارات،

دفعہ ۴۲۳ - × تب عدالت اپیل مقدمہ کی مثل طلب کریگی اگر مثل مذکور پہلے سے عدالت مین نہ آگئی ہو - اور بعد کرنے ملاحظہ مثل مذکور اور سماعت عذرات اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کے اگر وکیل حاضر ہو اور نیز پیروکار سرکاری کے اگر وہ حاضر ہو اور نیز عذرات شخص ملزم کے اگر اپیل متذکرۂ دفعہ ۴۱۷ - دائر ہوا ہو اور ملزم مذکور حاضر ہو عدالت مجاز ہو گی کہ اگر اُسکی دانست مین کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جاے اپیل کو نامنظور کرے - یا -

(الف) - اگر اپیل بنا راضی کسی حکم متضمن برأت شخص ملزم کے ہو تو ایسے حکم کو منسوخ کر کے تحقیقات مزید ہونے کی ہدایت کرے - یا یہ ہدایت کرے کہ شخص ملزم کی تجویز از سر نو ہو یا وہ تجویز کے لیے سپرد کیا جاے جیسا موقع ہو یا شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اُسکی نسبت حکم سزا حسب منشاے قانون کے صادر کرے

× اختیار بابت اضافہ کرنے سزا کے اپیل مین دیکھو قانون ۱۸۸۶ء نمبر ۔ دفعہ ۱۲ - مگر درخصوص رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۳۲ - ایضاً،

(ب)- جب اپیل بنا راضی حکم اثبات جرم کے دائر ہو تو اولاً تجویز اور حکم سزا کو منسوخ کرے اور شخص ملزم کو بری کرے یا اُسکو رہائی دے یا یہ حکم دے کہ اُسکی تجویز جدید معرفت کسی عدالت مجاز سماعت تابع حکومت عدالت اپیل مذکور کے عمل مین آئے یا وہ واسطے تجویز کے سپرد کیا جاے یا ثانیاً تجویز کو بدل دے اور حکم سزا کو قائم رکھے یا بعد تبدیل یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کو کم کر دے یا ثالثاً بعد یا بلا گھٹانے تعداد سزا اور بلا یا بعد تبدیل تجویز کے سزا کی حیثیت اُس طور پر بدل دے کہ تعداد سزا کی نہ بڑھنے پاے،

(ج)- جب کسی اور حکم کی ناراضی سے اپیل ہو تو اُس حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے،

(د)- اِس ایکٹ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ اہالی جوری کی راے کو تبدیل یا منسوخ کرے- الا اُس صورت مین کہ اُسکے نزدیک حاکم عدالت کی ہدایت غلط کے باعث یا باعث غلط فہمی مراتب قانونی سیشن صاحب جج منجانب اہالی جوری راے جوری کی غلط معلوم ہو،

ماتحت کی عدالتہاے اپیل کی تجویز

دفعہ ۴۲۴- قواعد مندرجہ باب ۲۶- بابت تجویز مصدرہ عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی کے جہان تک ممکن ہو بجز ہائی کورٹ کے باقی ہر عدالت اپیل کی تجویز سے متعلق سمجھے جائینگے،

پر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت اپیل اسکے خلاف حکم نہ دے تو شخص ملزم کو تجویز سنانے کے لیے حاضر کرنا اور حاضر رکھنا ضرور نہوگا،

ہائی کورٹ اپیل کے حکم کا سرٹیفکٹ عدالت ماتحت کے پاس بھیج دیگی،

دفعہ ۴۲۵- جب اس باب کے مطابق ہائی کورٹ سے کوئی مقدمہ بصیغۂ اپیل فیصل کیا جاے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ یا حکم بذریعہ سارٹیفکٹ اُس عدالت مین بھیجدے جسنے تجویز یا حکم سزا یا کوئی اور حکم جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو قلمبند یا صادر کیا ہو اگر وہ تجویز یا حکم سزا یا حکم سواے مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کی

طرف سے تقلب ہو یا صادر ہوا ہو تو سارٹیفکٹ بتوسط مجسٹریٹ ضلع کے مرسل کیا جائیگا
اُس عدالت کو جسکے پاس ہائیکورٹ کا فیصلہ یا حکم بذریعہ سارٹیفکٹ کے
پہونچے لازم ہے۔ کہ بمجرد حصول اُسکے ایسے احکام صادر کرے جو ہائیکورٹ کے فیصلہ
کے موافق ہون۔ اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کے کاغذات اسکے مطابق صحیح کیے جائینگے

اپیل کے دوران مین حکم سزا کا معطل رہنا، ضمانت پر اپیلانٹ کی رہائی،

دفعہ ۴۲۶۔ عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہے اور اُسکی وجوہ قلمبند کیجائینگی
کہ کسی شخص مجرم قرارداده کے اپیل کے دوران مین تعمیل اُس تجویز یا حکم کی ملتوی
رہے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو۔ اور اگر شخص مجرم قرار دادہ جیلخانہ مین ہو یہ
حکم دے سکتی ہے کہ وہ ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر رہائی پائے،
اختیار جو اس دفعہ کی رو سے عدالت اپیل کو حاصل ہے ہائیکورٹ کی
طرف سے بھی اُسوقت نافذ ہو سکتا ہے جب کسی شخص مجرم قرار یافتہ کا اپیل کسی
عدالت ماتحت ہائیکورٹ مین دائر ہو،
جب بالآخر اپیلانٹ کے نام حکم سزاے قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور
دریاے شور صادر کیا جاے تو وہ ایام جنمین اُسنے حسب متذکرہ صدر رہائی پائی ہو
اُسکی سزا کی میعاد کے محسوب کرنے مین خارج کیے جائینگے،

حکم رہائی کے اپیل کے وقت ملزم کی گرفتاری

دفعہ ۴۲۷۔ جب کوئی اپیل مطابق دفعہ ۴۱۷۔ رجوع کیا جاے عدالت
ہائیکورٹ اس حکم کا وارنٹ صادر کر سکتی ہے کہ شخص ملزم گرفتار ہو کر اُسکے روبرو
یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جاے۔ اور جس عدالت کے حضور وہ حاضر
لایا جاے اُسے اختیار ہے۔ کہ روز انفصال اپیل تک اُسکو قیدخانہ مین بھیجے یا
اُسکو ضمانت پر رہا کرے،

عدالت اپیل شہادت مزید لے

دفعہ ۴۲۸۔ اس باب کے مطابق کسی اپیل مین مصروف ہونے
کے وقت عدالت اپیل کو اختیار ہے۔ کہ اگر شہادت مزید کا لینا ضروری

سکتی ہے یا لیے جانے کی ہدایت کرسکتی ہے،

سمجھے تو ایسی شہادت وہ خود لے یا شہادت کے کسی مجسٹریٹ کی معرفت لیے جانے کا حکم دے۔ یا اگر عدالت اپیل ہائی کورٹ ہو تو یہ حکم دے کہ شہادت مذکور کسی عدالت سیشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لی جاوے،

جب شہادت مزید عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لی جاوے تو اُسے لازم ہے۔کہ شہادت مذکور کے ساتھ قطعہ سارٹیفکٹ عدالت اپیل مین بھیجدے۔ اُسپر عدالت مذکور اپیل کے طے کرنے مین مصروف ہوگی،

باستثناء اُس صورت کے کہ عدالت اپیل اور طرح پر ہدایت کرے جب شہادت مزید لی جاوے لازم ہے۔کہ ملزم یا اُسکا وکیل حاضر رہے۔ مگر ایسی شہادت مزید اہالی جوری یا اسیسر دن کے روبرو نہ لی جائیگی،

شہادت کا اس دفعہ کی روسے لیا جانا بنظر حصول اغراض باب ۲۵۔ بمنزلہ تحقیقات کے متصور ہوگا،

ضابطہ جبکہ عدالت اپیل کے حکام رائے دساوی مختلف الآرا ہون

دفعہ ۴۲۹۔ جب عدالت اپیل کے حکام بتعداد مساوی مختلف الآرا ہون تو مقدمہ مع آرائے حکام کے اُسی عدالت کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش ہوگا۔ اور حاکم آخر الذکر بعد اُس قدر تحقیقات و سماعت کے جو اُسکو مناسب معلوم ہوا پنی رائے ظاہر کریگا۔ اور عدالت کی تجویز اور حکم بہ تبعیت اُس رائے کے صادر ہوگا،

اپیل مین احکام کا ناطق ہونا

دفعہ ۴۳۰۔ تجاویز اور احکام جو بصیغۂ اپیل عدالت اپیل سے صادر ہون ناطق ہونگے۔ بجز اُن مقدمات کے جنکی بابت دفعہ ۴۱۷۔ اور باب ۳۲۔ مین احکام مناسب مندرج ہوئے ہین،

اپیلون کا ساقط ہوجانا،

دفعہ ۴۳۱۔ ہر اپیل جو دفعہ ۴۱۷۔ کے مطابق ہوا ہو شخص ملزم کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوتا ہے۔ اور ہر دوسرے قسم کا اپیل از روے باب ہذا اپیلانٹ کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوجاتا ہے،

باب ۳۲

بابت استصواب اور نظر ثانی،

پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا استصواب رائے ہائی کورٹ سے،

دفعہ ۴۳۲- مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو اختیار ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے کسی مسئلۂ قانون کو جو اُسکی عدالت کے کسی مقدمہ متدائرہ کی سماعت کے وقت پیدا ہو واسطے حصول رائے ہائی کورٹ کے مرسل کرے۔ یا بشرط پابندی فیصلہ ہائی کورٹ کے جو بجواب اُس استصواب کے پہونچے مقدمہ کی تجویز کرے۔ اور تا حصول فیصلہ کورٹ مذکور کے شخص ملزم کو جیلخانہ مین سپرد کرے۔ یا اُسکو اس شرط پر ضمانت لیکر رہا کرے کہ وہ حکم اخیر سُننے کے لیے عند الطلب حاضر ہوگا،

انفصال مقدمہ مطابق فیصلہ ہائی کورٹ کے،

دفعہ ۴۳۳- جب ایسا مسئلہ استصوابا ہائی کورٹ مین مرسل کیا جاوے کورٹ مذکور کو لازم ہے۔ کہ اُسکی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔ اور حکم مذکور کی ایک نقل اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے کہ جسنے استصواب کیا ہو۔ اور مجسٹریٹ مذکور اُس حکم کی پابندی سے مقدمہ کو فیصل کریگا،

ہدایتین درباب خرچہ کے،

ہائی کورٹ اس باب مین ہدایت کر سکتی ہے کہ خرچہ ایسے استصواب کا کسکے ذمہ عائد کیا جائیگا،

اُن امور کے لئے استصواب رکھنے کا اختیار جو ہائی کورٹ کے اختیارات بصیغہ ابتدائی کے عمل مین لاتے وقت پیدا ہون،

دفعہ ۴۳۴- جب روبرو کسی حاکم عدالت ہائی کورٹ کے جسمین ایک سے زیادہ جج اجلاس کرتے ہون اور بحالیکہ وہ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل مین لاتے ہون کسی شخص پر تجویز کی روسے جرم ثابت قرار دیا جاوے تو حاکم مذکور کو اختیار ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے کسی امر قانونی کا تصفیہ جو اُس شخص کے دوران تجویز مین پیدا ہوا ہو اور جسکی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر مؤثر ہو ایسے جلسہ سے کرائے جسمین ہائی کورٹ مذکور کے دو یا زیادہ حکام اجلاس فرما ہون،

ضابطہ جبکہ کسی بحث کا

جب حاکم مذکور تصفیہ کسی ایسی بحث کا دوسرے جلسہ کی رائے پر موقوف رکھے تو شخص مجرم قرار دادہ تا حصول فیصلہ جلسۂ مذکور کے

تصفیہ برقرار رکھا جائے،

جیلخانہ مین واپس بھیجا جائیگا - یا اگر حاکم مذکور مناسب سمجھے ضمانت پر رہائی پائیگا ، اور حکام ہائی کورٹ مجاز ہونگے - کہ اُس مقدمہ پر یا اُسکے اسقدر جزو پر جسکی ضرورت پائی جاے نظر ثانی کرین - اور امر بحث طلب کی تجویز مختتم کردین - اور جو حکم سزا طرف سے عدالت ساعت ابتدائی کے صادر ہوا ہو اُسکو تبدیل کرکے ایسی تجویز صادر کرین جو حکام موصوف کو مناسب معلوم ہو،

عدالتہاے ماتحت کی مثلون کے طلب کرنیکا اختیار،

دفعہ ۴۳۵ - حکام ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ حصۂ ضلع کو جسے لوکل گورنمنٹ نے اس باب مین اختیار عطا کیا ہو اختیار ہے - کہ کاغذات مثل کسی مقدمہ مرجوعہ کسی ایسی عدالت فوجداری ماتحت کے جو کورٹ یا مجسٹریٹ موصوف کے علاقہ کی حدود وارضی کے اندر واقع ہو اس غرض سے طلب کرکے اُنکا معائنہ کرے کہ اُسکو اسبات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا حکم مقدمہ مین تحریر یا صادر کیا گیا ہو صحیح اور مطابق قانون اور انصاف کے ہے یا نہین - اور آیا کارروائی ایسی عدالت ماتحت کی مطابق ضابطہ ہوئی ہے یا نہین ،

اگر کسی مجسٹریٹ حصہ ضلع کی دانست مین جو ازروے دفعہ ہذا کاربند ہو کوئی تجویز یا حکم سزا یا حکم خلاف قانون یا غیر مناسب ہو یا کوئی ایسی کارروائی بے ضابطہ ہوئی ہو تو اُسے لازم ہوگا - کہ مثل کو مع اُس کیفیت کے جو اُسکے نزدیک مناسب ہو مجسٹریٹ ضلع کے پاس ارسال کرے ،

وہ احکام جو دفعات ۱۴۳ - و ۱۴۴ کے بموجب صادر ہون اور کارروائی متعلقہ دفعہ ۱۷۶ حسب مراد اس دفعہ کے لفظ کارروائی مین داخل نہین ہے

حکم بیرونگی کا اختیار،

دفعہ ۴۳۶ - جب کسی مقدمہ کے کاغذات مثل کے دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر معائنہ کرنے کے بعد عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی یہ راے قرار پاے کہ مقدمہ مذکور صرف عدالت سشن سے تجویز ہونے کے لایق ہے اور کوئی شخص ملزم عدالت ماتحت کے حاکم سے بیجا طور پر

رہا کیا گیا ہے۔ تو عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے۔ کہ شخص مذکور کو گرفتار کرا کے اُسکے بعد بجاے حکم دینے تحقیقات جدید کے شخص ملزم کی نسبت یہ حکم صادر کرے کہ وہ بعلت اُس فعل کے جسکی بابت عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی دانست مین وہ بطور ناجائز رہائی پا چکا ہے تجویز کے لیے سپرد کیا جاے،

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف)- ایسے شخص ملزم کو ایسی کورٹ یا مجسٹریٹ کے روبرو اِس بات کی عرض معروض کرنے کا موقع دیا گیا ہو کہ اُسکی سپردگی کیون نہ ہونی چاہیے،

(ب)- اور یہ کہ اگر عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کی دانست مین شہادت موجودہ سے یہ واضح ہو کہ شخص ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے۔ تو ایسی عدالت یا مجسٹریٹ یہ حکم بنام عدالت ماتحت صادر کر سکتا ہے۔ کہ عدالت آخر الذکر اُس جرم کی تحقیقات کرے،

حکم تحقیقات صادر کرنے کا اختیار،

دفعہ ۴۳۷- ہائی کورٹ یا عدالت سشن کو اختیار ہے۔ کہ دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر کسی مقدمہ کے کاغذات مثل کے معائنہ کرنے کے وقت مجسٹریٹ ضلع کے نام یہ حکم صادر کرے کہ وہ خود یا معرفت کسی مجسٹریٹ ماتحت اپنے کے۔ اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ خود یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو ہدایت کرے۔ کہ وہ تحقیقات مزید نسبت کسی ایسے استغاثہ کے کرے جو دفعہ ۲۰۳ کے مطابق خارج ہو گیا ہو یا نسبت مقدمہ کسی شخص ملزم کے جسنے رہائی پائی ہو،

ہائی کورٹ کو رپورٹ کرنا،

دفعہ ۴۳۸- × عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بعد کرنے معائنہ کاغذات متعلقہ کسی کارروائی حسب محکومہ دفعہ ۴۳۵ کے یا اور طور پر اگر مناسب معلوم ہو اپنے معائنہ کا نتیجہ واسطے صدور احکام

× اپر برہما کے اپیلون مین جو قیود ہین اُنکے لیے دیکھو قانون ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۵- اور درخصوص رعایاے برطانیۂ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲- ایضاً،

کورٹ کے مرسل کرے - اور جب رپورٹ مذکور مین اس امر کی سفارش ہو کہ حکم سزا مستردکیا جاے - تو یہ حکم دے سکتا ہے کہ تعمیل حکم سزا مذکور کی ملتوی رکھی جاے اور اگر شخص ملزم قید مین ہو تو وہ ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر رہا کیا جاے ،

ہائی کورٹ کے اختیارات و بارہٗ نظر ثانی کے ،

دفعہ ۴۳۹ - نسبت کسی کارروائی کے جسکی مثل کے کاغذات خود ہائی کورٹ سے طلب کیے گئے ہون یا جسکی بابت رپورٹ واسطے صدور حکم کورٹ مذکور کے مرسل ہوئی ہو یا جسکا علم کورٹ مذکور کو کسی اور طور پر ہوجاے حکام ہائی کورٹ مجاز ہونگے کہ حسب اقتضاے راے اپنے وہ اختیارات نافذ کرین جو دفعات ۱۹۵ - و ۴۲۳ - و ۴۲۶ - و ۴۲۷ - و ۴۲۸ - کے موجب عدالت اپیل کو یا موجب دفعہ ۳۳۸ - عدالت کو مفوض ہوئے ہین - اور کسی سزا کو بڑھادین - اور جب وہ حکام جو بطور عدالت نظر ثانی کے شریک ہون بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہون تو مقدمہ مذکور اُس طریق پر طے کیا جائیگا جو دفعہ ۴۲۹ - مین محکوم ہے ،

کوئی حکم اس دفعہ کے موجب نہ دیا جائیگا جو مضر حق شخص ملزم ہو تاوقتیکہ اسکو اصالتہً یا وکالتہً اپنی جوابدہی کرنے کا موقع نہ ملا ہو ،

جب وہ حکم سزا جسمین دست اندازی اس دفعہ کے بموجب کی جاے کسی مجسٹریٹ کے حضور سے صادر ہوا ہو جو سواے اتباع دفعہ ۳۴ - کسی اور طور پر عمل کرتا ہو تو عدالت اُس جرم کی بابت جو بہ نسبت عدالت مجرم سے سرزد ہوا ہو اُس سے زیادہ سزا تجویز نہ کر سکیگی جو اُس جرم کی بابت کوئی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول تجویز کر سکتا تھا ،

اس دفعہ کی کوئی عبارت اُس تحریر سے متعلق نہیں ہے جو دفعہ ۲۷۳ - کے مطابق فرد قرارداد جرم پر لکھی جاے - اور نہ اس دفعہ کی رو سے ہائی کورٹ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ تجویز بریت ملزم کے بدلے تجویز اثبات جرم قائم کرے ،

دفعہ ۴۴۰۔ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نظر ثانی نافذ کرتی ہو
تو کوئی فریق مستحق اس بات کا نہ ہوگا کہ عدالت کے روبرو اصالۃً یا وکالۃً
عذرات پیش کرے،
مگر شرط یہ ہے۔ کہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے بوقت نفاذ
ایسے اختیارات کے کسی فریق کے عذرات جو اصالۃً یا وکالۃً پیش ہوں سماعت
کرے۔ اور کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ ۴۲۹ کی ضمن ۲ کے
نقیض نہ سمجھی جائیگی،

فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر موقوف ہے،

دفعہ ۴۴۱۔ جب مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی کارروائی کے کاغذات مثل
دفعہ ۴۳۵ کے مطابق ہائی کورٹ کے حکم سے طلب کیے جائیں مجسٹریٹ
مذکور کو اختیار ہے۔ کہ مثل مقدمہ کے ساتھ ایک بیان تحریری جسمیں اُسکے
فیصلہ یا حکم کی وجوہ اور کچھ اور واقعات عمدہ جنکو وہ موثر نتیجہ مقدمہ
سمجھا ہو لکھے جائینگے قلمبند کرکے مرسل کرے۔ پس حکام ہائی کورٹ
قبل منسوخ اور مسترد کرنے فیصلہ یا حکم مجسٹریٹ کے کیفیت مذکور کو غور
سے ملاحظہ کرینگے،

پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا بیان جسمیں اُسکے فیصلہ کی وجوہ ہونگی اور ہائیکورٹ غور کریگی،

دفعہ ۴۴۲۔ جب عدالت ہائی کورٹ اس باب کے مطابق کسی مقدمہ
میں اصلاح فرمائے عدالت موصوفہ کو لازم ہوگا۔ کہ اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ
سارٹیفکٹ اُس عدالت میں بھیج دے جسنے وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم تحریر
صادر کیا ہو جسپر نظر ثانی ہوئی ہو۔ اور اُس عدالت یا مجسٹریٹ کو جسکے پاس
فیصلہ یا حکم بذریعہ سارٹیفکٹ کے پہونچے لازم ہے ۔ کہ ایسے احکام صادر
کرے جو فیصلہ مذکور کے مطابق ہوں ۔ اور اگر ضرورت ہو مثل مقدمہ کو
بھی اُسی کے مطابق ترمیم کرائے،

ہائی کورٹ کے حکم کا سرٹیفکٹ عدالت ماتحت یا مجسٹریٹ کو دیا جائیگا،

حصہ ہشتم

کارروائی ہائے خاص

باب ۳۳

کارروائی صیغہ فوجداری بمقابلہ اہل یورپ اور اہل امریکا

ماتحت مجسٹریٹ اُن الزامون کی تحقیقات یا تجویز کرینگے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ پر لگائے جاوین،

دفعہ ۴۴۳- کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا الا اُس صورت مین کہ وہ جسٹس آف دی پیس بھی ہو اور (بجز اُس صورت کے کہ وہ × مجسٹریٹ ضلع یا × مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو) بجز اُس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ درجۂ اول اور خود رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو کہ کسی الزام کی تحقیقات یا تجویز کرے جو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر لگایا جاوے،

سشن جج رعیت برطانیہ اہل یورپ ہوگا۔ اور اسسٹنٹ سشن جج تین برس تک عہدے پر رہا ہو اور اُسکو خاص اختیار ملا ہوا

دفعہ ۴۴۴- کسی جج کو جو کسی عدالت سشن مین سرمجلس کی حیثیت رکھتا ہو باستثنائے سشن جج کے × کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اپنے اقتدارات نافذ کرنے کا اختیار نہوگا الا اُس صورت مین کہ وہ خود رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو اور اگر وہ اسسٹنٹ سشن جج ہو۔ تو بجز اسکے کہ وہ عہدۂ اسسٹنٹ سشن جج پر کم سے کم ۳- تین برس رہا ہو اور اُسکو لوکل گورنمنٹ سے ایسے اقتدارات نافذ کرنے کا اختیار خاص ملا ہو،

سماعت اُس جرم کی جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو،

دفعہ ۴۴۵- کوئی عبارت مندرجۂ دفعہ ۴۴۳- یا ۴۴۴- کی مانع اس امر کی نہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے جرم مین دست اندازی کرے جو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو اُس صورت مین جب کہ اُسی قسم کے جرم کے کسی اور شخص سے سرزد ہونے پر اُسکو سماعت کرنے کا اختیار ہوتا،

× ــ یہ دفعات ۴۴۳- و ۴۴۴- مین یہ الفاظ ایکٹ ۳- ۱۸۸۴ء کی دفعات ۳- و ۴- کی رو سے بڑھائے گئے

گر شرط یہ ہے - کہ اگر مجسٹریٹ کوئی حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی رعیت برطانیۂ اہل یورپ کے جاری کرے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو تو اُس حکمنامہ مین یہ لکھا جائیگا کہ وہ اجرا کے بعد ایسے مجسٹریٹ کے پاس واپس جائیگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو،

احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل صادر کرسکتے ہین،

دفعہ ۴۴۶ - اگرچہ دفعہ ۳۲ - یا دفعہ ۳۴ - مین کچھہ اور حکم مندرج ہو کوئی مجسٹریٹ سوائے × مجسٹریٹ ضلع یا × مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی رعیت برطانیۂ اہل یورپ کی نسبت کوئی اور حکم سزا سوائے اسکے صادر نکرسکیگا کہ مجرم کسی میعاد تک قید رہے جو ۳ - تین مہینے سے زیادہ نہو - یا اُس قدر جرمانہ ادا کرے جو ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو - یا اُسپر دونون سزائین عائد ہون × اور کوئی مجسٹریٹ ضلع کوئی ویسا حکم سزا سوائے اسکے صادر نکرسکیگا کہ مجرم کسی میعاد تک قید رہے جو ۳ - تین مہینے سے زیادہ نہو یا اسقدر جرمانہ ادا کرے جو ا مت دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہو یا اُسپر دونون سزائین عائد ہون ×،

ملزم کب عدالت سشن مین اور کب ہائی کورٹ مین سپرد کیا جائیگا،

دفعہ ۴۴۷ - جب کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی رعیت برطانیۂ اہل یورپ پر کسی جرم کا الزام لگایا جاوے - اور بدانست مجسٹریٹ موصوف اس الزام کی بادۂ مین وہ سزا کافی تجویز نکرسکتا ہو اور اُسکی سزا موت یا حبس دائمی بعبور دریائے شور ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اُسکی دانست مین ملزم سپرد کیے جانے کے لائق ہو اُسکو عدالت سشن مین سپرد کرے - یا اگر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو تو اُسکو ہائی کورٹ مین سپرد کرے،

جب جرم جو بظاہر وقوع مین آیا ہو لائق سزائے موت یا حبس دائمی بعبور دریائے شور کے ہو تو سپردگی ملزم کی ہائی کورٹ مین ہوگی،

×-× دفعہ ۴۴۶ - مین یہ الفاظ ایکٹ ۳ - ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۵ - کی رو سے بڑھائے گئے ہین،

دفعہ ۴۴۸ - جب کسی شخص پر جو دفعہ ۴۴۷ - کے مطابق ہائی کورٹ مین سپرد ہوا ہو چند مختلف جرائم کا الزام لگایا جاے - اور اُنمین سے ایک جرم لایق سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کے ہو - اور باقی جرائم اُس سے خفیف سزا کے لایق ہون - اور ہائی کورٹ کی دانست مین اُس شخص کو بعلت اُس جرم کے جسکی سزا موت یا حبس بعبور دریاے شور مقرر ہے معرض تجویز مین لانا مناسب ہو - تو باوصف اسکے کورٹ موصوف کو اختیار رہیگا کہ بعلت دوسرے جرم کے اُسکی تجویز کرے،

(اُن جرمون کی تجویز جنمین سے ایک جرم لایق سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کے ہو اور باقی جرائم اُس سے خفیف ہون)

دفعہ ۴۴۹ - باوصف اسکے کہ دفعہ ۳۱ - مین کچھ اور حکم مندرج ہو کسی عدالت سشن کو اختیار نہوگا کہ رعیت برطانیۂ اہل یورپ پر کوئی حکم سزا علاوہ حکم سزاے قید جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ دونون کے صادر کرے،

(وہ احکام سزا جو عدالت سشن صادر کرسکتی ہے،)

اگر کسی وقت بعد سپردگی ملزم اور قبل اسکے کہ تجویز پر دستخط ہوجاوین حاکم اجلاس کنندہ کی دانست مین سزاے کافی اُس جرم کی جو بظاہر ملزم پر ثابت ہوتا اُس حکم سے نہوسکتی ہو جسکے صادر کرنے کا وہ مجاز ہو تو اُسکو لازم ہے - کہ اپنی راے بمضمون مذکور لکھکر مقدمہ کو ہائی کورٹ مین منتقل کردے - ایسے حاکم کو اختیار ہے کہ مدعی اور گواہون سے مچلکے اور اقرارنامے بوعدہ احضار روبرو ہائی کورٹ خود لکھواے یا مجسٹریٹ سپردکنندہ کو لکھوا لینے کی ہدایت کرے،

(ضابطہ جبکہ سشن جج اپنے اختیارات کو غیر کافی پاوے،)

دفعہ ۴۵۰ - [ضابطہ جبکہ سشن جج رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو] ایکٹ ۳ - ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۶ - کی رو سے منسوخ ہوئی،

دفعہ ۴۵۱ - ۵ (۱) - جب رعایاے برطانیہ اہل یورپ کی تجویز ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے روبرو ہو اگر قبل اسکے کہ اول اہل جوری طلب ہوکر مقبول کیا جاے یا اول اسیسر مقرر کیا جاے جیسی صورت ہو

(جوری یا اسیسر ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے روبرو)

---

۵ دفعہ ۴۵۱ - ایکٹ ۳ - ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۷ - کی رو سے سابق عبارت کی جگہ قائم کی گئی ہے،

ایسی رعیت یہ دعوی کرے کہ اسکے مقدمے کی تجویز معرفت اہالی جوری اقوام مختلف کے ہو تو اسکی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہوگی جنکی تعداد مین سے کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہون یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونون مین سے ہون،

(۲)۔ جب اس قسم کے مقدمہ کی تجویز روبرو عدالت سشن حسب معمول باعانت اسیسرون کے ہوتی ہو۔ تو رعیت برطانیہ اہل یورپ جسپر الزام لگایا گیا ہو۔ یا جب کئی ایک رعایاے برطانیہ اہل یورپ ملزم ہون۔ سب شامل ہوکر اس دعوی کے بدلے کہ انکی تجویز حسب ضمن (۱) معرفت اہالی جوری مختلف الاقوام کے ہو یہ دعوی کرسکتے ہین کہ منجملہ اسیسرون کے کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہون یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونون مین سے ہون،

مجسٹریٹ ضلع کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ کا حق دربارہ طلب کرنے جوری کے،

دفعہ ۴۵۱-(الف)-۞ (۱)- رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے مقدمات کی تجویز مین جو روبرو مجسٹریٹ ضلع کے ہو ہر ایسی رعیت مجاز ہے۔ کہ مقدمہ قابل اجراے سمن مین قبل اسکے کہ اسکے بیان کی سماعت حسب دفعہ ۲۴۴- ہو یا مقدمہ قابل اجراے وارنٹ مین قبل اسکے کہ وہ دفعہ ۲۵۶ کے مطابق جوابدہی کرے۔ یہ دعوی کرے۔ کہ اسکے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہو جو حسب طریقہ مصرحۂ دفعہ ۴۵۱- موضوع ہوئی ہو،

(۲)- اگر کوئی دعوی حسب مراد ضمن (۱) کسی مقدمہ قابل اجراے سمن مین اسوقت کیا جاوے جبکہ مجسٹریٹ حسب دفعہ ۲۴۴ شخص ملزم کے بیان کی سماعت کرے یا جب مقدمہ قابل اجراے وارنٹ ہو اس نوبت پر کیا جاے جب مجسٹریٹ شخص ملزم کو حسب دفعہ ۲۵۶- جوابدہی کرنے کی ہدایت کرے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اسی وقت احکام ضروری واسطے ہونے تجویز معرفت جوری قسم مذکور کے صادر کرے،

۞ دفعہ ۴۵۱-(الف)- ایکٹ ۳- ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۸- کی رو سے بڑھائی گئی ہے،

(۳) - اگر دعوی مذکور کارروائی کی نوبت باستعانت صدر سے پہلے کیا جاوے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے - کہ جب کبھی ثبوت تحریر شدہ سے واضح ہو کہ مقدمہ قابل تجویز روبرو ہو رہی سکے ہے احکام متذکرۂ صدر صادر کرے،

(۴) - ایسی ہر صورت مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بادست اسکے کہ دفعہ ۲۴۲ - مین کچھ اور حکم ہوا ایسے احکام صادر کرنے سے پہلے ایک فرد قرار داد جرم باضابطہ تحریر کرے،

(۵) - احکام مندرجۂ دفعات ۲۱۱ - و ۲۱۶ - و ۲۱۷ - و ۲۱۹ - و ۲۲۰ - جہانتک ممکن ہو ہر صورت مین جبکہ تجویز حسب دفعۂ ہذا عمل مین آئے واسطے حاضر کرنے مستغیث اور مستغاث علیہ اور گواہون کے متعلق کیے جائینگے،

(۶) - احکام مجموعۂ ہذا متعلقۂ کارروائی اس تجویز کے جو معرفت اہل جوری روبرو کورٹ سشن ہوتی ہے جہانتک ممکن ہو ہر تجویز سے جو حسب دفعۂ ہذا وقوع مین آئے اسیطرح متعلق ہونگے کہ گویا مجسٹریٹ ضلع سشن جج تھا اور شخص ملزم بتجویز کے لیے اسکی عدالت مین سپرد کیا گیا تھا،

(۷) - کل عدالتون کو اختیار رہیگا - کہ منجملۂ احکام متذکرۂ ضمن (۵) یا ضمن (۶) جہانتک وہ احکام اس ضمن کی رو سے متعلق کیے گئے ہین کسی حکم کی مراد ساتھ قائم کرنے ایسی تبدیلات لفظی کے اخذ کرین جو اصل مطلب کی مخل نہون اور اس غرض سے ضروری اور مناسب ہون کہ حکم مذکور معاملۂ در پیش شدہ کے حسب حال ہو،

(۸) - کوئی عبارت اس دفعہ کی مجسٹریٹ کے اُس اختیار مین خلل انداز نہوگی جو حسب دفعہ ۲۴۲ - یا دفعہ ۳۴۷ - کسی شخص کو تجویز کے واسطے سپرد کرنے کے لیے اسکو حاصل ہو،

بعض صورتون مین انتقال دوسری عدالت میں

دفعہ ۴۵۱ - (ب) - ن - (ا) - اگر کوئی شخص ملزم یہ دعوی کرے کہ اسکے مقدمہ کی تجویز معرفت جوری حسب دفعہ ۴۵۱ - (الف) عمل مین آوے اور بدانست مجسٹریٹ ضلع اس امر کے باور کرنے کی وجہ

ب دفعہ ۴۵۱ - (ب) ایکٹ ۳ - ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۰ - کی رو سے بڑھائی گئی ہے،

کہ اس قسم کے اہل جوری کو جو دفعہ ۴۵۱ - مین قرار دیے گئے ہین اُس مقدمہ کے لیے جو اُسکے روبرو زیر تجویز ہے مہیا کرنا غیر ممکن ہے - یا کہ بغیر اُسقدر توقف اور صرف اور تکلیف کے جو بلحاظ حالات مقدمہ نامعقول ہو اُنکا بہم پہونچانا ممکن نہیں ہے - تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا - کہ بجاے صدور حکم مشعر تجویز ہونے مقدمہ اپنے روبرو حسب دفعہ ۴۵۱ - (الف) کے مقدمہ کو کسی اور مجسٹریٹ ضلع یا کسی سشن جج کے پاس تجویز کے لیے منتقل کر دے جسکو ہائی کورٹ وقتاً فوقتاً مطابق اُن قواعد کے جو منجانب کورٹ موصوف اُس بارہ مین مرتب ہو کر منجانب لوکل گورنمنٹ منظور کیے جائین یا بذریعہ حکم خاص کے ہدایت کرے ،

(۲) - جب کوئی مقدمہ اس دفعہ کے مطابق کسی سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کے پاس منتقل کیا جاے مشار الیہ کو لازم ہے - کہ جسقدر جلد آرام کے ساتھ ممکن ہو اُسکی تجویز باستعمال اُنھین اختیارات کے (جنمین سپرد کرنے کا بھی اختیار شامل ہے) اور مطابق اُسی ضابطۂ عمل کے کرے کہ گویا وہ مجسٹریٹ ضلع ہے اور مطابق دفعہ ۴۵۱ - (الف) کے عمل کرتا ہے ،

تجویز رعیت برطانیہ اہل یورپ اور دیسی آدمی کی جبکہ دونو باشتراک ماخوذ ہون ،

دفعہ ۴۵۲ - جس مقدمہ مین کہ کسی رعیت برطانیۂ اہل یورپ پر بشرکت ایسے شخص کے جو رعیت برطانیۂ اہل یورپ نہو کسی جرم کا الزام لگایا جاے - اور رعیت برطانیہ اول الذکر تجویز کے لیے کسی ہائی کورٹ یا عدالت سشن مین سپرد کیا جاتا ہے - کہ اُس رعیت اور شخص مذکور کی تجویز یکجائی ہو - اور تجویز کے وقت وہی کارروائی عمل مین آئے جو اُسوقت مرعی رہتی جب کہ رعیت برطانیۂ اہل یورپ کا مقدمہ علحدہ تجویز کیا جاتا ،

جب دیسی آدمی جداگانہ تجویز کا دعوی کرسکتا ہے

گر شرط یہ ہے - کہ اگر رعیت برطانیۂ اہل یورپ دفعہ ۴۵۱ - کے مطابق یہ دعوی کرے کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز مین اقوام مختلف کے اہل جوری یا اقوام مختلف کے اسیسر شریک ہون اور اگر وہ شخص جو رعیت برطانیۂ اہل یورپ نہو یہ دعوی کرے کہ اُسکا مقدمہ علحدہ

تجویز کیا جاے۔ تو مقدمہ شخص آخر الذکر کا مطابق شرائط باب ۳۳ — کے منفرد
تجویز کیا جائیگا،

ضابطہ جبکہ کسی شخص کا دعویٰ ہو کہ اُسکے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کیطرح مدارات کی جاے،

دفعہ ۴۵۳ - جب کسی شخص کو یہ دعویٰ ہو کہ اُسکے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ
کی طرح مدارات کی جاے تو اُسکو چاہیے کہ اپنی دعوی کی وجوہ اُس مجسٹریٹ کے روبرو
پیش کرے جسکے حضور مین وہ تحقیقات یا تجویز کے لیے حاضر کیا جاے۔ اور اُس مجسٹریٹ
کو لازم ہے۔ کہ اُسکے بیان کی صداقت کی تحقیقات کرے۔ اور شخص مذکور کو اُسکی صداقت
ثابت کرنے کے لیے ایک مہلت معقول دے۔ اور بعد اُسکے یہ تجویز کرے کہ آیا وہ
رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہین۔ اور جو تجویز قرار پاے اُسکے مطابق اُسکے ساتھ
عمل کرے۔ اگر ایسا کوئی شخص ایسے مجسٹریٹ کی تجویز سے مجرم قرار پاے اور بنا رفع
حکم اثبات جرم کے اپیل کرے تو بار ثبوت اس امر کا کہ مجسٹریٹ کی تجویز غلط تھی
شخص مذکور کی گردن پر رہیگا،

جب کوئی ایسا شخص مجسٹریٹ کی طرف سے تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد
کیا جاے۔ اور وہ عدالت سشن مین بھی وہی دعوی کرے کہ اُسکے ساتھ بحیثیت
رعیت برطانیہ اہل یورپ مدارات کی جاے۔ تو عدالت سشن بعد اُسقدر تحقیقات
مزید کے جو اُسکے نزدیک مناسب ہو یہ تجویز کریگی۔ کہ وہ شخص رعیت برطانیہ اہل یورپ
ہے یا نہین۔ اور اُس تجویز کے مطابق اُسکے ساتھ عمل کریگی۔ اگر عدالت سشن سے
شخص مذکور مجرم قرار دیا جاے اور بنا رفع حکم اثبات جرم کے اپیل کرے تو بار ثبوت
اس امر کا کہ اُس عدالت کی تجویز غلط تھی شخص مذکور کی گردن پر رہیگا،

جب وہ عدالت جسکے روبرو کسی شخص کی تجویز عمل مین آئے یہ فیصلہ کرے کہ
وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہین ہے۔ تو ایسا فیصلہ ایک وجہ اپیل کی بنا رفع
حکم سزایابی یا دوسرے حکم کے جو وقت تجویز مقدمہ صادر ہوا ہو متصور ہوگا،

دفعہ ۴۵۴- اگر کوئی رعیت برطانیۂ اہل یورپ اُس مجسٹریٹ کے روبرو جسکی معرفت اُسکی تجویز ہو یا جسکے حکم سے وہ سپرد کیا جاے یہ دعوی پیش نکرے کہ اُسکے ساتھ رعیت برطانیۂ اہل یورپ کی طرح مدارات کی جاے۔ یا اگر ایسا دعوی ایک مرتبہ مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہوکر نامنظور کیا جاے۔ اور دوبارہ اُس عدالت مین نہ پیش کیا جاے جسمین اُس شخص کی سپردگی ہوئی ہو۔ تو یہ سمجھا جائیگا کہ شخص مذکور نے اپنا حق جو بوجہ ہونے رعیت برطانیۂ اہل یورپ کے اُسکو حاصل تھا ترک کردیا۔ اور اسکو اختیار نہوگا کہ اُسی مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعوی پیش کرے

اگر مجسٹریٹ کو کسی وجہ سے یقین ہو کہ کوئی شخص جو اُسکے روبرو حاضر کیا جاے رعیت برطانیۂ اہل یورپ نہین ہے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُس شخص سے استفسار کرے کہ آیا وہ ایسی رعیت ہے یا نہین ،

(حاشیہ: حیثیت کا دعوی نکرنے سے اُس دعوی سے دست بردار ہونا لازم آئیگا)

دفعہ ۴۵۵- جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو اِس باب کے بموجب ایسا عمل کیا جاے کہ گویا وہ قسم مذکور کی رعیت ہے اور وہ ایسے عمل درآمد پر اعتراض نکرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز یا اُسکی بابت حکم سزا (جیسی صورت ہو) اُس عمل درآمد کی وجہ سے ناجائز نہوگا ،

(حاشیہ: تجویز تحت باب ہٰذا اُس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہین ہے)

دفعہ ۴۵۶- جب کسی رعیت برطانیۂ اہل یورپ کو کوئی شخص خلاف قانون حراست مین رکھے تو رعیت برطانیۂ اہل یورپ یا اُسکی طرف سے کوئی شخص مجاز ہوگا کہ اُس ہائی کورٹ مین جو اُسصورت مین رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت سماعت کی مجاز ہوتی جب کوئی جرم اُس شخص سے اُس مقام پر سرزد ہوتا جہان وہ حراست مین رکھا گیا ہو یا جسکے روبرو شخص مذکور ایسے جرم کی بابت حکم اثبات جرم سے اپیل کرنے کا مستحق ہوتا ہو ایسی درخواست کرے کہ اِس مضمون کا حکم اُس شخص کے نام جاری ہو جسنے رعیت مذکور کو حراست مین رکھا ہو کہ وہ رعیت مذکور کو واسطے صدور حکم مزید کے ہائی کورٹ مین حاضر کرے ،

(حاشیہ: اس رعیت برطانیۂ اہل یورپ کا جسکو بطور ناجائز حراست مین رکھا گیا ہو یہ حق کہ وہ واسطے اس حکم کے درخواست کرے کہ اُسکو ہائی کورٹ کے حضور حاضر کیا جائے)

ضابطہ متعلق ایسی درخواست کے،

دفعہ ۴۵۷ - ہائی کورٹ مجاز ہے - کہ اگر مناسب سمجھے ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے سائل کے بیان حلفی کے ذریعہ سے یا اور طور پر یہ دریافت کرے کہ درخواست کن وجوہ پر مبنی ہے - اور بعد اُسکے درخواست کو منظور یا نامنظور کرے - یا اگر چاہے تو پہلے ہی سے حکم مذکور صادر کرے - اور جب شخص درخواست کنندہ ہائی کورٹ میں حاضر کیا جاوے تو بعد تحقیقات ضروری کے (اگر کچھ ضرور ہو) مقدمہ مین ایسا حکم مزید صادر کرے جو مناسب معلوم ہو،

وہ ممالک جنکے اندر ہر جگہ ہائی کورٹ ایسے احکام صادر کرسکتی ہے،

دفعہ ۴۵۸ - ہائی کورٹ کو اختیار ہے - کہ تمام ممالک مین اپنی حکومت فوجداری صیغہ اپیل کی حدود اراضی کے اندر اور نیز اُن ممالک مین جنکی بابت جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً ہدایت کرین احکام مندرجہ صدر جاری کرے،

انگریزوں کو تعلق ذیل کا جنکی رو سے مجسٹریٹوں یا عدالتہائے سشن کو اختیار حاصل سمجھا جاتا ہے،

دفعہ ۴۵۹ - بجز اُس صورت کے کہ صدر یا ذیل کی کوئی عبارت اس امر کے خلاف پڑے تمام قوانین جو پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل سے آج تک صادر ہوئے یا آیندہ صادر ہون جنکی رو سے صاحبان مجسٹریٹ یا عدالت سشن کو جرائم کی نسبت اختیارات سماعت عطا ہوئے ہین رعایاے برطانیہ اہل یورپ سے متعلق سمجھے جاوینگے گو ذکر ایسی رعایا کا اُن قوانین مین صراحتہ نہ کیا گیا ہو،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ تصور نہ کیا جائیگا - کہ کسی عدالت کو یہ اختیار ہے کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اُس حد سے زیادہ سزا عائد کرے جو اس باب مین مقرر کیگئی ہے - اور نہ یہ سمجھا جائیگا کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ × یا کسی جج صدر نشین عدالت سشن (کو جو جسٹس آف دی پیس نہو) ⊙ سماعت کا اختیار دیا گیا،

× - × یہ الفاظ دفعہ ۴۵۹ مین ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۹ کی رو سے منضم کیے گئے ہین،

⊙ دفعہ ۴۵۹ کے چند الفاظ جو ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۹ کی رو سے منسوخ ہوئے ہین اس مقام پر ترک کیے گئے

جوری واسطے تجویز اشخاص اہل یورپ یا اہل امریکہ کے،

دفعہ ۴۶۰ - ہر مقدمہ مین جو لایق تجویز معرفت اہالی جوری یا باعانت اسیسران کے ہو اور جسمین شخص ملزم یا اشخاص ملزم مین سے کوئی شخص ایسا باشندہ یورپ ہو جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو یا جو اہل امریکہ ہو تو اگر ایسا اہل یورپ یا اہل امریکہ دعوی کرے اور امکان سے باہر نہو تو لازم ہے - کہ نصف تعداد اہالی جوری یا اسیسران کی اشخاص اہل یورپ سے ہو یا اشخاص اہل امریکہ سے،

جوری جبکہ اہل یورپ یا اہل امریکہ بشرکت کسی شخص غیر پر جرم کا الزام لگایا جاے،

دفعہ ۴۶۱ - جب کوئی اہل یورپ یا اہل امریکہ بشرکت کسی ایسے شخص کے جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہو اور مطابق اُس دعوی کے جو حسب دفعہ ۴۶۰ - کیا جاے عدالت سشن کے روبرو جرم مین ماخوذ کیا جاے - اور اُسکے مقدمہ کی تجویز ایسے اہالی جوری کی معرفت یا باعانت ایسی جماعت اسیسران کے ہو جسمین کم سے کم ایک نصف اہل یورپ اور اہل امریکہ ہون - تو شخص آخر الذکر کی تجویز اگر وہ ایسا دعوی کرے علیحدہ عمل مین آئیگی،

حسب دفعہ ۴۵۱ - یا ۴۵۱ (الف) یا ۴۵۱ (ب) یا ۴۶۰ اہالی جوری کو طلب کرانا اور انکی فہرست اسما مرتب کرانا،

دفعہ ۴۶۲ - جب کسی عدالت سشن کے روبرو ایسی تجویز ہونے والی ہو جسمین شخص ملزم یا اشخاص ملزم مین سے کوئی شخص اِس بات کا مستحق ہو کہ اُسکی تجویز معرفت ایسی جوری کے عمل مین آئے جو مطابق احکام دفعہ ۴۵۱ - یا دفعہ ۴۶۰ - کے موضوع ہوئی ہو تو عدالت کو لازم ہے - کہ کم سے کم ۳ - تین روز قبل تاریخ تقرر تجویز کے اُسقدر اشخاص جوری اہل یورپ اور اہل امریکہ جو تجویز کے لیے درکار ہون اُس طور سے طلب کرائے جو مجموعہ ہذا مین آیندہ مقرر کیا گیا ہے،

عدالت کو یہ بھی لازم ہے - کہ اُسی وقت اور اُسی طریق پر اُسی تعداد کے اور اور اشخاص جنکے نام فہرست مصححہ مین مندرج ہون طلب کرائے - الا اُس صورت مین کہ ایسے دیگر اشخاص متعداد مذکور اُس جلسہ کے مقدمات لایق اعانت جوری کی تجویز کرنے کے لیے پہلے سے طلب ہو چکے ہون،

منجملہ کل تعداد اشخاص کے جو حسب مندرجۂ ریٹرن طلب ہوئے ہون اہل یورپ کی
جنسے جوری منعقد ہوگی حسب مصرحۂ دفعہ ۲۷۶- بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونگے
تا وقتیکہ ایسی جوری حاصل ہوجاے جسمین اہالی یورپ یا امریکہ تعداد مناسب
یا جہانتک ممکن ہو اُس تعداد کے قریب قریب داخل ہون ،
مگر شرط یہ ہے - کہ جب کسی صورت مین تعداد مناسب اہالی یورپ اور اہالی
امریکہ کی اور طور پر حاصل نہو سکے تو عدالت کو اختیار ہے - کہ اپنی تجویز سے اہل جوری
کے قائم کرنے کی غرض سے کسی شخص کو طلب کرے جو فہرست سے اس بنا پر
خارج کیا گیا ہو کہ وہ حسب دفعہ ۳۲۰- کے مستثنیٰ ہے ،

کارروائی نالشات فوجداری بمقابلہ رعایاے برطانیہ اہل یورپ وغیرہ کے ،

دفعہ ۴۶۳- کارروائی نالشات فوجداری بمقابلہ رعایاے برطانیہ اہل یورپ
اور ایسے باشندہاے یورپ کے جو رعایاے برطانیہ اہل یورپ نہون اور بمقابلہ
اہالی امریکہ کے جو روبرو عدالت سشن اور ہائی کورٹ کے رجوع ہون بجز اُس صورت
کے جسکی بابت کوئی اور احکام صریح صادر ہوئے ہون مطابق شرائط مجموعہ ہذا کے
عمل مین آئیگی ،

باب - ۳۴
اشخاص فاترالعقل ،

ضابطہ جس صورت مین ملزم مجنون ہو ،

دفعہ ۴۶۴- جب کسی مجسٹریٹ کے روبرو جو تحقیقات یا تجویز مین مصروف ہو
کسی ایسے شخص پر جرم کا الزام لگایا جاے جو بہ نسبت مجسٹریٹ مذکور کے فاترالعقل اور
اُسی وجہ سے جوابدہی کرنے کے غیر قابل معلوم ہو - تو مجسٹریٹ مذکور اُس شخص کی
فاترالعقلی کی تحقیقات کریگا - اور اُسکا معائنہ ضلع کے صاحب سول سرجن یا کسی
اور عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری سے جسطرح لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے کرائیگا - بعد ازان
سول سرجن یا سرسری عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری کو گواہ قرار دیکر اُسکا اظہار قلمبند کریگا

اگر مجسٹریٹ مذکور کی رائے مین شخص ملزم فاتر العقل قرار پائے اور اسوجہ سے اپنی جوابدہی کرنے کے ناقابل ہو تو اُس مقدمہ مین کارروائی مزید موقوف رکھیگا،

ضابطہ جبکہ شخص جو عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین سپرد ہوا ہو مجنون ہو،

دفعہ ۴۶۵ - اگر کوئی شخص جو تجویز کے لیے کسی عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین سپرد ہوا ہو عدالت مذکور کو تجویز کے وقت فاتر العقل اور اسوجہ سے جوابدہی کرنے کے ناقابل معلوم ہو تو اہل جوری یا عدالت کو جب باعانت اسیسران کاربند ہو چاہیے کہ پہلے امر فتور عقل اور ناقابلیت کو طے کرے - اور اگر اُسکو امور مذکور کا اطمینان ہو جائے تو اُسکے مطابق تجویز لکھکر مقدمہ کی کارروائی آئندہ ملتوی کردے،

طے کرنا اِس امر کا کہ شخص ملزم فاتر العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل ہے بمنزلہ جزو تجویز ملزم روبرو عدالت مذکور کے متصور ہوگا،

رہائی مجنون کی تا دوران تفتیش یا تجویز کے،

دفعہ ۴۶۶ - جب کوئی شخص ملزم فاتر العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جاوے تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جیسی صورت ہو اختیار ہے - کہ اگر وہ مقدمہ قابل اخذ ضمانت ہو اور اِس امر کی ضمانت کافی داخل کیجاے کہ شخص مذکور کی خبرگیری مناسب کی جائیگی - اور وہ اپنے تئین یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہونچانے پائیگا - اور عند الطلب روبرو مجسٹریٹ یا عدالت یا ایسے عہدہ دار کے حاضر ہوگا جسکو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اُس غرض سے مقرر کرے - تو شخص ملزم کو رہائی دے،

مجنون کی حراست،

اگر مقدمہ قابل اخذ ضمانت نہو یا ضمانت کافی داخل نہ کیجاے تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے - کہ اُس مقدمہ کی کیفیت لوکل گورنمنٹ کو لکھ بھیجے - اور لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کرسکیگی کہ شخص ملزم کسی پاگل خانہ یا اور معقول مقام حراست مین رکھا جاے اُسپر مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اُس حکم کی تعمیل کریگی،

تحقیقات یا تجویز کا پھر شروع کرنا،

دفعہ ۴۶۷ - جب کوئی تحقیقات یا تجویز دفعہ ۴۶۴ - یا دفعہ ۴۶۵ کے بموجب ملتوی کی جاے تو مجسٹریٹ یا عدالت جیسی صورت ہو جیسا

ہوگی۔ کہ کسی وقت پر تحقیقات یا تجویز پھر جاری کرے - اور شخص ملزم کے اپنے روبرو حاضر ہونے یا حاضر کیے جانے کا حکم صادر کرے ،

جب شخص ملزم کو دفعہ ۴۶۶ کے مطابق رہائی دی گئی ہو اور اُسکے حاضر ضامن لوگ اُسکو اُس عہدہ دار کے روبرو حاضر کردین جسکو مجسٹریٹ یا عدالت نے اُس امر کے لیے مقرر کیا ہو تو سارٹیفکٹ عہدہ دار مذکور کا مشعر اسکے کہ شخص ملزم جوابدہی کرنے کے قابل ہے مقدمہ کی شہادت مین مقبول کیا جائیگا ،

ضابطہ حکم ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر ہو

دفعہ ۴۶۸ - اگر اسوقت پر جب کہ شخص ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو جیسی صورت ہو حاضر آئے یا پھر حاضر کیا جاے مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کی یہ رائے ہو کہ شخص مذکور جوابدہی کرنے کے قابل ہے تو تحقیقات یا تجویز جاری کیجائیگی ،

اگر مجسٹریٹ یا عدالت کی رائے مین شخص ملزم اُسوقت بھی جوابدہی کرنے کے غیر قابل ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے - کہ پھر مطابق شرائط مندرجہ دفعہ ۴۶۴ یا دفعہ ۴۶۵ - کے جیسا موقع ہو عمل کرے ،

جبکہ معلوم ہو کہ ملزم غیر صحیح العقل تھا

دفعہ ۴۶۹ - جب شخص ملزم تحقیقات یا تجویز کے وقت بظاہر صحیح العقل ہو اور جو شہادت مقدمہ مین گذری ہو مجسٹریٹ کو اس سے اطمینان ہو کہ اس بات کے باور کرنے کی وجہ کافی ہے کہ شخص ملزم سے ایسا فعل سرزد ہوا جو درصورت صحیح العقل ہونے ملزم کے جرم ہوتا - اور یہ کہ بوقت ارتکاب اُس فعل کے شخص ملزم فتور عقل کے باعث اُس فعل کی کیفیت سمجھنے سے معذور یا اُسکے بیجا یا خلاف قانون ہونے سے لاعلم تھا - تو مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کی کارروائی جاری کریگا - اور اگر شخص ملزم عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین سپرد ہونے کے لائق ٹھہرے تو شخص ملزم کو تجویز کے لیے عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین جیسا موقع ہو مرسل کریگا ،

جرم سے بری کئے جانیکا فیصلہ بربنیاد جنون کے،

دفعہ ۴۷۰- جب کوئی شخص اس بنیاد پر جرم سے بری کیا جاوے کہ جس وقت وہ حسب بیان نالش جرم کا مرتکب ہوا تھا وہ فتور عقل کے باعث اُس فعل کی کیفیت سمجھنے سے معذور رہتا جو جرم قرار دیا گیا ہے۔ اس بات سے لاعلم تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے۔ تو اُسکی تجویز مین بالتخصیص یہ لکھا جائیگا کہ وہ اُس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہین،

جس شخص کو اُس بنیاد پر بری کیا جاے اُسکو حراست کافی مین رکھا جائیگا،

دفعہ ۴۷۱- اگر تجویز مذکور مین یہ لکھا جاے کہ شخص ملزم فعل قرار دادہ کا مرتکب ہوا تھا تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جسکے روبرو مقدمہ کی تجویز ہوتی ہو لازم ہے۔ کہ اگر وہ فعل بحالت نہونے ثبوت ایسے فتور عقل کے جرم کے درجہ کو پہونچتا یہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور اُس مقام پر اور اسطرح حراست کافی مین رکھا جاے جو مجسٹریٹ یا عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو۔ اور مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم لوکل گورنمنٹ کے بھیج دے،

لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کرسکتی ہے۔ کہ ایسا شخص کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا اور کسی حراست کافی کے مقام معقول مین بند رکھا جاے،

مجنون قیدیان کا انسپکٹر جنرل معاینہ کریگا،

دفعہ ۴۷۲- جب کوئی شخص حسب شرائط دفعہ ۴۶۶- یا دفعہ ۴۷۱ قید مین رکھا جاے تو صاحب انسپکٹر جنرل جیلخانجات کا اگر وہ شخص کسی جیلخانہ مین مقید ہو یا مبصران پاگلخانہ یا اُنمین سے دو مبصر اگر وہ پاگلخانہ مین بند کیا گیا ہو مجاز ہونگے کہ اُسکے دماغ کی حالت دریافت کرنے کے لیے اُسکا معاینہ کرین۔ اور مناسب ہے کہ اُسکا معاینہ معرفت انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا دو نفر مبصر کے ہر ششماہی مین کم سے کم ایک مرتبہ ہوا کرے۔ اور ایسے انسپکٹر جنرل یا مبصرون کو لازم ہوگا۔ کہ اُس شخص کے دماغ کا حال بذریعہ کیفیت خاص کے لوکل گورنمنٹ کے پاس لکھ بھیجین،

[ضابطہ جبکہ رپورٹ ہو کہ مجنون قیدی اپنی جوابدہی کرنے کے قابل ہے]

دفعہ ۴۷۳- اگر ایسا شخص دفعہ ۴۶۶- کی شرائط کے مطابق قید مین رکھا گیا ہو اور انسپکٹر جنرل یا بصران مذکور اس امر کی تصدیق کرین کہ اُسکی یا اُنکی راے مین شخص مذکور جوابدہی کرنے کے قابل ہے- تو شخص مذکور مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو (جیسا موقع ہو) اُس وقت پر جو مجسٹریٹ یا عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائیگا- اور مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اُس شخص کے ساتھ مطابق شرائط دفعہ ۴۶۹- کے عمل کریگی- اور ایسے انسپکٹر جنرل یا بصرون کا سرٹیفکٹ جسکا مذکور ہوا ہے شہادت مین مقبول کیا جائیگا ،

[ضابطہ جسکہ مجنون کی نسبت جو حسب دفعہ ۴۶۶ یا ۴۷۱ قید میں ہو یہ اظہار کیا جائے کہ وہ رہا ہونے کے قابل ہے]

دفعہ ۴۷۴- اگر ایسا شخص دفعہ ۴۶۶- یا دفعہ ۴۷۱- کے احکام کے مطابق قید کیا گیا ہو اور انسپکٹر جنرل یا بصران مذکور تصدیق کرین کہ اُنکی یا اُنکی تجویز مین بلا خطرہ اس امر کے کہ وہ اپنے تئین یا دوسرے کو گزند پہونچائیگا رہا کر دیا جا سکتا ہے- تو لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کریگی کہ شخص مذکور رہا کیا جاے یا حراست مین رکھا جاے یا اگر وہ پہلے سے پاگلخانہ سرکاری مین نہ بھیجا گیا ہو تو پاگلخانہ مین بھیجا جاے- اور لوکل گورنمنٹ کو یہ بھی اختیار رہیگا کہ اگر شخص مذکور کے پاگلخانہ مین بھیجے جانے کا حکم دے تو ایک کمیشن مقرر کرے جسمین ایک شریک کوئی عہدہ دار صیغۂ عدالت ہو اور دوسرا شخص ڈاکٹر ہو۔ اہالی کمیشن مذکور شخص مذکور کی صحت ہوش وحواس کی بابت تحقیقات باضابطہ کرینگے اور شہادت بقدر ضرورت لینگے- اور لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ کرینگے- اور گورنمنٹ موصوف کو اختیار ہوگا- کہ اُسکی رہائی یا حراست مین رکھے جانیکا حکم دے جو کچھ مناسب معلوم ہو ،

[قرابت دار کی حفاظت مین مجنون کا حوالہ کرنا]

دفعہ ۴۷۵- جو شخص دفعہ ۴۶۶- یا دفعہ ۴۷۱- کے احکام کے مطابق قید کیا گیا ہو اگر اُسکا کوئی قرابت دار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص حفاظت اور خبر گیری کے لیے اُسکو حوالہ کیا جاے- تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے- کہ دوست یا قرابت دار مذکور کی درخواست پر بشرطیکہ وہ حسب اطمینان گورنمنٹ اس امر کی ضمانت دے کہ شخص

حوالہ شدہ کی خبرگیری مناسب ہوگی اور وہ اپنے نفس یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہونچائیگا- اس مضمون سے حکم صادر کرے- کہ شخص نظربند اُسکے قرابت دار یا دوست کو حوالہ کیا جاے،

جب کوئی شخص حسب طریقۂ بالا حوالہ کیا جاے اُسکی حوالگی اس شرط پر ہوگی کہ وہ اُس عہدہ دار کے روبرو اور اُن اوقات پر معائنہ کے لیے حاضر کیا جائیگا جنکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے،

احکام دفعات ۴۷۲- و ۴۷۴- بعد تبدیل مراتب تبدیل طلب اُن اشخاص سے بھی متعلق ہونگے جو اس دفعہ کی شرائط کے بموجب حوالہ کیے جائین- اور سارٹیفکٹ اُس عہدہ دار مبصر کا جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جاے بطور شہادت کے مقبول کیا جائیگا،

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کا مجرم کو جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے قید ہون ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں تبدیل کرنے کی بابت اختیار،

دفعہ ۴۷۵- (الف)- جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اس بات کی ہدایت کرسکتے ہین کہ کوئی ایسا شخص جسکو لوکل گورنمنٹ نے حسب فعل ہذا ایسے کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا کسی اور مقام حراست محفوظ مین مقید رہنے کا حکم کیا ہو اُس مقام سے جہان وہ مقید ہو کسی دوسرے پاگلخانہ یا جیلخانہ یا اور مقام حراست محفوظ واقع برٹش انڈیا مین تبدیل کیا جاے،

انسپکٹر جنرل کو بعض خدمات سپرد کرنے کے باب مین لوکل گورنمنٹ کا اختیار،

دفعہ ۴۷۵- (ب)- لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ ایسے جیلخانہ کے عہدہ دار متعہد کو جسمین کوئی شخص حسب دفعہ ۴۶۶- یا دفعہ ۴۷۱- قید ہو انسپکٹر جنرل جیلخانہ کی حسب دفعہ ۴۷۲- یا دفعہ ۴۷۳- یا دفعہ ۴۷۴- تمام خدمتون کے یا اُنمین سے کسی خدمت کے انجام کرنے کا اختیار بخشے،

+ دفعات ۴۷۵- (الف) و ۴۷۵- (ب)- ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۲- کی رو سے مندرج کی گئی ہین،

باب - ۵

کارروائی متعلقہ بعض جرائم جو عدالت گستری مین مخل ہون،

ضابطہ اُن صورتون مین جنکی تصریح دفعہ ۱۹۵ مین کی گئی ہے،

دفعہ ۴۷۶ - جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی یہ راے ہو کہ وجہ کافی واسطے تحقیقات کسی جرم متذکرۂ دفعہ ۱۹۵ - کے حاصل ہے جو عدالت کے روبرو سرزد ہو یا کسی کارروائی عدالتانہ کے دوران مین عدالت کو دریافت ہو جاے - تو عدالت مذکور کو مناسب ہے کہ بعد کرنے اُس قدر تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو اُس مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیے اُس مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیجدے جو قریب تر ہو - اور یہ بھی اختیار ہے - کہ شخص ملزم کو حراست مین بھیجے یا اُسکے مجسٹریٹ مذکور کے روبرو حاضر ہونے کے لیے اُس سے ضمانت کافی لے اور کسی شخص سے اِس بات کا مچلکہ لکھائے کہ وہ تحقیقات یا تجویز کے وقت حاضر ہوکر شہادت دیگا،

اُسپر مجسٹریٹ مذکور قانون کے مطابق عمل کریگا - اور اُسکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ دفعہ ۱۹۲ - کے مطابق مقدمات منتقل کرنے کا مجاز ہو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کو کسی اور مجسٹریٹ مجاز کے پاس منتقل کردے،

اختیار عدالت سشن کا جرمن ویسے جرائم کے جو اُسکے روبرو سرزد ہون،

دفعہ ۴۷۷ - بقید شرائط دفعہ ۴۴۴ - کے عدالت سشن مجاز ہے - کہ کسی شخص کی نسبت الزام کسی جرم کا جو دفعہ ۱۹۵ - مین مذکور ہے اور جو اُسکے روبرو سرزد ہوا یا کسی کارروائی عدالتانہ کے دوران مین اُسکو دریافت ہوجاے قائم کرے - اور شخص مذکور کو بعلت اُسی جرم کے جو اُسپر قائم کیا ہو سپرد کرے - یا ضمانت پر رہا کرکے اُسکی تجویز خود عمل مین لائے،

ایسی عدالت مجاز ہے - کہ صاحب مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ جسقدر گواہ تجویز کے لیے ضرور ہون اُنکو حاضر کرائے،

عدالتہاے دیوانی ومال کا اختیار دربارہ تکمیل کرنے تفتیش اور سپرد کرنے مقدمہ کے ہائی کورٹ یا عدالت سشن مین،

دفعہ ۴۷۸ - اگر کوئی جرم قسم مذکور کا کسی عدالت دیوانی یا عدالت مال کے روبرو سرزد ہو - یا عدالت دیوانی یا عدالت مال کی کسی کارروائی کے دوران مین عدالت موصوف کو اُسکا سرزد ہونا دریافت ہوجاے - وہ مقدمہ صرف ہائی کورٹ یا عدالت سشن سے تجویز ہونے کے لایق ہو یا اُس عدالت دیوانی یا عدالت مال کے نزدیک اسکا ہائی کورٹ یا عدالت سشن سے تجویز پانا مناسب ہو - تو ایسی عدالت دیوانی یا عدالت مال مجاز ہوگی - کہ دفعہ ۴۷۶ - کے مطابق مجسٹریٹ کے پاس مقدمہ تحقیقات کے لیے بھیجنے کے عوض خود تحقیقات کی تکمیل کرے - اور شخص ملزم کو بغرض ہونے تجویز روبرو ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے جیسا موقع ہو سپرد یا ضمانت پر رہا کرے ،

بغرض کرنے تحقیقات مطابق اِس دفعہ کے عدالت دیوانی یا عدالت مال مجاز ہے - کہ باتباع شرائط دفعہ ۴۴۳ - کے تمام اختیارات متعلقہ مجسٹریٹ کو نافذ کرے - اور چاہیے کہ اُس عدالت کی کارروائی ایسی تحقیقات کیوقت جہانتک ممکن ہو مطابق شرائط باب ۱۸ - کے عمل مین آئے - اور اُس کارروائی کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ معرفت مجسٹریٹ کے ہوئی تھی ۔

ضابطہ عدالت دیوانی یا مال کا ایسے مقدمات مین ،

دفعہ ۴۷۹ - جب اس قسم کی سپردگی کسی عدالت دیوانی یا عدالت مال کی معرفت ہوجاے تو عدالت مذکور کو لازم ہے - کہ اپنی فرد قرارداد جرم مع حکم سپردگی اور کاغذات مقدمہ کے پاس مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ کے بھیج دے جو مقدمہ تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو - اور مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے - کہ مقدمہ کو ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے روبرو جیسا موقع ہو مع گواہان ثبوت اور صفائی کے پیش کرے ،

ضابطہ بعض مقدمات توہین مین ،

دفعہ ۴۸۰ - اگر کوئی جرم منجملہ جرائم متذکرۂ دفعات ۱۷۵ - یا ۱۷۸ - یا ۱۷۹ - یا ۱۸۰ - یا ۲۲۸ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے کسی عدالت دیوانی یا عدالت فوجداری یا عدالت مال کے حضور یا مواجہہ مین سرزد ہو تو عدالت کو [illegible] ہر مجرم کو عام اس سے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو یا نہو

حراست میں رکھوالے۔ اور کسی وقت ماقبل برخاست کچہری کے اسی روز اگر مناسب سمجھے جرم کی سماعت کرے۔ اور مجرم کی نسبت سزاے جرمانہ جو بار دوسو روپیہ سے زیادہ نہو تجویز کرے۔ اور درصورت عدم ادائے جرمانہ قید محض کا حکم دے جو ایک مہینے سے زیادہ نہو۔ الا اسصورت مین کہ میعاد مذکور کے انقضا سے پہلے جرمانہ ادا ہو جائے

کوئی شرط دفعہ ۳۴۴ یا دفعہ ۴۴۴ - کی اُس کارروائی سے متعلق نہوگی جو اس دفعہ کے مطابق عمل مین آئے،

ریکارڈ ذریعے مقدمات میں،

دفعہ ۴۸۱ - ایسے ہر مقدمہ مین عدالت کو لازم ہے - کہ اُن واقعات کو قلمبند کرے جنسے جرم پیدا ہو - اور نیز بیان مجرم کو اگر اُسکو کچھ بیان کرنا منظور ہو مع اپنی تجویز اور حکم سزا کے تحریر مین لائے،

اگر وہ جرم متعلق دفعہ ۲۲۸ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے ہو تو مثل مین ایک کیفیت مندرج ہونی چاہیے جس سے معلوم ہو کہ حاکم عدالت نے جسکے مقابلہ مین مزاحمت یا توہین کی گئی کارروائی مقدمہ کو کس نوبت تک پہونچایا تھا اور کس قسم کی کارروائی کرتا تھا اور کس نوع کی مزاحمت یا توہین کی گئی تھی،

خلاف حکم عدالت سمجھے کر مقدمہ کی نسبت جب دفعہ ۴۸۰ کارروائی ہونا چاہیے،

دفعہ ۴۸۲ - اگر کسی مقدمہ مین عدالت کی یہ رائے ہو کہ وہ شخص جسپر الزام کسی جرم کا منجملہ جرائم مفصلہ دفعہ ۴۸۰ - لگایا جاے اور جو عدالت کے حضور یا مواجہہ مین سرزد ہوا ہو سوائے بصورت عدم ادائے جرمانہ اور وجہون سے بھی قید کیے جانے کے لایق ہے - یا اس لایق ہے کہ جرمانہ تعدادی زاید از مبلغ دوسو روپیہ اُسپر عاید کیا جاے یا کسی اور وجہ سے عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ دفعہ ۴۸۰ - کے بموجب طے ہونے کے لایق نہین ہے - تو ایسی عدالت کو اختیار ہے کہ بعد قلمبند کرنے اُن واقعات کے جنسے جرم پیدا ہوا ہو اور بیان شخص ملزم کے جیسا اوپر حکم ہو چکا ہے مقدمہ کو اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو اُسکی سماعت کا اختیار رکھتا ہو - اور واسطے حاضری شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ مذکور کے ضمانت

طلب کرے یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجاے شخص ملزم کو زیر حراست ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے،

اُس مجسٹریٹ کو جسکے پاس کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بھیجا جاے لازم ہے کہ سماعت استغاثہ جو شخص مذکور کے نام رجوع ہوا ہو اُس طریق پر کرے جسکی بابت حکم پہلے ہو چکا ہے

دفعہ ۴۸۳ - جبکہ لوکل گورنمنٹ اس نہج کی ہدایت کرے تو ہر رجسٹرار یا سب رجسٹرار جو ایکٹ رجسٹری ہند مصدرۂ ۱۸۷۷ء کے مطابق مقرر ہو حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ - عدالت دیوانی سمجھا جائیگا،

کب رجسٹرار یا سب رجسٹرار حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ عدالت دیوانی سمجھا جائیگا،

دفعہ ۴۸۴ - اگر کسی عدالت نے دفعہ ۴۸۰ کے مطابق کسی مجرم کی نسبت اس سبب سے سزا تجویز کی ہو کہ اُسنے ایسے امر کے کرنے سے انکار کیا یا اُسکا کرنا ترک کیا جسکے کرنے کے لیے اُسکو قانوناً حکم دیا گیا تھا یا اُسنے قصداً عدالت کی توہین یا مزاحمت کی - تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے مجرم کو رہائی دے - یا اسکی سزا اُسوقت معاف کرے جب مجرم عدالت کا ارشاد یا حکم بجا لاے یا حسب اطمینان عدالت الفاظ معذرت کے ادا کرے،

حکم بجا لانے یا معذرت کرنے پر مجرم کی رہائی

دفعہ ۴۸۵ - اگر کوئی گواہ جو عدالت فوجداری مین حاضر ہو ایسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کرے جو اُس سے پوچھے جائین - یا ایسی دستاویز کو حاضر نکرے جو اُسکے قبضہ یا اختیار مین ہو - اور جو عدالت نے اُس سے طلب کی ہو - اور اپنے انکار یا نافرمانی کی کوئی وجہ معقول ظاہر نکر سکے - تو عدالت مجاز ہے کہ اُن وجوہ کے مطابق جو قلمبند کیجائینگی اُسکے لیے قید محض کی سزا کا حکم دے - یا بذریعہ وارنٹ دستخطی مجسٹریٹ یا جج اجلاس کنندہ کے کسی عہدہ دار کی حراست مین کسی میعاد تک نظربند رکھے جو - سات روز سے زیادہ نہو - الا اس صورت مین کہ وہ شخص اُس سے پہلے اظہار اور سوالات کے جواب دینے یا دستاویز کے داخل کرنے پر راضی ہو جاے - بعد ازان اگر وہ شخص اپنے انکار سابق پر اصرار کرے تو جائز ہے کہ

کسی شخص کی قید سپردگی جبکہ وہ جواب دینے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے،

اُسکی نسبت وہ عمل کیا جاوے جو دفعہ ۴۸۰ - یا ۴۸۲ - مین مرقوم ہے - اور اگر مقدمہ
کسی عدالت مقررہ سند شاہی سے متعلق ہو تو شخص مذکور جرم توہین عدالت
کا مرتکب سمجھا جائیگا،

دفعہ ۴۸۶ - جس شخص کی نسبت کسی عدالت نے دفعہ ۴۸۰ - یا دفعہ ۴۸۵ - کے
بموجب حکم سزا صادر کیا جاوے اُسکو اختیار ہے - کہ باوجود اسکے کہ مجموعہ ہذا مین قبل ازین
کچھ اور حکم ہو اُس عدالت مین اپیل کرے جسمین بناراضی ڈگریات اور احکام صادرہ
عدالت اول الذکر کے علی العموم اپیل رجوع کیے جاتے ہین،

مقدمات توہین مین قرار لازم کی ناراضی سے اپیل،

غیر الکہ مندرجہ باب ۳۱ - جہان تک وہ متعلق ہو سکین اُن مقدمات اپیل
سے متعلق ہونگی جو اس دفعہ کے بموجب دائر کیے جائین - اور عدالت اپیل مجاز
ہوگی - کہ جس تجویز یا حکم سزا کی نارضی سے اپیل ہوا ہو اُس تجویز کو تبدیل یا
منسوخ کرے یا اُس حکم سزا کو گھٹا دے یا مسترد کرے،

جب حکم اثبات جرم کسی عدالت مطالبہ خفیفہ واقع بلدہ پریزیڈنسی سے صادر
ہو تو لازم ہے - کہ اُسکا اپیل ہائیکورٹ مین رجوع کیا جاوے اور -

جب حکم اثبات جرم کسی اور عدالت مطالبہ خفیفہ سے صادر ہو لازم ہے - کہ اُسکا
اپیل اُس قسمت سشن کی عدالت سشن مین دائر کیا جاوے جسکے اندر ایسی عدالت واقع ہو

اگر حکم اثبات جرم کسی عہدہ دار ضلع رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے حضور سے جو
حسب مذکورۂ صدر مقرر ہوا ہو صادر کیا جاوے اگر وہ عہدہ دار کسی عدالت دیوانی کا جج
بھی ہو تو اُس حکم اثبات جرم کی نارضی سے اپیل اُس عدالت مین دائر ہوگا جسمین
حسب مرقومہ جزو اول اس دفعہ کے اُس ڈگری کی نارضی سے اپیل قانوناً دائر
ہو سکتا تھا جو عہدہ دار مذکور نے بحیثیت جج صادر کیجاتی - باقی اور صورتون مین ایسے
حکم کا اپیل جج ضلع یا بلدہ پریزیڈنسی مین ہائیکورٹ کے روبرو رجوع کیا جائیگا،

بعض جج اور مجسٹریٹ جرائم مندرجہ دفعہ ۱۹۵ کی تجویز نکرینگے جبکہ وہ اُنکے روبرو سرزد ہوئے

دفعہ ۴۸۷ — سوائے اُن صورتون کے جو دفعات ۴۷۶ - ۴۸۰ لغایت ۴۸۵ مین مذکور ہین اور کسی صورت مین کوئی حاکم عدالت فوجداری کا یا کوئی مجسٹریٹ جو کسی ہائی کورٹ کا حاکم نہو یا ملک رنگون کا رکارڈر یا کسی پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ نہو کسی شخص کی تجویز بابت کسی جرم مفصلہ دفعہ ۱۹۵ کے عمل مین نلائیگا جب وہ جرم خود اُسکے روبرو سرزد ہوا ہو یا توہین اُسکے اختیار کے ہو یا اُسکی اطلاع کسی کارروائی عدالتانہ کے دوران مین بحیثیت جج یا مجسٹریٹ اُسکو پہونچے،

کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ۴۷۶ - یا دفعہ ۴۸۲ - مانع اس امر کی نہوگی - کہ کوئی مجسٹریٹ جو عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین مقدمہ سپرد کرنے کا مجاز ہے خود کسی مقدمہ کو ایسی عدالت مین سپرد کرے یا کہ کوئی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسی مقدمہ کو تحقیقات کے لیے کسی اور مجسٹریٹ کے پاس بھیجنے کے عوض خود اُسکا فیصلہ کر دے،

باب - ۳۶

زوجات و اطفال کی پرورش،

حکم واسطے پرورش زوجہ یا اولاد کے،

دفعہ ۴۸۸ - اگر کوئی شخص جسکو استطاعت کافی ہو اپنی زوجہ کی یا کسی ولد حلال یا حرام کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش نکرسکتا ہو تغافل یا انکار کرے تو ضلع کا مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا مجسٹریٹ درجۂ اول کو اختیار ہوگا - کہ عند الثبوت ایسے تغافل یا انکار کے شخص مذکور کو یہ حکم دے کہ وہ اپنی زوجہ یا طفل مذکور کی پرورش کے لیے ایسا کفاف ماہانہ مقرر کرے جو کل پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ نہو - اور جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو - اور ایسے شخص کو کفاف مذکور ادا کرتا جائے جسکی مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے،

اپر برہما کے ججون اور مجسٹریٹون کے اختیار تجویز جرائم مندرجہ دفعہ ۱۹۵ - کی نسبت جبکہ وہ انکے روبرو سرزد ہون وغیرہ - دیکھو قانون ۳ ۔ ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۷،

[ص]

ایسا کفاف حکم کی تاریخ سے واجب الادا ہوگا،

حکم کی بالجبر تعمیل،

اگر وہ شخص جسکو ایسا حکم دیا جاوے قصدًا اُسکی تعمیل مین غفلت کرے تو ایک مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ حکم کے ہر مرتبہ عدول ہونے پر ایک وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ زر واجب الادا اُسی طرح وصول کیا جاوے جسطرح حسب منشاء بالا جرمانہ وصول ہوتا ہے۔ اور یہ حکم صادر کرے۔ کہ شخص مذکور ہر مہینے کے کفاف کل یا جزو کی بابت جو وارنٹ کی تعمیل کے بعد غیر مودی رہا ہو کسی میعاد تک قید رہے جو ایک مہینے سے زیادہ نہو،

شرط،

لیکن شرط یہ ہے۔ کہ اگر شخص مسطور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اُسکے ساتھ رہے۔ اور زوجہ اُسکے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے۔ کہ وجوہ انکار پر جو زوجہ کی طرف سے پیش ہون غور کرکے اگر اُسکو اطمینان ہو کہ شخص مذکور زناکاری کی حالت مین رہتا ہے یا عادةً اپنی زوجہ کے ساتھ بیدردی سے پیش آتا ہے تو باوصف اسکے کہ شوہر حسب گذارش صدر اُسکی پرورش کرنا قبول کرے اس دفعہ کے بموجب حکم صادر کرے،

کوئی زوجہ اس دفعہ کے مطابق اُس صورت مین شوہر سے کفاف پانے کی مستحق نہوگی جبکہ وہ زناکاری کی حالت مین رہتی ہو۔ یا بلا وجہ موجہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو۔ یا دونون برضامندی باہمی علیحدہ علیحدہ رہتے ہون،

بوقت ثبوت اس امر کے کہ کوئی زوجہ جسکے حق مین ایسا حکم اس دفعہ کے مطابق ہوا زناکاری کی حالت مین رہتی ہے یا کہ وہ بلا وجہ کافی اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے یا کہ دونون بتراضی طرفین علیحدہ علیحدہ رہتے ہون مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم منسوخ کرے،

تمام ثبوت جو اس باب کے مطابق لیا جاوے روبرو شوہر یا باپ زوجہ کے جیسی صورت ہو لیا جائیگا۔ یا جب شوہر یا باپ کا اصالةً حاضر ہونا معاف کیا

جاے تو اُسکے وکیل کے روبرو۔ اور اس طریق پر قلمبند کیا جائیگا جو مقدمات لایق اجراء سمن کے لیے مقرر کیا گیا ہے،

کفاف مین تبدّل،

دفعہ ۴۸۹۔ وقت گذرنے ثبوت تبدیل حالات کسی شخص کے جو کفاف ماہانہ حسب دفعہ ۴۸۸۔ پاتا ہو یا جسکو دفعہ مذکور کے بموجب اُسکی زوجہ یا طفل کو کفاف مذکور ادا کرنے کا حکم ہوا ہو۔ مجسٹریٹ مجاز ہے۔ کہ اُس کفاف مین اُسقدر تبدیل کرے جو اُسکو مناسب معلوم ہو بشرطیکہ کل کفاف مبلغ عہ پچاس روپے ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جاے،

حکم پرورش کی بالجبر تعمیل،

دفعہ ۴۹۰۔ ایک نقل حکم پرورش کی بلا اخذ اُجرت اُس شخص کو دیجائیگی جسکی پرورش کے لیے حکم دیا گیا ہو یا اُسکے ولی کو اگر کوئی ہو یا اُس شخص کو جسکو کفاف دیے جانے کا حکم ہوا ہو۔ اور حکم مذکور اس لایق ہوگا کہ ہر ایک مجسٹریٹ ہر جگہ مین جہان وہ شخص جسکے نام حکم صادر ہوا ہو موجود ہو اُسکی تعمیل بالجبر کرائے بشرطیکہ ایسے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ یہ اشخاص وہی ہین جنسے حکم متعلق ہے اور زر واجب الادا ہنوز ادا نہین کیا گیا ہے،

باب ۳۷
ہدایات من قبیل پروانہ گرفتاری موسومہ ہیبیس کارپس،

اختیار اجراے ہدایات من قبیل پروانہ ہیبیس کارپس

دفعہ ۴۹۱۔ ہر ایک ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر متعینۂ مقامات فورٹ ولیم و مدراس و بمبئی مجاز ہے۔ کہ جب کبھی مناسب سمجھے یہ ہدایات صادر کرے،

(الف) ۔ یہ کہ کوئی شخص جو اُسکے معمولی علاقہ سماعت ابتدائی صیغۂ دیوانی کی حدود کے اندر ہو اس غرض سے عدالت مین حاضر کیا جاے کہ اُسکے ساتھ قانون کے مطابق عمل کیا جاے،

(ب)- یہ کہ کوئی شخص جو حدود مذکور کے اندر خلاف قانون اور بیجا
کسی حراست سرکاری یا خانگی مین نظر بند رکھا گیا ہو رہائی پائے ،
(ج)- یہ کہ کوئی قیدی جو حدود مذکور کے اندر کسی جیلخانہ مین مقید ہو عدالت
کے روبرو اس غرض سے حاضر کیا جائے کہ اُسکا اظہار کسی ایسے معاملہ مین بطور گواہ کے
لیا جائے جو اُس عدالت مین دائر یا زیر تحقیقات ہو،
(د)- یہ کہ کوئی قیدی جو حدود مذکور کے اندر کسی جیلخانہ مین قید ہو کسی
کورٹ مارشل کے روبرو یا ایسے کمشنرون کے روبرو تجویز کے لیے پیش کیا جائے
جو باعتبار کمیشن صادرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل کرتے
ہون- یا واسطے دینے اظہار نسبت کسی معاملہ مرجوعہ روبرو ایسے کورٹ مارشل
یا مجمع کمشنران کے حاضر کیا جائے ،
(ہ)- یہ کہ کوئی قیدی حدود مذکور کے اندر کسی ایک مقام حراست سے
دوسرے مقام حراست مین اس غرض سے منتقل کیا جائے کہ اُسکی تجویز عمل مین آئے
(و)- یہ کہ حدود مذکور کے اندر ذات کسی مدعا علیہ کی بوقت گذرنے
کیفیت شیرف مشعر گرفتار کر لینے مدعا علیہ مشتبہ بظہور وارنٹ کے حاضر کی جائے ،
ہر عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے - کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب
واسطے انتظام ضابطۂ عمل اُن مقدمات کے جو اس دفعہ سے متعلق ہون
مرتب کرتی رہے ،
اس دفعہ کی کوئی عبارت اُن اشخاص سے متعلق نہین ہے جو حسب شرائط
قانون بنگالہ نمبر ۳- ۱۸۱۸ء یا قانون مدراس نمبر ۲- ۱۸۱۹ء یا قانون بمبئی نمبر ۲۵
۱۸۲۷ء یا ایکٹ ہائے گورنر جنرل باجلاس کونسل نمبر ۳۴- ۱۸۵۰ء یا نمبر ۳- ۱۸۵۸ء
نظر بندی مین ہون ،

حصہ نہم

شرائط متمم

باب ۳۸

بابت پیروکار منجانب سرکار

پیروکار منجانب سرکار کے مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۹۲ - جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے - کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار منجانب سرکار کہلاوینگے کسی رقبہ ارضی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لیے مقرر فرماوے ہر مقدمہ مین جو عدالت سشن کو بتجویز کے لیے سپرد کیا جاوے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو بتابع حکومت مجسٹریٹ ضلع کے اختیار رہیگا - کہ در صورت غیر حاضری پیروکار منجانب سرکار کے یا جب کوئی پیروکار منجانب سرکار مقرر نہوا ہو کسی اور شخص کو بشرطیکہ وہ ایسا اہلکار پولیس ہو جو اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے رتبہ سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو مقدمہ مذکور کی اغراض کے لیے پیروکار سرکاری مقرر کرے ،

پیروکار منجانب سرکار جملہ عدالتہا مین ان مقدمات مین بحث کریگا جو اُسکے سپرد ہوئے اور وہ وکلا جنکو خانگی طور پر مقرر کیا جاے پیروکار مذکور کے زیر ہدایت رہینگے ،

دفعہ ۴۹۳ - پیروکار منجانب سرکار کو اختیار ہے - کہ بلا پیش کرنے کسی مختار نامہ تحریری کے اُس عدالت مین حاضر ہوکر سوال و جواب کرے جسمین کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز یا اپیل دائر ہو جو اُسکو سپرد ہوا ہو - اور اگر کوئی شخص خانگی کسی وکیل کو اس غرض سے مقرر کرے کہ وہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ مذکور کی کسی عدالت مین نالش رجوع کرے تو اُس نالش کی کارروائی معرفت پیروکار سرکاری کے ہوگی - اور وہ وکیل جو مقرر ہوا ہو اُسکے زیر ہدایت عمل کریگا ،

نالش سے دست بردار ہونے کی تاثیر

دفعہ ۴۹۴- ہر وکار سرکاری کو جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر ہوا ہو اختیار ہے- کہ برضامندی عدالت جن مقدمات کی تجویز باعانت جوری ہو اُنمین قبل انہار رائے جوری اور دوسری قسم کے مقدمات مین قبل سنانے تجویز عدالت کے اُس نالش سے جو اُسنے کسی شخص پر کی ہو دست بردار ہو- اور ایسی دست برداری کے وقت-

(الف) - اگر وہ قبل تیاری فرد قرار داد جرم کے ہو تو شخص ملزم کو رہائی دی جائیگی،

(ب) - اگر وہ بعد تیاری فرد قرار داد جرم یا ایسے مقدمہ مین ہو کہ اس مجموعہ کے مطابق فرد مذکور کی ضرورت نہو تو شخص ملزم جرم سے بری قرار دیا جائیگا

پیروی مقدمہ کی اجازت،

دفعہ ۴۹۵- × ہر مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ یا تجویز کنندہ مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ پیروی مقدمہ کی اجازت کسی ایسے شخص کو دے جو غیر ایسے عہدہ دار پولیس کے ہو جو اُس درجہ کے نیچے کا ہو جو لوکل گورنمنٹ اس کام کے لیے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کر کے ٹھہرادے ×،

ہر شخص جو استغاثہ کی پیروی کرے مجاز ہے- کہ اصالتہً یا وکالتہً کرے،

⊗ کوئی عہدہ دار پولیس مجاز اس بات کا نہوگا کہ پیروی مقدمہ کرے اگر وہ اُس جرم کی تحقیقات کے کسی جزو مین شریک رہا ہو جسکی بابت شخص ملزم کی نسبت پیروی نالش عمل مین آرہی ہو،

× — × دفعہ ۴۹۵- کا پہلا جملہ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء کی دفعہ ۱۳- (۱) کی رو سے سابق عبارت کی جگہ پر قائم کیا گیا ہے،

⊗ ⊗ یہ فقرہ دفعہ ۴۹۵- کا ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۹۲۳ء کی دفعہ ۱۳- (۲) کی رو سے بڑھایا گیا ہے، در بارہ پیروی مقدمات بذریعہ عہدہ داران پولیس کے اوپر بحث ہے- بلالحاظ کسی مضمون کے دفعہ ۴۹۵- مین دیکھو قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۰،

باب ۔ ۳۹

بابت حاضر ضمانی،

جرم قابل ضمانت کی صورت مین ضمانت لیجاویگی،

دفعہ ۴۹۶۔ جب کوئی شخص علاوہ اُس شخص کے جسپر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا جاوے بلاوارنٹ معرفت افسر مہتمم پولیس سٹیشن کے گرفتار یا نظربند رکھا جاوے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جاوے اور اُس ایام کے کسیوقت پر جب وہ افسر مذکور کی حراست مین رہے یا عدالت مذکور کی کارروائی کی کسی نوبت پر ضمانت دینے کو مستعد ہو تو ایسا شخص ضمانت پر رہا کیا جائیگا،

لیکن شرط یہ ہے۔ کہ ایسا اہلکار یا عدالت اگر وہ مناسب سمجھے مجاز ہوگی ۔ کہ شخص ملزم سے ضمانت لینے کے عوض اُسکو اس شرط پر رخصت کرے کہ وہ مچلکہ بلاشمول ضامنان اس اقرار سے لکھ دے کہ وہ حسب مفصلہ ذیل حاضر ہوگا،

جرم غیر قابل ضمانت کی صورت مین کب ضمانت لی جاسکتی ہے،

دفعہ ۴۹۷۔ جب کوئی شخص ملزم جو کسی جرم غیر قابل ضمانت مین ماخوذ ہو کسی افسر مہتمم پولیس سٹیشن کی معرفت بلاوارنٹ گرفتار ہو یا نظربند رکھا جاوے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جاوے ۔ تو جائز ہے۔ کہ وہ ضمانت پر رہا کیا جاوے ۔ لیکن اگر وجوہ معقول اس گمان کی پائی جائین کہ وہ اُس جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکا الزام اُسپر لگایا گیا ہے۔ تو اس طور پر ضمانت پر رہا نہ کیا جائیگا،

اگر تفتیش یا تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر جیسا موقع ہو ایسے اہلکار پولیس یا عدالت کو یہ معلوم ہو۔ کہ کوئی وجہ معقول اس امر کے باور کرنے کی نہیں ہے کہ شخص ملزم جرم قرار دادہ کا مرتکب ہوا ہے۔ مگر اُسکی قصور واری کی بابت تحقیقات مزید کرنے کی وجہ کافی ہے۔ تو لازم ہے۔ کہ شخص ملزم حین دوران ایسی تحقیقات کے حسب اقتضائے رائے اہلکار مذکور یا عدالت جبکہ وہ مچلکہ بلاشمول ضامنان اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب مفصلہ ذیل حاضر ہوگا ضمانت پر رہا کیا جاوے،

ہر عدالت کو اختیار ہے - کہ کسی کارروائی متعلقۂ مجموعۂ ہذا کی کسی نوبت اثنا میں کسی شخص کو جو اس دفعہ کے بموجب ضمانت پر رہا ہوا ہو گرفتار کرلے اور اُسکو حراست مین رکھے،

ضمانت پر رہا ہونے یا تعداد ضمانت کے کم کرنیکی ہدایت

دفعہ ۴۹۸ - تعداد ہر مچلکہ کی جو حسب باب ہذا لکھا جاوے بلحاظ حالات تدبیر قرار دی جائیگی - اور حد سے زیادہ نہوگی - اور ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجاز ہے کہ ہر مقدمہ مین عام اس سے کہ اُسمین حکم اثبات جرم کی نارضی سے اپیل جاری ہو یا نہین یہ ہدایت کرے کہ شخص ملزم ضمانت پر رہا کیا جاوے - یا تعداد ضمانت جو اہلکار پولیس یا مجسٹریٹ نے طلب کی ہو کم کردی جاوے،

شخص ملزم اور ضامنون کا مچلکہ

دفعہ ۴۹۹ - قبل اسکے کہ کوئی شخص ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر رہا کیا جاوے چاہیے کہ قلمبند مچلکہ یا اندراج اُس تعداد تاوان کے جو اہلکار پولیس یا عدالت جیسی صورت ہو کافی سمجھے شخص مذکور کی طرف سے لکھا جاوے - اور جب وہ ضمانت پر رہائی پائے تو چاہیے کہ ضمانت نامہ طرف سے ایک یا چند ضامنان معتبر کے اِس اقرار سے لکھا جائے کہ شخص مذکور وقت اور مقام مصرحۂ مچلکہ پر حاضر ہوگا - اور جب تک اہلکار پولیس یا عدالت جیسا موقع ہو دوسرے طور پر حکم نہ دے حاضر رہیگا،

اگر ضرورت ہو تو مچلکہ مین یہ بھی اقرار لکھا جائیگا کہ وہ شخص جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہے عند الطلب ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا کسی اور عدالت مین جوابدہی کرنے کو حاضر ہوگا،

حراست سے خلاصی،

دفعہ ۵۰۰ - جسوقت مچلکہ اور ضمانت نامہ کی تکمیل ہوجاوے تو وہ شخص جسکی حاضری کے لیے مچلکہ لکھا گیا ہو رہا کیا جائیگا - اور اگر وہ جیلخانہ مین ہو تو عدالت منظور کنندۂ ضمانت افسر مہتمم جیلخانہ کے نام حکم واسطے رہائی شخص مذکور کے صادر کریگی - اور اُس حکم کے پہونچنے پر افسر مذکور اُسکو رہائی دیگا،

اس دفعہ یا دفعہ ۴۹۶ - یا ۴۹۷ - کی کسی عبارت سے یہ لازم نہ آئیگا کہ کوئی شخص بوسوائے اُس امر کے جسکی بابت مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت نظربند رکھے جانے کے قابل ہو رہائی پائے ،

ضمانت کافی کے حکم دینے کا اختیار جبکہ پہلی ضمانت غیر کافی ہو،

دفعہ ۵۰۱ - اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ضامنان غیر کافی منظور کیے گئے ہوں یا اگر وہ لوگ بعد اُسکے غیر کافی ہو جائیں تو عدالت مجاز ہے - کہ وارنٹ گرفتاری اس ہدایت سے جاری کرے کہ وہ شخص جسکی ضمانت پر رہائی ہوئی ہو عدالت میں حاضر کیا جاے - اور اُسکو یہ حکم دے کہ وہ ضامنان کافی حاضر کرے - اور اگر وہ اُسکی تعمیل میں قاصر رہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اُسکو جیلخانہ میں بھیج دے ،

ضامنوں کی رہائی

دفعہ ۵۰۲ - جائز ہے - کہ اُن ضامنوں میں سے جنھوں نے شخص رہا شدہ بضمانت کے حاضر کرنے کا اقرار کیا ہو کل یا بعض اشخاص کسیوقت مجسٹریٹ کے پاس یہ درخواست دین کہ مچلکا اور ضمانت نامہ کلاً یا جہانتک اہالی درخواست سے تعلق رکھتا ہو فسخ کیا جائے ایسی درخواست کے گذرنے پر مجسٹریٹ اپنا وارنٹ گرفتاری اس حکم سے جاری کریگا کہ شخص رہائی یافتہ اُسکے روبرو حاضر کیا جاے ،

جب شخص مذکور وارنٹ کے مطابق حاضر کیا جاے یا از خود حاضر ہو جاے تو مجسٹریٹ یہ حکم صادر کریگا کہ مچلکہ اور ضمانت نامہ کلیتہً یا جہانتک کہ اُسکو اہالی درخواست سے تعلق ہے فسخ کیا جاے - اور شخص مذکور کو ہدایت کریگا کہ اور ضامنان کافی بہم پہونچائے اور اگر وہ اس حکم کی تعمیل مین قصور کرے تو عدالت مجاز ہے کہ اُسکو حراست مین رکھے

باب - ۴۰

بابت اجراے کمیشن واسطے قلمبندی اظہار گواہان کے ،

کب گواہ کی حاضری سے

دفعہ ۵۰۳ - جب کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی کے دوران مین جو اس مجموعہ کے مطابق ہو کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ

درگذر کیا جاسکتا ہے،
اجرائے کمیشن اور ضابطہ کارروائی تحت کمیشن،

ضلع یا عدالت سشن یا ہائی کورٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کا اظہار لینا واسطے حصول اغراض انصاف کے ضرور ہے۔ مگر وہ گواہ بغیر اُس قدر توقف یا صرف یا وقت کے جسکا روا رکھنا بنظر حالات مقدمہ نامناسب ہو حاضر نہین ہوسکتا ہے۔ تو ایسا مجسٹریٹ یا عدالت سشن یا ہائی کورٹ مجاز ہوگی کہ ایسے گواہ کے اصالۃً حاضر ہونے سے درگذر کرے۔ اور اُس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجۂ اول کے نام جسکے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی کے اندر گواہ مذکور رہتا ہو بند کمیشن واسطے لینے شہادت ایسے گواہ کے جاری کرے،

جب گواہ اندر عملداری کسی ایسے والی یا ریاست کے رہتا ہو جو حضرت ملکہ معظمہ کے ساتھ اتحاد رکھتی ہے۔ اور اُس ملک مین عہدہ دار قائم مقام گورنمنٹ برٹش انڈیا کا ہو تو جائز ہے۔ کہ کمیشن عہدہ دار مذکور کے نام صادر کیا جاے،

وہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار جسکے نام کمیشن جاری ہوا ہو یا اگر وہ مجسٹریٹ ضلع ہو تو وہ مجسٹریٹ یا دوسرا مجسٹریٹ درجۂ اول جسکو مجسٹریٹ ضلع اُس غرض سے مقرر کرے اُس مقام پر جہان وہ گواہ موجود ہو خود جائیگا یا اپنے روبرو گواہ کو طلب کریگا۔ اور اُسکی گواہی اُسی طور پر لیگا اور اس غرض سے وہی اختیارات رکھیگا اور اُنکے عمل مین لانے کا مجاز ہوگا جیسا کہ اس مجموعہ کے مطابق وہ مقدمات لائق اجرائے وارنٹ کی تجویز مین مجاز ہے،

کمیشن جبکہ گواہ پریزیڈنسی شہر کے اندر ہو،

دفعہ ۵۰۴۔ اگر گواہ مذکور کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی کے اندر ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت جاری کنندۂ کمیشن مجاز ہے۔ کہ بند کمیشن مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے نام مرسل کرے۔ اور مجسٹریٹ آخر الذکر کو اختیار ہوگا کہ گواہ مذکور کو اُسی طرح اپنے روبرو حاضر کرا کے اُسکا اظہار لے جسطرح درصورت متعلق ہونے اُس گواہ کے کسی مقدمۂ متدائرہ روبرو اپنے سے وہ اُسکو حاضر کرا سکتا،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے ہائی کورٹ کے اُس اختیار اجراے کمیشن مین کچھ خلل نہ آئیگا جو بموجب ایکٹ مصدرہ ۱۸۶۲ء ۲۴ و ۲۵ - جارس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ دفعہ ۴ - کے کورٹ موصوف کو حاصل ہے ،

دفعہ ۵۰۵ - ہر ایک کارروائی مین جو اِس مجموعہ کے مطابق ہو اور جسمین بذکمیشن جاری ہو فریقین معاملہ مجاز ہونگے - کہ اپنی اپنی طرف سے بندہاے سوالات تحریری جنکو مجسٹریٹ یا عدالت صادر کنندۂ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھتی ہو کمیشن کے ساتھ مرسل کرین - اور اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار کو جسکے نام بذکمیشن بھیجا جاے لازم ہے - کہ گواہ سے سوالات مذکور کا جواب لے ،

فریقین گواہون کا اظہار لے سکتے ہیں ،

ایسے ہر فریق کو اختیار ہے - کہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار مذکور کے روبرو معرفت وکیل کے حاضر ہو - اور اگر حراست مین نہو تو اصالۃً حاضر ہو - اور گواہ مذکور سے سوالات اور جرح کے سوالات اور سوالات مکرر (جیسا موقع ہو) کرے ،

دفعہ ۵۰۶ - جب کسی تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی محکومہ مجموعۂ ہذا کے دوران مین جو سول مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو درپیش ہو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کے اظہار کے لیے جسکی شہادت بنظر حصول اغراض انصاف اُس تجویز مین ضروری ہے کمیشن صادر کرنا چاہیے - اور حاضری گواہ مذکور کی بلا واقع ہونے اُسقدر توقف یا خرچ یا تکلیف کے جو بنظر حالات مقدمہ غیر واجب ہو حاصل نہوسکے - تو ایسا مجسٹریٹ مجسٹریٹ ضلع سے درخواست کریگا اور درخواست کی وجوہ لکھیگا اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ یا از کمیشن حسب طریقۂ مصرحہ صدر جاری کرے یا درخواست کو نامنظور کرے ،

اختیار بفیصل کے مجسٹریٹ بحث کار بارہ صدا کے اجراے کمیشن کے

دفعہ ۵۰۷ - بعد حسب ضابطہ تکمیل پانے کسی کمیشن کے جو دفعہ ۵۰۳ - یا دفعہ ۵۰۶ - کے بموجب جاری ہوا ہو کمیشن مذکور مع بیان اُس گواہ کے جسکا اظہار کمیشن کی رو سے قلمبند ہوا ہو اُس عدالت مین واپس بھیجا جائیگا جہان سے وہ جاری ہوا - اور وہ کمیشن مع فرد بیان اور اظہار

کمیشن کی واپسی

کے تمام اوقات مناسب پر لائق معائنہ فریقین کے ہوگا۔ اور ہر فریق کو اختیار ہوگا کہ ملحوظی اُن کل اعتراضات معقول کے جو اُنپر وارد ہون اُنکو اپنی طرف سے عرضی مین پڑھوالے اور وہ کاغذات شامل مثل کیے جاینگے،

تحقیقات یا تجویز کا ملتوی رہنا،

دفعہ ۵۰۸۔ ہر مقدمہ مین جسمین دفعہ ۵۰۳ یا دفعہ ۵۰۶ کے بموجب کمیشن جاری ہونے کا حکم دیا جاوے جائز ہے۔ کہ تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی عدالت کی ایک عرصۂ معقول تک جو واسطے تعمیل پانے اور واپس آنے کمیشن کے کافی ہو ملتوی رکھی جاوے،

باب ۔ ۴۱
قواعد خاص متعلقۂ شہادت،

گواہ ڈاکٹری شہادت کا اظہار،

دفعہ ۵۰۹۔ جائز ہے۔ کہ اظہار کسی سول سرجن یا اور گواہ ڈاکٹری کا جو کسی مجسٹریٹ کی معرفت شخص ملزم کے روبرو قلمبند ہوکر تصدیق ہوا ہو کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی مین جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے بطور شہادت داخل کیا جاوے گو اظہار دہندہ بطور گواہ کے طلب نہ کیا جاوے،

گواہ ڈاکٹری کے طلب کرنے کا اختیار،

عدالت مجاز ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے ایسے اظہار دہندہ کو اپنے روبرو طلب کرکے اُسکے اظہار کے مراتب کی بابت اُس سے استفسار کرے،

ممتحن کیمیاکی رپورٹ،

دفعہ ۵۱۰۔ جائز ہے۔ کہ ہر نوشتہ جس سے یہ مفہوم ہوتا ہو کہ وہ رپورٹ دستخطی کسی صاحب ممتحن کیمیاے سرکاری یا اسسٹنٹ ممتحن کیمیا کی بابت ایسے ادویات کے ہے جو اُسکے پاس حسب ضابطہ امتحان یا تحلیل اور تحریر رپورٹ کے لیے کسی کارروائی کے دوران مین بھیجی گئی ہو جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے ہر ایک تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی متعلقۂ مجموعۂ ہذا مین بطور ثبوت کے داخل کیا جاے

× لفظ "کسی" دفعہ ۵۱۰ مین ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ کی دفعہ ۱۲ کی روسے قائم کیا گیا ہے،

کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے برات پانے کا ثبوت کیونکر ہوگا،

دفعہ ۵۱۱ - ثبوت کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے برات پانے کا کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی مین جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے علاوہ کسی اور طریقہ کے جو از روے قانون مجریۂ وقت مقرر ہو داخل ہوسکتا ہے،

(الف) - بذریعہ انتخاب مصدقہ اور دستخطی اُس عہدہ دار کے جو اُس عدالت کے کاغذات کو اپنی تحویل مین رکھتا ہے جہان سے حکم سزایابی یا برات کا صادر ہوا تھا اور جسکی تصدیق اس مضمون سے ہو کہ وہ حکم سزا یا حکم برات کی نقل ہے - یا

(ب) - درصورت سزایابی کے بذریعہ پیش کرنے سارٹیفکٹ دستخطی مہتمم اُس جیلخانہ کے جسمین وہ سزا یا کوئی جزو اُسکا عاید کیا گیا تھا - یا بذریعہ ادخال اُس وارنٹ سپردگی کے جسکے بموجب سزا کی تکمیل کی گئی تھی،

اور ان دونون صورتون مین بذریعہ لینے ثبوت اس امر کے کہ شخص ملزم وہی شخص ہے جسکی نسبت سزایابی یا برات کا حکم ہوا تھا،

ملزم کی غیبت مین شہادت کا قلمبند ہونا،

دفعہ ۵۱۲ - اگر ثابت کیا جائے کہ شخص ملزم مفرور ہوگیا اور اُسکے گرفتار کرنے کی سردست کوئی اُمید نہو تو وہ عدالت جو ایسے شخص کو لعبات جرم قرار داد یا تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتی ہے مجاز ہوگی کہ اُسکی غیرحاضری مین اُن گواہون سے (اگر کوئی ہون) سوال وجواب کرکے اُنکے اظہارات قلمبند کرے جو تائید استغاثہ پیش کیے جامین - اور جائز ہے کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہوگیا یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اُسکا حاضر کرنا بلا گوارا کرنے اتقدر توقف اور خرچ اور تکلیف کے ناممکن ہو جو بنظر حالات مقدمہ نامعقول معلوم ہو تو اُسکا اظہار بروقت گرفتاری شخص ملزم کے تجویز یا تحقیقات جرم کے وقت جو لعبات جرم قرار داد کے عمل مین آئے اُسکے مقابل کے ثبوت مین داخل کیا جاے،

باب ۴۲

شرائط بابت مچلکہ و ضمانت نامہ

مچلکہ کے عوض زر نقد کا جمع کر دینا،

دفعہ ۵۱۳ - جب کسی عدالت یا اہلکار کیطرف سے کسی شخص کے نام حکم صادر ہو کہ وہ مچلکہ یا ضمانت نامہ مع یا بلا شمول ضامنان کے ارقام کرے۔ تو ایسی عدالت یا اور عہدہ دار کو اختیار ہے۔ کہ بجز اُس صورت کے کہ مچلکہ نیک چلنی کا لکھا جائے شخص مذکور کو اجازت دے کہ بجائے لکھنے مچلکہ وغیرہ کے ایک مبلغ نقد یا اُس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکاری جو عدالت یا عہدہ دار مذکور مقرر کرے جمع کر دے،

ضابطہ جبکہ مچلکہ کا تاوان قابل اخذ ہو جائے،

دفعہ ۵۱۴ - جب حسب اطمینان کسی عدالت کے جسکے حکم سے کوئی مچلکہ یا ضمانت نامہ محکومۂ مجموعۂ ہذا لکھوایا جائے یا حسب اطمینان کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت یا کسی مجسٹریٹ درجۂ اول کے یہ ثابت کیا جائے،

یا جب مچلکہ یا ضمانت نامہ بغرض حاضری روبروکسی عدالت کے ہو اور حسب اطمینان اسی عدالت کے ثابت کیا جائے۔

کہ مچلکہ یا ضمانت نامہ مذکور کا تاوان قابل اخذ ہو گیا ہے۔ تو ایسی عدالت کو چاہیے کہ اس ثبوت کی وجوہ لکھے۔ اور اُس شخص کو جو مچلکہ کی رو سے پابند ہو تاوان مقررہ ادا کرنے کا حکم دے۔ یا یہ حکم دے کہ وہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ تاوان مذکور کیوں ادا نہ کیا جائے،

اگر وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے اور تاوان بھی ادا نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اجرائے وارنٹ واسطے قرقی اور نیلام جایداد منقولہ شخص مذکور کے تاوان مذکور وصول کرے،

جائز ہے۔ کہ ایسا وارنٹ اُس عدالت کے علاقہ کی حدود اراضی کے اندر تعمیل پانے جہاں کہ وہ جاری ہوا ہو۔ اور اسمیں یہ اختیار دیا جائے کہ شخص مذکور کی تمام جایداد منقولہ واقع بیرون حد مذکور قرق اور نیلام کیجائے بشرطیکہ اُس وارنٹ کی ظہر پر اُس ضلع کے مجسٹریٹ کا

یا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا حکم بھی لکھا ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود اراضی کے اندر ایسی جایداد پائی جاوے،

اگر تاوان مذکور ادا نہ کیا جاوے اور ایسی قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول نہو سکے تو شخص ذمہ دہندۂ مچلکہ یا ضمانت نامہ اس بات کے لائق ہوگا کہ بموجب حکم صدرہ اُس عدالت کے جہان سے وارنٹ جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جیلخانۂ دیوانی مین قید رکھا جاوے جو چھ مہینے سے زیادہ نہو،

عدالت کو اختیار ہے - کہ حسب اقتضاے راے اپنے زر تاوان مندرجۂ مچلکہ کا کوئی جزو معاف کر دے - اور صرف ایک جزو کی تعمیل بالجبر کرائے،

احکام تحت دفعہ ۵۱۴ - کا اپیل اور اُسکی نظر ثانی،

دفعہ ۵۱۵ - تمام احکام جو دفعہ ۵۱۴ - کے بموجب معرفت کسی اور مجسٹریٹ سواے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر کیے جائین ضلع کے مجسٹریٹ کے حضور اپیل ہونیکے لائق ہونگے - اور اگر ضلع کے مجسٹریٹ کے پاس اپیل نکیا جاوے تو اُسکی نظر ثانی کے لائق ہونگے ×

یہ ہدایت کرنے کا اختیار کہ بعض مچلکون کے روپیے وصول کیے جائین،

دفعہ ۵۱۶ - ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجاز ہوگی کہ کسی مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ وہ تاوان مندرجہ اُس مچلکہ کو وصول کرے جسمین ہائی کورٹ یا عدالت سشن مین حاضر ہو کر حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو،

باب - ۴۳
بابت تصرف مال کے،

حکم دربارۂ تصرف اس مال کے جسکی بابت جرم سرزد ہوا ہو،

دفعہ ۵۱۷ - جب کوئی تحقیقات یا تجویز کسی عدالت فوجداری مین ختم ہو جاوے عدالت کو اختیار ہے - کہ دربابِ تصرف کسی دستاویز یا اور مال کے جو اُسکے روبرو حاضر کیا جاوے جسکی بابت کسی جرم کا سرزد ہونا پایا جاوے یا جو کسی جرم کے ارتکاب کے وقت استعمال مین آیا ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے،

× - × یہ الفاظ دفعہ ۵۱۴ - مین از رو ے ایکٹ ۱ - ۱۹۰۳ء کے داخل کیے گئے ہین،

جب کوئی ہائی کورٹ یا عدالت سشن اسطرح کا حکم صادر کرے اور اپنے اہلکاران کی زیر
مال مذکور کو آرام کے ساتھ شخص مستحق کو حوالہ نکر اسکتی ہو تو عدالت یہ حکم دے سکتی ہے
کہ حکم مذکور کی تعمیل معرفت مجسٹریٹ ضلع کے ہو،

جب کوئی حکم حسب دفعۂ ہذا کسی ایسے مقدمہ مین صادر ہو جسکا اپیل ہو سکتا ہے
تو حکم مذکور کی تعمیل اُسوقت تک عمل مین نہ آیگی جبتک کہ میعاد رجوع کرنے اپیل کی نگذرجائے
یا جبکہ اپیل میعاد مذکور کے اندر رجوع کیا جاوے تو تا وقتیکہ اپیل مذکور طے نہو جاوے الا
اسصورت مین کہ مال از قسم جانور یا ایسی شے ہو جو جلد خود بخود بگڑ جاتی ہے۔

تشریح ۔ اس دفعہ مین لفظ مال مین جب اُس مال کا ذکر کیا جاوے جسکی
بابت ظاہراً کوئی جرم سرزد ہوا ہو نہ صرف وہ مال شامل ہے جو ابتداً کسی فریق کے
قبضہ یا اختیار مین رہا ہو بلکہ وہ مال بھی جسکے ساتھ اصل مال کا تبادلہ ہوا ہو یا جسکے عوض
مین کوئی اور شے خرید کی گئی ہو مع کسی اور شے کے جو ایسی خرید و فروخت یا تبادلہ
سے فوراً یا کچھ عرصہ کے بعد حاصل ہو ۔ داخل ہے،

حکم سزا اسکے کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع کو حوالہ کیا جاوے،

دفعہ ۵۱۸ ۔ بجاے اسکے کہ عدالت خود حسب دفعہ ۵۱۷ حکم صادر کرے
عدالت کو اس حکم کے دینے کا اختیار ہوگا۔ کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع
کو حوالہ کیا جاوے۔ اور مجسٹریٹ موصوف ایسی صورت مین مال کے ساتھ وہی عمل
کریگا کہ گویا وہ پولیس کیطرف سے گرفتار ہوا تھا اور اُسکی گرفتاری کی رپورٹ
حسب متذکرۂ آیندہ اُسکے پاس مرسل ہوئی تھی،

ملزم کے پاس سے جو روپیہ ملے وہ بے قصور خریدار کو دیا جائیگا،

دفعہ ۵۱۹ ۔ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جاوے
جس مین چوری یا حصول مال مسروقہ شامل ہو یا جو اُن جرمون کی
حد تک پہونچے اور یہ امر بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ
شخص اول الذکر سے بلا علم اس امر کے یا بلا وجوہ قرینہ اس گمان کے کہ وہ مال

مسروقہ ہے اور اس امر کے کہ کسی قدر روپیہ شخص ثابت الجرم کے قبضہ سے بوقت اُسکی گرفتاری کے نکل گیا ہے خرید کرے - تو عدالت کو اختیار ہے - کہ بوقت ازخواست ذمہ دار کے اور وقت دلانے مال مسروقہ کے اُس شخص کو جو اُسکا قبضہ پانے کا مستحق ہو یہ حکم صادر کرے - کہ زر مذکور سے اسقدر جو اُس قیمت سے زیادہ نہو جو خریدار نے ادا کی ہو خریدار کو دیا جاوے ،

التوائے حکم حسب دفعہ ۵۱۷ - یا ۵۱۸ - یا ۵۱۹ - کے ،

دفعہ ۵۲۰ - ہر ایک عدالت اپیل یا ایسی عدالت جو کسی حکم ماتحت کو بحال کرے یا جس سے استصواب کیا جاوے یا جو نظر ثانی کرے یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ جو حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا دفعہ ۵۱۸ - یا دفعہ ۵۱۹ - کے کسی عدالت ماتحت اُسکی نے صادر کیا ہو اُس ایام تک کہ عدالت اول الذکر اُس پر غور کرتی رہے ملتوی رکھا جاوے - اور اس بات کی بھی مجاز ہے - کہ ایسے حکم کو ترمیم یا تبدیل یا فسخ کرے ،

شکایت آمیز مضامین اور دیگر چیزوں کا ضائع کردینا ،

دفعہ ۵۲۱ - جب مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۲۹۲ - یا ۲۹۳ - یا ۵۰۱ - یا ۵۰۲ - کے مطابق حکم اثبات جرم صادر ہو تو عدالت کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے - کہ تمام نقلی جات اُس شئے کے جسکی بابت جرم ثابت قرار پایا تھا اور جو شئے شخص ملزم قرار دادہ کے قبضہ یا اختیار مین باقی رہے ضائع کردی جاوے ،

اسی طرح عدالت مجاز ہے - کہ عند الثبوت جرم حسب دفعات ۲۷۲ - یا ۲۷۳ - یا ۲۷۴ - یا ۲۷۵ - مجموعہ تعزیرات ہند کے یہ حکم دے - کہ وہ غذا یا اشربہ یا مسکرات یا شئے ترکیب دادہ ڈاکٹر جسکی نسبت جرم کا ثبوت دیا گیا ہو ضائع کردی جاوے ،

جایداد غیر منقولہ پر پھر قبضہ دلانے کا اختیار ،

دفعہ ۵۲۲ - جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جاوے کہ اُسمین جبر مجرمانہ بھی شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسا جبر کرنے سے کوئی شخص اپنی جایداد غیر منقولہ سے بیدخل ہو گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کرسکیگی - کہ اُسکو جایداد مذکور پر پھر قبضہ دلایا جاوے ،

ایسا کوئی حکم اُس حق یا استحقاق واقع کسی جایداد غیر منقولہ مین خلل انداز ہوگا
جسکو کوئی شخص کسی عدالت دیوانی سے ثابت کرا سکتا ہو ۔

ضابطہ پولیس جبکہ ایسا مال گرفتار کیا جاے جو حسب دفعہ ۵۱ - لیا گیا ہو یا چوری ہوا ہو

دفعہ ۵۲۳ - جب اہلکار پولیس ایسا مال گرفتار کرے جو حسب دفعہ ۵۱ -
لیا گیا ہو یا جسکی نسبت مسروقہ ہونے کا بیان یا استبعاد کیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت
مین دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہہ پیدا ہوتا ہو تو لازم ہے کہ
گرفتاری کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جاے - اور مجسٹریٹ موصوف
جو حکم مناسب سمجھے نسبت حوالگی مال مذکور کے اُس شخص کو جو اُسکا قبضہ پانے کا مستحق
ہو اور درصورت نہ معلوم ہونے مالک کے اُس مال کی نگہداشت اور اُسکے حضار
کی بابت صادر کریگا ،

ضابطہ جبکہ مال گرفتار شدہ کا مالک غیر معلوم ہو

اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دیگا کہ مال مذکور اُس
شرط کے ساتھ (اگر کوئی شرط ہو) اُسکے حوالہ کیا جاے جو مجسٹریٹ کو مناسب
ہو - اور اگر شخص مذکور غیر معلوم ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اُسکو حفاظت
رکھوا دے - اور ایسی صورت مین مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار
جاری کرے جسمین اُن تمام اشیار کی صراحت کی فہرست ہو جو مال مذکور مین
ہین - اور اشتہار کی رو سے ایسے ہر شخص کو جو اُس مال پر کچھ دعوی رکھتا
کرے کہ وہ تاریخ اشتہار سے ۶ - چھہ مہینے کے اندر عدالت مین حاضر
اپنا دعوی ثابت کرے ،

ضابطہ جبکہ کوئی دعویدار چھہ مہینے کے اندر حاضر نہو

دفعہ ۵۲۴ - اگر کوئی شخص میعاد مذکور کے اندر مال مزبور کی نسبت اپنا
ثابت نکرے اور اگر وہ شخص جسکے قبضہ مین وہ مال دستیاب ہوا تھا یہ ثابت نہ
کرے کہ وہ مال اُسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو وہ مال لائق
ہے کہ وہ مال مطابق حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا

مجسٹریٹ درجۂ اول کے جسکو اِس امر کا اختیار لوکل گورنمنٹ سے ملا ہو نیلام کیا جاوے،

ہر حکم کی ناراضی سے جو اِس دفعہ کے بموجب صادر ہو اُس عدالت مین اپیل کرنا جائز ہوگا جہان اپیل بناراضی احکام سزا صدرۂ عدالت صادر کنندۂ حکم کے داخل کرنا جائز ہوتا،

جلد ضائع ہونے والے مال کے بیچنے کا اختیار،

دفعہ ۵۲۵ - اگر شخص مستحق قبضۂ مال مذکور نامعلوم یا غیرحاضر ہو اور وہ مال خود بخود بگڑ جانے والا ہو یا مجسٹریٹ کی رائے مین جسکے پاس گرفتاری کی رپورٹ گذرے اُسکے نیلام کرنے سے مالک کا فائدہ مترتب ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جسوقت چاہے اُسکے نیلام ہونے کی ہدایت کرے - چنانچہ شرائط دفعات ۵۲۳ و ۵۲۴ - جہانتک وہ متعلق ہوسکین ایسے نیلام کے زرثمن خالص سے متعلق ہونگی

باب ۴۴

بابت انتقال مقدمات فوجداری

ہائی کورٹ مقدمہ منتقل کرسکتی ہے یا خود اسکی تجویز کرسکتی ہے،

دفعہ ۵۲۶ - جب کبھی یہ امر ہائی کورٹ کے ذہن نشین کیا جاوے کہ -

(الف) - کسی عدالت فوجداری سے جو ہائی کورٹ کے ماتحت ہے کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز منصفانہ بلا رو و رعایت نہ ہوگی - یا -

(ب) - کسی مسئلہ قانونی سخت دقیق کے پیدا ہونے کا احتمال ہے - یا -

(ج) - معاینہ اُس موقع کا جسمین یا جسکے نزدیک کوئی جرم سرزد ہوا ہو واسطے تحقیقات یا تجویز مکمل اور مناسب مقدمہ کے ضرور ہوگا - یا -

(د) - اس دفعہ کے بموجب حکم ہونے سے فریقین اور گواہان کا آرام اور آسایش متصور ہے،

(۵) - یاکہ اسطرح کا حکم اغراض معدلت کے حصول کے لیے قرین مصلحت ہے تو عدالت موصوف حکم دے سکتی ہے -

اول - یہ کہ تحقیقات یا تجویز کسی جرم کی ایسی عدالت سے ہو جسکو اختیارات مندرجۂ دفعات ۱۷۷ - لغایت ۱۸۴ عطا نہوئے ہون الا جو اور طرح سے جرم مذکور کی تحقیقات یا تجویز کرنے کی مجاز ہو،

دوم - یہ کہ کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا اپیل فوجداری یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا اپیل کسی ایک عدالت فوجداری سے جو اُسکے تابع حکومت ہو کسی اور عدالت فوجداری مین جو اُسکے برابر یا اُس سے بڑھکر اختیار رکھتی ہو منتقل کیے جائین - یا -

سوم - یہ کہ کوئی خاص مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل خود اُسکے پاس اٹھ آئے اور اُسکے روبرو اُسکی تجویز کی جاوے،

چہارم - × یہ کہ کوئی شخص ملزم خود اُسکے یا کسی عدالت سشن کے روبرو تجویز کے لیے سپرد کیا جاوے،

جب ہائی کورٹ کوئی مقدمہ کسی عدالت سے سوائے عدالت مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے اپنے روبرو تجویز ہونے کے لیے اُٹھا لے تو کورٹ موصوف کو چاہیے کہ بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۲۶۷ - مین مذکور ہے مقدمہ مذکور کی تجویز مین وہی کارروائی مرعی رکھے جو عدالت مذکور اُسوقت عمل مین لاتی جب کہ مقدمہ اُٹھایا نہ جاتا،

چاہیے کہ ہر درخواست یا استدعائے نافذ کیے جانے اُس اختیار کے جو اِس دفعہ کی رو سے عطا ہوا ہے بطور موشن یعنی تحریک کے پیش کیجاوے - اور بجز اُس صورت کے کہ درخواست کنندہ صاحب ایڈووکیٹ جنرل ہو اور صورتون مین درخواست کی تائید مین بیان حلفی یا باقرار صالح شامل ہوگا،

× دفعہ ۵۲۶ - کی ضمن (۵) - اور دفعہ تحتی (۴) - ایکٹ ۳ - ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۱۵ - کی رو سے بڑھائی گئی ہے

جب کوئی شخص ملزم اِس دفعہ کے بموجب درخواست کرے تو ہائی کورٹ یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ وہ مچلکہ مع ضامن یا بلا ضامنون کے اِس شرط سے لکھدے کہ اگر حکم سزا صادر ہو تو وہ پیروکار کا خرچ ادا کریگا ،

(پیروکار جانب سرکار کو درخواست تحت دفعہ ہذا کی اطلاع ،)

ہر شخص ملزم کو جو ایسی درخواست دے لازم ہے۔ کہ اطلاع تحریری بابت درخواست مذکور مع نقل اُن وجوہ کے جنپر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار جانب سرکار کے حوالہ کرے۔ اور کوئی حکم نسبت اصل حقیقت سوال کے صادر نہوگا بجز اُس صورت کے کہ اطلاع مذکور کے دینے سے لغایت تاریخ سماعت سوال کے کم سے کم ۲۴ گھنٹہ کا عرصہ گذر گیا ہو ،

کوئی عبارت اِس دفعہ کی کسی حکم کی مخل نہوگی جو حسب دفعہ ۱۹۰ صادر کیا جائے ،

(درخواست تحت دفعہ ۵۲۶ - کی بنا پر التوا ،)

دفعہ ۵۲۶ (الف) ⊗ - اگر کسی مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل مین سماعت کے شروع ہونے سے پہلے پیروکار منجانب سرکار یا مستغیث یا مستغاث علیہ اُس عدالت کو جسکے روبرو وہ مقدمہ یا اپیل زیر تجویز ہو اس امر کی اطلاع کرے کہ وہ مقدمہ کی نسبت دفعہ ۵۲۶ - کے مطابق درخواست دینے کا ارادہ رکھتا ہے تو عدالت کو لازم ہے۔ کہ اختیارات نسبت التواے مقدمہ یا برخاستگی جلسہ جو دفعہ ۳۴۴ - مین دیے گئے ہین اِس طور پر استعمال مین لائے کہ مستغاث علیہ سے جواب طلب ہونے سے پہلے یا اگر مقدمہ اپیل کا ہو تو قبل سماعت اپیل کے مہلت معقول واسطے ادخال درخواست اور حصول حکم کے جو درخواست پر صادر ہو ملا کرے ،

(نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل کا اختیار فوجداری کے)

دفعہ ۵۲۷ - جب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو یہ دریافت ہو کہ انتقال متذکرۂ آیندہ سے اُصول انصاف کی ترقی ہوگی یا اہل مقدمہ یا گواہون کی آسایش عام کا باعث ہوگا - تو جناب ممدوح الیہم

⊗ دفعہ ۵۲۶ - (الف) ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۱۲ - کی رو سے مندرج کی گئی ہے ،

اور برہما مین انتقال مقدمات کی درخواست کی بنا پر التوا کی بابت دیکھو قانون ۳ سنہ ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۹ ،

مقدمون اور اپیلون کے حصوص مین،

کو بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے کسی خاص مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل کی نسبت یہ ہدایت کرنا جائز ہے۔ کہ وہ ایک عدالت ہائی کورٹ سے دوسری عدالت ہائی کورٹ مین یا کسی فوجداری عدالت سے جو ایک عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری مساوی یا اعلیٰ اختیار والی مین جو دوسری عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو منتقل کیا جاوے،

وہ عدالت جسمین ایسا مقدمہ ابتدائی یا اپیل منتقل کیا جاوے اُسی طرح عمل کریگی کہ گویا وہ مقدمہ ابتداءً اُسی عدالت مین رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا،

مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع مقدمات اپنے پاس اُٹھا سکتا ہے یا کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرسکتا ہے،

دفعہ ۵۲۸۔ ہر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع مجاز ہے۔ کہ کسی مقدمہ کو جو اُسنے اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کے پاس سپرد کیا ہو اپنے پاس اُٹھالے یا واپس طلب کرلے۔ اور وہ مجاز ہے۔ کہ ایسے مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز خود کرے یا اُسکو کسی اور مجسٹریٹ کے پاس جو اُسکی تحقیقات یا تجویز کا مجاز ہو اُس غرض سے سپرد کرے،

مجسٹریٹ ضلع کو اس بات کے اختیار دینے کا اختیار کہ بعض اقسام مقدمات کو اپنے پاس اٹھالے،

لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ مجسٹریٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ اپنے تحت کے مجسٹریٹون سے کسی خاص اقسام کے مقدمات یا اُن اقسام کے مقدمات جو اُسکو مناسب معلوم ہون اپنے پاس اُٹھالے،

+ مجسٹریٹ کو جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے لازم ہے۔ کہ حکم کی وجوہ قلمبند کرے،+

× ــ × دفعہ ۵۲۸۔ کا اخیر فقرہ ایکٹ ۳۔ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۱۳ اسکی رو سے بڑھایا گیا ہے،

باب ۔ ۴۵

بابت کارروائی خلاف ضابطہ

وہ بے ضابطگیاں جنسے کارروائیاں باطل نہیں ہوتی ہیں،

دفعہ ۵۲۹۔ اگر کوئی مجسٹریٹ جسکو افعال مفصلۂ ذیل مین سے کسی فعل کے کرنے کا قانوناً اختیار نہو۔ یعنی۔

(الف) ۔ جاری کرنا وارنٹ تلاشی کا دفعہ ۹۸۔ کے بموجب۔

(ب) ۔ پولیس کو واسطے تفتیش کسی جرم کے حکم دینا بموجب دفعہ ۱۵۵

(ج) ۔ حالات مرگ تفتیش کرنا حسب دفعہ ۱۷۶۔

(د) ۔ جاری کرنا حکمنامہ کا حسب دفعہ ۱۸۶۔ واسطے گرفتاری کسی شخص کے جو اسکے علاقۂ حکومت کی حدود اراضی کے اندر ہو اور حدود مذکور کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو

(ہ) ۔ سماعت کرنا کسی جرم کا حسب ضمن (الف) دفعہ ۱۹۱۔ یا ضمن (ب) دفعہ مذکور

(و) ۔ منتقل کرنا کسی مقدمہ کا حسب دفعہ ۱۹۲۔

(ز) ۔ وعدہ کرنا معافی کا حسب دفعہ ۳۳۷۔ یا دفعہ ۳۳۸۔ کے۔

(ح) ۔ نیلام کرنا مال کا حسب دفعہ ۵۲۴۔ یا دفعہ ۵۲۵۔ یا۔

(ط) ۔ کسی مقدمہ کا اُٹھا لینا اور خود تجویز کرنا حسب دفعہ ۵۲۸۔

نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے کسی فعل کو کرے تو اُسکی کارروائی محض اس بنا پر منسوخ نہ کی جائیگی کہ اُسکو اس بات کا اختیار نہ تھا،

وہ بے ضابطگیاں جنسے کارروائیاں باطل ہو جاتی ہیں،

دفعہ ۵۳۰۔ اگر کوئی مجسٹریٹ امور مفصلۂ ذیل سے جنکے کرنے کا وہ قانوناً مجاز نہو کوئی امر کرے یعنی ۔

(الف) ۔ کسی مال کو قرق اور نیلام کرے حسب دفعہ ۸۸۔

(ب) ۔ حکمنامۂ تلاشی واسطے حصول کسی چٹھی موجودہ ڈاکخانہ یا کسی پیغام تار برقی موجودہ صیغہ ٹیلی گراف کے جاری کرے ۔

(ج) - ضمانت حفظ امن خلائق کی طلب کرے -
(د) - نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے -
(ہ) - کسی شخص کو رہا کرے جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو -
(و) - حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرے -
(ز) - کسی امر تکلیف دہ خلائق مختص المقام کی بابت حکم صادر کرے حسب دفعہ ۱۴۳ -
(ح) - کسی امر تکلیف دہ خلائق کے اعادہ یا قیام کی بابت ممانعت کرے حسب دفعہ ۱۴۳ -
(ط) - کوئی حکم حسب دفعہ ۱۴۴ - جاری کرے -
(ی) - کوئی حکم مطابق باب ۱۲ کے صادر کرے -
(ک) - کسی جرم کی سماعت کرے حسب ضمن ج دفعہ ۱۹۱ -
(ل) - بربنائے روداد مرتبہ کسی اور مجسٹریٹ کے حکم سزا صادر کرے حسب دفعہ ۳۴۹ -
(م) - کسی مقدمہ کی مثل طلب کرے حسب دفعہ ۴۳۵ -
(ن) - کوئی حکم بابت نان و نفقہ کے صادر کرے -
(س) - جو حکم حسب دفعہ ۵۱۴ - صادر ہوا ہو اُس پر حسب دفعہ ۵۱۵ - نظرثانی کرے -
(ع) - کسی مجرم کی تجویز کرے -
(ف) - کسی شخص ملزم کی تجویز سرسری کرے - یا -
(ص) - کسی اپیل کو فیصل کرے -
تو اُسکی کارروائی کالعدم ہوگی ،

کارروائی غلط کب ہیں ،

دفعہ ۵۳۱ - کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم کسی عدالت فوجداری محض اس وجہ سے سترد نہ کیا جائیگا کہ وہ تحقیقات یا تجویز

اور دیگر کارروائی جسکے سلسلہ مین ایسی تجویز وغیرہ قائم ہوئی تھی یا صادر ہوا تھا کسی غلط قسمت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع یا اور غلط رقبہ ارضی کے اندر عمل مین آئی تھی - الا اُسصورت مین کہ یہ معلوم ہو کہ اُس غلطی کے باعث حق رسائی مین خلل واقع ہوا

کب خلاف ضابطہ سپردگیان صحیح ہو سکتی ہیں،

دفعہ ۵۳۲ - اگر کوئی مجسٹریٹ یا اور حاکم بنام نہاد نفاذ اختیار بضابطہ عطا شدہ کے جبکہ درحقیقت ایسے اختیارات اُسکو عطا نہین ہوئے ہین کسی شخص ملزم کو کسی عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے روبرو تجویز ہونے کے لیے سپرد کرے تو وہ عدالت جسمین ملزم سپرد کیا جاے مجاز ہے - کہ بعد ملاحظہ کاغذات مثل کے اگر اُسکی دانست مین شخص ملزم کو اُس وجہ سے کچھ نقصان نہین پہونچا ہے اُس سپردگی کو تسلیم کرے - الا اُسصورت مین کہ اعتراض نسبت اختیار سماعت ایسے مجسٹریٹ یا اور حاکم کے تحقیقات کے دوران حکم سپردگی کے صادر ہونے سے پہلے طرف سے شخص ملزم یا مستغیث کے پیش ہوا ہو،
اگر عدالت مذکور کی دانست مین شخص ملزم کو اُس وجہ سے کچھ نقصان پہونچا ہو یا اگر اعتراض مذکور اندر میعاد کے پیش کیا گیا ہو تو عدالت حکم سپردگی کو منسوخ کرکے یہ ہدایت کریگی کہ تحقیقات جدید معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے عمل مین آئے،

دفعہ ۱۶۴ یا دفعہ ۳۶۴ کے احکام کا عدم تعمیل،

دفعہ ۵۳۳ - اگر کسی عدالت کو جسکے روبرو اقبال یا اور بیان شخص ملزم کا حسب دفعہ ۱۶۴ - یا دفعہ ۳۶۴ - کے قلمبند اور کسی شہادت مین پیش کیا جاے یہ معلوم ہو - کہ دفعہ مذکور کے احکام کی تعمیل پوری پوری اُس مجسٹریٹ کی طرف سے جسنے بیان کو قلمبند کیا نہین ہوئی - تو وہ اُس بات کی شہادت لیگی کہ بیان شمولہ مثل واقعی مدعا علیہ کا ہے - اور اُس صورت مین کہ وہ غلطی شخص ملزم کی جوابدہی رویداد مین مضر نہ ہو وہ بیان شمولہ مثل قابل منظوری کے ہوگا گو ایکٹ شہادت ہند کی دفعہ ۹۱ مین اسکے خلاف حکم ہو،

وہ استفسار کرنا جو دفعہ ۴۵۴ ضمن ۲ میں مقدمہ میں کرنا چاہیے متروک کیا گیا ہے،

دفعہ ۵۳۴ - کسی مقدمہ مین جس سے دفعہ ۴۵۴ ضمن ۲ متعلق ہے اُسکی نسبت یہ استفسار نکرنا کہ آیا ودرعیت برطانیۂ اہل یورپ ہے یا نہین موجب ناجوازی کسی کارروائی کا نہوگا

فرد قرار داد جرم کے تیار کرنے کا اثر،

دفعہ ۵۳۵ - کوئی تجویز یا حکم سزا جو سنائی گئی یا صادر کیا گیا ہو صرف اسوجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ کوئی فرد قرار داد جرم مرتب نہین ہوئی تھی - الا اُس صورت مین کہ عدالت اپیل یا نظر ثانی کی دانست مین اُسکے مرتب نہونے سے حق تلفی ہوئی ہو،

اگر عدالت اپیل یا عدالت نظر ثانی کی دانست مین فرد قرار داد جرم کے مرتب نکرنے سے مجرم کی حق تلفی ہوئی ہو تو عدالت موصوف یہ حکم صادر کریگی - کہ فرد مذکور مرتب کی جاے - اور مقدمہ کی تجویز اُس نوبت سے از سر نو کیجاے جو عین مابعد ترتیب فرد قرار داد جرم کے ہو،

اُس جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے جسکی تجویز باعانت اسیسرون کے ہونی چاہیے، اُس جرم کی تجویز باعانت اسیسرون کے جسکی تجویز بذریعہ جوری کے ہونی چاہیے،

دفعہ ۵۳۶ - اگر کوئی جرم جسکی تجویز باعانت اسیسرون کے ہونی چاہیے اہالی جوری کی معرفت تجویز کیا جاے تو ایسی تجویز محض اس وجہ سے ناجائز نہ ہو جائیگی،

اگر کوئی جرم جسکی تجویز معرفت جوری کے ہونی چاہیے اسیسرون کی اعانت سے تجویز کیا جاے تو ایسی تجویز محض اُس وجہ سے ناجائز نہ ہوگی الا اُس صورت مین کہ اُس امر کا اعتراض قبل اسکے کہ عدالت اپنی تجویز قلمبند کرے پیش کیا جاے

تجویز یا حکم سزا کب بوجہ غلطی یا ترک کسی شے کے

دفعہ ۵۳۷ - × بپابندی شرائط مرقومۂ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم کسی عدالت ذی اختیار کا باب ۲۷ - کی شرائط کے مطابق یا

× اپر برہما مین - صیغۂ اپیل یا نظر ثانی سے احکام محض بربناے وجوہات اصلاحی کے قابل استرداد نہیں ہونگے - دیکھو قانون ۷ بابت ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۲۰ - گر رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے بارے مین دیکھو دفعہ ۲۲ - ایضاً ،

فرقرار داد جرم یا دیگر کارروائی مین - قابل منسوخی ہے،

صیغۂ اپیل یا نظر ثانی سے منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائیگا کسی بنا پر جو ذیل مین مندرج ہے - یعنی -

بر بنار کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی اندر بیان نالش یا سمن یا ہدایت بنام جوری یا تجویز یا کسی اور کارروائی کے جو مقدمہ کی تحقیقات کے قبل یا اُسکے دوران مین واقع ہو یا جو کسی تحقیقات یا اور کارروائی متعلقۂ مجموعۂ ہذا مین واقع ہو - یا -

بر بنار عدم حصول کسی منظوری کے جو دفعہ ۱۹۵ - کی رو سے درکار ہو یا -

بر بنار نظر ثانی نکرنے اہل جوری یا اسیسرون کی فہرست پر حسب محکومۂ دفعہ ۳۲۴ - یا -

بر بنار کسی غلط ہدایت حاکم بنام اہل جوری کے -

الا اُس صورت مین کہ وہ غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی یا عدم منظوری یا غلط ہدایت سے حق رسانی مین کچھ فتور پڑا ہو،

قرقی ناجائز نہیں ہے یا قرقی کرنیوالا مداخلت بیجا کرنے والا نہیں ہے بباعث نقص یا خلاف نمونہ ہونے کسی کارروائی کے

دفعہ ۵۳۸ - کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے ناجائز سمجھی جائیگی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا بباعث واقع ہونے کسی نقص یا خلاف نمونہ تیار ہونے کسی سمن یا حکم اثبات جرم یا حکمنامہ قرقی یا اور کارروائی کے جو اُس سے متعلق ہو،

باب - ۴۶

متفرقات،

وہ عدالتین اور اشخاص جنکے روبرو اظہارات حلفی کرائے جائینگے

دفعہ ۵۳۹ - جو اظہار حلفی اور اقرار صالح کہ کسی عدالت ہائیکورٹ یا اُسکے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہون جائز ہے کہ اُنکی بابت حلف اور اقرار روبرو اُس عدالت یا کلارک تاج کے یا روبرو کسی کمشنر یا اور شخص کے جسکو اُس عدالت نے اُس غرض سے مقرر کیا ہو یا روبرو

کسی جج یا کمشنر کے جو کسی عدالت رکارڈ واقع برٹش انڈیا مین واسطے لینے اظہار حلفی کے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی کمشنر کے جو انگلستان یا آیرلنڈ کے محکمۂ جینسری مین حلف لینے کے لیے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے کرایا جاے جسکو اسکاٹلنڈ مین اظہار حلفی یا اقرار کرانے کی اجازت ہو،

مقرر گواہ کے طلب کرنے کا یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار،

دفعہ ۵۴۰ - ہر عدالت کو اختیار ہے۔ کہ ہر تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی عدالت کی کسی نوبت مین جو اس مجموعۂ کے مطابق عمل مین آئے کسی شخص کو بطور گواہ کے طلب کرے۔ یا شخص حاضر عدالت کا اظہار لے گو وہ بطور گواہ کے طلب نہوا ہو۔ یا کسی شخص کو جسکا اظہار پہلے ہو چکا ہو پھر طلب کر کے اُسکا مکرر اظہار لے۔ اور عدالت کو لازم ہے۔ کہ ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ معلوم ہو کہ اُسکی شہادت مقدمہ کے فیصلۂ منصفانہ کے لیے اشد ضرور ہے طلب کر کے اُسکا اظہار لے یا اُسکو مکرر طلب کرے اور مکرر اظہار لے،

مقام قید کے مقرر کرنے کا اختیار،

دفعہ ۵۴۱ - بجز اُس صورت کے جب کہ بذریعہ کسی قانون مجریۂ وقت کے کچھ اور حکم ہو لوکل گورنمنٹ یہ حکم دے سکتی ہے کہ کس مقام پر ہر شخص جو مستوجب قید یا حوالگی بحراست ہو حسب مجموعۂ ہذا مقید رکھا جائیگا،

ایسے اشخاص ملزم یا مجرم کو فوجداری جیل مین بھیجنا جو کسی دیوانی جیل مین مقید ہوں۔ اور انکو پھر دیوانی جیل مین بھیجنا،

دفعہ ۵۴۱ (الف) × - (۱) - اگر کوئی شخص جو مجموعہ ہذا کی رو سے مستوجب قید یا مستوجب حوالگی بحراست ہو کسی جیلخانۂ دیوانی مین قید رہا ہو تو وہ عدالت یا مجسٹریٹ جو قید یا حوالات کا حکم دے یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ شخص مذکور کسی فوجداری جیلخانہ مین تبدیل کیا جاے،

× دفعہ ۵۴۱ - (الف) - ایکٹ ۱۰۔ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۱۵ - کی رو سے مندرج کی گئی ہے،

(۲) - جب کوئی شخص کسی فوجداری جیلخانے مین حسب دفعہ ماتحتی (۱) تبدیل کیاجاے تو وہ اُس جیل خانے سے چھوٹنے کے بعد پھر دیوانی جیلخانے مین بھیجا جائیگا - الا اُس حال مین کہ یا تو -

(الف) - اس تاریخ سے ۲ - تین برس گذر جائین جس تاریخ کو وہ فوجداری جیلخانے مین بھیجا گیا تھا - کہ اسصورت مین وہ مجموعۂ ضوابط دیوانی کی دفعہ ۳۴۲ - کی روسے دیوانی جیلخانے سے بھی چھوٹا ہوا متصور ہوگا - یا

(ب) - وہ عدالت جسنے اُسکے دیوانی جیلخانے مین مقید ہونے کا حکم دیا تھا فوجداری جیلخانے کے عہدہ دار مہتمم کو اس مضمون کی سرٹیفکٹ دے کہ شخص مذکور مجموعۂ ضوابط دیوانی کی دفعہ ۳۴۱ کی روسے رہا ہونے کا مستحق ہے ،

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا اختیار دربارۂ صادر کرنے اس حکم کے کہ جیلخانے کا قیدی واسطے اظہار دینے کے حاضر کیا جاے ،

دفعہ ۵۴۲ - باوصف اسکے کہ ایکٹ شہادت قیدیان مصدرہ ۱۸۶۹ء مین کچھ اور حکم ہو ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جو کسی مقدمہ متدائرہ روبرو اپنے مین ایسے کسی شخص کا اظہار بطور گواہ یا ملزم کے لینا چاہتا ہو جو اُسکے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی کے اندر کسی جیلخانہ مین مقید ہو اختیار ہے - کہ جیلخانہ کے افسر مہتمم کے نام اس مضمون کا حکم جاری کرے کہ وہ قیدی مذکور کو اُسوقت پر جو حکم مین مندرج ہو بحراست مناسب مجسٹریٹ مذکور کے روبرو واظہار دینے کے لیے حاضر کرے ،

افسر مہتمم جیلخانہ مذکور عند الحصول ایسے حکم کی تعمیل کریگا - اور واسطے حفاظت قیدی کے اُس ایام مین کہ وہ اغراض مذکور کے لیے جیلخانہ سے باہر رہے بندوبست کریگا

ترجمان کو ترجمہ ٹھیک ٹھیک بیان کرنا لازم ہے

دفعہ ۵۴۳ - اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانے کے لیے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا - کہ شہادت یا بیان کا ترجمہ راست راست بیان کرے ،

سرٹیفکیٹون اور گواہون کے اخراجات،

دفعہ ۵۴۴ - بپابندی اُن قواعد کے جو بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے لوکل گورنمنٹ کے حضور سے صادر ہون ہر عدالت فوجداری کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے - کہ جو سرٹیفکیٹ یا گواہ اُس عدالت کے روبرو حسب مجموعۂ ہذا کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی کی اغراض کے لیے حاضر ہون اُنکے اخراجات معقول منجانب سرکار ادا کیے جائین،

عدالت کا اختیار دربارۂ دلانے اخراجات یا معاوضہ کے جرمانہ سے،

دفعہ ۵۴۵ - جب کبھی کوئی عدالت فوجداری کسی قانون نافذۂ وقت کے مطابق جرمانہ عاید کرے یا صیغۂ اپیل یا نظرثانی سے کسی حکم سزاے جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم سزا کو جسکا جزو جرمانہ ہو بحال رکھے تو اُسے تجویز صادر کرنے کے وقت یہ حکم دینا جائز ہے - کہ کل جرمانہ یا اُسکا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلۂ ذیل مین صرف کیا جاے،

(الف) - اُن اخراجات کی بیباقی مین جو نالش کی پیروی بطور واجب عائد ہوئے ہون،

(ب) - اُس نقصان کا معاوضہ دینے مین جو اُس جرم کے ارتکاب سے پیدا ہوا ہو جب عدالت کی راے مین نالش صیغۂ دیوانی سے ہرجہ معقول کا وصول ہونا ممکن ہو،

اگر جرمانہ ایسے مقدمہ مین عاید کیا جاے جو اپیل کے قابل ہو تو ایسا جرمانہ قبل گذرنے میعاد کے جو واسطے گذراننے اپیل کے مقرر ہے یا اگر اپیل داخل ہو چکا ہو قبل انفصال اپیل کے ادا نہ کیا جائیگا،

جو روپیے ادا کیے جائین انکا لحاظ نالش جدید مین کیا جائیگا،

دفعہ ۵۴۶ - جب اُسی معاملہ کے متعلق کوئی نالش جدید صیغۂ دیوانی مین رجوع کیجاے عدالت کو لازم ہے - کہ زر معاوضہ تجویز کرنے کے وقت اُس مبلغ کا بھی خیال رکھے جو دفعہ ۵۴۵ - کے مطابق بطور ہرجہ کے ادا یا وصول ہو چکا ہو،

وہ روپے جنکے ادا کرنے کا حکم ہو مثل جرمانے کے وصول کیے جاوینگے

دفعہ ۵۴۷ - ہر مبلغ (علاوہ جرمانہ کے) جو باعتبار کسی حکم مصدرہ حسب مجموعۂ ہذا واجب الادا ہو مثل جرمانہ کے وصول کیا جائیگا،

روبکاری سابقہ کی نقول،

دفعہ ۵۴۸ - اگر کوئی شخص جسکو کسی تجویز یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو نقل صاحب جج کی ہدایت کی جو اہل جوری کو سنائی گئی یا کسی اور حکم کی یا کسی اظہار یا کاغذات مثل کے کسی اور جزو کی حاصل کرنی منظور ہو - تو نقل کے لیے درخواست کرنے پر اسکو فوراً نقل دی جائیگی - مگر شرط یہ ہے - کہ وہ نقل کا خرچ ادا کرے بجز اُس صورت کے کہ عدالت کسی خاص وجہ سے اسکو بلا اخذ اجرت کے نقل دینا مناسب سمجھے،

ان لوگون کو حکام فوجی کے حوالہ کرنا جنکی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل کے ہونی چاہیے،

دفعہ ۵۴۹ - اسپر کیبر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہین کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجموعہ اور ایکٹ فوج مصدرۂ ۱۸۸۱ء اور کسی اور اسی قسم کے قانون کے نقیض نہون جو اُس وقت نفاذ پذیر ہو اُن مقدمات کی بابت جاری فرمائین جنمین تجویز اُن اشخاص کی جو تابع قوانین فوج ہون اس مجموعہ کے مطابق کسی کورٹ مین یا بذریعہ کورٹ مارشل کے عمل مین آویگی - اور جب کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جاے اور اُسپر ایسے جرم کا الزام لگا ہو جسکی بابت وہ قابل اسکے ہو کہ اُسکے جرم کی تحقیقات و تجویز حسب شرائط دفعہ ۴۱ - ایکٹ متضمن قرارداد قواعد اور انتظام فوج مصدرۂ ۱۸۷۹ء کورٹ مارشل کی معرفت عمل مین آوے تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہوگا - کہ قواعد مذکور پر لحاظ کرے - اور جن صورتون مین مناسب ہو شخص مذکور کو مع فردبیان اُس جرم کے جسمین وہ ماخوذ ہوا ہو اُس پلٹن یا کسی جماعت کے کمان افسر کو جس سے اُسکو تعلق ہو یا اُس چھاونی فوج کے کمان افسر کو قریب تر ہو عدالت کورٹ مارشل کے روبرو جرم کی تجویز ہونے کے لیے حوالہ کرے یا

ویسے لوگون کی گرفتاری،

ہر مجسٹریٹ کو لازم ہے - کہ جب درخواست تحریری بمضمون مندرجہ صدر
سے کمان افسر ایسی جماعت فوج کے اُسکے پاس پہونچے جو ایسے مقام پر متعین ہو
انجام دیتی ہو حتی الامکان کوشش بلیغ واسطے گرفتار کرنے کسی ایسے شخص کے
جسپر جرم مذکور کا الزام لگایا گیا ہو عمل مین لاوے،

بڑے درجے کے عہدہ داران پولیس کے اختیارات،

دفعہ ۵۵۰ - وہ اہلکاران پولیس جو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس سے بڑھکر
رکھتے ہون مجاز ہین - کہ اُس رقبۂ ارضی کے اندر جمین وہ متعین کیے گئے ہون
عمل مین لائین جو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر عمل مین لا سکتا

بھگائی ہوئی عورتون کو جبرا حوالہ کرانیکا اختیار،

دفعہ ۵۵۱ - جب کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو
شکایت حلفاً گذرے کہ کوئی شخص کسی عورت یا لڑکی کو جسکی عمر ۱۴ - چودہ برس
کم ہو کسی غرض ناجائز کے لیے بھگا لے گیا ہے - یا اُسنے بطور ناجائز روک رکھا
تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا - کہ واسطے فوراً آزاد کرنے ایسی عورت یا حوالہ کرنے
ایسی لڑکی کے اُسکے شوہر یا والدین یا سرپرست کو یا اور شخص کو جو قانوناً ایسی لڑکی
اہتمام کرتا یا اُسپر اختیار رکھتا ہو حکم صادر کرے - اور اپنے حکم کی تعمیل کرائے
جسقدر جبر ضرور ہو عمل مین لائے،

معاوضہ اُن اشخاص کو جنکو بلدۂ پریزیڈنسی میں بلا وجہ بیجا حوالات کیا جائے،

دفعہ ۵۵۲ - جب کوئی شخص کسی بلدۂ پریزیڈنسی مین کسی اور شخص کو کسی
پولیس کی معرفت گرفتار کرائے اگر اُس مجسٹریٹ کو جسکے روبرو مقدمہ کی سماعت
یہ واضح ہو کہ شخص ثانی الذکر کے گرفتار کرانے کی کوئی وجہ کافی نہ تھی - تو مجسٹریٹ
مجاز ہوگا - کہ زرہرجہ جس قدر مجسٹریٹ موصوف کو مناسب معلوم ہو مگر
پچاس روپیے سے زیادہ نہ ہو اُس شخص سے جسنے گرفتار کرایا ہو شخص گرفتار
شدہ کو بمبادلہ اُس تضییع اوقات اور اخراجات کے جو اُس مقدمہ مین اُسکے
ذمہ عاید ہوئے ہون دلائے،

۰ ایسے مقدمات مین اگر چند اشخاص کے نام شکایت ہو یا اُنکی گرفتاری کیجائے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے۔ کہ حسب محکومۂ صدر ایسے ہر شخص کو اُسقدر ہرجہ دلائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور ۵۰ پچاس روپے سے زیادہ نہو،

تمام زر ایسے ہرجہ جو اِس دفعہ کے بموجب دلائے جائین مثل جرمانہ کے وصول کیے جاینگے۔ اور اگر اِس طور پر وصول نہو سکین تو اُس شخص کو جسکے ذمہ اُنکا ادا کرنا واجب ہو اُس میعاد تک قید محض کی سزا دیجائیگی جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو اور ۳۰ روز سے زیادہ نہو۔ الّا اُسصورت مین کہ جرمانہ اُس میعاد کے انقضا سے پہلے ادا کر دیا جاے،

سند شاہی کی رو سے مقرر کی ہوئی ہائی کورٹون کا اختیار کہ عدالتہاے ماتحت کی نگرانی کے معاینہ کے لیے قواعد وضع کرین

دفعہ ۵۵۳ - بعد منظوری جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے ہائی کورٹ واقع فورٹ ولیم کو اور بعد منظوری لوکل گورنمنٹ کے ہر دوسری عدالت ہائی کورٹ کو جو بذریعہ سند شاہی قائم کی گئی ہو اختیار ہوگا۔ کہ وقتاً فوقتاً قواعد بغرض معاینہ کاغذات مثل عدالت ہاے ماتحت کے مرتب کرے،

اور اور ہائی کورٹ کا اختیار در باب وضع کرنے قواعد واسطے دیگر امور کے

بعد منظوری ماقبل لوکل گورنمنٹ کے ہر ہائی کورٹ جو مطابق سند شاہی کے مقرر نہوئی ہو مجاز ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً۔

(الف) - قواعد درباب ترتیب جملہ بہی جات اور اندراجات اور حسابات کے جو تمام عدالت ہاے فوجداری ماتحت مین مرتب رہا کرینگے۔ اور بواسطے تیاری اور ارسال جملہ نقشہ جات وکیفیات کے جو مرتب ہو کر عدالت ہاے فوجداری سے مرسل ہونی چاہیین۔ تجویز کرے۔ اور۔

(ب) - ہر کارروائی کے لیے جو اُن عدالتون سے تعمیل پائے اور جسکے لیے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو نمونہ تجویز کرے،

ظ

(ج)- + خود اپنی عدالت کے طریقۂ عمل اور کارروائی اور اپنے ماتحت کی جملہ عدالتہاے فوجداری کے طریقۂ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لیے قواعد وضع کرے

(د)- جو وارنٹ اس مجموعۂ کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہون اُنکی تعمیل کے انتظام کے لیے قواعد مرتب کرے،

مگر شرط یہ ہے - کہ جو قواعد اور نمونہ جات دفعۂ ہٰذا کے بموجب ترتیب دیے جائین وہ اِس مجموعہ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے نقیض نہون،

تمام قواعد جو اِس دفعہ کے بموجب جاری ہون مقام کے گزٹ سرکاری مین مشتہر کیے جائینگے

نمونے،

دفعہ ۵۵۴ - بلحاظ اُس اختیار کے جو دفعہ ۵۵۳ - کی رو سے اور نیز ازروے ایکٹ مصدرۂ ۱۸۶۲ء - و ۲۵ - جلوس ملکۂ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ - دفعہ ۱۵ - کے عطا ہوئے ہین وہ نمونے جو ضمیمۂ پنجم منسلکۂ ایکٹ ہٰذا مین مندرج ہین مع اُسقدر تبدیل کے جو بلحاظ خصوصیت حالات ہر مقدمہ کے ضرور ہو اُن اغراض کے لیے مستعمل کیے جائینگے جو اُن مین مذکور ہین،

وہ مقدمہ جسمین جج یا مجسٹریٹ غرض ذاتی رکھتا ہو،

دفعہ ۵۵۵ - کسی جج یا مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا - کہ بلا حصول اجازت اُس عدالت کے جسمین بنا راضی حکم ایسے جج یا مجسٹریٹ کے اپیل کرنا قانوناً جائز ہو ایسے کسی مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرے جسکا وہ فریق ہو یا جسمین وہ کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہو - اور کوئی جج یا مجسٹریٹ مجاز نہوگا - کہ ایسے اپیل کی سماعت کرے جو خود اُسی کی تجویز یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو

تشریح - کسی جج یا مجسٹریٹ کی نسبت کسی مقدمہ مین محض اسوجہ سے کہ وہ پبلک کمشنر ہو یہ اطلاق نہ کیا جائیگا کہ وہ مقدمہ کا فریق ہے یا اُسمین کچھ غرض ذاتی حسب مراد دفعہ ہٰذا رکھتا ہے،

× اپر برما مین زاید تحت دفعہ ۵۵۳ - ضمن (ج) کے ذریعہ سے مکانات اور نقول اور معاینہ کاغذات مثل کے متعلق زر رسوم کا انتظام کیا جا سکتا ہے - دیکھو قانون مدے ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۲۱،

اختیار در باب فیصل کرنے اس امر کے کہ کونسی زبان عدالتون کی زبان ہوگی،

دفعہ ۵۵۶ - لوکل گورنمنٹ اِس امر کی تنقیح کرنے کی مجاز ہے - کہ واسطے حصول اغراض اِس مجموعہ کے ہر عدالت مین جو اُس قلمرو کے اندر قیام پذیر ہو جسپر گورنمنٹ موصوف کی حکومت جاری ہو باستثنا اُن ہائی کورٹون کے جو از روے سند شاہی مقرر ہون کونسی زبان عدالت کی زبان سمجھی جائیگی،

جناب گورنر جنرل اجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کے اختیارات وقتاً فوقتاً عمل مین آسکینگے،

دفعہ ۵۵۷ - تمام اختیارات جو اِس مجموعہ کی روسے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو عطا ہوئے ہین جائز ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً جیسی جیسی ضرورت پڑتی جاسے نفاذ پاتے رہین،

مقدمات دائرہ

دفعہ ۵۵۸ - لازم ہے - کہ احکام مجموعۂ ہذا جہان تک ممکن ہو اُن تمام مقدمات سے متعلق سمجھے جائین جو کسی عدالت فوجداری مین اُس وقت دائر ہون جب یہ مجموعہ نفاذ پذیر ہو،

عہدہ داران متعلق نیلام نہ جائداد کو خرید سکتے اور نہ اُسکے لیے بولی بول سکتے ہین،

دفعہ ۵۵۹ - کوئی سرکاری ملازم جسکو مجموعۂ ہذا کے مطابق کسی جائداد کے نیلام کا کوئی کام انجام کرنا ہو نہ جائداد مذکور کو خرید سکتا ہے اور نہ اُسکے لیے کوئی بولی بول سکتا ہے،

ضمیمہ ا،

قوانین منسوخہ،

الف - ایکٹ پارلیمنٹ،

سنہ جلوس اور باب،	تسمیہ،	کس قدر منسوخ ہوا
سنہ ۱۳ - جلوس شاہ جارج سوم باب ۶۳،	ایکٹ لیغرض انضباط البعض قوانین متعلقہ حسن انتظام معاملات ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر واقع ممالک ہندو یورپ کے،	دفعہ ۳۸،

⊛ دفعہ ۵۵۹ - ایکٹ ۱۰ - سنہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۲ - کی روسے بڑھائی گئی ہے،

ب - ایکٹ ہائے مصدرۂ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل

نمبر اور سنہ	مضمون	کسقدر منسوخ ہوا
۲۴- سنہ ۱۸۴۰ء	اجرائے حکمنامہ	جسقدر منسوخ نہیں ہوا ہے،
۴۵- سنہ ۱۸۶۰ء	مجموعۂ تعزیرات ہند	تمثیلات متعلقہ دفعہ ۲۱۴،
۵- سنہ ۱۸۶۱ء	پولیس ایکٹ	دفعہ ۲- و دفعہ ۴۴ کے یہ الفاظ (اور اسکو افسر اسکے تحریراً حکم مقدمہ کی پیروی کرتا رہے)، دفعہ ۳۵- تا نہایت الفاظ "مگر بموجب
۱۶- سنہ ۱۸۶۲ء	ضابطہ فوجداری سوپریم کورٹ	جسقدر منسوخ نہیں ہوا تھا،
۶- سنہ ۱۸۶۴ء	سزائے بید	دفعہ ۷،
۲- سنہ ۱۸۶۹ء	جسٹس آف دی پیس	جسقدر منسوخ نہیں ہوا تھا،
۲۲- سنہ ۱۸۷۰ء	متعلق کرنا رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے اُن اکیٹوں کا جنکی رو سے اختیار سرسری عطا ہوا،	ایضاً
۴- سنہ ۱۸۷۲ء	قوانین پنجاب	جسقدر عبارت بنگال کے قانون سنہ ۱۸۶۱ء سے متعلق ہے،
۱۰- سنہ ۱۸۷۲ء	مجموعۂ ضابطۂ فوجداری،	جسقدر کہ منسوخ نہیں ہوا تھا،
۱۱- سنہ ۱۸۷۴ء	ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری،	کل،
۱۵- سنہ ۱۸۷۴ء	قوانین کے نفاذ کی حدود اراضی،	جسقدر کہ بنگال کے قانون سنہ ۱۸۶۱ء سے متعلق ہے
۱۰- سنہ ۱۸۷۵ء	ہائی کورٹ کا ضابطہ فوجداری،	کل ایکٹ بجز دفعہ ۱۴۷ اور اُسقدر عبارت دفعہ ۱۴۸ کے جو اطلاع سے متعلق ہے،

نمبر اور سنہ،	مضمون	کسقدر منسوخ ہوا،
۲۰- سنہ ۱۸۷۵ء	قوانین ممالک متوسطہ	اسقدر عبارت جو بنگالہ کے قانون ۲۰- سنہ ۱۸۱۷ء سے متعلق ہے،
۱۸- سنہ ۱۸۷۶ء	قوانین اودھ	ایضاً
۴- سنہ ۱۸۷۷ء	مجسٹریان پریزیڈنسی	کل ایکٹ بجز دفعہ ۵-
۱۱- سنہ ۱۸۷۹ء	حوالگی و بازگرفت مجرمان	باب ۳،
۱- سنہ ۱۸۷۱ء	متعلق کارونر	دفعات ۸- و ۹-،

(ج) - قوانین،

نمبر اور سنہ،	مضمون	کسقدر منسوخ ہوا،
قانون بنگالہ ۲- سنہ ۱۸۲۲ء،	عدالت کورٹ مارشل کا علاقہ اختیار	جسقدر منسوخ نہین ہوا تھا،
۳- سنہ ۱۸۷۲ء	سنتال کے پرگنہ جات کا بندوبست	جسقدر عبارت ایکٹ ۱۰- سنہ ۱۸۵۷ء سے متعلق ہے،
۹- سنہ ۱۸۷۴ء	ضلع کوہستان اراکان کے قوانین	جسقدر عبارت ایکٹہاے ۲۴- سنہ ۱۸۶۶ء و ۱۰- سنہ ۱۸۷۲ء و ۱۱- سنہ ۱۸۷۴ء سے متعلق ہے،
۳- سنہ ۱۸۷۷ء	قوانین اجمیر	جسقدر عبارت بنگالہ کے قانون ۲- سنہ ۱۸۲۵ء سے متعلق ہے،

(د) - ایکٹہاے مصدرہ جناب نواب گورنر بہادر مدراس باجلاس کونسل،

نمبر اور سنہ،	مضمون	کسقدر منسوخ ہوا،
۸- سنہ ۱۸۶۷ء	پولیس	دفعہ ۹-،

ضمیمہ نمبر ۲

نقشہ جرائم

تمہید — اس ضمیمہ کی عبارت مندرجۂ خانہ ۲ معنون بہ "جرم" اور خانہ ۷ معنون بہ "سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند" سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ بطور تعریفات جرائم و سزاے مصرحۂ دفعات مناسبہ مجموعہ تعزیرات ہند یا بطور خلاصہ دفعات مذکور کے ہیں بلکہ صرف بطور حوالہ اُس دفعہ کے مضمون کے ہیں جسکا نمبر شمار پہلے خانہ میں ہے،
خانہ ۳- اس ضمیمہ کا بلاد کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے،

باب پنجم،

اعانت کے بیان میں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں،	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں،	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۰۹	کسی جرم کی اعانت اگر وہ جرم جسکی اعانت کی گئی ہے اُس اعانت کے سبب سے ہوا ہو اور اُسکی سزا کے واسطے کوئی صریح حکم نہ ہو،	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اگر اُس جرم کے لیے جسکی اعانت کی گئی ہے گرفتاری بغیر وارنٹ کے ہوسکتی ہے اور کسی صورت میں نہیں،	اگر وہ جرم جسکی اعانت کی گئی ہو قابل اجراے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن،	اگر وہ جرم جسکی اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو جسکی ضمانت رہائی دی جائیگی ورنہ نہیں،	اگر وہ جرم جسکی اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں،	وہی سزا جو اُس جرم کے لیے جسکی اعانت کی گئی ہو مقرر ہے،	اُسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جسکی اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کے لایق ہے،

۱۱۰	کسی جرم کی اعانت اگر شخص مُعان بہ نیت مغائر نیت معین سے جرم مذکور کا مرتکب ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	کسی جرم کی اعانت جبکہ اعانت ایک فعل مین ہو اور کوئی فعل مغائر کیا جاوے مگر مشروط کا لحاظ رہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اُس جرم کی پاداش مین ہولی جسمین اعانت کرنے کا قصد کیا گیا،	ایضاً
۱۱۳	کسی جرم کی اعانت جبکہ کوئی نتیجہ اُس فعل سے پیدا ہو جسمین اعانت کی گئی ہے اور وہ نتیجہ مقصود و معین سے مغائر ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اُس جرم کے لیے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہوا	ایضاً
۱۱۴	کسی جرم کی اعانت اگر معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۵	اُس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہے اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہ ہوا ہو،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے،	ایضاً	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید ہفت سالہ اور جرمانہ،	ایضاً

تتمہ باب پنجم اعانت کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶		
دفعہ	جرم،	آیا اہل پلیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
	اگر ایک فعل جو ایذا کا موجب ہے اعانت کے سبب کیا جاوے،	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اگر اُس جرم کے لیے جسمین اعانت کی گئی ہے گرفتاری بغیر وارنٹ کے ہوسکتی ہو مگر اور کسی صورت مین نہین،	اگر وہ جرم جس مین اعانت کی گئی ہو قابل اجراے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن،	قابل ضمانت نہیں ہے،	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ کیے ہوسکتا ہے والا فلا،	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید چار دہ سالہ اور جرمانہ،	اُسی عدالت سے جسمین وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کے لایق ہے،
۱۱۶	اُس جرم مین اعانت کرنی جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہوا ہو،	ایضاً	ایضاً	بلحاظ اسکے کہ جرم جسکی اعانت کی گئی قابل ضمانت ہے یا نہین،	ایضاً	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً

	اگر معین یا اعانت ملازم سرکاری ہو جسپر اوس جرم کا انسداد کرنا لازم ہے ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون ،	ایضاً	
۱۱۷	اوس جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا جسکو عامہ خلایق یا دس سے زیادہ اشخاص کرین ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونون ،	ایضاً	
۱۱۸	اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپانا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو ،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے ،	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً	
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً	

تتمۂ باب پنجم اعانت کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدا اجراے وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۱۹	سرکاری ملازم جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو مخفی کرے جسکا انسداد اوسپر واجب ہے اگر جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو،	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے اگر اُس جرم کے لیے جسمین اعانت کی گئی ہے گرفتاری بغیر وارنٹ کے ہو سکتی ہو مگر اور کسی صورت مین نہین،	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل اجراے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن،	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو ملزم کو ضمانت پر رہائی دی جائیگی والا فلا،	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہو سکتا ہے والا فلا،	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون سزائین،	اُسی عدالت سے جسمین وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کے لائق ہے،
	اگر اُس جرم کی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہو،	ایضا	ایضا	قابل ضمانت نہین ہے،	ایضا	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی،	ایضا

۱۱	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو معینتا کو ضمانت پر رہائی دی جائیگی والا نہو ۔	ایضاً ۔	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی بابت اُس میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ۔	ایضاً
۱۲۰	اُس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا مخفی کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی بابت اُس میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے آٹھویں حصہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ۔	ایضاً

باب ششم

جرائم خلاف ورزی باسرکار کے بیان مین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول اتبداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۲۱	ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنا یا اسکا اقدام یا ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنے مین اعانت کرنا	بلا وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	موت یا حبس دوام بعبور دریای شور اور ضبطی جایداد	عدالت سشن
۱۲۱ (الف)	بعض جرائم خلاف ورزی باسرکار کے ارتکاب مین سازش کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس بعبور دریاے شور دائمی یا کسی کم میعاد کی یا دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید ده ساله	ایضاً
۱۲۲	ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنے کی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور ضبطی جایداد	ایضاً

۱۲۳	جنگ کرنے کی تدبیر کو آسان کرنے کی نیت سے مخفی کرنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً
۱۲۴	اختیار جائز کے نافذ کرنے پر مجبور کرنے یا اُس سے باز رکھنے کی نیت سے گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً
۱۲۴ (الف)	خیالات بدخواہی کی ترغیب دینی یا اُسکا اقدام کرنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس بعبور دریاے شور دوام یا کسی میعاد کے لیے مع جرمانہ یا دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید سہ سالہ مع جرمانہ یا جرمانہ ،	ایضاً
۱۲۵	کسی ایشیائی ملک کے والی کے مقابلہ مین جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد یا مصالحت رکھتا ہو جنگ کرنا یا جنگ مذکور مین اعانت کرنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور اور جرمانہ یا قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا جرمانہ ،	ایضاً

تتمۂ باب ششم خلاف ورزی با سرکار کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۲۶	اُس والی کے ملک مین غارتگری کرنی جو ملکہ معظمہ سے اتحاد صلح رکھتا ہو،	بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ اور بعض جائداد کی قبضی،	عدالت سشن،
۱۲۷	ایسے مال کو اپنے تحویل مین رکھنا جو جنگ یا غارتگری مذکورہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ - کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو،	ایضاً .	. ایضاً	. ایضاً	. ایضاً	. ایضاً . . .	. ایضاً
۱۲۸	سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اُسکی حراست مین ہو بالارادہ بھاگ جانے دے،	ایضاً .	. ایضاً	. ایضاً	. الیضاً	. حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً

۱۲۹	سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اسکی حراست مین ہو غفلت سے بھاگ جانے دے،	ایضاً .	ایضاً .	قابل ضمانت ہے،	ایضاً	قید محض سہ سالہ اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۳۰	اسیر مذکور کے بھاگ جانے یا چھوڑانے یا پناہ دینے مین مدد کرنی یا اُسکے کرر گرفتار کیے جانے مین تعرض کرنا،	ایضاً .	ایضاً .	قابل ضمانت نہین ہے،	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

باب ہفتم،

جرائم متعلقۂ افواج بحری و بری کے بیان مین،

۱۳۱	بغاوت مین اعانت کرنی یا کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو اطاعت یا مدت منصبی نہ کرنے کے اغوا کا اقدام کرنا،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ .	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن

ضمیمہ باب ہفتم جرائم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۳۲	اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اُس اعانت کے سبب سے کیا جاوے،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۱۳۳	اُس حملہ کی اعانت جو کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی اپنے افسر بالادست پر جب کہ وہ اپنے عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو کرے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۱۳۴	حملہ مذکور کی اعانت اگر حملہ کا ارتکاب ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،

۱۲۵	کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری پرسے بھاگ جانے میں اعانت کرنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۱۲۶	فراری افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو پناہ دینا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۷	فراری کا کسی سوداگری مرکب تری میں ناخدا یا مہتمم کی غفلت سے چھپا ہونا،	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا،	سمن	ایضاً	ایضاً	پانچ سو روپیہ جرمانہ	ایضاً
۱۲۸	عدول حکمی میں کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی اعانت کرنی اگر جرم اس اعانت کے سبب سے وقوع میں آئے،	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۱۳۰	وردی اس نیت سے پہننا یا وہ نشان لیے پھرنا جسکو کوئی سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ لوگ اسکو ایسا سپاہی سمجھیں،	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں،	ہر مجسٹریٹ،

باب ہشتم،

اُن جرائم کے بیان مین جو آسودگی عامہ خلایق کے مخالف ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۴۳	کسی مجمع خلاف قانون مین شریک ہونا،	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،
۱۴۴	اسلحۂ مہلک سے مسلح ہوکر کسی مجمع خلاف قانون مین شریک ہونا	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۱۴۵	کسی مجمع خلاف قانون مین یہ جانکر کہ اُسکو متفرق ہوجانے کا حکم ہوچکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۶	بلوا کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۱۴۸	اسلحہ مہلک سے مسلح ہوکر بلوا کرنا ،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً	. قید سخت یا دونوں قسم کی تا میعاد تین برس یا جرمانہ یا دونوں ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،
۱۴۹	اگر کوئی جرم کسی مجمع خلاف قانون کے کسی ایک شریک سے سرزد ہو تو اُس مجمع کا ہر دوسرا شریک اُس جرم کا مجرم متصور ہوگا ،	اگر اُس جرم کے لیے گرفتاری بغیر وارنٹ ہوسکتی ہو تو ہر شریک مجمع کی گرفتاری بغیر وارنٹ ہوسکیگی والا فلا ،	اگر اصل جرم کے لیے اجرائے وارنٹ جائز ہو تو وارنٹ اور اگر سمن جائز ہو تو سمن جاری ہوگا	اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہوسکتا ہو تو ہر شریک مجمع کی ضمانت پر رہائی ہوسکیگی ورنہ نہیں ،	ایضاً	. جو سزا اصل مجرم کی ہوگی وہی سزا ہوگی ،	تجویز مجرم کی اُس عدالت سے ہوگی جہاں اصل جرم مذکورہ بالا تجویز ہو ،
۱۵۰	کسی مجمع خلاف قانون میں شامل ہونے کے لیے اشخاص کو اُجرت پر رکھنا یا اُنسے قرارداد کرنا یا نوکر رکھنا ،	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ،	اُس جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اُس شخص نے کیا ہو جو اُجرت پر رکھا گیا یا جس سے قرارداد کی گئی ہو یا جو نوکر رکھا گیا ہو	ایضاً .	ایضاً	وہی سزا جو اُس مجمع کا ہو کے کسی شریک کو اور اُس جرم کی پاداش میں ہوسکتی ہے جسکا ارتکاب مجمع مذکورہ کا کوئی شریک کرے ،	ایضاً

تتمہ باب ہشتم اُن جرمون کے بیان مین جو آسودگی عامہ خلایق کے مخالف ہین،

۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم،	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدا مین وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۵۱	پانچ یا زیادہ شخصون کے مجمع مین بعد اسکے کہ اُسکو متفرق ہونے کا حکم ہو چکا ہو جان بوجھ کر داخل ہونا یا رہنا،	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے،	سمن .	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،
۱۵۲	کسی سرکاری ملازم پر اُس وقت حملہ کرنا یا اُسکا مزاحم ہونا جب کہ وہ بلوا وغیرہ کو فرو کرتا ہو،	ایضاً .	وارنٹ .	ایضاً .	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۱۵۳	بلوا کرانے کی نیت سے کسی کی طبیعت کو بدی کے ساتھ مشتعل کرنا اگر بلوا کا ارتکاب ہو،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،

	اگر بلوا کا ارتکاب نہ ہوا ہو	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۵۴	زمین کا مالک یا دخیل جو بلوا وغیرہ کی خبر نہ دے	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک ہزار روپیہ جرمانہ	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۱۵۵	وہ شخص جسکے نفع کے لیے یا جسکی طرف سے بلوا واقع ہوا ہو تمام تدابیر جائز اسکے روکنے کے لیے عمل میں نہ لائے	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	ایضاً	ایضاً	جرمانہ	ایضاً
۱۵۶	اُس مالک یا دخیل کا کارندہ جسکے نفع کے لیے بلوا کا ارتکاب ہوا ہو تمام تدابیر جائز اسکے روکنے کے لیے عمل میں نہ لائے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۷	اُن شخصوں کا پناہ دینا جو مجمع ناجائز کے لیے اجرت پہ نوکر رکھے گئے ہوں	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً

تتمۂ باب ہشتم اُن جرمون کے بیان مین جو آسودگی عامۂ خلایق سے مخالف ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۵۸	کسی مجمع خلاف قانون یا بلوا مین شامل ہونے کے لیے اُجرت پر رکھا جانا،	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	سمن .	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید سخت یا ہر دو قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
۱۵۹	باسلحہ ہوکر پھرنا .	ایضاً .	وارنٹ .	ایضاً .	ایضاً .	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۱۶۰	ارتکاب ہنگامہ .	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن .	ایضاً .	ایضاً .	قید یک ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،

باب نہم

اُن جرمون کے بیان مین جو سرکاری ملازمون کے سرزد یا اُنسے متعلق ہون ،

۱۶۱	سرکاری ملازم یا سرکاری ملازمی کا اُمیدوار ہوکر کسی عمل منصبی کی بابت اجر جائز کے سوا کوئی اور مابہ الاحتفاظ لینا ،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا ،	سمن .	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے ،	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،
۱۶۲	فاسد یا ناجائز وسیلون سے سرکاری ملازم پر دباؤ ڈالنے کے لیے مابہ الاحتفاظ لینا ،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً
۱۶۳	سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل مین لانے کے لیے مابہ الاحتفاظ لینا ،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید محض یک سالہ یا جرمانہ یا دونون ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،
۱۶۴	سرکاری ملازم کا اُن جرمون مین اعانت کرنا جنکی تعریف محلی ملحق الذکر دو دفعون مین مشرح ہے اور جو خود اُسکی نسبت وقوع مین آئین ،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،

تتمۂ باب نہم اُن جرموں کے بیان میں جو سرکاری ملازموں سے سرزد یا اُنسے متعلق ہوں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۶۵	سرکاری ملازم کا کسی شخص سے جو کسی ایسے معاملہ یا مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو جسکو اُس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرنا،	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا،	سمن .	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم،
۱۶۶	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرنا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۱۶۷	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۶۸	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر تجارت میں مصروف ہونا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک سالہ یا جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۱۶۹	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر کوئی مال خرید کرنا یا اسکے لیے نیلام میں بولی بولنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں اور ضبطی مال اگر خرید کیا ہو،	ایضاً
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	ہر مجسٹریٹ،
۱۷۱	فریب کی نیت سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لیے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو،	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں،	ایضاً

باب دہم

سرکاری ملازموں کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا افسر پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول استغاثہ وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۷۲	سرکاری ملازم کا سمن یا اطلاعنامہ کا اپنے پاس تک پہونچنا ٹال دینے کے لیے روپوش ہو جانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید محض یک ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
	سمن یا اطلاعنامہ میں کورٹ آف جسٹس میں اصالۃً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۷۳	سمن یا اطلاعنامہ کی تعمیل یا اسکے چسپاں کیے جانے کو روکنا یا جب کہ وہ چسپاں کر دیا گیا ہے اسکو اکھاڑنا یا کسی اشتہار کے مشتہر کیے جانے کو روکنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

	اگر سمن وغیرہ مین کورٹ آف جسٹس مین اصالتاً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۱۷۴	کسی خاص مقام مین اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونے کے حکم جاری سے عدول کرنا یا اُس سے بلا اجازت چلا جانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ
	اگر حکم مذکور مین کسی کورٹ آف جسٹس مین اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہ یا یکہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۱۷۵	ایسے شخص کا کسی سرکاری ملازم کے حضور مین کسی دستاویز کے پیش کرنے سے عمداً باز رہنا جسکو اُس دستاویز کا پیش کرنا یا حوالہ کرنا قانوناً واجب ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونون،	برعایت احکام باب ۲۵ اُس عدالت مین جرم کی تجویز ہوگی جہان جرم کا ارتکاب ہوا اور اگر جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالت مین نہوا ہو تو جرم کی تجویز چیف پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کریگا،

تتمۂ باب دہم سرکاری ملازمون کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیان مین،							
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا قابل راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
	اگر دستاویز مذکور کو کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش کرنا یا معلوم کرنا ضرور ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن •	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید محض سش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	برعایت احکام باب ۳۵ اُس عدالت مین جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا اور اگر جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالت میں نہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجۂ دوم کریگا،
۱۷۶	ایسے شخص کا عمداً اُس سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینے کو ترک کرنا جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے،	ایضاً •	ایضاً •	ایضاً •	ایضاً •	قید محض یک ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجۂ دوم،

	اگر اطلاع یا خبر متعلقہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۱۷۷	جان بوجھکر کسی سرکاری ملازم کو جھوٹی خبر دینا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر خبر متعلقہ کسی جرم وغیرہ کے ارتکاب سے متعلق ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۱۷۸	حلف اٹھانے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم حلف اٹھانے کا باضابطہ حکم دے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں،	برعایت احکام باب ۳۵ جرم کی تجویز اسی عدالت میں ہوگی جہاں جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا اگر جرم کا ارتکاب کسی عدالت میں نہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کریگا،

تتمۂ باب دہم سرکاری ملازمون کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیان مین ،							
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم ،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین ،	آیا حسب معمول ابتدا کو وارنٹ جاری ہوگا یا سمن ،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین ،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین ،	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ،
۱۷۹	باوصف اسکے کہ سچ بیان کرنا ایک شخص پر قانوناً واجب ہے اُسکا سوالات کے جواب دینے سے انکار کرنا ،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ،	سمن ۰	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے ،	قید محض ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون ،	برعایت احکام باب ۳۳ جرم کی تجویز اُسی عدالت مین ہوگی جہان جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا اگر جرم کا ارتکاب کسی عدالت مین نہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کریگا ،
۱۸۰	بیان پر جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو کیا گیا ہو دستخط کرنے سے انکار کرنا جبکہ بطریق جائز دستخط کرنے کا حکم دیا جاوے ،	ایضاً ۰	ایضاً ۰	ایضاً ۰	ایضاً ۰	قید محض سہ ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون ،	ایضاً

ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء

۱۸۱	سرکاری ملازم کے روبرو عمداً بحالت حلف جھوٹ کو سچ بیان کرنا	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،
۱۸۲	کسی سرکاری ملازم کو اس غرض سے جھوٹی خبر دینی کہ وہ اپنا اختیار جائز کسی اور شخص کو نقصان یا رنج پہونچانے کے لیے نافذ کرے ،	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
۱۸۳	کسی مال کے لیے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لیا جاتا ہو تعرض کرنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۴	کسی مال کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزاحم ہونا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں ،	ایضاً

تتمۂ باب دہم سرکاری ملازمون کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۸۵	ایسے مال کے لیے جو اختیار جائز کی روسے نیلام پر چڑھایا گیا ہو اُس شخص کا بولی بولنا جو اُسکے خریدنے سے قانوناً معذور ہے یا بلا قصد تعمیل اُن شرائط کے جو اُس بولی بولنے سے بحیثیت واجب التعمیل ہونگی بولی بولنا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید یک ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا دوم،
۱۸۶	لوازم منصبی کی انجام دہی مین سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۱۸۷	سرکاری ملازم کے مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ قانون کی رو سے مدد دینی واجب ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً

	سرکاری ملازم کو جو تعمیل حکمنامہ یا انسداد جرائم وغیرہ مین مدد طلب کرے مدد دینے مین عمداً غفلت کرنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً	
۱۸۸	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر کرائے ہوئے حکم سے عدول کرنا اگر ایسی عدول حکمی اُن اشخاص کو جو کسی کار جائز مین مصروف ہون مزاحمت یا رنج یا نقصان پہونچا سکے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً	
	اگر ایسی عدول حکمی انسان کی جان یا تندرستی یا امن وغیرہ کو خطرہ پہونچائے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً	
۱۸۹	سرکاری ملازم کو کوئی منصبی عمل کرنے یا اُسکے کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لیے خود اُسکو یا کسی دوسرے شخص کو جس سے وہ سرکاری ملازم تعلق رکھتا ہو نقصان پہونچانے کی دھمکی دینی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً	

تتمۂ باب دہم سرکاری ملازمون کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداء وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۹۰	کسی شخص کو اس نیت سے دھمکی دینی کہ وہ کسی نقصان سے محفوظ رہنے کی درخواست جائز کے گذراننے سے باز رہے	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن .	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا دوم،

باب یازدہم،

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت نامہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۹۲	عدالت کی کسی کارروائی میں جھوٹی گواہی دینی یا بنانی،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	وارنٹ .	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،

	کسی اور حالت میں جھوٹی گواہی دینی یا بنانی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سات سالہ ان دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۱۹۴	کسی شخص کو جرم قابل سزائے موت کا مجرم ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینی یا بنانی،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے،	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ،	عدالت سشن،
	اگر اس جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے سبب شخص بیگناہ مجرم ثابت ہو کر سزائے موت پا جائے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا سزائے مذکورۂ بالصدر	ایضاً
۱۹۵	جرم قابل سزائے حبس دوامی بعبور دریائے شور یا قید زائد از ہفت سالہ کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینی یا بنانی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اس جرم کے لیے مقرر رہتی ہے،	

تتمہ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۱۹۶	عدالت کی کسی کارروائی مین ایسی وجہ ثبوت کو کام مین لانا جسکے جھوٹ یا بنائی ہوئی ہونے کا علم ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا،	وارنٹ .	اگر اُس گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی وجہ ثبوت کام مین لانے والا ضمانت پر رہا کیا جائیگا والا نہ	قابل راضی نامہ نہین ہے،	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کی پاداش مین مقرر ہوئی ہے،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،
۱۹۷	جان بوجھکر ایسا جھوٹا سارٹیفکٹ جاری کرنا یا اسپر دستخط کرنا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جسکی وجہ ثبوت مین وہ سارٹیفکٹ قانوناً لیے جانے کے لائق ہے،	الیضاً .	الیضاً .	قابل ضمانت ہے	الیضاً .	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے کی پاداش مین مقرر ہوئی ہے،	الیضاً

۱۹۸	ایسے سارٹیفکٹ کو جسکا کسی امر اہم کی بابت جھوٹ معلوم ہو سچے سارٹیفکٹ کی حیثیت سے کام مین لانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۹	کسی اظہار مین جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کے طور پر لیے جانے کے لائق ہے جھوٹ بیان کرنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۰	جھوٹ جانتے ہوئے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام مین لانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۱	مجرم کو بچانے کے لیے ارتکاب کیے ہوئے کسی جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کرا دینا یا اسکی نسبت جھوٹی خبر دینی جبکہ جرم مذکور قابل سزائے موت ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
	جب کہ مستوجب حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

تتمۂ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
	جب کہ مستوجب قید کم از دہ سال ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	وارنٹ .	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	اُس قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی ہوگی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو اُس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز ہے،
۲۰۲	ایسے شخص کا قصداً کسی جرم کی خبر دینے سے باز رہنا جسپر خبر دینی قانوناً واجب ہو،	ایضاً .	سمن .	ایضاً .	ایضاً .	قید محض یا ہر دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۲۰۳	کسی جرم سرزدہ کی نسبت جھوٹی خبر دینی،	ایضاً .	وارنٹ	ایضاً .	ایضاً .	قید ۲ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً

۲۰۴	وجہ ثبوت کے طور پر کسی دستاویز کے پیش کیے جانے کو روک دینے کے لیے اُسے مخفی یا ضائع کرنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۲۰۵	کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری مین کسی امر یا عمل درآمد کے لیے یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہو جانے کے لیے جھوٹ موٹ کوئی اور شخص بننا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۲۰۶	کسی مال کا فریباً لیجانا یا مخفی کرنا وغیرہ تاکہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے عوض مین یا کسی ڈگری کی تعمیل مین اُسکا قرق کیا جانا رُک جاے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،

تتمہ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین ،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم ،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین ،	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن ،	قابل ضمانت ہے یا نہین ،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین ،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ،
۲۰۷	اس نیت سے کسی مال کا بلا استحقاق دعویدار ہونا یا اسکے کسی حق کی نسبت مثال اللہ دہی عمل مین لانا کہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے عوض مین یا کسی ڈگری کی تعمیل مین اسکا قرق کیا جانا روک جاے ،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ،	وارنٹ .	قابل ضمانت ہے ،	قابل راضی نامہ نہین ہے ،	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم ،
۲۰۸	غیر واجب روپیہ کے لیے فریبًا ڈگری صادر ہونے دینا یا بعد وصول ہو جانے مطالبہ کے ڈگری کا اجرا ہونے دینا ،	ایضًا .	ایضًا .	ایضًا .	ایضًا .	ایضًا .	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،

۲۰۹	کسی کورٹ آف جسٹس میں جھوٹ دعوی کرنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً
۲۱۰	غیر واجب روپیہ کے لیے فرمایا ڈگری حاصل کرنا یا بعد وصول مطالبہ کے ڈگری کا اجرا کرنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں ،	ایضاً
۲۱۱	نقصان پہونچانے کی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام لگانا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
×	اگر وہ جرم جسکا الزام لگایا جائے ایسا جرم ہو جو سات برس کی قید کی سزا کے لائق ہو ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	عدالت سشن یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول × ،
	اگر وہ جرم جسکا دعوی کیا جائے قابل سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید زائد از ہفت سالہ ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن ،

× یہ حصہ دفعہ ۲۱۱ - کا ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ع کی دفعہ ۱۱ کے ذریعہ سے بڑھایا گیا ہے ،

تتمۂ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	یا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۲۱۲	پناہ دہی مجرم اگر جرم قابل سزاے موت ہو،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
	یا قابل سزاے قید یک سالہ ہو نہ قید دہ سالہ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اس قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کی مجاز ہے،

۲۱۳	مجرم کو سزا سے بچانے کے لیے صلہ وغیرہ کا لینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا،	الیضاً •	الیضاً •	الیضاً •	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ده سالہ ہو،	الیضاً •	الیضاً •	الیضاً •	الیضاً •	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	الیضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،
	اگر قابل سزائے قید کم از ده سالہ ہو،	الیضاً •	الیضاً •	الیضاً •	الیضاً •	اُس قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا وہ عدالت جو اُس جرم کی تجویز کی مجاز ہے،
۲۱۴	کوئی شخص صلہ دے تاکہ اس ذریعہ سے مجرم کے بچانے کی غرض مال واپس کیا جائے اگر جرم قابل سزائے موت ہو،	الیضاً •	الیضاً •	الیضاً •	الیضاً •	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،

تتمہ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان میں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا،	وارنٹ،	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
	اگر قابل سزاے قید کم از دہ سالہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اس قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کی بابت اس میں مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو جرم کی تجویز کی مجاز ہے،
۲۱۵	مجرم کو بغیر گرفتار کرائے مال مسروقہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے لیے انعام شخص سے ملا لینا جو اس مال سے کسی جرم کے سبب محروم کیا گیا ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،

۲۱۶	ایسے مجرم کو پناہ دینی جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہوچکا ہو اگر جرم قابل سزاے موت ہو،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع یا بلا جرمانہ،	ایضاً
	اگر قابل سزاے قید یک سالہ ہو نہ قید دہ سالہ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا وہ عدالت جو تجویز جرم کی مجاز ہے،
۲۱۷	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا ہے،	سمن	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،

تتمہ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتاہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا ہو وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۲۱۸	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط کاغذ سررشتہ یا نوشتہ مرتب کرے	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	وارنٹ .	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن،
۲۱۹	سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی مین ایسا حکم دے اور سنائے یا ایسی کیفیت یا تجویز یا فیصلہ مرتب کرے جسے وہ قانون کے خلاف جانتا ہو،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۲۲۰	شخص مجاز کا کسی کو تجویز جرم یا قید کے لیے سپرد کرنا درحالیکہ وہ جانتا ہو کہ مین یہ امر خلاف قانون کرتا ہون،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً

۲۲۱	قصداً ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کی طرف سے جس پر کسی مجرم کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو اگر وہ جرم قابل سزائے موت ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ،	ایضاً
	اگر قابل حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
	اگر قابل قید کم از دہ سالہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۲۲۲	قصداً ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کی طرف سے جس پر قانوناً کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جس کی نسبت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو اگر سزائے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے،	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید چار دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ،	عدالت سشن،

تتمۂ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف عدالت عامہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	اگر سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری دوامی یا سزاے حبس بعبور دریاے شور یا قید یا مشقت تعزیری بحالت قید تا میعاد دو سالہ یا زاید از دو سال کا حکم صادر ہو چکا ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا،	وارنٹ . .	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ہفت سالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
	اگر سزاے قید کم از دو سالہ کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ بطریق جائز حراست مین کیا گیا ہو،	الیضاً .	الیضاً .	قابل ضمانت ہے،	الیضاً .	قید سہ سالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	الیضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۲۲۳	سرکاری ملازم کا غفلةً کسی کو حبس سے بھاگ جانے دینا،	الیضاً .	سمن .	الیضاً .	الیضاً .	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،

۲۲۴	کسی شخص کا اپنی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت کرنا،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۲۲۵	دوسرے شخص کی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت کرنا یا اسکو حراست جائز سے چھڑا لینا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے،	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
	اگر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا موت ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ،	عدالت سشن،
	اگر انکی نسبت حکم سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا حبس بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری بمیعاد قید یا قید دہ سالہ یا زائد از دہ سال صادر ہوا ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

تتمۂ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین ،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین ،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین ،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ،
	اگر اسکی نسبت حکم سزاے موت صادر ہو چکا ہو ،	بیلے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے ،	قابل راضی نامہ نہین ہے ،	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	عدالت سشن ،
۲۲۵ (الف)	ایسی صورتون مین سرکاری ملازم کی طرف سے ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینا جنکی نسبت کسی اور طرح کا حکم نہو ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	(الف) — قصداً ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینے کی صورت مین ،	بدون وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ہے ،	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائیں ،	عدالت سشن یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول ،

	(ب) - غفلۃً ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینے کی صورت مین	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید محض جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون	پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم ،
۲۲۵ (ب)	ایسی صورتون مین جوازاً گرفتار کیے جانے مین تعرض یا مزاحمت یا بھاگ جانا یا چھوڑ الینا جسکی نسبت کسی اور طرحکا حکم نہو ،	بدون وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد ۶ - چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون ،	ایضاً
۲۲۶	حبس بعبور دریاے شور سے خلاف قانون معاودت کرنا ،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے ،	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور اور جرمانہ اور دریاے شور کے پار اُتارے جانے سے پہلے قید شدید سہ سالہ ،	عدالت سشن ،
۲۲۷	مخالفت شرط معافی سزا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جسکا حکم اُسکی نسبت پہلے صادر ہوا ہو یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ ،	تجویز اُس محکمہ مین ہوگی جسمین اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو ،

داخلات دفعات ۲۲۵ الف و ۲۲۵ ب - ایکٹ ۱۰ - [۱۸۸۶ء] کی دفعہ [۱۰] کی رو سے سابق عبارت کی جگہ قائم کیے گئے ہین ،

[ن ۲]

تتمہ باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا لائق راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگا
۲۲۸	عمداً سرکاری ملازم کی توہین کرنی یا اسکا ہارج ہونا جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کی کسی نوبت مین اجلاس کر رہا ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید محض ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	بہ نسبت شرائط مندرجہ باب ۳۴-اُس محکمہ مین تجویز ہوگی جہان وقوع جرم ہوا ہو،
۲۲۹	اہل جوری یا اسیسر بننا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،

باب دوازدہم،

اُن جرمون کے بیان مین جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۳	سکہ کی تلبیس کرنی یا اسکی تلبیس کے عمل کے کسی جزو کو انجام دینا،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،

۲۲۲	معظمہ کے سکہ کی تلبیس کرنا یا اسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دینا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۲۲۳	سکہ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قید سہ سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۲۲۴	تلبیس سکہ ملکہ معظمہ کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قید ہفت سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۲۲۵	تلبیس سکہ کے کام مین لانے کی غرض سے اوزار یا سامان کا پاس رکھنا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قید سہ سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،

تتمہ باب دوازدہم اُن جرمون کے بیان مین جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
	اگر وہ سکہ ملکہ معظمہ کا سکہ ہو،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ . .	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۲۳۶	برٹش انڈیا مین رہکر تلبیس سکہ مین جو برٹش انڈیا کے باہر ہوا ہو اعانت کرنا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	وہی سزا جو تلبیس سکہ مذکور کی ایسی اعانت کے لیے مقرر ہے جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر ہوئی ہو،	ایضاً
۲۳۷	ملتبس سکہ کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے اندر لانا یا باہر لیجانا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۲۳۸	ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس سکہ کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے اندر [illegible]	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین [illegible]	عدالت سشن،

۲۳۹	جس ملتبس سکہ کو قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ یہ ملتبس ہے اُسے رکھنا یا کسی اور شخص کے حوالہ کرنا وغیرہ ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،
۲۴۰	وہی جرم بنسبت سکہ ملکہ معظمہ کے ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً
۲۴۱	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے جان بوجھ کر کسی اور کے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضہ میں لیتے وقت نہ جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ بقدر دہ گونہ قیمت سکہ ملتبس کے یا دونوں ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم ،
۲۴۲	اُس شخص کا ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جسنے اُسے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ ملتبس ہے ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،

تتمۂ باب دوازدہم اُن جرمون کے بیان مین جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا مین وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۴۳	اُس شخص کا جو ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جسنے اسے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ ملتبس ہے،	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ .	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،
۲۴۴	جو لوگ کسی ٹکسال مین مامور ہوکر سکہ کو وزن و ترکیب معینہ قانون سے مختلف وزن یا ترکیب کا ہونے کے باعث ہون،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	. . .	عدالت سشن،
۲۴۵	بے سبب سکہ کے اوزار کو ناجائز طور پر کسی ٹکسال سے لے جانا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	. . .	ایضاً
۲۴۶	فریب سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا اُسکی ترکیب بدلنی،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،

۲۴۷	فریب سے ملکہ معظمہ کے سکہ کا وزن گھٹانا یا اسکی ترکیب بدلنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً	
۲۴۸	کسی سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً	
۲۴۹	ملکہ معظمہ کے سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً	
۲۵۰	اس سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والا قبضہ مین لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً	
۲۵۱	ملکہ معظمہ کے سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والا قبضہ مین لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً	

تتمۂ باب دوازدہم اُن جرموں کے بیان مین جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۵۲	اُس شخص کا مبدل سکہ کو پاس رکھنا جسنے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ - -	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۲۵۳	اُس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ کو پاس رکھنا جسنے اُسے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے،	ایضاً . .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۲۵۴	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی اور کے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضہ مین لیتے وقت مبدل نہ جانا ہو،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا اُس سکہ کی قیمت کا دہ گونہ جرمانہ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،

۲۵۵	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ،	ایضاً	ایضاً	ناقابل ضمانت ہے،	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سیشن،
۲۵۶	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان پاس رکھنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۲۵۷	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۸	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کا بیچنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۹	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۲۶۰	ملتبس جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً

تتمہ باب دوازدہم اُن جرموں کے بیان میں جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۲۶۱	کسی مادہ سے جس پر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کسی تحریر کا مٹانا یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اس کے لیے کام میں لایا گیا ہو دور کرنا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کو نقصان ناجائز پہونچے،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ۔	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۲۶۲	مستعمل جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو کام میں لانا،	ایضاً۔	ایضاً۔	ایضاً۔	ایضاً۔	قید دوسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۲۶۳	ایسے نشان کا چھیلنا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے،	ایضاً۔	ایضاً۔	ایضاً۔	ایضاً۔	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،

باب سیزدہم، آن جرمون کے بیان مین جو باٹون اور پیمانون سے متعلق ہین،							
۲۶۴	تولنے کے جھوٹے آلہ کو فریباً استعمال کرنا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن .	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
۲۶۵	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو فریباً استعمال کرنا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً . .	ایضاً
۲۶۶	جھوٹے باٹون یا پیمانون کو فریباً استعمال کرنے کے لیے پاس رکھنا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً . .	ایضاً
۲۶۷	استعمال فریبانہ کے لیے جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً . .	ایضاً

باب چہار دہم،

اُن جرمون کے بیان مین جو عامۂ خلائق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور عادات پر مؤثر ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۲۶۹	غفلةً وہ کام کرنا جسکو مرتکب جانتا ہے کہ اُس سے جان کو خطرہ پہونچانے والے کسی مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	سمن	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
۲۷۰	خیانةً وہ کام کرنا جسکو مرتکب جانتا ہو کہ اُس سے جان کو خطرہ پہونچانے والے کسی مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۲۷۱	قاعدہ کوارنٹین سے دیدہ و دانستہ انحراف کرنا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً

۲۷۲	آدمی کے کھانے پینے کی شے میں جسکا بیچنا مقصود ہو ایسی طرح کی آمیزش کرنا کہ جس سے وہ شے مضر ہو جاوے،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید ششماہہ ہر دو قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً
۲۷۳	کھانے پینے کی چیز کو آدمی کے کھانے پینے کی چیز کی حیثیت سے بیچنا یہ جانکر کہ وہ مضر ہے	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً . . .	ایضاً
۲۷۴	دوا سے مفرد یا مرکب میں جسکا بیچنا مقصود ہو اس طرح کی آمیزش کرنا کہ جس سے اُسکا اثر کم ہو جاوے یا اُسکا عمل بدل جاوے یا وہ مضر ہو جاوے،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً . .	ایضاً
۲۷۵	دواخانہ سے کسی دوا مفرد یا مرکب کا جاری کرنا یا اُسکو معرض بیع میں رکھنا جسکو وہ شخص جانتا رہا ہو کہ اس مین آمیزش کی گئی ہے،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً . .	ایضاً

تتمہ باب چہاردہم اُن جرمون کے بیان مین جو عامۂ خلائق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور عادات پر موثر ہین ۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا افسر پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن ،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین ،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین ،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ،
۲۷۶	کسی دواے مفرد یا مرکب کو کسی اور دواے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھ کر بیچنا یا دواخانہ سے جاری کرنا ؛	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ،	سمن ۔	قابل ضمانت ہے ۔	قابل راضی نامہ نہین ہے ،	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم ،
۲۷۷	کسی عام چشمہ یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا ،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون ،	ہر مجسٹریٹ ،
۲۷۸	ہوا کو مضر صحت کرنا ،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	پانچ سو روپیہ جرمانہ ،	ایضاً

۲۷۹	کسی شارع عام پر ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو،	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونوں قسمون میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۲۸۰	ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے مرکب تری کو چلانا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۲۸۱	جھوٹی روشنی یا جھوٹے نشان یا پانی پر تیرنے والے نشان کا دکھانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسمون میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	عدالت سشن،
۲۸۲	کسی شخص کو پانی کی راہ اجرہ پر ایسے مرکب تری میں لیجانا جو ایسی حالت میں ہو یا اتقدر لدا ہوا ہو کہ اس سے اس شخص کی جان کو خطرہ ہو،	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونوں قسمون میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،

حصہ باب چہاردہم آن جرمون کے بیان مین جو عامۂ خلائق کی عافیت اور امن اور آسائش اور حیا اور عادات پر موثر ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	یا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۲۸۳	خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہونچانا	وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	سمن	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	دو سو روپیہ جرمانہ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
۲۸۴	کسی زہریلے مادہ کی ایسے طور بےنگہداشت ترک کرنی جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۲۸۵	آگ یا کسی آتش گیر مادہ کی ایسے طور پر بےنگہداشت ترک کرنی جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر مجسٹریٹ،
۲۸۶	کسی بھک سے اڑجانے والے مادہ کی ویسے طور پر نگہداشت ترک کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۲۸۷	کسی کل کی بابت بقدر کافی نگہداشت ترک کرنی،	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۲۸۸	کسی شخص کا ایسے خطرہ کے دفعیہ کے لیے ترک احتیاط کرنا جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو کسی ایسی عمارت کے گرنے سے ہو جسکے مسمار کرنے یا مرمت کرنے کا وہ شخص مستحق ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۸۹	کوئی شخص کسی جانور کا جو اُسکے قبضہ میں ہو ایسا اہتمام کرنا ترک کرے جو خطرہ جان انسان یا ضرر شدید کے دفعیہ کے لیے جو اُس جانور سے پہونچ سکتا ہے کافی ہو،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر مجسٹریٹ،
۲۹۰	امر باعث تکلیف عام کا ارتکاب	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دو سو روپیہ جرمانہ،	ایضاً

تتمہ باب چہار دہم اُن جرمون کے بیان مین جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن اور آسائش اور حیا اور عادات پر مؤثر ہین ،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم ،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن ،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین ،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین ،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ،
۲۹۱	ضرر باعث تکلیف عام کے رکے رہنے کی ہدایت پاکر اُسے کرتے رہنا ،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ،	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید محض ششماہہ یا جرمانہ یا دونون ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم ،
۲۹۲	فحش کتابون کا بیچنا وغیرہ ،	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	ایضاً
۲۹۳	فحش کتابون وغیرہ کو بیچنے یا دکھانے کے لیے پاس رکھنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۹۴	فحش گیت	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۹۴ (الف)	چٹھی ڈالنے کے لیے دفتر رکھنا	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ،	سمن	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون سزائین	ہر مجسٹریٹ ،
	چٹھی ڈالنے کی بابت تحریرون کو مشتہر کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک ہزار روپیہ جرمانہ ،	ایضاً

ایکٹ دہم ۱۸۹۵ء

باب پانزدہم

اُن جرمون کے بیان مین جو مذہب سے تعلق مین

۲۹۵	کسی فرقہ اشخاص کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے کسی عبادت گاہ یا شے متبرک کو خراب کرنا یا نقصان پہونچانا یا نجس کرنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ،	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۹۶	کسی مجمع کو ایذا پہونچانا درحالیکہ وہ مجمع عبادت مذہبی مین مصروف ہو ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	ایضاً
۲۹۷	کسی عبادت گاہ یا قبرستان مین مداخلت بیجا کرنی یا کسی کا دل دکھانے یا مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے دفن مین خلل انداز ہونا یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرنی ،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

تتمہ باب پانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو مذہب سے متعلق ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں،	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۲۹۸	اس نیت سے کوئی بات کہنی یا منھ سے کوئی آواز نکالنی اس طرح کہ اسکو کوئی شخص سن سکے یا کوئی حرکت کرنی کسی شخص کے روبرو کوئی شے رکھنا کہ مذہب کی بابت اسکا دل دکھے،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن ۔	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید یکسالہ دونون قسمون میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،

باب شانزدہم،

اُن جرمون کے بیان مین جو انسان کے جسم وجان پر مؤثر ہین،

جرائم مؤثر جان کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۰۲	قتل عمد ۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ ۔	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ،	عدالت سشن،

۳۰۳	قتل عمد مرتکبہ مجرم جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریاے شور کا حکم ہوچکا ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت	ایضاً
۳۰۴	قتل انسان مستلزم سزا جو حد قتل عمد تک نہ پہونچا ہو اگر فعل جو ہلاکت کا باعث ہوا ہلاکت وغیرہ کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
	اگر فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اُس سے وقوع ہلاکت کا احتمال ہے لیکن کچھ نیت نہو کہ اُس سے ہلاکت وغیرہ واقع ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۳۰۴ (الف)	بے احتیاطی یا غفلت کے کسی فعل سے ہلاکت کا باعث ہونا،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	دو سال کی قید دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں سزائیں،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،

تتمہ باب شانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو انسان کے جسم و جان پر مؤثر ہین،
جرائم مؤثر جان کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۰۵	اُس خودکشی مین معین ہونا جسکا ارتکاب کسی لڑکے یا شخص مجنون یا مسلوب الحواس یا مختل فطری یا شخص بدمست نے کیا ہو،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ .	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	موت یا حبس دوام بعبور دریای شور یا قید ۱۰ ساله اور جرمانہ	عدالت سشن،
۳۰۶	خودکشی کے ارتکاب مین اعانت کرنی،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید ۱۰ ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۳۰۷	قتل عمد کا اقدام .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً . .	ایضاً
	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	حبس دوام بعبور دریای شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے،	ایضاً

	جو قیدی کی طرف سے اقدام قتل عمد کا اگر اس سے ضرر پہونچے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے	ایضاً
۳۰۸	قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے،	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
	اگر ویسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۳۰۹	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک سالہ اور جرمانہ یا دونوں سزائیں،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۳۱۱	ٹھگ ہونا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے،	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ،	عدالت سشن،
اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچوں کو باہر ڈالدینے اور اخفائے تولد کے بیان میں							
۳۱۲	اسقاط حمل کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا،	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	عدالت سشن،

تتمہ باب شانزدہم اُن جرموں کے بیان مین جو انسان کے جسم وجان پر موثر ہین،

استقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچون کو باہر ڈال دینے اور اخفاے تولد کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتاہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتاہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
	اگر اُس عورت کے جنین مین جان پڑگئی ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	وارنٹ،	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۳۱۳	عورت کے بلا رضامندی استقاط حمل کرانا،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے،	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۳۱۴	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو استقاط حمل کرانے کی نیت سے کیا گیا ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
	اگر وہ فعل عورت کے بلا رضامندی کیا گیا ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے،	ایضاً

ایکٹ ۳۹ سنہ ۱۹۲۰ء

۳۱۵	وہ فعل جو بچے کو زندہ پیدا ہونے سے روکے یا پیدا ہونے کے بعد اسکی ہلاکت کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	الیضاً
۳۱۶	کسی ایسے فعل سے ہلاکت جنین جاندار کا باعث ہونا جو حد جرم قتل انسان مستلزم سزا تک پہونچتا ہو،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	الیضاً
۳۱۷	ماں باپ یا کسی شخص محافظ کا بارہ برس سے کم عمر کے بچے کو ڈالدینا اس غرض سے کہ کلیۃً اس سے قطع تعلق ہو جائے،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	الیضاً	قابل ضمانت ہے،	الیضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	الیضاً
۳۱۸	نعش کو چپکے سے رکھ دینے سے اخفائے ولادت،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	الیضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،

تتمہ باب شانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر مؤثر ہین،
ضرر کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدا تو وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۳۲۳	بالارادہ ضرر پہونچانا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے،	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،
۳۲۴	خطرناک حربون یا وسیلون سے بالارادہ ضرر پہونچانا،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے جب کہ اجازت اُس عدالت کی حاصل ہوسکے روبرو نالش دائر ہوئی	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،

۳۲۵	بالارادہ ضرر شدید پہونچانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۳۲۶	خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۳۲۷	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کے لیے یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کے لیے جو خلاف قانون ہے اور جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے بالارادہ ضرر پہونچانا،	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن،
۳۲۸	ضرر پہونچانے کی نیت سے بیہوش کرنے والی دوا کھلانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

تتمہ باب شانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر مؤثر ہین
ضرر کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	یا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۳۲۹	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کے لیے یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کے لیے جو خلاف قانون ہے اور جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ ۔	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۳۳۰	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لیے بالارادہ ضرر پہونچانا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قابل ضمانت ہے،	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً

ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء

۳۳۱	اقرار جبر کا استحصال یا جبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا،	ایضاً •	• ایضاً •	• قابل ضمانت نہین ہے،	ایضاً	• قید دہ سالہ دونون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۳۲	سرکاری ملازم کو اوسے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر پہونچانا،	ایضاً •	• ایضاً •	• قابل ضمانت ہے،	ایضاً	• قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۳۳۳	سرکاری ملازم کو اوسے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا،	ایضاً •	• ایضاً •	• قابل ضمانت نہین ہے،	ایضاً	• قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۳۳۴	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر پہونچانا درحالیکہ ضرر پہونچانے والے کی نیت مین سوائے اُس شخص کے جسنے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہونچانا مقصود نہ تھا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن •	• قابل ضمانت ہے،	ایضاً	• قید یک ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،

تتمہ باب شانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر مؤثر ہین، ضرر کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۳۳۵	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر شدید پہونچانا درحالیکہ ضرر پہونچانے والے کی نیت مین سوائے اُس شخص کے جسنے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہونچانا مقصود نہ تھا،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	سمن •	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت اُس عدالت سے حاصل کیجاوے جسکے روبرو مقدمہ دائر ہو،	قید چار سالہ دونون قسمون میں سے ایک قسم کی یا دو ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
۳۳۶	کسی ایسے فعل کا ارتکاب جو جان انسان یا اورون کی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے،	ایضاً •	ایضاً •	ایضاً •	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ڈھائی سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،

ایکٹ ۲۵ بابت ۱۸۶۱ء

۳۳۷	ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جو کسی کی جان وغیرہ کو خطرہ مین ڈالے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت اُس عدالت سے حاصل کی جاوے جسکے روبرو مقدمہ دائر ہو،	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۳۳۸	ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جو انسان کی جان وغیرہ کو خطرہ مین ڈالے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	ایضاً
	مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان مین،						
۳۴۱	بیجا طور پر کسی شخص کی مزاحمت کرنی،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	سمن	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ ہے،	قید محض یکماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،
۳۴۲	بیجا طور پر کسی شخص کو حبس مین رکھنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،

تتمہ باب شانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر موثر ہین،
مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتے ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۳۴۳	تین یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس مین رکھنا،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	سمن .	قابل ضمانت ہے .	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۳۴۴	دس یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس مین رکھنا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۴۵	اس شخص کو حبس بیجا مین رکھنا جسکی نسبت یہ علم ہو کہ اسکی رہائی کا حکمنامہ صادر ہو چکا ہے،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	اُس قید کے علاوہ جو اُس جرم کے واسطے اس مجموعہ کی کسی دیگر دفعہ کی رو سے مقرر ہے دونون قسمون سے کسی قسم کی قید دو سالہ	ایضاً

۳۴۶	خفیہ حبس بیجا مین رکھنا ۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔ ۔ ۔	ایضاً
۳۴۷	مال کا استعمال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا مین رکھنا	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۳۴۸	اقرار یا خبر کا استعمال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا مین رکھنا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔ ۔ ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
			جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان مین ،				
۳۵۲	سخت اشتعال طبع کے علاوہ دوسرے طور پر حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل مین لانا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن ۔	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ ہے،	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،

تتمۂ باب شانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر موثر ہین،

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۳۵۲	کسی سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے کے لیے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام مین لانا،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ .	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۳۵۴	کسی عورت کی عصمت مین خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً
۳۵۵	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت مین کسی شخص پر اُسکو بے حرمت کرنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	سمن .	ایضاً .	قابل راضی نامہ ہے،	ایضاً .	ایضاً

۳۵۶	کسی ایسے مال کے سرقہ کے ارتکاب کے اقدام میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا جسکو کوئی شخص پہنے یا لیے ہوئے ہو،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	وارنٹ .	قابل ضمانت نہیں ہے،	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	ایضاً . .	ہر مجسٹریٹ،
۳۵۷	کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنے کے اقدام میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام میں لانا	ایضاً .	ایضاً .	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۳۵۸	سخت اور ناگہاں اشتعال طبع کی حالت میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا،	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا،	سمن .	ایضاً .	قابل راضی نامہ ہے،	قید محض یک ماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں،	ایضاً

انسان کو لے بھاگنے یا جبراً بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور بجبر محنت لینے کے بیان میں،

۳۶۳	انسان کو لے بھاگنا .	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	وارنٹ .	قابل ضمانت نہیں ہے،	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،

تتمۂ باب شانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر مؤثر ہین،
انسان کو لے بھاگنے یا جبراً بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور بجبر محنت لینے کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۶۴	قتل عمد کے لیے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	وارنٹ،	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۳۶۵	کسی شخص کو مخفی اور بیجا طور پر حبس کرنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۳۶۶	کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنے یا اسکو خراب وغیرہ کرنے کے لیے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۳۶۷	کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے یا غلام وغیرہ بنانے کے لیے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۳۶۸	لے بھاگے ہوئے شخص کو چھپانا یا حبس مین رکھنا،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	وہی سزا جو انسان کے لے بھاگنے یا بھگا لے جانے کے لیے مقرر ہے،	الیضاً
۳۶۹	کسی طفل کو اسکے بدن پر سے مال منقولہ لے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	الیضاً
۳۷۰	کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدکرنا یا اُسکو اپنے قبضہ سے علحدہ کرنا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا،	الیضاً	قابل ضمانت ہے،	الیضاً	الیضاً	الیضاً
۳۷۱	عادۃً غلامون کا کاروبار کرنا،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	الیضاً	قابل ضمانت نہین ہے،	الیضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	الیضاً
۳۷۲	نابالغ کو فعل شنیعہ کی غرض سے بیچنا یا اجرت پر دینا،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۷۳	نابالغ کو فعل شنیعہ کی غرض سے خریدنا یا قبضہ مین لانا،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً
۳۷۴	بطور ناجائز محنت کرنے پر مجبور کرنا،	الیضاً	الیضاً	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ ہے،	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ یا دونون	ہر مجسٹریٹ،

تتمۂ باب شانزدہم اُن جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر مؤثر ہین،
زنا بالجبر،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۳۷۶	زنا بالجبر	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن،
	اُن جرمون کے بیان مین جو خلاف وضع فطری ہین،						
۳۷۷	جرائم خلاف وضع فطری	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،

باب ہفدہم
اُن جرمون کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین
سرقہ کا بیان

۳۷۹	سرقہ . .	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ .	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ہر مجسٹریٹ
۳۸۰	عمارت یا خیمہ یا مرکب تری مین سرقہ	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۸۱	متصدی یا نوکر کا اُس مال کو سرقہ کرنا جو آقا یا آمر کے قبضہ مین ہے	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً . .	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۸۲	ارتکاب سرقہ کے لیے یا اُسکے ارتکاب کے بعد بھاگ جانے یا اُس مال کو جو اُس سرقہ کے ذریعہ سے لیا گیا ہو روک رکھنے کی غرض سے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کا باعث ہونے کی طیاری کرکے سرقہ کرنا	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن

تتمہ باب ہفدہم اُن جرموں کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین،
استحصال بالجبر کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدا ًٔ وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۳۸۴	استحصال بالجبر ۔ ۔	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	وارنٹ ۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید سہ سالہ دو دن قسموں مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۳۸۵	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لیے کسی شخص کو نقصان پہونچانے کا خوف دلانا یا ایسے خوف دلانے کا اقدام کرنا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً
۳۸۶	کسی شخص سے ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کے ذریعہ سے استحصال بالجبر،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قابل ضمانت نہین ہے،	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،

۳۸۷	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لیے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف یا اس تخویف کا اقدام،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً	
۳۸۸	ایسے جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ مقرر ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً	
	اگر ایسے جرم کے اتہام کی تخویف دیجائے جو خلاف وضع فطری ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور،	ایضاً	
۳۸۹	استحصال بالجبر کے ارتکاب کی غرض سے کسی شخص کو ایسے جرم کے اتہام کی تخویف دینا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً	
	اگر وہ جرم خلاف وضع فطری ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور،	ایضاً	

تتمہ باب ہفدہم اُن جرمون کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین ،
سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان مین ،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم ،	آیا اہل پولیس بلے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا ئی وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین ،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین ،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ،
۳۹۲	سرقہ بالجبر . . .	بلے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ،	وارنٹ .	قابل ضمانت نہین ہے ،	قابل راضی نامہ نہین ہے ،	قید سخت دو سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ،
	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب بامین غروب وطلوع آفتاب کسی شارع عام پر کیا جائے ،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید سخت چہاردہ سالہ اور جرمانہ ،	ایضاً
۳۹۳	سرقہ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام ،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ	ایضاً
۳۹۴	وہ شخص جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام مین بالارادہ کسی کو ضرر پہونچائے یا کوئی دوسرا شخص جو ایسا سرقہ بالجبر مین بالعموم تعلق رکھے	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ،	ایضاً

ایکٹ ۴۵ - ۱۸۶۰ء

۲۹۵	ڈکیتی	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	عدالت سشن،
۲۹۶	ڈکیتی مین قتل عمد	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ،	الیضاً
۲۹۷	باعث ہلاکت ہونے یا ضرر شدید پہونچانے کے اقدام کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	قید سخت جسکی میعاد سات برس سے کم نہو،	الیضاً
۲۹۸	حربہ مہلک سے مسلح ہونے کی حالت مین سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً
۲۹۹	ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے تیاری کرنی،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ،	الیضاً
۴۰۰	ایسے اشخاص کی جماعت سے تعلق رکھنا جو عادۃً ارتکاب ڈکیتی کے واسطے باہم اتحاد رکھتے ہین،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ،	الیضاً
۴۰۱	ایسے اشخاص کی آوارہ جماعت کا شریک ہونا جو عادۃً ارتکاب سرقہ کے لیے لاپ رکھتے ہین،	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ،	الیضاً

تتمہ باب ہفدہم اُن جرمون کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین،

سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۴۰۲	شامل اُن پانچ یا زیادہ آدمیون کے ہونا جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے مجتمع ہوئے ہون،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ ۔	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ،	عدالت سشن،
	مال کے تصرف بیجاے مجرمانہ کے بیان مین،						
۴۰۳	بد دیانتی سے مال منقولہ کا تصرف بیجا کرنا یا اسکو اپنے کام مین لانا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا،	وارنٹ ۔	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،

۴۰۴	بددیانتی سے بیجا کرنا کسی مال کا تصرف بیجا کرنا کہ وہ مال کسی متوفی کی وفات کے وقت اسکے قبضہ مین تھا اور تسکے بعد کسی ایسے شخص کے قبضہ مین نہین رہا جو قانوناً اسکے لینے کا مستحق ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
	اگر جرم مذکور شخص متوفی کے کسی متصدی یا ملازم سے سرزد ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
خیانت مجرمانہ کے بیان مین،							
۴۰۶	خیانت مجرمانہ،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا دوم،

تتمۂ باب ہفدہم اُن جرمون کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین
خیانت مجرمانہ کے بیان مین،

ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۴۰۷	کسی بردہ وال یا گھاٹ وال وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۴۰۸	کسی متصدی یا ملازم کی طرف سے خیانت مجرمانہ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۴۰۹	کسی ملازم سرکاری یا مہاجن یا سوداگر یا کارندہ وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،

مال مسروقہ لینے کے بیان مین ،

۴۱۱	مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر بددیانتی سے لینا ،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے ،	وارنٹ •	قابل ضمانت نہین ہے ،	قابل راضی نامہ نہین ہے ،	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم ،
۴۱۲	بددیانتی سے مال مسروقہ کو یہ جانکر لینا کہ وہ ڈکیتی سے حاصل کیا گیا ہے ،	• الیضاً	• الیضاً	• الیضاً	• الیضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ،	عدالت سشن
۴۱۳	عادۃً مال مسروقہ کا لین دین کرنا ،	• الیضاً	• الیضاً	• الیضاً	• الیضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	الیضاً
۴۱۴	مال مسروقہ کے چھپانے یا ملحق کرنے مین یہ جانکر کہ وہ مسروقہ ہے مدد دینا ،	• الیضاً	• الیضاً	• الیضاً	• الیضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم ،

فریب آمیز وثیقون اور مال کو علیحدہ وقبضہ سے فریباً کرنے کے بیان مین

۴۲۱	مال وغیرہ کو قرضخواہون مین تقسیم ہونے سے روکنے کے لیے فریباً منتقل یا مخفی وغیرہ کرنا	بلا وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۲۲	ایسے دین یا مطالبہ کا فریباً قرضخواہون کو میسر آنے سے روکنا جو مجرم کا یا حقی ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۳	فریباً ایسے وثیقہ انتقال کا تکمیل کرنا جسمین معاوضہ کا جھوٹ بیان شدہ ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۴	فریب سے اپنی یا شخص غیر کی جائیداد کو منتقل یا مخفی کرنا یا اسمین مدد دینی یا راہ بدیانتی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	کسی مطالبہ یا دعوی سے جو مجرم کا یا حقی ہو دستبردار ہونا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۴۲۸	ایسے دس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اُسکو یا اُسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے ‡	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	ایضاً	ایضاً
۴۲۹	کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کو کتنی ہی مالیت کا ہو یا کسی اور حیوان کو جسکی مالیت پچاس روپیہ یا اُس سے زیادہ ہو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اُسکو یا اُسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پانچ سالہ دونون قسمون میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۳۰	اُس پانی کا ذخیرہ کم کر دینے سے نقصان رسانی جو زراعت وغیرہ کے کامون کے لیے ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

‡ ایکٹ ۱۱ بابت ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۲ دیکھو،

تتمۂ باب ہفدہم اُن جرموں کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین،
نقصان رسانی کے بیان مین ،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا قابل راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۴۳۱	کسی شارع عام یا پل یا دریا یا ندی لائق روانگی کشتی کو نقصان پہونچانے اور اسکو ایسا کر دینے سے نقصان رسانی کہ وہ سفر کرنے یا مال لے جانے کے لیے گذر کے قابل نہ رہے یا کم مامون ہوجاسے ،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ ۔	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
۴۳۲	سیلاب کا باعث ہونے یا کسی بدرو عام کا پانی روک دینے سے جس سے خسارہ پہونچتا ہو نقصان رسانی	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً

ایکٹ ۱۰ بابت ۱۸۶۰ء

۴۳۳	کسی لائٹ ہاؤس یا نشان بحری کو تباہ کرنے یا اسکا موقع بدلنے یا اسکو کسی قدر بیکار کر دینے یا جھوٹی روشنی دکھانے کے ذریعہ سے نقصان رسانی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	عدالت سشن،
۴۳۴	زمین کے نشان کو جو سرکاری حکم سے قائم ہوا ہو برباد کرنے یا اسکا موقع وغیرہ بدلنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی،	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۴۳۵	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانے والی شے کے ما ایک سو روپیہ یا اس سے زیادہ کا نقصان کرنے کی نیت سے نقصان رسانی کرنا یا در صورت پیداوار زراعت کے عہ دس روپیہ یا اس سے زیادہ کا نقصان کرنا،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۴۳۶	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانیوالی شے کے مکان وغیرہ تباہ کرنے کی نیت سے نقصان رسانی،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے،	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً

تتمہ باب ہفتدہم ان جرموں کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین،
نقصان رسانی کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن؟	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین؟	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۴۲۷	نقصان رسانی اس نیت سے کہ کوئی بنا ہوا مرکب تری یا ایسا مرکب تری جو وہ سن بوجھ اٹھاتا ہو تباہ یا کم مامون ہوجاسے،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ ۔	قابل ضمانت نہین ہے۔	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۴۲۸	نقصان متذکرہ دفعہ ملحقہ بالا جبکہ اسکا ارتکاب آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے ذریعہ سے کیا جاسے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۲۹	سر تہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے مرکب تری کو کنارہ پر لگا دینا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً

ایکٹ ۵۴ سنہ ۱۹۶۰ء

دفعہ	جرم	گرفتاری	سمن یا وارنٹ	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
[illegible]	ہلاک کرنے یا ضرر وغیرہ پہونچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
مداخلت بیجا ے مجرمانہ کے بیان میں ،							
۴۴۷	مداخلت بیجا ے مجرمانہ،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے،	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں،	ہر مجسٹریٹ،
۴۴۸	مداخلت بیجا بخانہ،	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں،	ایضاً
۴۴۹	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانہ،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے،	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۴۵۰	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریاے شور ہے مداخلت بیجا بخانہ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً

تتمۂ باب ہفتدہم اُن جرمون کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین،

مداخلہ بیجا بخانہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بلے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۴۵۱	اُس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانہ،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ہر مجسٹریٹ،
	اگر وہ جرم سرقہ ہو،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے،	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
۴۵۲	ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے کی تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانہ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً		ایضاً
۴۵۳	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،

(ایکٹ ۸ بابت سنہ ۱۸۸۲ء)

۴۵۴	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
	اگر وہ جرم سرقہ ہو،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۴۵۵	ضرر رسانی یا حملہ وغیرہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۵۷	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً

تتمہ باب ہفتدہم اُن جرمون کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین،

مداخلت بیجاے مجرمانہ کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
ایکٹ ۱۰ بابت ۱۸۸۲ء	اگر وہ جرم سرقہ ہو،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید چہاردہ سالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۴۵۸	ضرر رسانی وغیرہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول،
۴۵۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت مین ضرر شدید پہونچانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،

۴۶۰	جو لوگ کہ نقب زنی وقت شب وغیرہ میں شریک ہوں ان میں سے کسی ایک کے ہاتھ سے ہلاکت یا ضرر شدید کا سرزد ہونا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۶۱	کسی بند کیے ہوئے ظرف کو جسمین مال ہو یا مال ہونے کا گمان ہو براہ بددیانتی توڑ کر کھولنا یا اُسکا بند کھولنا،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۴۶۲	کسی بند کیے ہوئے ظرف کو جسمین مال ہو یا مال ہونے کا گمان ہو اور وہ اُسکے پاس امانتہ رکھا گیا ہو خفیہ یا کھول ڈالنا،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے،	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

باب ہیجدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا ًٔ وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں،	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۴۶۵	جعلسازی . . .	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا،	وارنٹ .	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	عدالت سشن،
۴۶۶	کورٹ آف جسٹس کے کسی کاغذ رشتہ یا ولادت کے رجسٹر وغیرہ مرتبہ ملازم سرکاری کو جعلی بنانا،	ایضاً .	ایضاً .	قابل ضمانت نہیں ہے،	ایضاً .	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۴۶۷	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو جو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا روپیہ وغیرہ حاصل کرنے کا اجازت نامہ ہو جعلی بنانا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً

	جب کہ کفالت المال گورنمنٹ تمسک یا پرامیسری نوٹ ہو،	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۶۸	دغا دہی کی غرض سے جعلسازی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۴۶۹	کسی شخص کی نیکنامی میں خلل ڈالنے کی غرض سے جعلی دستاویز بنانا یا یہ جانکر جعلی دستاویز بنانا کہ وہ دستاویز اسکی نیکنامی میں خلل ڈالنے کے لیے مستعمل ہوگی،	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
۴۷۱	جعلی دستاویز کو جعلی جانکر صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو جعلسازی کے لیے مقرر ہے،	ایضاً

تتمہ باب ۱۸ مجملہ جرم اُن جرمون کے بیان مین جو دستاویزون سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا ئز وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	جب کہ جعلی دستاویز گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو،	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے،	وارنٹ ،	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	وہی سزا جو جعلسازی کے لیے مقرر رہے،	عدالت سشن،
۴۷۴	جعلسازی سے حسب منشاے مقررۂ دفعہ ۴۶۷ - مجموعہ تعزیرات ہند کی کسی مہر اتفاق کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اصل لیس یا کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کو لیس جانکر اُسی نیت سے اپنے پاس رکھنا ،	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ،	ایضاً ،	ایضاً ،	ایضاً ،	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً

۴۷۳	کسی جعل کے ارتکاب کی نیت سے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ کے علاوہ کسی اور دفعہ مین مقرر ہے کسی مہر یا تختی کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اُسکی تلبیس کرنا یا ایسی مہر یا تختی وغیرہ کو یہ جانکر کہ وہ تلبیس ہے اسی نیت سے اپنے پاس رکھنا ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً
۴۷۴	کسی دستاویز کا جعلی ہونا جانکر اُسکو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھنا بشرطیکہ دستاویز اُس قسم مین سے نہ ہو جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ مین مذکور ہے ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر وہ دستاویز اُس قسم مین سے ہو جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ مین مذکور ہے ،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ،	ایضاً

تتمۂ باب ہیجدہم اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	یا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۷۵	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کی جو دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۷۳ مجموعۂ تعزیرات ہند کی تصدیق کے لیے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا،	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے،	قابل راضی نامہ نہیں ہے،	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن،
۴۷۶	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنی جو سوائے دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۷۳ مجموعۂ تعزیرات ہند کے اور دستاویزات کی تصدیق کے لیے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً

۴۷۷	فریب سے وصیت نامہ وغیرہ کو تلف کرنا یا بگاڑنا یا تلف کرنے یا بگاڑنے کا اقدام کرنا یا مخفی کرنا،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	ایضاً
حرفون اور ملکیت کے نشانات،							
۴۸۲	کسی شخص کو دھوکا دینے کا نقصان پہونچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے جھوٹے نشان کو کام مین لانا،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا،	وارنٹ .	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید یک سالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۴۸۳	کسی شخص کو نقصان یا خسارہ پہونچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو کوئی اور شخص کام مین لاتا ہو،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	قید دو سالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً

تتمہ باب ہیجدہم اُن جرمون کے بیان مین جو دستاویزون سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین،

حرفون اور ملکیت کے نشانات،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۴۸۴	ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو کوئی سرکاری ملازم کام مین لاتا ہو یا ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو ملازم مذکور مال کی جائے ساخت اور درجہ وغیرہ کے ظاہر کرنے کے لیے کام مین لاتا ہو،	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا،	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے،	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،
۴۸۵	ملکیت یا حرفہ کے کسی عام یا خاص نشان کی تلبیس کے لیے ٹھپّہ یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ فریب سے بنانا یا پاس رکھنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	ایضاً

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۴۸۶	دیدہ و دانستہ ایسے اسباب کا فروخت کرنا جسپر ملکیت یا حرفہ کا ملتبس نشان ثبت ہو	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،
۴۸۷	کسی گٹھری یا ظرف پر جسمین مال ہو فرضًا اس نیت سے جھوٹا نشان بنانا کہ اسمین اس مال کا ہونا باور کیا جاوے جو اسمین نہو،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۸۸	قسم مذکور کے جھوٹے نشان کا کام مین لانا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً
۴۸۹	خسارہ پہونچانے کی نیت سے کسی نشان ملکیت کا دور کرنا یا اُسے معدوم کرنا یا بگاڑنا،	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	ایضاً ۔	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم،

باب نوزدہم

خدمت کے معاہدون کے نقص مجرمانہ کے بیان مین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۹۰	جو شخص پر معاہدہ کی رو سے کسی سفر بحری یا خشکی مین بذاتہ خدمت کرنا یا کسی مال یا شخص کا پہونچانا یا حفاظت کرنا واجب ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید یک ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک سو روپیہ جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۹۱	جس شخص پر کسی ایسے شخص کی بذاتہ خدمت گذاری کرنا اور اسکی ضروریات کا بہم پہونچانا واجب ہو جو صغیر سنی یا فتور عقل یا مرض کے باعث لاچار ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً

۴۹۲	جس شخص پر کسی معاہدہ کی رو سے کسی ایسے مقام دور دراز پر جہان خدمت کرنے والا خدمت لینے والے کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو کسی خاص مدت تک اپنی ذات سے خدمت کرنا واجب ہو اسکا مقام مذکور سے قصداً نوکری چھوڑ کر چلا جانا یا کام کی انجام دہی سے انکار کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا خرچے سے دوگونہ جرمانہ یا دونون	ایضاً

باب بستم
ان جرمون کے بیان مین جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہین

۴۹۳	کوئی مرد دھوکے سے کسی عورت کو جسکا ازدواج جائز اوسکے ساتھ نہ ہوا ہو یہ باور کرائے کہ اوسکا ازدواج جائز اوسکے ساتھ ہوا ہے اور اس یقین کی حالت مین اسے اپنے ساتھ ہمبستری کرائے	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

تتمہ باب بستم اُن جرمون کے بیان مین جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۹۴	شوہر یا زوجہ کے حین حیات مکرر ازدواج کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۹۵	وہی جرم ساتھ چھپانے ازدواج سابق کے اُس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہوا ہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۹۶	فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا یہ جانکر کہ ان مراسم کے ادا کرنے سے اسکا ازدواج جائز نہین ہوتا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۹۷	زنا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

	بیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت منکوحہ کو پھسلا کے لے جانا یا لے اڑنا یا روک رکھنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ از دو قسم سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں،	... درجۂ اول یا درجۂ دوم

باب بست ویکم
ازالۂ حیثیت عرفی کے بیان میں

۵۰۰	ازالۂ حیثیت عرفی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا،	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے،	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،
۵۰۱	کسی مضمون کو یہ جانکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا کندہ کرنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۵۰۲	کسی چھپے ہوئے یا کندہ کیے ہوئے مادہ کو جسمیں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اوسمیں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب بست و دوم
تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا سبب معمول ابتدائی وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۵۰۴	نقص امن کرانے کی نیت سے توہین کرنی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۵۰۵	بغاوت یا جرائم مخالف امن خلایق کرنے کی نیت سے جھوٹا بیان یا جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	ایضاً	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۵۰۶	تخویف مجرمانہ	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	ایضاً	ایضاً
	اگر دھمکی ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کے لیے ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۷۰ء

دفعہ	جرم						سزا	عدالت
۵۰۷	کسی بے نام مکاتبت کے ذریعہ سے یا جبر کے دھمکی آئی ہے اسکے چھپانے کا پہلے سے بندوبست کرکے تخویف مجرمانہ کرنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اس سزا کے علاوہ جو دفعہ بالا کے مطابق دی جائیگی،	ایضاً
۵۰۸	کسی شخص کو یہ باور کرا کے کہ اگر وہ کوئی فعل خاص نکریگا تو مورد غضب الٰہی ہوگا اس سے فعل مذکور کرانا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۵۰۹	کسی عورت کی عصمت داری کی توہین کی نیت سے کوئی بات کہنی یا کوئی حرکت کرنی،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک سالہ یا جرمانہ یا دونون،	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول،
۵۱۰	عامۂ خلایق کی آمد و رفت کی جگہ مین بحالت نشہ آ نکلنا اور کسی شخص کی آزردگی کا باعث ہونا،	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ۲۴ گھنٹہ یا ۱۰ عہ دس روپیہ جرمانہ یا دونون،	ہر مجسٹریٹ،

باب بست وسوم،

جرمون کے ارتکاب کرنے کے اقدام کے بیان مین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم،	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین،	آیا حسب معمول ابتدا مین وارنٹ جاری ہوگا یا سمن،	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین،	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین،	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند،	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
۵۱۱	اُن جرمون کے ارتکاب کا اقدام کرنا جنکی سزا حبس بعبور دریاے شور یا قید ہے اور اُس اقدام مین ایسا فعل کرنا جو جرائم مذکور مین سے کسی جرم کے ارتکاب کی طرف منجر ہوا،	اگر اہلکار پولیس اصل جرم کی بابت بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے تو اقدام کی بابت بھی بلا وارنٹ گرفتار کرسکیگا ورنہ نہین،	اگر اصل جرم کی بابت سمن جاری ہونا چاہیے تو اقدام کی بابت بھی سمن جاری ہوگا ورنہ وارنٹ،	اگر اصل جرم جو اقدام کنندہ کی نیت مین تہا ضمانت کے قابل ہو تو اقدام بھی ضمانت کے قابل ہوگا ورنہ نہین،	قابل راضی نامہ ہے جب کہ جرم جسکا اقدام کیا جاے قابل راضی نامہ ہو،	حبس بعبور دریاے شور یا اُس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو اُس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اُس سزا کی میعاد اُس قید یا حبس کی مدت اطول کے ایک نصف سے زیادہ نہوگی یا جرمانہ یا دونون،	جس عدالت سے اُس جرم کی تجویز ہوسکتی ہے جسکا اقدام کیا گیا ہے،

جرائم خلاف ورزی قوانین دیگر

	اگر سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ یا اس سے زیادہ کے لائق ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے،	وارنٹ .	قابل ضمانت نہیں ہے،	قابل راضی نامہ نہیں ہے	.	.	احکام دفعہ ۲۹ - مجموعہ ہذا کے مطابق،
	اگر تین سال اور اس سے زیادہ اور سات برس سے کم قید کی سزا کے لائق ہو،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً بجز مقدمات متعلقہ ایکٹ اسلحہ ہند مصدرہ ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۱۹ - کے کہ اس صورت میں قابل ضمانت ہے،	ایضاً	.	.	
	اگر تین برس سے کم قید کی سزا کے لائق ہو،	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا،	سمن .	قابل ضمانت ہے،	ایضاً	.	.	
	اگر صرف جرمانہ کی سزا کے لائق ہو،	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً .	ایضاً	.	.	

ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۹۷۵ء

ضمیمۂ سوم،

اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ مفصل،

۱- اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ درجۂ سوم،

(۱) - اختیار گرفتاری یا اصدار حکم گرفتاری مجرم بروبرو مجسٹریٹ - دفعہ ۶۴،

(۲) - اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ کے یا اس حکم کا کہ شخص ملزم جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو منتقل کیا جاوے دفعات ۸۳-و۸۴ و ۸۶،

(۳) - اختیار اجرا اشتہار اُن مقدمات مین جو مجسٹریٹ کے روبرو عدالتاً دائر ہون - دفعہ ۸۷،

(۴) - اختیار قرقی اور نیلام مال کا اُن مقدمات مین جو مجسٹریٹ کے روبرو عدالتانہ دائر ہون - دفعہ ۸۸،

(۵) - اختیار واپس کرنے جایداد مقروقہ کا - دفعہ ۸۹،

(۶) - اختیار اجرا وارنٹ تلاشی دفعہ ۹۶،

(۷) - اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ تلاشی کے اور صدور حکم حوالگی شے دستیاب شدہ کا - دفعہ ۹۹،

(۸) - اختیار قلمبندی اقبال جرم یا بیانات کا اثنا تفتیش پولیس مین - دفعہ ۱۶۴،

(۹) - اختیار اصدار حکم نظربندی کسی شخص کا اثنا تفتیش پولیس مین - دفعہ ۱۶۷،

(۱۰) - اختیار نظربندی کسی شخص ملزم کا جو عدالت مین پایا جاوے - دفعہ ۳۵۱،

(۱۱) - اختیار فروخت اشیاے قسم مشتبہ کا جو جلد خراب ہو جانے کے لایق ہون - دفعہ ۵۲۵،

۲ - اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم

(۱) - اختیار معمولی مجسٹریٹ درجہ سوم،

(۲) - اختیار اصدار حکم بنام پولیس واسطے تفتیش جرم کے اُن مقدمات مین جنھین مجسٹریٹ تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو- دفعہ ۱۵۵،

۳ - اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول،

(۱) - اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجۂ دوم،

(۲) - اختیار اجراے وارنٹ تلاشی اور اور وقت پر سواے دوران تحقیقات کے- دفعہ ۹۸،

(۳) - اختیار صادر کرنے وارنٹ تلاشی کا نسبت اُن اشخاص کے جو لطور ناجائز قید کیے گئے ہون- دفعہ ۱۰۰،

(۴) - اختیار طلبی ضمانت حفظ امن خلایق- دفعہ ۱۰۷،

(۵) - اختیار طلبی ضمانت نیک چلنی- دفعہ ۱۰۹،

(۶) - اختیار اصدار احکام وغیرہ قبضہ کے مقدمات مین دفعات ۱۴۵- ۱۴۶ و ۱۴۷،

(۷) - اختیار سپردگی واسطے تجویز کے دفعہ ۲۰۶،

(۸) - اختیار ختم کرنے کارروائی کا اُسوقت جب کوئی استغاثہ نہو- دفعہ ۲۴۹،

(۹) - اختیار اصدار احکام بابت نان ونفقہ دفعات ۴۸۸- و ۴۸۹،

۴ - اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ حصۂ ضلع

(۱) - معمولی اختیارات مجسٹریٹ درجۂ اول،

(۲) - اختیار بھیجنے وارنٹ کا زمینداروں کے نام- دفعہ ۷۸،

(۲ - الف) * اختیار رہائی مچلکہ ضمانت ضبط کرنے کا - دفعہ ۵۱۴
(۳) - اختیار اصدار احکام بابت امور مضرت رسانی عام - دفعہ ۱۴۳
(۴) - اختیار اصدار احکام بابت امتناع تکرار اشیاء تکلیف دہ وغیرہ - دفعہ ۱۴۳
(۵) - اختیار اصدار احکام مکررہ - دفعہ ۱۴۴
(۶) - اختیار کرنے تحقیقات وجہ مرگ کی - دفعہ ۱۷۴
(۷) - اختیار اجرائے حکمنامہ بنام شخص موجودہ حدود ارضی جس سے جرم بیرون علاقہ ارضی کے سرزد ہوا ہو - دفعہ ۱۸۶
(۸) - اختیار سماعت استغاثہ - دفعہ ۱۹۱
(۹) - اختیار لینے پولیس رپورٹ کا - دفعہ ۱۹۱
(۱۰) - اختیار سماعت مقدمات بدون استغاثہ - دفعہ ۱۹۱
(۱۱) - اختیار انتقال مقدمات کا پاس مجسٹریٹ ماتحت کے - دفعہ ۱۹۲
(۱۲) - اختیار اصدار حکم سزا بربنائے مثل مرتبہ مجسٹریٹ ماتحت - دفعہ ۳۴۹
(۱۳) - اختیار فروخت مال کا جو مسروقہ قرار دیا گیا یا گمان کیا گیا ہو - دفعہ ۵۲۴
(۱۴) - اختیار اٹھا دینے مقدمات کا سوائے مقدمات اپیل کے اور انکی تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا - دفعہ ۵۲۸

۵ - اختیارات معمولی مجسٹریٹ ضلع

(۱) - اختیارات معمولی مجسٹریٹ حصہ ضلع جو مجسٹریٹ درجہ اول کے ہیں

* آرڈیننس (۲ - الف) - ایکٹ ۱۹۲۳ء کی دفعہ ۱۱ کی رو سے درج کیا گیا ہے

(۲)	اختیار اجراے وارنٹ تلاشی نسبت دستاویزات جو متعلقان ڈاکخانہ یا ٹیلی گراف کی تحویل مین ہون - دفعہ ۹۶
(۳)	اختیار رخصت کرنے اشخاص کا جنھون نے حفظ امن یا نیک چلنی کا مچلکہ دیا ہو - دفعہ ۱۲۴
(۴)	اختیار فسخ کرنے مچلکہ حفظ امن کا - دفعہ ۱۲۵
(۵)	اختیار تجویز سرسری - دفعہ ۲۶۰
(۶)	اختیار منسوخی حکم اثبات جرم کا بعض صورتون مین - دفعہ ۳۵۰
(۷)	اختیار سماعت اپیل کا بناراضی احکام متضمن طلب ضمانت نیک چلنی - دفعہ ۴۰۶
(۸)	اختیار سماعت یا سپرد کرنے اپیل کا بناراضی احکام اثبات جرم مصدرہ صاحبان مجسٹریٹ درجۂ دوم اور درجۂ سوم کے - دفعہ ۴۰۷
(۹)	اختیار طلبی مثل - دفعہ ۴۳۵
(۱۰)	اختیار ترمیم احکام جو دفعہ ۵۱۴ - کے مطابق صادر ہوئے ہون - دفعہ ۵۱۵

ضمیمہ چہارم

اختیارات زائد جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل کو عطا ہو سکتے ہین

اختیارات جو مجسٹریٹ درجۂ اول کو عطا ہو سکتے ہین ...	بحکم لوکل گورنمنٹ	۱- اختیار طلب کرنے ضمانت نیک چلنی کا - دفعہ ۱۱۰ ۲- اختیار اصدار احکام بابت امور تکلیف دہ موقع دفعہ ۱۳۳ ۳- اختیار اصدار احکام امتناع تکرار امور تکلیف دہ قلائق - دفعہ ۱۴۳ ۴- اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴

		۵- اختیار تحقیقات وجہ مرگ - دفعہ ۱۷۴
		۶- اختیار اجرا حکمنامہ بنام شخص موجودہ علاقہ دیوانی جس سے بیرون علاقہ دیوانی جرم سرزد ہوا ہو - دفعہ ۱۸۶
		۷- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ - دفعہ ۱۹۰
	بحکم لوکل گورنمنٹ	۸- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ پولیس - دفعہ ۱۹۰
		۹- اختیار سماعت جرائم مخبری پر - دفعہ ۱۹۰
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اول کو عطا ہو سکتے ہیں		۱۰- اختیار تجویز سرسری - دفعہ ۲۶۰
		۱۱- اختیار سماعت اپیل بنا راضی حکم اثبات جرم صادرہ مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم - دفعہ ۴۰۷
		۱۲- اختیار فروخت مال کا جسکی بابت چوری جانیکا بیان یا گمان ہو - دفعہ ۵۲۴
		۱- اختیار اصدار احکام مشعر امتناع تکرار امور تکلیف دِہ خلق - دفعہ ۱۴۳
		۲- اختیار اصدار احکام مکرر - دفعہ ۱۴۴
		۳- اختیار تحقیقات وجہ مرگ - دفعہ ۱۷۴
	بحکم مجسٹریٹ ضلع	۴- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ - دفعہ ۱۹۰
		۵- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ پولیس - دفعہ ۱۹۰
		۶- اختیار منتقل کرنے مقدمات کا حسب دفعہ ۱۹۲

اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں'	بحکم لوکل گورنمنٹ'	۱- اختیار اصدار حکم سزائے بدر- دفعہ ۴۲' ۲- اختیار اصدار احکام متضمن امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق - دفعہ ۱۴۳' ۳- اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴' ۴- اختیار تحقیقات وجہ مرگ - دفعہ ۱۷۴' ۵- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ دفعہ ۱۹۱' ۶- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ ہائے پولیس - دفعہ ۱۹۱' ۷- اختیار سماعت جرائم مخبری پر- دفعہ ۱۹۱' ۸- اختیار سپردگی مقدمہ واسطے تجویز کے - دفعہ ۲۰۶'
اختیارات جو مجسٹریٹ درجۂ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں ...	بحکم مجسٹریٹ ضلع	۱- اختیار اصدار احکام مشعر امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق - دفعہ ۱۴۳' ۲- اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴' ۳- اختیار تحقیقات وجہ مرگ - دفعہ ۱۷۴' ۴- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ - دفعہ ۱۹۱' ۵- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ ہائے پولیس - دفعہ ۱۹۱'
اختیارات جو مجسٹریٹ درجۂ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں ...	بحکم لوکل گورنمنٹ'	۱- اختیار اصدار احکام مشعر امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق دفعہ ۱۴۳' ۲- اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴' ۳- اختیار تحقیقات وجہ مرگ - دفعہ ۱۷۴'

	بحکم لوکل گورنمنٹ	۴- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ - دفعہ ۱۹۱؍ ۵- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ ہائے پولیس - دفعہ ۱۹۱؍ ۶- اختیار سپردگی مقدمہ واسطے تجویز کے - دفعہ ۲۰۶؍
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں؍	بحکم مجسٹریٹ ضلع	۱- اختیار اصدار احکام مشعر امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق حسب دفعہ ۱۴۳؍ ۲- اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴؍ ۳- اختیار تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ ۱۷۴؍ ۴- اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ حسب دفعہ ۱۹۱؍ ۵- اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ ہائے پولیس دفعہ ۱۹۱؍
اختیارات جو مجسٹریٹ حصہ ضلع کو عطا ہو سکتے ہیں؍	بحکم لوکل گورنمنٹ	۱- اختیار طلبی مثل حسب دفعہ ۴۳۵؍

ضمیمہ پنجم

نمونہ جات

۱- سمن بنام شخص ملزم؍

(دیکھو دفعہ ۶۸-)

بنام ساکن

ہرگاہ حاضر ہونا تمھارا بغرض جوابدہی الزام (بیان اُس جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا جسکا الزام لگایا گیا ہو) ضرور ہے - اِس لیے اِس تحریر کی

روسے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ ---- ماہ ---- کو اصالتاً (یا وکالتاً جیسی کہ صورت ہو) مقام ---- کے (مجسٹریٹ) ---- کے حضور مین حاضر ہو - اِس باب مین تاکید جانو'

مورخہ ---- ماہ ---- سنہ ۱۸ء'

(مہر) (دستخط)

---

۲ - وارنٹ گرفتاری

(دیکھو دفعہ ۷۵ -)

بنام (نام اور عہدہ اُس شخص یا اُن اشخاص کا جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو')

ہرگاہ مسمی ---- ساکن ---- پر جرم (یہان جرم لکھا جائیگا) کا الزام لگایا گیا ہے لہذا اِس تحریر کی رو سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی ---- مذکور کو گرفتار کرکے ہمارے روبرو حاضر کرو اِس باب مین تاکید جانو'

مورخہ ---- ماہ ---- سنہ ۱۸ء'

(مہر) (دستخط)

(دیکھو دفعہ ۷۶ -)

جائز ہے کہ اِس وارنٹ پر عبارت ظہری حسب ذیل لکھی جاے -

اگر مسمی ---- مذکور اپنی طرف سے مچلکہ تعدادی ---- مع ضمانت یک کس تعدادی ---- روپیہ (یا ضمانت دو کس تعدادی فی کس ---- روپیہ) اِس اقرار سے لکھدے کہ وہ ہمارے روبرو تاریخ ---- ماہ ---- سنہ ---- کو حاضر ہوگا اور جبتک ہم دوسری طرح کا حکم نہ دین اُسی طور پر حاضر رہیگا تو اُسکو رہائی دینا جائز ہے'

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء'

(دستخط)

۳- مچلکہ حاضری اور ضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب وارنٹ

(دیکھو دفعہ ۸۶-)

مین (نام) ساکن ــــ جو روبرو مجسٹریٹ ضلع ــــ کے (یا جیسی صورت ہو مطابق اُس وارنٹ
کے حاضر کیا گیا ہون جسمین میرے نام حکم ہوا ہے کہ واسطے جوابدہی الزام ــــ کے مین جبراً حاضر کیا جاؤن اس
تحریر کی رو سے وعدہ کرتا ہون کہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ آیندہ کو عدالت ــــ مین حاضر ہوکر الزام مذکورہ کی
جوابدہی کرونگا - اور جبتک کہ عدالت سے دوسری نہج کا حکم نہ ہو اُسی طرح حاضر ہونگا - اور اگر اسمین تقصیر
کرون تو ذمہ دار اس بات کا ہونگا کہ ملکۂ معظمہ قیصرِ ہند وام اقبالہا کو مبلغ ــــ بطور تاوان ادا کرون

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء

(دستخط)

مین قرار دیتا ہون که ــــ ساکن ــــ مذکورہ کی طرف سے ضامن ہوکر بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہون کہ ــــ
مذکور تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء آیندہ کو واسطے جوابدہی اُس الزام کے جسمین وہ گرفتار ہوا ہے
عدالت واقع ــــ مین روبرو ــــ کے حاضر ہوگا - اور جبتک کہ عدالت سے دوسری نہج کا حکم
نہ ہو حاضر رہیگا - اور اگر مسمی ــــ حاضر ہونے مین قصور کرے تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مبلغ ــــ
ملکۂ معظمہ قیصرِ ہند کو بطور تاوان ادا کرونگا

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء

(دستخط)

۴- اشتہار بحکم احضار شخص ملزم

(دیکھو دفعہ ۸۷)

ہرگاہ ہمارے روبرو اِس امر کی نالش پیش ہوئی ہے کہ مسمی (نام
اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) جرم ــــ کا جسکی سزا

مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ---- میں مقرر ہے مرتکب ہوا ہے (یا اسکے ارتکاب کا اسپر شبہہ کیا گیا ہے) اور از روے رٹیرن یعنی کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری کے جو بر طبق اس نالش کے جاری ہوا تھا معلوم ہوا کہ مسمی (نام) مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا - اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ (نام) مذکور فرار ہو گیا ہے (یا اسنے وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کے لیے اپنے تئین روپوش کیا ہے)'

لہذا اس اشتہار کی روسے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ---- ساکن ---- کو لازم ہے کہ اندر میعاد ---- روز کے تاریخ امروزہ سے بمقام (نام مقام) اس عدالت مین (یا ہمارے روبرو) نالش مذکور کی جوابدہی کے لیے حاضر ہو'

مورخہ ---- ماہ ---- سنہ ۱۸ء

(مہر) (دستخط)

۵ - اشتہار مشعر حکم حاضری گواہ کے'

(دیکھو دفعہ ۸۷-)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ نالش کی گئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت) جرم (بیان جرم بعبارت مختصر) کا مرتکب ہوا ہے (یا اسکے ارتکاب کا اسپر شبہہ کیا گیا ہے) اور وارنٹ واسطے جبراً حاضر کرنے (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت گواہ) روبرو عدالت ہذا اس غرض سے کہ نسبت مراتب نالش مذکور کے اس سے استفسار کیا جاے صادر ہوا ہے - اور ہرگاہ از روے رٹیرن یعنی کیفیت تعمیل وارنٹ مذکور کے دریافت ہوا کہ (نام) مذکور پر وارنٹ کی تعمیل نہین ہو سکتی ہے اور حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ وہ فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ کے اجرا سے گریز کرنے کے لیے روپوش رہتا ہے)'

لہذا اس اشتہار کی روسے حکم دیا جاتا ہے کہ (نام) مذکور تاریخ ---- ماہ ---- سنہ ۱۸ء آیندہ کو بوقت نواخت ---- گھنٹہ روز کے

بنام (نام مقام) عدالت ——— مین حاضر ہوکر جرم مندرجہ نالش کی بابت اظہار لکھائے،

مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ۱۹ء

(مہر) (دستخط)

۶۔ حکم قرقی بابت جبراً حاضر کرانے گواہ کے
(دیکھو دفعہ ۸۷)

بنام افسر پولیس مہتمم اسٹیشن پولیس مقام ———

ہرگاہ وارنٹ واسطے احضار بالجبر (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت) واسطے دینے شہادت نسبت نالش متدائرہ عدالت ہذا کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا اور اس وارنٹ کی کیفیت تعمیل سے دریافت ہوا کہ اسکی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے — اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمی ——— مذکور فرار ہوگیا ہے (یا وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کے لیے اپنے تئین روپوش رکھتا ہے) اور اسکے بعد اشتہار باضابطہ اسکے نام اس حکم سے جاری اور مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمی ——— مذکور وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر ہوکر شہادت دے اور وہ حاضر نہین ہوا ہے،

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ ال منقولہ مسمی ——— مذکور کا تا مالیت ——— روپیہ کے جو ضلع ——— مین تمکو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ مین لانے کے قرق کرو۔ اور تا صدور حکم مزید اس عدالت کے قرق رکھو۔ اور اس حکمنامہ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اسکے کے اس عدالت مین واپس بھیجو،

مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ۱۹ء

(مہر) (دستخط)

حکم قرقی بغرض احضار بالجبر شخص ملزم کے

(دیکھو دفعہ ۸۸-)

بنام (نام اور عہدہ اُس شخص یا اُن اشخاص کا جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ ہمارے روبرو نالش پیش ہوئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت قومیت اور سکونت) جرم ـــــ کا مرتکب ہوا ہے (یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ـــــ مین مقرر ہے۔ اور کیفیت تعمیل وارنٹ سے جو بر طبق نالش مذکور کے جاری ہوا تھا یہ دریافت ہوا کہ مسمی ـــــ مذکور دستیاب نہین ہو سکتا ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمی ـــــ مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کے لیے روپوش ہو گیا ہے) اور بعدہ اشتہار حسب ضابطہ اس حکم سے جاری اور مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمی ـــــ مذکور میعاد ـــــ روز کے اندر حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرے۔ اور ہرگاہ مسمی ـــــ مذکور کے قبضہ مین جائداد مفصلہ ذیل علاوہ اراضی مالگذار سرکار موضع (یا قصبہ) ـــــ ضلع ـــــ مین یعنی ـــــ موجود ہے اور اُسکی قرقی کا حکم ہو چکا ہے

لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو حکم دیا جاتا ہے۔ کہ جائداد مذکور کو بذریعہ اپنے قبضہ مین لانے کے قرق کرو۔ اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے زیر قرقی رہنے دو اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری مشر تصدیق طریقۂ تعمیل وارنٹ کے واپس کرو۔

مورخہ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء

(دستخط) (مہر)

حکم جسکی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر کو شل صاحب کلکٹر کے قرق کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے

(دیکھو دفعہ ۸۸-)

بنام صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع ——

ہرگاہ ہمارے روبرو اِس امر کی نالش کی گئی ہے - کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت و سکونت) جرم —— کا مرتکب ہوا ہے (یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ —— مین مقرر ہے - اور از روئے کیفیت تعمیل اُس وارنٹ گرفتاری کے جو بر طبق اُس نالش کے جاری ہوا تھا یہ دریافت ہوا کہ مسمی —— مذکور دستیاب نہین ہوسکتا ہے - اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمی —— مذکور فرار ہوگیا ہے (یا وارنٹ کے اجرا سے گریز کرنے کے لیے روپوش رہتا ہے) اور بر طبق اِسکے اشتہار حسب ضابطہ اِس حکم سے صادر و مشتہر کیا گیا تھا - کہ مسمی —— مذکور میعاد —— روز کے اندر حاضر ہوکر الزام مذکور کی جوابدہی کرے - مگر وہ حاضر نہین ہوا ہے - اور ہرگاہ مسمی —— کے پاس بعض اراضی مالگزار سرکار اندر موضع (یا قصبہ) —— واقع ضلع —— کے موجود ہے'

لہذا آپکو اجازت دیجاتی ہے - اور حکم ہوتا ہے کہ اراضی مذکور کو قرق کراکے تا صدور حکم ثانی اِس عدالت کے زیر قرقی رکھیے - اور بلا توقف سارٹیفکٹ اِس بات کا کہ اِس حکم کے مطابق آپ نے کیا عمل کیا ہے ابلاغ فرمایئے'

مورخہ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء

(مہر) (دستخط)

۷- وارنٹ جو ابتدا اگر واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے

(دیکھو دفعہ ۹۰-)

بنام (نام اور عہدہ اُس افسر پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا

(جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہر گاہ ہمارے روبرو یہ نالش کی گئی ہے کہ مسمی ــــ ساکن ــــ جرم ــــ (یہاں جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے (یا اسپر اُسکے ارتکاب کا شبہہ کیا گیا ہے) اور قرین قیاس ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت گواہ) نالش مذکور کی بابت شہادت دے سکتا ہے - اور ہر گاہ ہمکو اس گمان کی وجہ معقول وکافی حاصل ہے کہ جب تک وہ جبراً حاضر نہ کیا جاوے وقت سماعت نالش مذکور کے بطور گواہ کے حاضر نہ ہوگا'

لہذا آپکو اجازت دی جاتی ہے - اور حکم ہوتا ہے - کہ مسمی ــــ مذکور کو گرفتار کر کے تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۹ء کو اِس عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ جرم مندرجہ نالش کی بابت اُس سے استفسار کیا جاوے'

آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۹ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۸- وارنٹ لغرض تلاش بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے

(دیکھو دفعہ ۹۶-)

بنام (نام اور عہدہ اُس افسر پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا

جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہر گاہ ہمارے پاس اطلاع پہونچائی گئی ہے (یا ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے) کہ جرم ــــ (یہاں جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) سرزد ہوا ہے (یا اُسکے سرزد ہونے کا اشتباہ کیا گیا ہے) اور ہمکو معلوم ہوا ہے کہ

واسطے حصول اغراض تحقیقات تنداٸرہ حال نسبت جرم مذکور (یا جرم مشتبہہ کے یا جو آیندہ عمل میں آئے) حاضر کرنا (بیان شے مطلوبہ کی صراحت لکھی جائیگی) کا ضروری اور لابد ہے'

لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے - کہ (شے جسکی صراحت کی گئی ہے) مذکور کو مقام ـــ (بیان صراحت اس مکان یا مقام یا جزو مقام کی لکھی جائیگی) کہ صرف جسمین تلاش کیجائیگی، مین تلاش کرو - اور اگر وہ دستیاب ہو تو اسکو فوراً اس عدالت میں حاضر کرو - اور بلفور تعمیل اس وارنٹ کے وارنٹ کو بعد ثبت عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ تمنے اسکے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ع میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۹ - وارنٹ واسطے تلاشی مال رکھنے کے مشتبہہ مقام کے'

(دیکھو دفعہ ۹۸)'

بنام (نام اور عہدہ اس اہلکار پولیس کا جو کانسٹیبل سے زیادہ رتبہ رکھتا ہو)'

ہرگاہ مجھکو اطلاع دی گئی ہے - اور اسکی تحقیقات باضابطہ کے بعد مجھکو یہ باور کرایا گیا ہے - کہ (مکان یا دیگر مقام کا بیان) مال مسروقہ رکھنے (یا فروخت) کے لیے مستعمل ہوتا ہے (یا اگر ان دو اغراض مین سے کسی ایک کے واسطے مستعمل ہوتا ہو جنکا تذکرہ دفعہ ۹۸ - مین ہے تو بعبارت دفعہ مذکور اس غرض کو تحریر کرو)''

لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو اختیار دیا جاتا ہے - کہ تم مکان مذکور مین (یا اور مقام مین) مع اس قدر مدد کے جو ضروری ہو داخل ہو - اور

ل کرنے کے لیے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل مین لاؤ۔ اور مکان مذکور (یا ارمقام) کے
جزو کی تلاشی لو (یا اگر مکان کے کسی خاص جزو کی تلاشی لینی ہو تو اُس جزو کی سجو لی
ت کیجائے) اور ہر قسم کے مال کو (یا دستاویزات یا کاغذات اسٹامپ یا موا ہیر یا
جات کو جیسی صورت ہو اورز (جب ایسی صورت پیش آئے) یہ بھی لکھو کہ تمام آلات
یا مال جسکی بابت قرینہ معقول سے تمکو گمان ہو کہ وہ واسطے تیاری دستاویزات مصنوعی
سٹامپ ہاے بناسی یا موا ہیر جعلی یا سکہ جات تقلیدی کے (جیسی کہ صورت ہو) وہان
گئے ہین اگر فتار کرا کے اپنے قبضہ مین لاؤ۔ اور اُنمین سے اُسقدر اشیار کو جو قبضہ مین
ین فوراً اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور بفور تعمیل اس وارنٹ کے اس وارنٹ کو
تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تمنے بہ تعمیل وارنٹ کے کیا کارروائی
اس عدالت مین واپس بھیجو'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۱۰- مچلکہ حفظ امن'

(دیکھو دفعہ ۱۰۶)

ہرگاہ مجھ (نام) ساکن (مقام) کو مچلکہ حفظ امن میعادی ــــ لکھنے کا حکم ہوا ہے
ا مین اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے
ن امن کا احتمال ہو نکرونگا۔ اور اگر مین اسمین قصور کرون تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرا
ا ہون کہ مبلغ ــــ ملکۂ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو تاوان دون'

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء

(دستخط)

۱۱- نیک چلنی کا مچلکہ،

(دیکھو دفعات ۱۰۹ - و ۱۱۰ -)

ہرگاہ مجھ (نام) ساکن (مقام) کو اس مضمون سے مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ مین بمقابلہ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ میعاد ـــ تک (میعاد لکھنی چاہیے) نیک چلن رہون - لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مین میعاد مذکور تک بمقابلہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ نیک چلن رہونگا - اگر مین اسمین قصور کرون تو مبلغ ـــ ملکہ ممدوحہ کو تاوان دون،

مورخہ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء

(دستخط)

جب مچلکہ کے علاوہ ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہو تو یہ عبارت زائد لکھی جائیگی (ہم لوگ) بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم مسمی ـــ مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے ہین کہ مسمی ـــ مذکور میعاد مسطور کے اندر ملکہ معظمہ قیصر ہند اور ملکہ موصوفہ کی کل رعایا کے مقابلہ مین نیک چلن رہیگا - اور اگر نامبردہ اسمین قصور کرے تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہوتے ہین کہ ملکہ ممدوحہ کے حضور مین مبلغ ـــ روپیہ تاوان دین،

(دستخط)

واقع تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء

۱۲- سمن بوقت اطلاع پانی احتمال نقض امن کے،

(دیکھو دفعہ ۱۱۴ -)

بنام ـــ ساکن ـــ

ہرگاہ اطلاع معتبر سے ہمکو دریافت ہوا ہے کہ (بیان مضمون اطلاع کا لکھا جائیگا) اور احتمال ہے کہ تم نقض امن کرنے والے ہو (یا ایسا فعل

کر دیا ہے جس سے غالباً نقض امن ہوگا) لہذا بذریعہ اسکے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ــ ماہ ــ سنہ ۱۸ء کو بوقت دس بجے قبل دوپہر کے صاحب مجسٹریٹ مقام ــ کی کچہری ــ میں اصالتاً (یا بذریعہ مختار مجاز حسب ضابطہ کے) حاضر ہوکر وجہ اِس امر کی ظاہر کرو کہ کیون تمسے مچلکہ تعدادی ــ روپیہ تاوان باقرار حفظ امن خلائق تا میعاد ــ کے نہ لکھایا جاے [جب ضامنان بھی ضرور ہون تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی اور ضمانت نامہ نوشتہ ایک ضامن (یا دو ضامنون کا جیسا موقع ہو) بقید مبلغ ــ ذگی ہر ضامن (درحالیکہ ایک سے زیادہ ضامن ہون) بطور تاوان کے داخل نہ کرایا جاے]'

آج تاریخ ــ ماہ ــ سنہ ۱۸ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۱۴- وارنٹ حوالگی جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے مین قاصر رہے

(دیکھو دفعہ ۱۲۳-)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ــ

ہرگاہ مسمی ــ (نام اور سکونت) تاریخ ــ ماہ ــ کو مطابق حکم سمن کے ہمارے روبرو اصالتاً (یا معرفت اپنے مختار مجاز کے) حاضر ہوا جسمین اسکے نام اِس امر کی وجہ ظاہر کرنے کا حکم ہوا تھا کہ اُس سے مچلکہ تعدادی مبلغ ــ کے بشمول ایک ضامن (یا مچلکہ بشمول دو ضامنون کے باقرار ادا ے مبلغ ــ روپیہ فی ضامن) اِس اقرار کے ساتھ کیون نہ لکھایا جاے کہ مسمی ــ مذکور میعاد ــ مہینے تک حفظ امن قائم رکھیگا - اور ہرگاہ اُسوقت حکم اِس مضمون سے تحریر پایا تھا کہ مسمی ــ مذکور ایسا مچلکہ لکھے اور ایسا ضامن

ضمانت داخل کرے (اگر ضمانت مصرحہ اُس سے تعلق رکھتی ہو جن میں سبب ہوئی ہو تو اُسکا ذکر بیان کیا ہوے) اور قاصر رہا حکم مذکورہ کی تعمیل میں قاصر رہا ہے،

لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی ــــ مذکور کو اس وارنٹ کے ساتھ اپنی حوالگی میں لے کر اور میعاد مذکور کے بیچ دریان میعاد قید کی شروع ہوگی) جیلخانہ مذکور میں حفاظت سے رکھو - الا اس صورت میں کہ وہ میعاد مذکورہ کے اندر حکم مذکور کی تعمیل اسطرح سے کرے کہ مچلکہ مصرحہ بشمول اپنے ضامن (یا ضامنوں) کے لکھدے کہ اُس صورت میں وہ مچلکہ اور ضمانت نامہ منظور کیا جائیگا - اور مسمی ــــ مذکور کو رہائی دیجائیگی - اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس صورت سے کی گئی واپس بھیجو

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا،

(مہر) (دستخط)

۱۴- وارنٹ حوالگی جبکہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے،

(دیکھو دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ــــ

ہرگاہ میرے حضور یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ مسمی (نام و تفصیل ہیئت ولدیت و سکونت) ضلع ــــ کے اندر آوارہ و خفیہ پھرتا رہا ہے اور اب بھی پھرتا ہے اور کوئی سبیل ظاہری معاش کی نہیں رکھتا ہے (یا اپنا کچھ حال جو لائق اطمینان کے ہو بیان نہیں کر سکتا ہے)

یا

ہرگاہ شہادت نسبت رویۂ عام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت کے) ہمارے روبرو گذر کر ضبط تحریر مین آئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ عادۃً رہزن ہے (یا نقب زن وغیرہ ہے جیسی صورت ہو)'

اور ہرگاہ یہ مراتب قلمبند ہو کر اسکے نام حکم صادر ہوا ہے کہ سمی ـــ میعاد ـــ کے لیے (یہان میعاد لکھی جائیگی) نیک چلن رہنے کی ضمانت اسطرح داخل کرے کہ تعداد مچلکہ بہ شمول ایک ضامن (یا دو یا زیادہ ضامنون کے جیسی صورت ہو) بقید مبلغ ـــ روپیہ ہوگی خود مبلغ ـــ روپیہ ہوگی ضامن (یا ہوگی ہر ضامن منجملہ ضامنان مذکور) ہر ضامن کے لکھد اور سمی ـــ مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی - اور بعوض اس قصور کے اسکے لیے میعاد (یہان میعاد لکھی جاے) کی قید تجویز ہوئی ہے - الا اس صورت مین کہ وہ اس میعاد کے اندر ضمانت داخل کر دے'

لہذا آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ سمی ـــ مذکور کو مع وارنٹ ہذا کے اپنی حراست مین لیجیے - اور میعاد (میعاد قید) کے لیے جیلخانہ مذکور مین اسکو حفاظت سے رکھیے - الا اس صورت مین کہ وہ دوران میعاد مین حکم مذکور کی تعمیل اسطرح کرے کہ خود مچلکہ لکھدے اور ضامن (یا ضامنون) سے ضمانت نامہ لکھوا دے - اور اگر ایسا کرے تو مچلکہ اور ضمانت نامہ لے لیا جائیگا - اور سمی ـــ مذکور کو رہائی دیجائیگی - اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کیونکر کی گئی واپس بھیجیے'

آج بتاریخ ـــ او ـــ سنہ ۱۸ع ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(دستخط) (مہر)

۱۵- وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو'

(دیکھو دفعات ۱۲۳- و ۱۲۴-)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ـــــ (یا بنام کسی اور عہدہ دار کے جسکی حراست مین وہ شخص ہو)'

ہرگاہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت) بموجب وارنٹ عدالت ہذا مورخہ ـــــ ۱۰ ـــــ تمہاری حراست مین سپرد کیا گیا تھا - اور اُسکے اُس نے آئندہ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری کی دفعہ ـــــ کے مطابق حسب ضابطہ ضمانت دی ہے'

یا

اور ہمکو وجوہ کافی بتائید اس رائے کے معلوم ہوئی ہین کہ امبروہ بلا اندیشہ ضرر خلائق کے رہا کیا جا سکتا ہے'

پس تمکو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ فوراً مسمی ـــــ مذکور کو اپنی حراست سے رہا کردو - اِلّا اُس صورت مین کہ وہ کسی اور وجہ سے حوالات مین رکھنے کے لائق ہو'

آج بتاریخ ـــــ ۱۰ ـــــ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۱۶- حکم بابت انسداد امور تکلیف دہ خلائق کے'

(دیکھو دفعہ ۱۳۳-)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت اور سکونت)'

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے - کہ تمنے اُن اشخاص کے لیے جو کسی شارع عام (یا دیگر مقام عام) کو استعمال کرتے ہون سدراہ (یا شئے

موجب تکلیف) قائم کی ہے جو الی آخرہ (بیان مترک یا مقام عام لکھنا چاہیے) بوجہ الی آخرہ (بیان اُس شے کی صراحت لکھی جائیگی جسکی بوجہ سے سدراہ یا شے موجب تکلیف خلائق پیدا ہوتی ہو) اور وہ سدراہ (یا شے موجب) ابتک موجود ہے،

یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر ہوا ہے - کہ تم بطور مالک یا سربراہکار کے کاروبار یا پیشہ (اس جگہ صراحت کاروبار یا پیشہ کی اور موقع کی جہان وہ جاری ہے لکھی جائیگی) عمل مین لاتے ہو۔ اور وہ خلائق کی تندرستی (یا آسایش) مین اسوجہ سے مضر ہے (بیان مختصر لکھا جائیگا کہ نتایج مضر کس طرح پیدا ہوتے ہین) اور چاہیئے کہ وہ مسدود کر دیا جاوے یا دوسری جگہ پر اُٹھا دیا جاوے،

یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے - کہ تم مالک (یا قابض یا مہتمم) فلان تالاب (یا چاہ یا خندق) کے ہو جو شارع عام (بیان شارع عام لکھا جائیگا) کے متصل ہے - اور بوجہ اسکے کہ اُس تالاب (یا چاہ یا خندق) کے گرد کوئی جنگلہ نہین ہے (یا جنگلہ حفاظت کے لیے غیر کافی ہے) خلائق کی عافیت کو اُس سے خطرہ ہے،

یا

ہرگاہ الی آخرہ (جیسی صورت ہو)،

لہذا بذریعہ اِس تحریر کے تمکو ہدایت کی جاتی ہے - اور حکم ہوتا ہے - کہ بہ مہلت (بیان میعاد لکھی جائیگی) کے اندر (بیان صراحت کی جائیگی کہ امر تکلیف دہ کے دفع کرنے کے لیے کیا ہونا چاہیے) کرو - یا بوقت ــــ مقام ــــ کی عدالت مین تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ آیندہ کو حاضر ہو کر اِس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ اِس حکم کی تعمیل کیون نہ کرائی جاوے،

یا

بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (بیان میعاد لکھی جائیگی) کے اندر مقام مذکور پر ایسا کاروبار یا پیشہ موقوف کردو اور اسکو پھر جاری نکرو یا یہ کہ کاروبار مذکور کو اس جگہ سے جہان وہ اب ہوتا ہے اٹھا کرلے جاؤ یا بوقت ——— عدالت فلان مین تاریخ ——— (حسب عبارت صدر) حاضر ہو وغیرہ

یا

بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (بیان میعاد لکھی جائیگی) کے اندر ایک جنگلہ کافی (بیان قسم جنگلہ اور صراحت مقام کی جہاں جنگلہ لگایا جائیگا لکھی جائیگی) قائم کردو یا بوقت ——— عدالت ——— مین (حسب عبارت صدر) حاضر ہو

یا

بذریعہ اسکے مین تمکو حکم دیتا ہون اور ہدایت کرتا ہون وغیرہ وغیرہ (جیسی صورت ہو)

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

۱۷- حکم مجسٹریٹ شعر تقرر جوری

(دیکھو دفعہ ۱۴۰)

ہرگاہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ء کو حکم بنام مسمی ——— اس ہدایت کے جاری ہوا تھا (بیان خلاصہ حکم کا درج کیا جائیگا) اور ہرگاہ مسمی ——— مذکور نے ذریعہ تحریر مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ء درخواست کی ہے کہ جوری مقرر کیجاوے تاکہ یہ بات قرار پاوے کہ آیا حکم

مذکورہ معقول اور مناسب تھا یا نہیں - بذریعہ اس تحریر کے مَیں مسمیان ـــــ (یہاں نام وغیرہ پانچ یا زیادہ اہل جوری کے لکھے جائینگے) کو اہل جوری واسطے تجویز اور انفصال امر مذکور کے مقرر کرتا ہوں - اور اہالی جوری کو حکم دیتا ہوں کہ اپنے فیصلہ کی رپورٹ اس حکم کی تاریخ سے ـــــ روز کے اندر ہماری کچہری واقع ـــــ میں داخل کریں'

آج تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

---

۱۸ - مجسٹریٹ کا اطلاعنامہ اور حکم تاکیدی بعد ظاہر ہونے راے جوری کے'

(دیکھو دفعہ ۱۴۰)

بنام (نام اور تفصیل یعنے ولدیت وقومیت اور سکونت)'

اس تحریر کی رو سے تمکو اطلاع دیجاتی ہے - کہ تمھاری درخواست کے بموجب جو تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ء کو گذری تھی جو اشخاص جوری حسب ضابطہ مقرر ہوئے تھے انکی یہ راے قایم ہوئی کہ وہ حکم جو تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ء کو تمھارے نام اس ہدایت سے صادر ہوا تھا (یہاں حکم کی ہدایت کا خلاصہ لکھا جائیگا) معقول اور مناسب ہے - پس حکم مذکور قطعی کر دیا گیا ہے - اور بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے - کہ حکم مذکور کی تعمیل ـــــ روز (یہاں میعاد مہلت لکھی جائیگی) کے اندر کرو - اگر نہ کروگے تو اُس تاوان کے مستوجب ہوگے جو مجموعہ تعزیرات ہند میں عدول حکمی کے لیے مقرر ہے'

آج تبارنج ـــــ ماہ ـــــ سنہ ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۱۹- حکمنامہ بدین مضمون کہ دوران تحقیقات جوری مین کسی خطرہ قریب الوقوع کے روکنے کی تدبیر کیجاے

(دیکھو دفعہ ۱۴۲)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت)

ہرگاہ تحقیقات معرفت اہالی جوری کے جو واسطے تجویز اِس امر کے مقرر ہوے تھے کہ آیا میرا حکم مصدرۂ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ء معقول ومناسب ہے یا نہین ہنوز جاری ہے - اور میرے روبرو یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ وہ شے تکلیف دہ خلائق جو اُس حکم مین مذکور ہے اسقدر قریب الوقوع خطرہ عظیم خلائق کا باعث ہے کہ اُسکے اندفاع کے لیے فوراً تدبیر مناسب کرنی ضرور ہے - لہذا اس تحریر کی روسے حسب احکام دفعہ ۱۴۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تمکو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم تاکیدی دیا جاتا ہے - کہ فوراً تاظہور نتیجہ تحقیقات موقع معرفت جوری کے فلان تدبیر (یہان صاف صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکورہ کے اندفاع چند روزہ کے لیے کیا کرنا ضرور ہے) عمل مین لاؤ

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

۲۰- حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع ارتکاب مکرر وغیرہ کسی امر تکلیف دہ کے

(دیکھو دفعہ ۱۴۳)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (یہان الفاظ مناسب یا جو الفاظ مندرجہ نمونہ نمبر ۱۶ - یا نمبر ۱۲ جیسی صورت ہو لکھے جائینگے)

لہذا انکو اِس تحریر کی رو سے حکم تاکیدی اور قطعی ہوتا ہے - کہ پھر بذریعہ رکھنے یا رکھانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کے (جیسی صورت ہو) مکرر اُس امر تکلیف دہ خلائق کے مرتکب نہ ہو'

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۱۲۔ حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوا وغیرہ

(دیکھو دفعہ ۱۴۴)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے - کہ تم (اِس جگہ جایداد کی بخوبی صراحت کیجائیگی) پر قبضہ رکھتے ہو (یا اُسکا انتظام کرتے ہو) اور اُس اراضی مین نالی کھود نے کے وقت تمھارا ارادہ ہے کہ کوئی جزو اُس مٹی اور پتھرون کا جو نالی سے نکلین ایک شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے ڈال دو یا رکھوا دو جس سے اُن لوگون کو مزاحمت پہونچنے کا خطرہ ہے جو شرک کو استعمال مین لائین'

یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم اور تمھارے ساتھ اور بہت سے اشخاص (یہان اشخاص کی قسم کی صراحت کیجائیگی) اِس بات پر آمادہ ہین کہ جمع ہو کر شارع عام ——— پر سے (یا جیسی صورت ہو) بطور ایک مجمع مذہبی کے گذر کرین اور ایسے مجمع مذہبی کے روان ہو کر جانے سے احتمال بلوا یا ہنگامہ کا ہے'

یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے اِلیٰ آخرہ (جیسی صورت ہو) -

لہذا اس تحریر کی روسے تمکو حکم ہوتا ہے۔کہ کسی قدر مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے
برآمد ہو شارع عام مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو یا رکھے جانے کی اجازت نہ دو

یا

اس تحریر کی روسے تمکو ممانعت کیجاتی ہے ۔کہ مجمع مذہبی کو شارع عام مذکور پر
گذرنے نہ دو۔ اور تمکو تاکیداً ہدایت کیجاتی اور حکم دیا جاتا ہے۔کہ ایسے مجمع مذہبی مین کبھی
شریک نہ ہو (یا جو تاکید بلحاظ صورت مبینہ کے لکھنی ضرور ہو)

آج بتاریخ ——— ۱۰ ——— سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے
جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

۲۲ - حکم مجسٹریٹ مشعر اظہار اس امر کے کہ کون فریق اراضی وغیرہ متنازعہ پر قابض رہنے کا مستحق ہے

(دیکھو دفعہ ۱۴۵)

جو کہ باعتبار اُن وجوہ کے جو حسب ضابطہ قلمبند ہوئی ہین ہمکو معلوم ہوا کہ ایک
تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونے کا احتمال ہے ابین (یہان فریقین کے نام
وسکونت لکھی جائیگی یا اگر نزاع ابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو تو انکی صرف سکونت لکھنی
کافی ہے) نسبت ——— (یہان شے متنازعہ کا حال مختصر لکھا جائیگا) جو ہمارے علاقہ
حکومت کی حدود اراضی مین واقع ہے برپا ہوا تھا۔ اسپر جملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا
کہ اپنے اپنے دعوی کے بیانات تحریری خصوص نسبت امر قبضہ واقعی (شے متنازعہ مذکور)
کے پیش کرین۔ اور اسکی نسبت تحقیقات باضابطہ کرکے ہمکو اطمینان ہوا کہ بلا لحاظ صحت
وغیر صحت دعوی ہر فریق کے نسبت قانونی استحقاق قبضہ کے دعوی متابق

واقعی ہونے کا جو طرف سے (یہان نام یا اسمار اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت لکھی جائیگی) کے پیش ہوا ہے صحیح و درست ہے'

پس ہم اپنا فیصلہ اسطرح ظاہر کرتے ہین کہ وہ شخص یا اشخاص (شے تنازعہ) مذکور پر قابض ہین اور قبضہ مذکور قائم رکھنے کے مستحق ہین اُسوقت تک کہ وہ ضابطہ قانونی کے بموجب بیدخل کیے جائین - اور ہم تاکیداً ممانعت کرتے ہین کہ اس درمیان مین کوئی شخص اُسکے یا اُنکے قبضہ مین مزاحم نہ ہو'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۹ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

---

۲۳ - وارنٹ قرقی رقت تنازع بابت قبضہ اراضی وغیرہ'

(دیکھو دفعہ ۱۴۶)

بنام اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس مقام ــــ (یا بنام کلکٹر مقام ــــ)'

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ ظاہر کیا گیا ہے - کہ ایک تنازع جس سے نقص امن ہونے کا احتمال ہے ابین (یہان اُن اشخاص کے نام و سکونت لکھی جائیگی جنمین نزاع ہو یا صرف سکونت جب کہ نزاع مابین جماعت سکنائے دیہہ کے ہو) نسبت (یہان مختصر حال شے تنازعہ کا لکھا جائیگا) جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقع ہے برپا ہوا ہے - اور آسپر فریقین مذکور کو حسب ضابطہ حکم ہوا تھا کہ اپنا دعوی نسبت امر قبضہ (شے نزاعی) مذکور کے تحریراً پیش کرین - اور ہرگاہ دعاوی مذکور کی تحقیقات باضابطہ عمل مین لاکر ہماری یہ تجویز قرار پائی ہے - کہ فریقین

مین سے کوئی فریق (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض نہ تھا یا ہم اپنا اطمینان نہین کر سکتے
ہین کہ فریقین مین سے کون فریق حسب منشا دفعہ بالا قابض تھا'

لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے - کہ (شئے متنازعہ)
مذکور کو اس طور سے قرق کرو کہ اسکو لیکر اپنے قبضہ مین رکھو - اور جبتک کہ ڈگری یا
حکم کسی عدالت مجاز کا بشمول تصفیہ حقوق فریقین یا دعوی متعلقہ قبضہ کے صادر اور حاصل
نہ ہولے اسکو قرق رکھو - اور اس وارنٹ کو بعد لکھنے عبارت ظہری تصدیق اس امر کے
کہ اسکی تعمیل کیونکر کی گئی واپس بھیجو'

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر
سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

---

۲۴ - حکم امتناعی مجسٹریٹ نسبت استعمال زمین یا پانی کے'

(دیکھو دفعہ ۱۴۷)

جو کہ تنازع نسبت حق استعمال (یہان مختصر بیان شئے متنازعہ کا لکھا جائیگا)
کے جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقع ہے اور جس اراضی (یا پانی) پر تنہا قابض
ہونے کا دعوی طرف سے (یہان شخص یا اشخاص کے نام لکھے جائینگے) کے پیش ہوا ہے
اور اسکی نسبت بعد کرنے تحقیقات باضابطہ کے ہمکو ثابت ہوا ہے کہ اس اراضی (یا پانی) کے استعمال
اور تصرف کا حق خلائق کو (یا اگر کسی ایک شخص یا قسم اشخاص کو ایسا حق حاصل رہا ہے تو انکا
نام اور پتہ لکھا جائیگا) حاصل رہا ہے - اور یہ کہ (اگر اسکا استعمال تمام سال مین ہو سکتا ہو) اراضی
یا پانی مذکور کا استعمال تحقیقات مذکور کے شروع ہونے سے تین مہینے پہلے حاصل ہوتا رہا ہے

(یا اگر اُسکا استعمال صرف بعض خاص اوقات پر ہو سکتا ہو تو یہ کہا جائیگا کہ اُسکا استعمال اُن اوقات مین سے سب سے پچھلے اوقات مین حاصل رہا ہے جنمین اُسکا استعمال کرنا ممکن ہے)'

پس مین حکم دیتا ہون - کہ مسمی ـــــ جو دعویدار یا دعویداران قبضہ مین) یا کوئی اور شخص اُنکا واسطہ دار اراضی (یا پانی) مذکور پر باخراج حق استفادہ و استعمال متعلق حق المذکور کے تنہا قبضہ نہ کرے اور قبضہ نہ رکھے تا وقتیکہ وہ شخص (یا اشخاص) کسی عدالت مجاز سے ایسی ڈگری یا حکم حاصل نہ کرے (یا کرین) جسمین اُسکو (یا اُنکو) قبضہ تنہا دلایا گیا ہو'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۲۵- مچلکہ اور ضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی روبرو اہل کار پولیس کے لکھا جائیگا'

(دیکھو دفعہ ۱۶۹-)

چونکہ مجھ (نام) پر الزام ارتکاب جرم ـــــ کا لگایا گیا ہے - اور بعد تحقیقات کے مجھکو حکم ہوا ہے کہ روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام ـــــ کے حاضر ہون'

یا

اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھ مین خود لکھدون کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی مین حاضر ہونگا'

اس تحریر کی رو سے اپنے تئین پابند کرتا ہون کہ مقام ـــــ پر بیچ عدالت ـــــ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ آیندہ (یا کسی اور روز پر جو

میری حاضری کے لیے مقرر کیا جاے) حاضر ہوکر جرم قرار دادہ کی جوابدہی مزید کرونگا اور اگر اس اقرار کے بجا لانے مین تصور کرون تو مبلغ —— بطور تاوان کے سرکار قیصر ہند کے حضور ادا کرونگا'

مورخہ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء

(دستخط)

مین —— (یا ہم شترکاً اور منفرداً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین) اقرار کرتا ہون کہ مین (یا ہم) مسمی —— کی طرف سے اس بات کا ضامن ہون (یا ہین) کہ مسمی —— مذکور تاریخ —— ماہ —— آیندہ کو (یا کسی اور تاریخ پر جو بعد ازین اسکی حاضری کے لیے مقرر کیجاے) عدالت —— واقع مقام —— مین اس غرض سے حاضر ہوگا کہ جرم قرار دادہ ذمہ اپنے کی جوابدہی مزید کرے۔ اور اگر وہ حاضر ہونے مین تصور کرے تو مین یا ہم اپنے تئین پابند کرتا ہون (یا کرتے ہین) کہ مبلغ —— بطور تاوان کے سرکار قیصر ہند کے حضور مین ادا کرونگا (یا کرینگے)'

مورخہ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء

(دستخط)

۲۶۰—مچلکہ پیروی نالش یا ادائے شہادت'

(دیکھو دفعہ ۱۷۰—)

مین (نام) ساکن (مقام) اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مین تاریخ —— ماہ —— آیندہ کو بوقت نواخت —— گھنٹہ روز بمقام —— بعدالت —— بمقدمہ الزام بنام —— حاضر ہوکر وہان نالش کی پیروی (یا نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادا

شہادت) کرونگا - اور اگر اسمین قصور کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ —— روپیہ
ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو بطور تاوان ادا کرون'
مورخہ —— ماہ —— ۱۸ء

(دستخط)

---

۲۷ - اطلاع سپردگی مقدمہ منجانب مجسٹریٹ بنام وکیل سرکار'

(دیکھو دفعہ ۲۱۱ -)

مجسٹریٹ مقام —— اس تحریر کی روسے اطلاع دیتا ہے - کہ اُسنے مسمی —— کو اجلاس سشن آیندہ مین تجویز کے لیے سپرد کیا ہے - پس مجسٹریٹ مذکور اس تحریر کی روسے وکیل سرکار کو ہدایت کرتا ہے کہ مقدمہ مذکور کی پیروی کرے'

الزام جو بنام ملزم کے لگایا گیا ہے یہی کہ الخ (بیان الزام حسب نمونہ فرد قرارداد جرم کے لکھا جائیگا)

مورخہ —— ماہ —— ۱۸ء

(دستخط)

---

۲۸ - فرد قرارداد جرم'

(دیکھو دفعات ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳)

(۱) - فرد قرارداد جرم جس مین ایک الزام ہو'

(الف) - مین (مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ) اس تحریر کی روسے تم (شخص ملزم کا نام) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہون -

(ب) - کہ تمنے تاریخ —— ماہ —— کو یا اُسکے قریب موقع —— پر حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند کے مقابلہ مین جنگ کی -

لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ - مین مقرر ہے -
اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے - (جب نمبر فرد قرارداد جرم کو پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ
ترتیب دے تو بجائے عدالت سشن کے عدالت ہائی کورٹ قائم کیجائیگی) '

(ج) - اور مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمھاری تجویز بربنائے
الزام مذکور عدالت موصوفہ کے روبرو عمل مین آئے '

(مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر)

فقرہ (ب) کے عوض یہ عبارت قائم ہو سکتی ہے -

(۲) - کہ تمنے تاریخ ——— ماہ ——— کو یا اُسکے قریب مقام ——— پر آنریبل ———
صاحب ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو یہ نتیجہ پیدا کرنے کے لیے کہ صاحب
موصوف اپنے منصب ممبری کے اختیارات جائز کی تعمیل سے باز رہین اُنپر حملہ کیا - لہذا
تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ - مین مندرج ہے -
اور جو عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کی سماعت کے لائق ہے '

(۳) - تمنے صیغہ ——— مین سرکاری ملازم ہوکر مسمی ——— سے
منجانب مسمی ——— کسی منصبی عمل کے کرنے سے باز رہنے کے لیے اجر جائز کے
سوا یہ الاحتفاظ بطور وجہ تحریک صریحاً قبول کیا - لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے
جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱ - مین مندرج ہے - اور جو قابل سماعت
عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے '

(۴) - تم تاریخ ——— ماہ ——— کو یا اُسکے قریب مقام ———
پر (فعل یا ترک فعل کے مرتکب ہوئے جیسی صورت ہو) اور وہ فعل خلاف
منشاء دفعہ ——— ایکٹ ——— کے ہے - اور تم جانتے تھے کہ اُس
فعل سے ——— کو ضرر پہونچیگا - اور اسوجہ سے تم ایسے جرم کے مرتکب ہوئے

جو جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۶ - مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا ہائی کورٹ) کے ہے'

(۵) - تمنے تاریخ --- ماہ --- کو یا اُسکے قریب مقام --- پر جبکہ --- شخص کی تجویز درپیش تھی روبرو --- کے اپنی شہادت مین یہ بیان کیا کہ --- اور تم اِس بیان کو جانتے تھے یا باور کرتے تھے کہ جھوٹ ہے یا تم اِسکو سچ باور نہین کرتے تھے اور اِس وجہ سے تمنے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ - مین مندرج ہے - اور وہ لائق سماعت عدالت سشن (یا ہائی کورٹ) کے ہے'

(۶) - تم تاریخ --- ماہ --- کو یا اُسکے قریب مقام --- مسمی --- کی ہلاکت کے باعث ہوکر جرم قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتا پس تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ - مین مندرج ہے - اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

(۷) - تمنے تاریخ --- ماہ --- کو یا اُسکے قریب مقام --- مسمی --- کی خودکشی مین جب آسنے نشہ کی حالت مین اپنے تئین ہلاک کیا اعانت کی - لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۶ - مین مندرج ہے - اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

(۸) - تمنے تاریخ --- ماہ --- کو یا اُسکے قریب بمقام --- بالارادہ --- کو ضرر شدید پہونچایا - لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ - مین مشتہر ہے - اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

(۹) - تمنے تاریخ --- ماہ --- کو یا اُسکے قریب بمقام --- سرقہ بالجبر نسبت (یہان نام لکھا جائیگا) کے کیا - اور اِس

وجہ سے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۹۲ مین مندرج ہے - اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

(۱۰) - تمنے تاریخ ---- ماہ ---- کو یا اُسکے قریب بمقام ---- ڈکیتی یعنے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۵ مین مندرج ہے - اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

جن مقدمات کی تجویز مجسٹریٹ کرے اُنمین بجاے اِس عبارت کے "قابل سماعت عدالت سشن کے ہے" یہ عبارت لکھنی چاہیے - "قابل میری سماعت کے ہے" اور (ج) مین لفظ "عدالت موصوفہ" متروک کرنا چاہیے'

(۳) - فرد قرارداد جرم جسمین دو یا زیادہ الزام ہون'

(الف) - مین (مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ) اِس تحریر کی رو سے تم (شخص ملزم کا نام) پر الزام حسب تفصیل ذیل قائم کرتا ہون -

(ب) - اولاً یہ کہ تمنے تاریخ ---- ماہ ---- کو یا اُسکے قریب بمقام ---- ایک سکہ کو ملتبس جانکر دوسرے شخص مسمی ---- کو مثل سکۂ اصلی کے حوالہ کیا - لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ مین مندرج ہے - اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

ثانیاً - یہ کہ تمنے تاریخ ---- ماہ ---- کو یا اُسکے قریب بمقام ---- ایک سکہ کا ملتبس ہونا جانکر ایک اور شخص مسمی ---- کو اِس بات پر آمادہ کرنے کا اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اُسکو لے - لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ مین مندرج ہے - اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

(ج) - اور مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمھاری تجویز بربناے الزام مذکور عدالت موصوفہ سے عمل مین آئے'

(مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر)

بجاے فقرہ (ب) کے یہ عبارت قائم ہوسکتی ہے -

(۲) - اولاً - یہ کہ تم تاریخ ——— ماہ ——— کو یا اسکے قریب بمقام ——— مسمی ——— کی ہلاکت کا باعث ہونے سے قتل عمد کے مرتکب ہوئے - لہذا تمنے اس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲ - مین مندرج ہے - اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

ثانیاً - یہ کہ تم تاریخ ——— ماہ ——— کو یا اسکے قریب بمقام ——— مسمی ——— کی ہلاکت کا باعث ہونے سے ایسے قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو حد قتل عمد تک نہ پہونچا - لہذا تمنے اس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ - مین مندرج ہے، اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

(۳) - اولاً - یہ کہ تمنے تاریخ ——— ماہ ——— کو یا اسکے قریب بمقام ——— سرقہ کا ارتکاب کیا - لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ - مین مندرج ہے - اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

ثانیاً - یہ کہ تمنے تاریخ ——— ماہ ——— کو یا اسکے قریب بمقام ——— بغرض ارتکاب سرقہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونے کی تیاری کر کے سرقہ کا ارتکاب کیا - لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ - مین مندرج ہے - اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

ثالثاً - یہ کہ تمنے تاریخ ——— ماہ ——— کو یا اسکے قریب بمقام ——— ایک شخص کے مزاحم ہونے کی تیاری اس غرض سے کر کے

سرقہ کا ارتکاب کیا کہ سرقہ کرکے تمکو بھاگ جانے کا موقع ملے - لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ - مین مندرج ہے - اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

رابعاً - یہ کہ تمنے تاریخ ---- ماہ ---- کو یا اُسکے قریب بمقام ---- اُس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تمنے سرقہ سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہونچانیکی تخویف کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا - لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے - اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

(۴) - تمنے تاریخ ---- ماہ ---- کو یا اُسکے قریب بمقام ---- جبکہ ---- کی نسبت تحقیقات درپیش تھی ---- کے روبرو ادائے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ---- اور تمنے تاریخ ---- ماہ ---- یا اُسکے قریب بمقام ---- جبکہ ---- شخص کی تجویز درپیش تھی ---- کے روبرو ادائے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ---- اور اُن بیانات مین سے ایک کو تم جھوٹ جانتے تھے یا باور کرتے تھے یا سچ باور نہین کرتے تھے - لہذا تمنے اُس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ - مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے'

(جو تجویز کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوا تمین بجائے عبارت "قابل سماعت عدالت سشن کے" یہ لکھنا چاہیے "لائق میری سماعت کے" اور (ج) مین عبارت "عدالت موصوفہ" مترک کرنی چاہیے)'

(۳) - فرد قرارداد جرم سرقہ جب ملزم پر سابق مین کوئی جرم ثابت قرار پا چکا ہو'

مین (نام اور عہدہ مجسٹریٹ وغیرہ) بذریعہ اس تحریر کے تم (نام شخص ملزم) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہون'

کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اُسکے قریب بمقام ــــ سرقہ کا ارتکاب کیا - اور ایسے جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ - مین مندرج ہے - اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا ہائی کورٹ یا مجسٹریٹ جیسی صورت ہو) کے ہے'

اور تم (بیان نام ملزم کا لکھا جائیگا) مذکور پر یہ الزام بھی قائم ہوا ہے کہ قبل ارتکاب جرم مذکور کے یعنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو روبرو (بیان نام اُس عدالت کا لکھا جائیگا جسکی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو) مقام ــــ پر تمھارے ذمہ ایسا جرم ثابت قرار پایا جسکی سزا حسب مندرجہ باب ۱۷ - مجموعۂ تعزیرات ہند قید تا میعاد ۳ - تین برس کے مقرر ہے - یعنے جرم نقب زنی بوقت شب (اس جگہ جرم کی تعریف انھین الفاظ سے لکھی جائیگی جو اُس دفعہ مین ہون جسکے بموجب شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پایا ہو) اور وہ حکم جسکی رو سے وہ جرم ثابت قرار پایا تھا اب تک نافذ و مؤثر ہے - اور تم اس وجہ سے حسب منشاے دفعہ ۷۵ - مجموعۂ تعزیرات ہند کے سزاے اضافہ شدہ پانے کے لائق ہو'

اور مین بذریعہ تحریر ہذا حکم دیتا ہون کہ تمھارے مقدمہ کی تجویز عمل مین آوے الخ'

---

۲۹ - وارنٹ حوالگی بر بناے حکم قید یا جرمانہ مصدرۂ مجسٹریٹ'

(دیکھو دفعات ۲۴۵ و ۲۵۸)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ــــ

ہرگاہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء کو مسمی ــــ (قیدی کا نام) (قیدی اول ــــ دوم ــــ سوم ــــ جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر ــــ مندرجہ کلنڈر سنہ ۱۸ء روبرو مجھ (نام اور عہدہ حاکم مجوز) بعلت جرم (بیان جرم یا جرائم کی تفصیل مختصر لکھی جائیگی)

حسب منشاء دفعہ (یا دفعات) ——— مجموعۂ تعزیرات ہند (یا ایکٹ ——— کے) مجرم قرار پایا اور اسکے حکم سزائے ——— (بیان صراحت مکمل اور شرح سزا کی لکھی جائیگی) صادر ہوا تھا۔
لہذا آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ——— (قیدی کا نام) کو مع وارنٹ ہذا جیلخانہ کے اندر اپنی حراست میں لیکر وہاں حکم سزائے متذکرہ صدر کی تعمیل قانون کے مطابق کیجیے۔
آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۹ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۴۰۔ وارنٹ قید جب زر معاوضہ بذریعہ قرقی وصول نہ ہوسکے

(دیکھو دفعہ ۲۵۰۔)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ———
چونکہ مسمی ——— (نام اور تفصیل یعنے ولدیت وقومیت) نے بنام مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت وقومیت شخص ملزم) یہ نالش کی ہے کہ (مختصر حال نالش کا بیان کیا جاوے) اور نالش مذکور بے اصل یا بیہودہ ایذا رسانی قرار پاکر خارج کی گئی ہے اور حکم اخراج میں مبلغ ——— روپیہ بطور معاوضہ مسمی ——— (نام مدعی) کے ذمہ عائد کیا گیا ہے۔ اور ہرگاہ مبلغ مذکور ہنوز ادا نہیں ہوا ہے۔ اور مسمی (نام مدعی) کی جائداد منقولہ کی قرقی سے وصول نہیں ہوسکتا ہے۔ اور اسکی نسبت حکم صادر ہوا ہے کہ وہ میعاد ——— کے لیے جیلخانہ میں قید محض میں رہے۔ الا اس حالت میں کہ زر معاوضہ مذکور میعاد کے انقضا سے پہلے ادا ہوجاوے۔

پس اِس تحریر کی روسے آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) مذکور کو اختیار دیاجاتا ہے اور حکم ہوتا ہے - کہ مسمی ـــــ مذکور کو مع وارنٹ ہذا اپنی حراست مین لیکر میعاد ـــــ (یہان میعاد قید لکھی جائیگی) مذکور کے لیے جیلخانہ مذکور مین اپنے پاس حفاظت سے بقید شرائط دفعہ ۶۹ - مجموعہ تعزیرات ہند کے رکھیے - اِلا اُس صورت مین کہ زرمعاوضہ میعاد کے انقضا سے پہلے ادا ہو جاے - اور بتقدیر ادا ہونے زرمعاوضہ کے اُسکو رہا کر دیجیے - اور اِس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اُسکے کے واپس بھیجیے'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

---

۱۳۱ - سمن بنام گواہ'

(دیکھو دفعات ۶۸ - و ۲۵۲ -)

بنام مسمی ـــــ ساکن ـــــ

ہرگاہ ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے کہ مسمی ـــــ ساکن ـــــ نے جرم ـــــ (یہان جرم کا مختصر حال بقید وقت اور موقع کے لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے (یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہہ کیا گیا ہے) اور ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ تم مستغیث کی طرف سے شہادت متعلقہ اُمور اہم دے سکوگے'

لہذا تمھارے نام سمن بھیجا جاتا ہے کہ تاریخ ـــ ماہ ـــ آیندہ کو دوپہر سے پہلے وقت ۱۰ - دس بجے کے اِس عدالت مین اِس غرض سے حاضر ہو کہ نالش مذکور کی بابت جو کچھ تمکو معلوم ہو اُسکی نسبت شہادت دو - اور بلا اجازت عدالت کے وہان سے چلے نہ جاؤ - اور تمکو بذریعہ اِسکے تنبیہ

کیا جاتا ہے - کہ اگر تم بلا وجہ جائز تاریخ مذکور پر حاضر ہونے سے غفلت یا انکار کرو گے - تو تمھاری حاضری بالجبر کے لیے وارنٹ جاری کیا جائیگا'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۹ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

---

۴۲ - پریسپٹ بنام مجسٹریٹ ضلع لغرض طلبی اہالی جوری و اسیسران'

(دیکھو دفعہ ۳۲۶ -)

بنام صاحب مجسٹریٹ ضلع ـــــ مقام ـــــ

ہرگاہ یہ امر قرار پایا ہے - کہ جلسہ سشن صیغہ فوجداری تاریخ ـــــ ماہ ـــــ آیندہ کو کچہری مقام ـــــ انعقاد پائے - اور نام اشخاص موسومہ پریسپٹ ہذا کے ان اہالی جوری اور اسیسرون کی فہرست سے جو اس عدالت میں بھیجی گئی تھی حسب ضابطہ بذریعہ چٹھی ڈالنے منتخب کیے گئے ہیں - لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے - کہ آپ اشخاص مذکور کے نام سمن اس حکم سے جاری کریں - کہ وہ تاریخ مذکور پر ۱۰ - دس بجے قبل دوپہر کے جلسہ سشن مذکور میں حاضر ہوں - اور آپ کو چاہیے کہ تاریخ مذکور سے پہلے اس امر کی تصدیق لکھ بھیجیں کہ آپ نے اس پریسپٹ کے مطابق عمل کیا ہے'

(اس جگہ نام اہالی جوری اور اسیسرون کے لکھے جاوینگے)

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۹ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

---

۳۳ - سمن بنام اسیسر یا اہل جوری

(دیکھو دفعہ ۳۲۸)

بنام مسمی —— ساکن ——

بمطابقت حکم فہرست بریسیٹ جو بمقام —— کی عدالت سشن سے میرے نام پہونچا ہے - اور جسمین تمہارے نام ہدایت ہوئی ہے کہ جلسۂ سشن آیندہ صیغۂ فوجداری مین بطور اسیسر (یا اہل جوری کے) حاضر ہو - لہذا تمہارے نام سمن جاری ہوتا ہے کہ تاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء کو بوقت نواخت ۱۰ دس گھنٹہ قبل دوپہر کے عدالت سشن مذکور مین حاضر ہو

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

---

۳۴ - وارنٹ حوالگی بربنائے حکم سزائے موت

(دیکھو دفعہ ۳۷۴)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ——

ہرگاہ اجلاس سشن مین جو بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء —— ہمارے حضور ہوا تھا مسمی (نام قیدی) (قیدی نمبر اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر —— مندرجہ کلنڈر سشن مذکور کی نسبت جرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد کو پہونچتا ہے بموجب دفعہ —— مجموعۂ تعزیرات ہند کے حسب ضابطہ ثابت قرار پایا تھا - اور اسکی نسبت حکم سزائے موت بشرط بحالی حکم مذکور بہ تجویز عدالت —— صادر ہوا تھا

ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء

پس اس تحریر کی رو سے آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے - کہ مسمی —— قیدی مذکور کو

مع وارنٹ ہذا جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حوالگی مین لیکر اسکو وہان اُس وقت تک حفاظت سے رکھین کہ وارنٹ یا حکم ثانی اِس عدالت کا مشعر ہدایت تعمیل حکم عدالت متذکرہ صدر آپ کے پاس پہونچے'

آج تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۳۵- وارنٹ بغرض تعمیل حکم سزاے موت'

(دیکھو دفعہ ۳۸۱-)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ـــــ

ہرگاہ بذریعہ وارنٹ عدالت ہذا مورخہ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء مسمی (نام قیدی) (قیدی نمبر اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر ـــــ مندرجہ کلنڈر جو تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء کو ہمارے روبرو ہوا تھا بموجب حکم سزاے موت آپ کی حراست مین سپرد کیا گیا - اور ہرگاہ حکم عدالت ـــــ مقام ـــــ مشعر بحالی اُس حکم سزا کے اِس عدالت مین پہونچا ہے'

پس اِس تحریر کی رو سے آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے - کہ حکم مذکور کی تعمیل اِس طور سے کیجیے کہ تعمیل سزا کے معمولی وقت اور مقام پر مسمی ـــــ مذکور گلو بستہ اُس وقت تک لٹکایا جاے جب تک کہ اُسکی جان نکل جاے - اور اِس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری تصدیق اِس امر کے کہ حکم کی تعمیل ہو گئی عدالت ہذا کو واپس بھیجیے'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۳۶ - وارنٹ جو بعد تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائیگا

(دیکھو دفعات ۳۹۱ - ۱ اور ۳۸۱ء)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ———

ہر گاہ اس اجلاس سشن سے جو بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ء منعقد ہوا تھا مسمی (نام قیدی) (قیدی نمبر اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بقدمہ نمبر ——— بندرجہ کلنڈر سشن مذکور کی نسبت جرم ——— جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ——— مین مقرر ہے ثابت قرار پاکر اسکی نسبت حکم سزاے ——— صادر ہوا - اور اسکے بعد وہ آپ کی حراست مین سپرد کیا گیا اور ہر گاہ مطابق حکم عدالت ——— مقام ——— (جسکا نقل شامل وارنٹ ہذا کے ہے) وہ سزا جو حکم مذکور مین تجویز ہوئی تھی تبدیل ہو کر اسکے عوض سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور (یا جیسی صورت ہو) تجویز کی گئی ہے

پس اس تحریر کی رو سے آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے - کہ مسمی ——— (قیدی کا نام) کو حسب منشاے قانون جیلخانہ مذکور مین اپنے زیر حراست اسوقت تک رکھین جبکہ آپ کے نام حکم آئے کہ قیدی مذکور کو حکم مسطور کے بموجب سزاے حبس بعبور دریاے شور کے طے کرنے کے لیے دوسرے عہدہ دار مناسب کی حراست مین سپرد کر دین

یا اگر سزاے تبدیل شدہ سزاے قید ہو بعد الفاظ " جیلخانہ مذکور مین اپنی زیر حراست رکھین " یہ عبارت لکھی جائیگی " اور وہان حسب منشاے قانون تعمیل سزاے قید کی مطابق حکم مذکور کے کرین "

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

۳۷۔وارنٹ وصول جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کے'

(دیکھو دفعہ ۳۸۶)

بنام (نام اور عہدہ اُس اہلکار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا
جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)'

ہرگاہ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء کو ہمارے روبرو مسمی ـــــ
(دیہان نام اور تفصیل یعنے ولدیت و قومیت مجرم کی درج ہوگی) کے ذمہ جرم ـــــ
(دیہان ذکر مختصر جرم کا لکھا جائیگا) ثابت قرار پاکر اُسکی نسبت حکم ادائے جرمانہ
تعدادی ـــــ روپیہ صادر ہوا تھا۔ اور مسمی ـــــ مذکور نے باوصف اسکے
کہ اُس سے جرمانہ مذکور طلب ہوا تھا جرمانہ مذکور یا اُسکا کوئی جزو ادا نہین
کیا ہے'

لہذا تمکو اختیار دیا جاتا ہے۔ کہ قرقی بذریعہ قبضہ مین لانے کسی مال منقولہ
مملوکہ مسمی ـــــ مذکور کے جو ضلع ـــــ کے اندر دستیاب ہو کرو۔ اور اگر اندر میعاد
ـــــ دیہان تعداد ایام یا گھنٹون کی جس قدر مہلت دیجائے درج ہوگی) بعد وقوع
قرقی مذکور کے تعداد جرمانہ ادا نہ کیجائے (یا فوراً ادا نہ ہو) جائداد منقولہ قرق شدہ کو یا
اُسقدر جزو اُسکا جو جرمانہ بیباق کرنے کے لیے کافی ہو نیلام کرو۔ اور اس وارنٹ کو
بعد تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ اُسکے مطابق تمنے کیا کارروائی کی بجرد
اختتام تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجو'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت
کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۴۸- وارنٹ حوالگی متعلقہ بعض مقدمات اہانت عدالت جبکہ جرمانہ کیاجائے'

(دیکھو دفعہ ۴۸۰-)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یامحافظ) جیلخانہ مقام ——

ہرگاہ عدالت کے اجلاس مین جو آج کے روز ہوا تھا مسمی —— (یہان نام اور تفصیل یعنے ولدیت وقومیت مجرم کی لکھی جائیگی) نے عدالت کے روبرو یا اُسکے مواجہہ مین بالعمد عدالت کی اہانت کی'

اور ہرگاہ بپاداش ایسی اہانت کے عدالت سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی (مجرم کا نام) جرمانہ تعدادی —— ادا کرے یا درصورت عدم ادائے جرمانہ میعاد —— تک (یہان تعداد مہینون یا روزون کی درج ہوگی) قید محض مین رہے'

لہذا آپ سوپرنٹنڈنٹ (یامحافظ) جیلخانہ —— کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے - کہ مسمی (نام مجرم) مذکور کو مع وارنٹ ہذا کے اپنی حراست مین لے لیجیے اور - میعاد مذکور (یہان میعاد قید لکھی جائیگی) کے لیے جیلخانہ مذکور مین اُسکو حفاظت سے رکھیے الا اُس صورت مین کہ زرجرمانہ اندر میعاد کے ادا ہوجاے - اور جرمانہ وصول ہونے پر اُسکو فوراً رہا کردیجیے - اور اس وارنٹ کو اُسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھکر کہ اُسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کیجیے'

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ع ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۳۹- مجسٹریٹ یا جج کا وارنٹ حوالگی جب گواہ جواب دینے سے انکار کرے

(دیکھو دفعہ ۴۸۵-)

بنام (نام اور عہدہ عدالت کے اہلکار کا)

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت اور قومیت) بطور گواہ طلب ہو کر آیا ہے (یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے) اور آج ایک جرم قرار دادہ کی تحقیقات کے وقت اس سے شہادت طلب کی گئی- اور آنے کسی خاص سوال (یا خاص سوالات) کیے جانے پر جو جرم قرار داد مذکور سے متعلق تھے اور جو حسب ضابطہ قلمبند کیے گئے بلا وجہ جائز اپنے انکار کے اُنکے جواب دینے سے انکار کیا- اور اس اہانت کی پاداش میں اُسکے لیے سزا بے حوالات میعادی ---- روز (میعاد حوالات تجویز شدہ) تجویز کی گئی ہے،

لہذا تمکو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے- کہ مسمی ---- مذکور کو اپنی حراست میں لو- اور عرصہ ---- روز تک اُسکو حوالات میں حفاظت سے رکھو- الا اُس صورت مین کہ وہ اس عرصہ مین اظہار لکھانے یا سوالات مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو- اور میعاد مذکور کے آخر روز یا بفور معلوم ہو جانے اُسکی ایسی رضامندی کے اس عدالت کے روبرو قانون کے مطابق سلوک کیے جانے کے لیے اُسکو حاضر کرو- اور اس وارنٹ کو بکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھکر کہ اسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کرو،

آج بتاریخ ---- ماہ ---- سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری ہوا،

(مہر) (دستخط)

۴۰ - وارنٹ قید کا در صورت عدم ادائے نان و نفقہ

(دیکھو دفعہ ۴۸۸ -)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ـــــ

ہرگاہ ہمارے روبرو ثابت ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت وقومیت اور سکونت) اسقدر سرمایہ کافی رکھتا ہے کہ اپنی زوجہ (نام) یا اپنے طفل (نام) کی جو بوجہ (بیان وجہ لکھی جائیگی) خود اپنی معاش پیدا نہین کرسکتی ہے یا نہین کرسکتا ہے پرورش کرے - اور یہ کہ اُنکی پرورش کرنے مین اُسنے تساہل یا اُس سے انکار کیا ہے - اور اُسپر حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی ـــ مذکور اپنی زوجہ (یا طفل) کو ـــ روپیہ ماہواری بطور نان و نفقہ کے ادا کرے - اور یہ بھی ثبوت کو پہونچا ہے کہ مسمی ـــ مذکور نے اُس حکم سے عدول بالعمد کرکے مبلغ ـــ کہ وہی تعداد نان و نفقہ بابت ـــ ماہ (یا ماہ ہاے) ـــ کے اب واجب الادا ہے ادا نہین کیا - اور بموجب اسکے اُسکی نسبت حکم ہوا کہ وہ جیلخانہ مذکور مین میعاد ـــ کے لیے قید محض (یا سخت) بھگتے

لہذا آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ ـــ کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ـــ مذکور کو جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حراست مین مع اِس وارنٹ کے لیجیے اور وہان حکم مذکور کی تعمیل مطابق قانون کے کیجیے - اور اِس وارنٹ کو اُسکی ظہر پر اِس امر کی تصدیق لکھکر کہ اُسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کیجیے'

آج بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۴۱- وارنٹ واسطے جبراً ادا کرانے نان ونفقہ بذریعہ قرقی اور نیلام کے

(دیکھو دفعہ ۴۸۸-)

بنام (نام اور عہدہ اہلکار پولیس یا اور شخص کا جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد کیجائے)

ہرگاہ حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی ـــــ مذکور اپنی زوجہ (یا طفل) کو بقدر ـــــ روپیہ ماہواری بطور نان ونفقہ کے ادا کرے - اور یہ کہ مسمی ـــــ مذکور نے اس حکم سے عمداً انحراف کر کے مبلغ ـــــ کہ وہ تعداد نان ونفقہ بابت ماہ (یا ماہ ہائے) ـــــ کے اب واجب الادا ہے ادا نہیں کیا،

لہذا تمکو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی ـــــ مذکور کی جائداد منقولہ کو جو ضلع ـــــ کے اندر دستیاب ہو بذریعہ قبضہ کرنیکے قرق کرو - اور اگر قرقی مذکور کے بعد ـــــ روز (یا گھنٹوں کی لکھی جائیگی) کے اندر (یا فوراً) مبلغ مذکور ادا نہ کیا جاوے مال منقولہ قرق شدہ یا اسکے اسقدر حصہ کو نیلام کرو جو واسطے بیباقی مبلغ مذکور کے کافی ہو - اور اس وارنٹ کو اسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھکر کہ تمنے بہ نسبت اسکے کیا کارروائی کی ہے بلا توقف تعمیل ہو جانے وارنٹ کے واپس بھیجو

آج بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

۴۲- مچلکہ اور ضمانت نامہ وقت تحقیقات ابتدائی روبروے مجسٹریٹ

(دیکھو دفعات ۴۹۶- و ۴۹۹-)

میں مسمی ـــــ ساکن مقام ـــــ کہ جرم ـــــ میں ماخوذ ہوکر روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام ـــــ کے (جیسی صورت ہو)

حاضر آیا ہون - اور مجھسے ضمانت واسطے حاضر ہونے بیچ عدالت مجسٹریٹ اور عدالت سشن کے اگر ضرورت ہو طلب ہوئی ہے - اس تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون - کہ تحقیقات ابتدائی کے ہر دن کو جو اس جرم کی بابت عمل مین آئے مجسٹریٹ مذکور کی عدالت مین حاضر ہونگا - اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد کیا جاوے تو عدالت مذکور مین بھی واسطے جوابدہی الزام کے جو مجھپر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر ہونگا - اگر حاضر ہونے مین قصور کرون تو مبلغ ——— روپیہ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند کو ادا کرون'

مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ء

(دستخط)

مین اس تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون (یا ہم منفرداً و مشترکاً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین) کہ مین یا ہم مسمی ——— کی طرف سے ضامن (یا ضامنان) اس بات کے ہین کہ اس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو الزام قرار دادہ اور نا سپردہ کی بابت عمل مین آئے مسمی ——— مذکور عدالت ——— مین حاضر ہوگا - اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد ہو جاوے تو مسمی ——— مذکور عدالت سشن مین بھی واسطے جوابدہی جرم قرار دادہ کے موجود اور حاضر ہوگا - اور اگر وہ حاضر ہونے مین قصور کرے تو مبلغ ——— بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند کو ادا کرون - یا کرین'

مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ء

(دستخط)

۴۳ - وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو

(دیکھو دفعہ ۵۰۰ -)

بنام ——— سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ———
یا (بنام دیگر اہلکار کے جسکی حراست مین وہ شخص ہو)

ہرگاہ اس عدالت کے وارنٹ مورخہ ——— ماہ ——— کے بموجب مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت قیدی) تمہاری حراست مین سپرد کیا گیا تھا - اور اُسنے بعدہ بشمول اپنے ضامن (یا ضامنون) کے مچلکہ بموجب دفعہ ۴۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری حسب ضابطہ لکھدیا ہے -

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے - کہ فوراً مسمی ——— مذکور کو اپنی حراست سے رہا کرو - الا اُس صورت مین کہ وہ کسی اور وجہ سے حراست مین رکھے جانے کے لائق ہو۔

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

---

۴۴ - وارنٹ قرقی جہت وصول تاوان مچلکہ

(دیکھو دفعہ ۵۱۴ -)

بنام افسر پولیس اسٹیشن مہتمم مقام ———

ہرگاہ مسمی (بیان نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت چاہیے) اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت ——— (بیان وقت لکھا جائیگا) حاضر نہین ہوا ہے - اور ایسے قصور سے مبلغ ——— (زر تاوان مندرجہ مچلکہ) ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گیا ہے؛

اور ہرگاہ مسمی ——— مذکور کو اطلاع باضابطہ دی گئی تھی مگر باوجود اِسکے نامبردہ نے مبلغ مذکور ادا نہین کیا ہے - اور نہ اِسکی کوئی وجہ کافی ظاہر کی ہے کہ اُس سے زر مذکور جبراً کیون وصول نہ کیا جاوے؛

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے - کہ جس قدر مال منقولہ مملوکہ مسمی ——— مذکور ضلع ——— کے اندر ملے اُسکو بذریعہ قبضہ مین لانے اور بروک رکھنے کے قرق کر دو - اور اگر زر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا

نہ کیا جاوے زوال شروتہ مذکور کو یا اسکا اس قدر جزو جو بغرض وصول تعداد مذکور کے کافی ہو نیلام کرو۔ اور بفور تعمیل ہوجانے وارنٹ کے کیفیت اس بات کی لکھ بھیجو کہ وارنٹ کی تعمیل کیونکر ہوئی ہے'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

---

۴۵ - اطلاعنامہ بنام ضامن وقت عدول شرط مچلکہ حاضر ضامنی'

(دیکھو دفعہ ۵۱۴ -)

بنام ــــ ساکن ــــ

ہرگاہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء کو تم مسمی ــــ ساکن ــــ کی طرف سے بدین اقرار ضامن ہوئے تھے کہ مسمی ــــ مذکور تاریخ ــــ کو اس عدالت مین حاضر ہوگا اور یہ کہ اگر وہ حاضر نہ ہو تو تم مبلغ ــــ بطور تاوان ملکۂ معظمہ قیصر ہند کے حضور ادا کروگے۔ اور ہرگاہ مسمی ــــ مذکور عدالت ہذا مین حاضر نہین ہوا ہے اور اسکی غیر حاضری کے باعث تاوان تعدادی ــــ تمہارے ذمہ واجب الادا ہوگیا ہے -

لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تاوان مذکور ادا کرو۔ یا تاریخ امروزہ سے ــــ روز کے اندر اس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ زر مذکورہ تمسے کیون جبراً وصول نہ کیا جاوے'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۴۶- اطلاعنامہ بنام ضامن شعر واجب الاخذ ہو جانے تاوان مچلکہ نیک چلنی

(دیکھو دفعہ ۵۱۴-)

بنام ——— ساکن ———

ہرگاہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ء کو تم مسمی ——— ساکن ——— کی طرف سے اس اقرار کے ساتھ ضامن ہوئے تھے کہ نامبردہ میعاد ——— تک نیک چلن رہیگا۔ اور اپنے تئیں پابند کیا تھا کہ اگر مسمی ——— اِسکے خلاف عمل کریگا تو تم مبلغ ——— بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند کو ادا کروگے - اور ہرگاہ مسمی ——— مذکور کے ذمہ ارتکاب جرم ——— (یہاں مختصر بیان جرم کا لکھا جائیگا) ثابت ہوا ہے - اور وہ جرم تمھارے ضامن ہونے کے بعد وقوع میں آیا ہے - اور اسوجہ سے تمھارے ضمانت نامہ کا تاوان واجب الاخذ ہو گیا ہے'

پس تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی ——— روپیہ ادا کرو - یا عرصہ ——— روز میں اِس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ مبلغ مذکور کیون نہ ادا کیا جاے'

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۴۷- وارنٹ قرقی بنام ضامن'

(دیکھو دفعہ ۵۱۴-)

بنام ——— ساکن ———

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت و قومیت اور سکونت) ضامن واسطے حاضری (یہاں شرائط ضمانت نامہ کی لکھی جائینگی) کے ہوا ہے اور مسمی ——— مذکور نے ضمانت نامہ کی تعمیل مین

نعمل کیا ہے - اور اسی وجہ سے مبلغ ـــــ (تاوان مندرجہ ضمانت) ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور داخل کرنے کا ذمہ دار ہوگیا ہے'

لہٰذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ـــــ مذکور کی جسقدر جائداد منقولہ ضلع ـــــ کے اندر تمکو دستیاب ہو اسکو بذریعۂ قبضہ مین لانے اور روک رکھنے کے قرق کرو اور اگر وہ مبلغ تین روز کے اندر ادا نہ کیجائے تو جائداد متروقہ یا اسکا اسقدر جزو جو تاوان مذکورہ کے وصول کے لیے کافی ہو نیلام کرو - اور بلفور تعمیل ہوجانے اس وارنٹ کے اس بات کی کیفیت لکھو کہ تمنے بہ تعمیت اسکے کیا کار روائی کی ہے'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(دستخط) (مہر)

۴۸ - وارنٹ حوالگی ضامن شخص ملزم کے جو ضمانت دیکر رہا ہوا ہو'

(دیکھو دفعہ ۵۱۴ -)

بنام سوپرنٹنڈنٹ یا (محافظ) جیلخانہ دیوانی مقام ـــــ

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت ضامن) ضامن واسطے حاضری (بیان ضمانت نامہ کی شرائط لکھی جائینگی) کے ہوا ہے - اور مسمی ـــــ مذکور نے خلاف شرط ضمانت نامہ کے عمل کیا ہے - اور اسوجہ سے تاوان مندرجہ ضمانت نامہ ملکہ معظمہ قیصر ہند کو واجب الادا ہوگیا ہے - اور ہرگاہ مسمی ـــــ مذکور نے (بیان ضامن کا نام لکھا جائیگا) باوصف جاری ہونے اطلاعنامہ بالمشافہ بنام اسکے مبلغ مذکورہ ادا نہین کیا ہے - اور نہ وجہ کافی اس بات کی ظاہر کی ہے کہ وہ تعداد اس سے جبراً کیون نہ وصول کیجائے - اور وہ تعداد اسکی جائداد منقولہ کی

قرقی و نیلام سے وصول نہیں ہو سکتی ہے۔ اور اس وجہ سے آپکے نام حکم ہوا ہے کہ وہ تا میعاد (میعاد کی تصریح کیجاے) جیلخانہ دیوانی مین قید رکھا جاے'

لہٰذا آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ اس وارنٹ کے ساتھ مسمی ــــ کو اپنی حراست مین لائین۔ اور اسکو میعاد (یہان میعاد قید لکھی جائیگی) مذکور کے لیے جیلخانہ مین حفاظت سے رکھین۔ اور اس وارنٹ کو بعد لکھنے تصدیق نسبت طریقۂ تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجین'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

۲۹۔ اطلاعنامہ مشعر واجب الاخذ ہو جانے تاوان بنام اصل نویسندہ مچلکہ حفظ امن خلایق کے'

(دیکھو دفعہ ۵۱۴۔)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)'

ہرگاہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء کو تمنے ایک مچلکہ بوعدہ عدم ارتکاب الخ (عبارت مطابق مچلکہ) لکھدیا تھا اور ثبوت واجب الاخذ ہونے تاوان کا ہمارے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند کیا گیا ہے'

لہٰذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی ــــ روپیہ ادا کر دو یا اس بات کی وجہ آج سے ــــ روز کے اندر ظاہر کرو کہ وہ تعداد تمسے جبراً کیون نہ وصول کیجاے'

مرقومہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء'

(مہر) (دستخط)

---

۵۰ - وارنٹ بحکم قرقی مال اصل نویسندہ مچلکہ حفظ امن خلائق درصورت عہد شکنی

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام (نام اور عہدہ اہلکار پولیس) پولیس اسٹیشن مقام ——

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت) نے تاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء کو مچلکہ بقید تاوان —— روپیہ کے اس اقرار کے ساتھ لکھدیا تھا کہ وہ کوئی فعل داخل نقض امن خلائق وغیرہ نہ کریگا (جیسا مچلکہ مین لکھا ہو) اور ثبوت واجب الاخذ ہوجانے تاوان مچلکہ مذکور کا میرے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہے - اور ہرگاہ اطلاعنامہ بنام —— مذکور واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے اسپر جاری ہوا ہے کہ مبلغ مذکور کیون نہ ادا کیا جاوے - الا اُسنے ایسی وجہ ظاہر نہین کی اور نہ مبلغ مذکور ادا کیا ہے'

لہذا تمکو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ جو مال منقولہ ازان مسمی —— مذکور ضلع —— کے اندر بقدر مالیت —— روپیہ کے تمکو دستیاب ہو اُسکو بذریعہ قبضہ مین لانے کے قرق رکھو اور اگر مبلغ مذکور میعاد —— کے اندر ادا نہ کیا جاوے تو جایداد مقروقہ یا اُسیکا اُس قدر جزو جو واسطے وصول کرنے تاوان مذکور کے کافی ہو نیلام کرو - اور بفور تعمیل پانے اس وارنٹ کے کیفیت اِس بات کی لکھ بھیجو کہ تمنے باتباع وارنٹ ہذا کیا تعمیل کی'

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا'

(مہر) (دستخط)

---

۵۱ - وارنٹ قید درصورت خلاف ورزی شرائط مچلکہ حفظ امن خلائق

(دیکھو دفعہ ۱۴ - ۵)

بنام سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مقام ——

ہرگاہ ثبوت اس امر کا ہماہے تم، روبرو گذرکر حسب ضابطہ قابل پسند ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وغیرہ) نے اس مچلکہ کی شرائط سے خلاف ورزی کی ہے جس میں اُسنے امن خلائق کے قائم رکھنیکا وعدہ کیا تھا - اور اُس خلاف ورزی کے باعث وہ ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور مبلغ —— روپیہ بطور تاوان ادا کرنے کا مستوجب ہوا ہے - اور ہرگاہ مسمی —— مذکور نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا ہے - اور نہ اس بات کی وجہ ظاہر کی ہے کہ زر مذکور کیوں نہ ادا کیا جاے، اُسکو حسب ضابطہ ایسا کرنے کی ہدایت ہوئی تھی - اور ہرگاہ اُسکی جائداد منقولہ کی قرقی کے ذریعہ سے تاوان مذکور وصول نہیں ہو سکتا ہے اور مسمی (نام) مذکور کو جیلخانہ دیوانی میں عرصہ —— (یہاں میعاد قید کی لکھی جائیگی) تک واسطے قید رکھنے کا حکم صادر ہوا ہے،

لہذا آپ سوپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی کو لکھدیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے - کہ مسمی —— مذکور کو ساتھ اس وارنٹ کے اپنی حراست میں لیویں اور عرصہ (یہاں میعاد قید لکھی جائیگی) مذکور تک اُسکو جیلخانہ مذکور میں حفاظت سے رکھیں - اور اس وارنٹ کو اُسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھکر کہ اُسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس بھیجیں،

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

ضمیمہ - ایکٹ نمبر ۱ - بابت ۱۸۷۲ء

۵۲۔ وارنٹ قرقی و نیلام جب تاوان مچلکہ نیک چلنی قابل ضبط ہو

بنام اہلکار پولیس مہتمم — بمقام —

ہر گاہ مسمی (نام اور تفصیل پتہ اور ذریعت و سکونت) نے تاریخ — ماہ — سنہ کو ضمانت نامہ بقید مبلغ — کے بوعدہ نیک چلن رہنے (نام وغیرہ اصل فریق) کے لکھ دیا تھا - اور ثبوت ارتکاب جرم — کا جانب مذکور کے ہمارے روبرو گذر کر حسب ضابطہ تکمیل ہو گیا ہے - اور اسوجہ سے تعداد مندرجہ ضمانت نامہ قابل ضبطی کے ہو گئی ہے - اور ہر گاہ مسمی — مذکور کے نام اطلاعنامہ اس حکم سے جاری ہوا ہے کہ وہ وجہ اس بات کی ظاہر کرے کہ وہ تاوان کیون نہ ادا کیا جاوے - اور اسنے ایسی وجہ ظاہر نہین کی اور نہ زر مذکور ادا کیا -

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے - کہ مال منقولہ ملوکہ مسمی — کو بقدر مالیت — روپیہ کے جو ضلع — کے اندر دستیاب ہو بذریعہ ضبطی لانے کے قرق کرو - اور اگر وہ تعداد عرصہ — روز کے اندر ادا نہ کیجاوے تو مال مقروقہ یا اسقدر جزو اسکا جو واسطے وصول زر تاوان کے کافی ہو نیلام کرو - اور بفور تعمیل اس وارنٹ کے اس امر کی کیفیت لکھ بھیجو کہ تمنے بہ تعمیل وارنٹ کے کیا عمل کیا

آج بتاریخ — ماہ — سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(مہر) (دستخط)

۵۱۴ — وارنٹ قید جب تاوان مچلکہ نیک چلنی ادا نہ کیا جائے

(دفعہ ۵۱۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا) جیلخانہ دیوانی مقام —— (و محافظ) جیلخانہ

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل ولدیت و قومیت اور سکونت) —— بروز —— ماہ —— سنہ —— کو قطعہ ضمانت نامہ بقید —— زر تاوان کے بوعدہ نیک چلنی وغیرہ (اصل شخص) لکھدیا تھا — اور ثبوت الحیراف شرائط ضمانت نامہ ہمارے روبرو حسب ضابطہ ثابت ہوا ہے — اور اس وجہ سے مسمی —— مذکور زر تاوان تعدادی —— ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور ادا کرنے کا مستوجب ہو گیا ہے — اور ہرگاہ مسمی —— مذکور نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا — اور نہ وجہ اس بات کی کہ وہ مبلغ کیوں نہ ادا کیا جائے ظاہر کی گو اسکو ایسا کرنے کا حسب ضابطہ حکم ہوا تھا — اور ہرگاہ زر تاوان مذکور اسکی جائداد منقولہ کی قرقی سے وصول نہیں ہو سکتا ہے — اور حکم واسطے قید رکھے جانے مسمی —— مذکور کے جیلخانہ دیوانی مین واسطے عرصہ (بیان میعاد قید کی لکھی جائیگی) صادر ہوا ہے

لہٰذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی —— مذکور کو مع اس وارنٹ کے اپنی حراست مین لائین — اور میعاد مذکور تک (بیان میعاد قید لکھی جائیگی) اسکو جیلخانہ کے اندر حفاظت سے رکھین — اور اس وارنٹ کو اسکی ظہر پر تصدیق لکھ کر کہ وارنٹ کی تعمیل کیونکر ہوئی واپس بھیجین

آج تباریخ —— ماہ —— سنہ —— ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا

(دستخط) (مہر)

آر۔ جے۔ کراستھویٹ

قائم مقام سیکرٹری گورنمنٹ ہند